مہابھارت

سری رام کرت

جلد چہارم

انوشاسن پرب سے سورگاروہن پرب تک

مترجمہ

منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی اور شائع ہوئی

سنہ ۱۹۱۸ع

(جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں)

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول بیان کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کر سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہیں انمیں بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اردو کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اردو	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوں اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	سے۱۲ر
گنیش پوران منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۱ر۶ پائی
شیو پوران منظوم مختصر۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۱ر۶ پائی
ترجمہ شیو پوران۔ نثر میں مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس	۸ر
کنہیا سنگھ اوتار لیلا وت کنہیا جی	۱۱ پائی
ترجمہ جوگ بسشٹ۔ کامل در دو جلد۔ بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	چہر
منظوم والا نثر بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسکم اسکندھ سری بھاگوت مؤلفہ منشی سری پرشاد صاحب بھاگوت سری بانشی کاغذ سفید	۱۲ر
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دہم	•

نام کتاب	قیمت
اسکندھ سری بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸ر
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ر
گلدستہ حقیقت نظم۔ ترجمہ سری بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ نادر الوجود ہے از مہتاب سنگھ لکھنوی	عہر
بھاگوت منظوم مسمی بہ ہیر منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر	۱۴ر۶ پائی
رامائن تلسی کی۔ اردو بھاشا ساتوں کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ بشیشر دیال صاحب مختار۔ کاغذ سفید۔	سے۱۲ر
کتھا چترگپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
تلسی کرت رامائن ساتوں کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید و حنائی	سعہ
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید۔	۱۰ر
گوپال سہسنام اردو ناگری مع شرح و ترجمہ	
سری رام مہاتم اردو ناگری۔	ہر

نام کتاب	قیمت
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن اردو ناگری مشمولہ۔	۱ر
تلسی کرت رامائن بہار باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵ر
سدامان چرتر منظوم۔ از منشی ہرنرائن اکبرآبادی۔	۱ر۶ پائی
وشنو ریکا۔ باترجمہ اردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۳ر
تلسی کرت رامائن فرحت اردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتوں کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر۳ پائی
تلسی کرت رامائن خوشتر اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتوں کانڈ کا ہے شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے	سعہ ر۹ پائی
اودھ بہشت رامائن منظوم۔ مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۱ر۶ پائی
برج بلاس بخط فارسی زبان بھاکھا مؤلفہ برج باسی لال	۱۴ر

اوم

سری رام کرت مہابھارت

انوساسن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U3331

مہابھارت

انوساسن پرب

یعنی

مہابھارت کا تیرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ جی کے آگے شوک کرنی اور سرپ اور موت کا اتیہاس رشی منی لوگون کے بواہ کا حال

سری ناراین اور نردون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے جے نام اتیہاس برتن کرتے ہین۔

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ آپ نے بہت اچھی طرح گیان کا اُپدیش کیا لیکن میرے ہردے مین شانتی نہین ہوئی اور ہووے کیونکہ جب آپ سا مہاگیانی پُرش میرے کارن سنگرام مین ایسا زخمی ہو کہ تمام بدن سے لہو جاری ہی سرشیّا پر آپ مہادکھی اتنے دنون سے لیٹے ہوے ہین اور اتراین سورج ہونے پر آپ پرم دھام کو سدھارینگے جسکو سری کرشن مہاراج کہتے ہین کہ تیس دن باقی رہے ہین اور درونا چارج جی سے آچاری میرے گرو اور کرن سا مہا پراکرمی میرا سگا بھائی اور ابھمنون اور گھٹوتکچ سا بیٹا اور بہت سے بھائی ماما ن سالے سسر مہا پراکرمی راجہ اس سنگرام مین مارے گئے میرے دل کو کیونکر شانتی ہووے بھیشم جی نے کہا کہ ہے دھرمراج یہ سب باتین کال اور پراربدھ اور ایشر کے آدھین ہین تم یہ مت خیال کرو کہ تمھارے کارن یہ سب باتین ہوتی ہین اسوقت مجھے گوتمی اور کال کا اتیہاس یاد آیا۔ گوتمی کے لڑکے کو جو برودھ اوستھا مین اپنے ماتا کی بڑی خدمت کرتا تھا ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ مر گیا ایک شکاری نے جسکا نام ارجن تھا اُس سانپ کو پکڑ لیا اور گوتمی کے پاس لاکر کہا کہ تم کہو تو اس سانپ کو مار ڈالون گوتمی نے کہا کہ کیا اس سانپ کے مارنے سے میرا بالک جی اُٹھے گا ارجن شکاری نے کہا کہ نہین پھر گوتمی نے کہا کہ اسکے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا شکاری نے کہا کہ اس سرپ نے تمھارے بیٹے (لڑکا) کو مار ڈالا اسلیے اُسکو ضرور مار ڈالنا چاہیے استے مین سانپ نے منش بھاکھا مین یہ بات اس شکاری سے کہی کہ تم مجھے کیون پاپی سمجھتے ہو اُس بالک کا کال آگیا تھا شکاری نے کہا کہ کال کسی کو دکھائی نہین دیتا تم اپنے بچاؤ کے لیے کال کا نام لیتے ہو تمھارے کاٹنے سے یہ بالک مرا ہے سانپ نے کہا کہ میرا

اسمین کچھ دوش نہین ہی کال نے مجھے پریرنا کری مین بے اختیار ہوگیا اسلئے ذمہ یہ دوش ہی میرا کچھ اپرادھ نہین اتنے مین موت دیوتا بھی آن پہونچے اور سرپ کیطرف دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے سرپ اس بالک کے مارنے مین تمہارا یا میرا کچھ اپرادھ نہین ہی کال کی پریرنا سے مین نے تمکو پریرنا کری اور تم نے بالک کو کاٹ کھایا جیسے بادل کو ہوا کھینچ لیتی ہی اسیطرح مین کال کے بشی بھوت ہون یہان ستوگن - رجوگن - تموگن بھاو جو ہوتا ہی وہ کال کی پریرنا سے ہوتا ہی تم مجھے اپرادھی کہوگے تو تم بھی اپرادھی ٹھہروگے سانپ نے شکاری سے کہا کہ آپ نے موت کا بچن سنا اب تو مجھ کو چھوڑ دو شکاری نے کہا کہ مین ایسی مورکھ سمجھانی باتون سے تم کو نہین چھوڑونگا تم ضرور پھانسی کے لائق ہو اور موت کو دھکار ہی جو تجھ پاپی کو اسنے پریرنا کری پھر موت نے کہا کہ ہم دونون کال کے قابو مین ہین ہم کو کیون دوش لگاتے ہو جو حکم کال کا ہوتا ہی اسی بموجب ہم کرتے ہین ہمارا کچھ اختیار نہین ہی - جو کچھ اس بالک کو ہوا وہ اسکے کرم یعنی اعمال کا سبب ہی نہ ہم کو کچھ دوش ہی نہ اس بچارے سرپ کو جیسی کرنی کوئی کرتا ہی وہی بھرتا ہی یہ نرلوک پھل بھوگنے کا استہان ہی جو کچھ کرتا ہی اسی کا پھل پاتا ہی بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ان سب راجاؤن کا کال آگیا تھا اسمین تمہارا دوش نہین ہی کال کے بشی ورت ہو کر دور دور سے راجا آئے کوئی تمہاری طرف ہوا اور کوئی درجودھن کی طرف انت مین دونون طرف کے مارے گئے اب تم سوچ کرتے ہو کہ میرے کارن سنگرام ہوا ہان دنیا مین نام اتر کہنے کو یہ بات ضرور ہی نہین تو کوئی کسی کو نہین مارتا کال کے پریرے ہوے جیو کال کے منہ مین آپ آجاتے ہین اپنی اپنی کرنی کا پھل ہر کوئی پاتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کال پربھاو برنن پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

تپیشوری برہمنون کے بواہ کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ رشی منی اپنا بواہ کسطرح کیا کرتے ہین بھیشم جی نے کہا کہ اشٹاوکر ایک برہمن تپیشوری ہوے अष्टावक्र جنہون نے بیدی شاستری کو شاستر ارتھ مین جیت لیا انکے جسم مین آٹھ جگہ کجی تھی وہ بدان برہمن کے یہان جا ٹھہرے انکی پتری سوپربھا نام بہت خوبصورت تھی اس سے بواہ کرنا چاہا بدان رشی نے سوچا کہ اشٹاوکر بد صورت सुप्रभा वदान्य ہی پرنت تپیشوری ہی اگر انکار کرتا ہون تو سراپ نہ دیوے اس خوف سے بدان رشی نے کہا کہ پہلے آپ اوتر دشا کی تیرتھ جاترا کر آوین تب اپنی کنیا ان سے بواہ کردونگا کیلاش پربت تک جہان شیو جی مہاراج اور ان دیوی سمیت نواس کرتے ہین جاترا کرنی ہوگی اشٹاوکر نے قبول کر لیا اور روانہ ہوگئے ہردوار اور تیرتھون کی سیر کرتے ہوے بدری بشال آسرم مین پہونچے وہان سے آگے بڑھ کر ایک پربت پر بہت رمنیک استھان دیکھا جسمین طرح طرح کے پھول کھلے ہوے جھرنے جھر رہے پکشی کلول کرتے تھے اشٹاوکر جی گئے تو اپسراؤن نے انکی آؤبھگت کرکے تخت پر بیٹھایا تھوڑی دیر پیچھے ایک بردھ اوستھا والی استری جسکی صورت شکل بہت اچھی تھی وہان آئی اشٹاوکر جی کو اسنے اچھے اچھے بھوجن کھلائے اور رات کو بھی وہان ہی انکو رکھا رات کو اپسراؤن کا نرت ہوا اشٹاوکر جی کا ان اپسراؤن نے

ایسا جت پرسن ہوا کہ کچھ مدت اُنکو وہاں رہتے گذر گئی کوبیر دیوتا کے محل وہاں سے اشٹابکرجی نے دیکھے اور اُنکے درشن کرکے بہت پرسن ہوے ایک رات وہی بردھا اُدسنجا والی استری اُنکے پاس آئی اور ساتھ سونے کی اچھا ظاہر کی اشٹابکر جی نے انکار کیا آدھی رات کو پھر اُسنے اُنکی طرف رجوع کی تو اشٹابکرجی نے کہا کہ مین پرائی استری کو ماں بہن کے سمان جانتا ہون تم میری ماتا کے برابر ہو مجھ سے الگ رہو یہ بات سُنکر وہ بڑھیا سولہ برس کی خوبصورت عورت بن گئی اور بہت عمدہ لباس پہنے ہوے نظر آئی اشٹابکر ڈر گئے اور وہ ایسی پیار اور محبت کی باتین بنانے لگی اشٹابکرجی نے اُسوقت پرمیشر سے پرارتھنا کی کہ اِس آفت سے مجھے بچاؤ اور اِس عرصہ مین جو اشٹابکر کا ہاتھ اُسکے بازو سے لگا تو اُسکا جسم مثل لکڑی کے معلوم ہوا اشٹابکرجی نے اُسکی طرف سے منہ پھیر کے پرمیشر کے چرنون مین دھیان لگایا ۔ تب وہ استری بولی کہ ہے برہمن تو جتیندری اور پورا برہمچاری ہے مین نے تمہاری پریکشا کر لی اب تم بدان رشی کے پاس چلے جاؤ وہ اپنی پتری سے تمہارا بواہ کر دیگا اشٹابکر یہ بات سُنکر خوش ہوے پوچھا کہ تم کون ہو اُسنے کہا کہ مین اوتر دشا ہون یہ استھان کیلاش پربت کے اوپر ہے آس سے آگے شنکر پرشیو جی مہاراج اور اُمان دیوی سمیت نواس کرتے ہین اِس سے آگے کوئی منش جا نہین سکتا اب تم لوٹ جاؤ میرے آشیرواد سے تمہارے انگ کا ٹیڑھا پن جاتا رہیگا اور تمہارا رنگ و روپ بھی اچھا ہو جائیگا اشٹابکرجی اُسکو ڈنڈوت کرکے بدان رشی کے پاس چلے گئے اُنکا جسم و چہرہ اُسکے آشیرواد سے بہت اچھا ہو گیا جب اِسطرح رشی نے اشٹابکرجی کی پریکشا کر لی تب اپنی کنیان کا بواہ اشٹابکر سے کر دیا ۔ بھیشم جی نے کہا کہ پہلے سے رشی منی لوگ اپنی پتری کا بواہ اچھا برہمچاری اور بدھمان جتیندری تپسوی دیکھ کر اور پریکشا لیکر کیا کرتے ہین اِسطرح گرہستون کو بھی اچھا بر دیکھکر اپنی کنیان کا بواہ کرنا چاہیے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے رشیون کا بواہ برنن دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

اتھ بوچن مین بھیشم پتامہ جی کا اتہاس سودرشن اور دھرم کا برنن کرنا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کوئی پُرش ایسا بھی ہوا جسنے موت کو اپنے اختیار مین کر لیا ہو بھیشم جی نے کہا کہ ہان راجہ سودرشن ایسا ہوا اور پھر اتتھ کے آدر ستکار کرنے اور بھوجن کھلانے کا برنن کرکے کہا کہ پرجاپت منو کے بنس مین راجہ اکشواک ہوا اُسکے بنس مین درجودھن اور نربدا ندی کے گربھ سے سودرشنا نام پتری ہوئی اُسکو اگن دیوتا نے برہمن روپ دھارن کرکے راجا سے مانگا راجہ نے برہمن کو نردھن اور دردری جانکر کنیا اُنکی نہین دی اگن دیوتا ناراض ہو گئے راجہ نے جگ کرنا چاہا اور دور دور سے راجاؤن کو بلایا جگ کرنے کے لیے اگن پرجلت کرنی چاہی پرنتو اگن پرگٹ نہ ہوئی درجودھن نے برہمنون سمیت اگن کی پرارتھنا کی تب اگن نے پرگٹ ہوکر کہا کہ مین نے برہمن روپ دھارن کرکے تم سے کنیان تمہاری مانگی تھی تم نے انکار کر دیا تھا اسلیے مین تمہارا جگ سپھل نہین ہونے دونگا درجودھن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کرو آپ کو مین نے اُسوقت نہین پہچانا تھا کنیان موجود ہے آپ گرہن کرو تب درجودھن نے کنیان کو بلا کر اگن کے ساتھ بواہ کر دیا اُس سمین اگن دیوتا نے کہا کہ جو پتر تمہارے اوپر چھوکر

آدیگا اُسکی سینا کو مین بھسم کردونگا جیسا کہ پہلے دوسرے پرب مین برنن ہوچکا ہی کہ سہدیو کی سینا مین اگن لگی تب اُسنے پرارتھنا کرکے اگن کو ارجن کی سہایتا کرنے کی یاد دلائی تھی جگ سمپورن ہوگیا اور اگن سے سودرسن پتر پیدا ہوا اُسکا بواہ بڑی دھوم سے راجہ ادکہدیپ کی پتری سے ہوا سودرشن کو استری پتی برتا ملی دونون استری پُرش پریت سے رہا کرتے تھے اور اتتھ کی آدبھگت بہت کیا کرتے تھے راجہ سودرسن مدت تک راج کرکے استری سمیت بن کو چلا گیا اور کورکشیتر مین تپ کرنے لگا ایک دن سودرسن کسی کام کو گیا اپنی استری سے کہ گیا کہ میرے پیچھے جو اتتھ ہمارے گھر آوے اُسکی خاطر تواضع بہت اچھی طرح تن من دھن سے کرنا جو وہ کہے انکار نہ کرنا جو کام اُسے ہوسکے کردینا سودرشن کے جانے کے پیچھے ایک تجسوی برہمن (دہرم راج) اُسکے گھر آئے سودرسن کی استری نے اتتھ جانکر اُنکی آدبھگت کرکے بھوجن کروائے برہمن نے کہا کہ ہے کلیانی تمھارا سروپ بہت سندر ہی میرا چت تمھارے روپ پر آشکت ہوگیا تم میری کامنا پورن کرو سودرسن کی استری جو پتی برتا تھی اُسنے سوچا کہ میرے پتی کہ گئے ہین کہ جو اتتھ کہے انکار مت کرنا اور یہ برہمن میرا پتی برت بھنگ کرنا چاہتا ہی وہ استری رونے لگی برہمن نے ہاتھ پکڑکر استری کو اپنے پاس پلنگ پر بٹھا لیا اتنے ہی مین سودرشن بھی آگیا اور دونون کو ایک پلنگ پر بیٹھا دیکھکر باہر چلا گیا برہمن کا روپ جو دھرمراج بنکر آئے تھے وہ دونون استری پُرش کی شدھ دھرما ونا دیکھکر پرسن ہوگئے اور استری سے کہا کہ مین دھرمراج ہون مین تمھاری پریکشا کے لیے یہ روپ برہمن کا بنا کر آیا تھا تم دونون بڑے دھرماتما ہو سودرسن کو بھی باہر سے بلا لیا اور دونون کو اپنے سامنے بٹھا کر کہا کہ مین تم سے پرسن ہون تم دونون کو سُرگ پراپت ہوگا جبتک تمھاری اچھا ہو سنسار کے سُکھ بھوگو جب شریر چھوڑوگے سُرگ ملیگا اور سنسار مین تمھارا نام پرسدّھ رہنے کے لیے مین آشیرواد دیتا ہون کہ آدھا شریر روگ دتی تمھاری رانی کا سُرگ مین تمھارے ساتھ رہیگا اور آدھے شریر سے سرستی ندی اس ماوہ دیش مین بہیگی یعنی جاری ہوجاویگی چنانچہ دریاے سنبھل وہی سُرستی ندی ہی جو دھرمراج کے آشیرواد سے پرسدّھ ہوئی - ہے جنمیجے دونون استری پُرش سنسار کا سُکھ بھوگ کر اپنی اچھا انوسار سُرگ کو گئے جو منش اتتھ کی سیوا کرتے ہین وہ کال کو اپنے بس کرلیتے ہین -

اتی سری نام کرتے مہابھارتے انوساسن پرب اتتھ سیوا مہاتم - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بسوامتر جی کا کشتری سے برہمن ہونا

راجہ جنمیجے نے کہا کہ بسوامتر کشتری راجہ تھے وہ برہمن کیونکر ہوگئے اُنکا حال آپ مجھے سنا دین بھیشم جی نے کہا کہ بھرت بنشی راجہ اجمیڈھ نامی کے یہان جہنو نام پتر پیدا ہوا جنکی پتری جاہنوی گنگا جی ہوئین جہنو راجہ کے بنش مین راجہ گادھ (غازی پور کے راجا) ہوئے اُنکے ستیوتی نام کنیان پیدا ہوئی اُسکو چیون رشی کے پتر رچیک نے راجہ سے مانگا راجہ نے کہا کہ اگر آپ ایکہزار شام کرن گھوڑے لادین تو مین اپنی کنیان ستیوتی کا بواہ آپ سے کردونگا رشی کو فکر ہوئی کہ ایکہزار شام کرن کہان سے مجھ کو مل سکینگے کسی راجہ کے یہان اتنے شام کرن گھوڑے موجود نہین ہین سواے اسکے کہ دیوتاؤن سے پرارتھنا کرون اور کسی سے میرا مطلب نہین نکلیگا بہت سوچ بچار کرکے رچیک رشی

گنگا جی کے کنارے جاکر برن دیوتا کی آرادھن کرنے لگے منترون کے پربھاو سے برن دیوتا پرگٹ ہوئے تو رشی نے ایکہزار شام کرن گھوڑے اُنسے مانگے اُنھون نے رشی سے کہا کہ تم گنگا جی کے نمت تپ کرو وہ تم کو اتنے شام کرن دینگے ہین رچیک نے گنگا جی کے کنارے بیٹھ کر بڑا تپ کیا گنگا جی اُنکے تپ سے پرسن ہوکر پرگٹ ہوگئین اور کہا کہ جو اچھا ہو ہم سے بر مانگو رچیک نے ایکہزار شام کرن گھوڑے جنکا تمام جسم سفید اور ایک کان شام ارتھات کالا ہوتا ہی گنگا جی سے مانگے اور آنکی کامنا پورن ہونے کو ایکہزار شام کرن گنگا جی مین سے پرگٹ ہوگئے تو رچیک رشی بہت خوش ہوئے اور اُن گھوڑون کو راجہ گادھ کے پاس لے آئے راجہ بہت ہی پرسن ہوئے کہ اُنکے یہان ایکبھی شام کرن گھوڑا نہین تھا اور اپنی پرتگیا انوسار اپنی پتری کا بواہ رچیک رشی سے کردیا راج پتری نے بن مین رہکر اپنے پت رچیک رشی کی جو بہت سیوا کی یہانتک کہ ایک دن رشی اپنے پتی برتا استری سے پرسن ہوکر کہنے لگے کہ تم نے میری بڑی سیوا کی مین پرسن ہون جو تمھاری اچھا ہو ہم سے مانگو ستوتی راجہ گادھ کی پتری نے اپنے سوامی کو پرسن جانکر کہا کہ مین اپنی ماتا سے صلاح کرکے بر مانگونگی اور اُنسے اگیا لے ماتا سے ملی راجہ گادھ کی رانی کو پتر کی کامنا تھی اُسنے کہا کہ اپنے اور میرے لیے رشی سے پتر ہونے کا بر مانگو ستوتی نے اپنے پت رچیک رشی سے یہی بر مانگے کہ ایک ایک پتر ستوتی اور اُسکی ماتا کے پیدا ہو رشی نے پرمیشر سے دعا مانگی اور دعا قبول ہوئی رشی نے اپنی استری سے کہا کہ تم پیپل کے برکش کی جسمین سے گولر کا برکش نکلا ہو پوجا کیا کرو اور تمھاری ماتا گولر کی پوجا کیا کرے اور دو حصے کھیر منتر پڑھی ہوئی دے کر کہا کہ یہ حصہ کھیر کا تم کھالو اور دوسرا حصہ اپنی ماتا کو کھلادو کہ تمھارے بھائی کشتری پیدا ہو اور تمھارے اودر سے برہمن پرگٹ ہو - ستوتی کھیر کے دونون حصے لیے ہوئے بہت پرسن اپنی ماتا کے پاس گئی اور سب حال اُس سے کہا راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ اپنی پتری کو اور پتری کا حصہ آپ کھالیا اسیطرح گولر کے برکش کی پوجا ستوتی نے اور پیپل کی پوجا رانی نے کرنی شروع کردی دونون کو گربھ ہوگیا ایک دن رچیک رشی نے اپنی استری کے مکھ کو دیکھ کر تپ کے پربھاو سے جان لیا کہ راجہ گادھ کی رانی نے اپنا حصہ ستوتی و اور ستوتی کا حصہ آپ کھایا اور اسی طرح درختون کی پوجا مین بھی بدلا کرلیا تو اپنی استری سے کہا کہ تمنے اچھا نہ کیا تمھارے کشتری لڑکا پیدا ہوگا اور تمھاری مان کے برہمن پیدا ہوگا ستوتی کو بھی اُسوقت رنج ہوا اُسنے بہت نمرتا سے کہا کہ مین کشتری بیٹا نہین چاہتی برہمن میرا بیٹا ہو برنت رشی نے کہا کہ تم نے آپ جان بوجھ کر ایسا کیا جب بہت ستوتی نے کہا تو رشی نے کہا کہ تیرا پوتا برہمن ہوگا چنانچہ کچھ عرصہ بعد ستوتی کے جمدگن جی اور راجہ گادھ کے یہان بسوامتر جی پیدا ہوئے جمدگن کشتری ہوئے اُنکے پانچ پترون مین سے بڑے پرسرام جی ہین جنھون نے ۲۱ دفعہ کورکشیتر بھومی مین کشتری راجاؤن سے سنگرام کرکے کشتریون کا رودھر بہادیا اور بسوامتر کے له ایک سو بیٹے ہوئے آپ اُنھون نے ایسا تپ کیا کہ اُسکے پربھاو سے کشتری سے برہمن ہوگئے اور اور پھر اُنکے سب بیٹے برہمن ہوئے بسوامتر جی کا تپ ایسا ہوا کہ جتنے رشی منی اُسوقت مین تپ کرتے تھے بسوامتر جی کے نام پر ڈنڈوت کرتے تھے بھیشم جی نے کہا کہ سواے بسوامتر جی کے اور کوئی کشتری برہمن نہین ہوا-

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے - چوتھا ادھیاے -

له ایک سو کہا ہے ۴۲ بیٹے بسوامتر کے ہوئے ۱۲

پانچوان اڈّھیاے

راجہ کی خدمت کس طور پر کرنی چاہیے اور تقدیر پر بھروسا کرنا چاہیے یا اودّم کرنا چاہیے

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی دان پن خیرات کرتا ہی وہ پرمیشر کی پرسنتا کے لیے کرتا ہی سیوک کو اپنے راجہ کی خدمت کسطرح کرنی چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ مجھے راجہ اندر اور طوطے کی کتھا یاد آئی وہ سناتا ہون کہ کاشی پوری مین ایک بیادھ (شکاری) رہتا تھا اُسنے ایک تیر زہر مین بجھا ہوا ایک ہرن پر چلایا ہرن تو بھاگ گیا وہ تیر درخت کے لگا اور وہ درخت سرسبز اُسی تیر کے لگنے سے خشک ہوگیا اُس درخت پر ایک طوطا رہتا تھا جب وہ درخت خشک ہوگیا طوطا اُسی خشک درخت پر رہا کرتا ایک دن راجہ اندر وہان آئے اور طوطے سے کہا کہ اس جنگل مین بہت سرسبز درخت اور میوہ دار ہین تم اُنپر اپنا گھونسلا بناؤ اور اس درخت کو چھوڑدو کہ بالکل خشک ہوگیا طوطے نے راجہ اندر کو پہچان لیا اُنکی بہت استت کی اور کہا کہ مین اسی درخت پر پیدا ہوا تھا اِس درخت کے میوے کھاتا تھا اب یہ خشک ہوگیا میری جنم بھوم یہ درخت ہی اس حالت تباہی مین اسکو چھوڑکر مین کہان چلا جاؤن راجہ اندر کو یہ بات طوطے کی بہت پسند آئی کہا کہ مجھ سے بر مانگو جو تمھاری اچھا ہو طوطے نے کہا کہ جو آپ مجھ سے پرسن ہین تو اس درخت کو ویسا ہی سرسبز کردین جیسا پہلے تھا راجہ اندر نے اُسی وقت امرت اُس درخت پر چھڑکا اور وہ درخت فوراً سرسبز ہوگیا اور پہلے سے بھی اچھا ہوگیا بھیشم جی نے کہا کہ طوطے نے سچے دل سے خدمت اُس درخت کی کری تو اُسکا پھل بہت اچھا پایا اسلیے سیوک کو چاہیے کہ اپنے راجہ کی خدمت تن من سے کرے تو اُسکا پھل اچھا ملیگا اب دوسرے سوال کا جواب دیتا ہون کہ انسان کو کوشش کرنی چاہیے ہوگا وہی جو تقدیر مین لکھا ہی کیونکہ جبتک کوئی اچھی زمین مین بیج نہین ڈالیگا کچھ پیدا نہوگا انسان کو تدبیر کرنی ضرور چاہیے بلکہ اُسکا فرض ہی تقدیر پر بھروسا کرنا ہر کسی کا کام نہین ہی اگر درخت نہ لگا دے تو پھل کہان سے کھاوے گا جو کلّر زمین مین بیج ڈالے گا وہ کبھی سرسبز اور پھلدار نہین ہوگا اسلیے انسان کو چاہیے کہ ہمیشہ نیک کام کرتا رہے اور جو باتین نشیدھ (ممنوع) ہین اُنکو بھول کر نہ کرے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ دولت و مال دنیا کس طرح پہونچتا ہی اور کسطرح باقی رہتا ہی بھیشم پتامہ نے کہا کہ جو شخص اچھے خیال رکھتا ہی اور سب کے ساتھ سلوک نیک کرتا ہی اُسی کے پاس لکشمی رہتی ہی دیوتاؤن نے لکشمی جی سے یہی سوال کیا تھا اُنھون نے کہا کہ جو آدمی سچے راست باز اور اچھے کام کرنے والے ہین اُنکے پاس رہتی ہون جو اپنے باپ دادا کے چلن پر چلتے ہین اور وہی کام کرتے ہین جو اُنکے بزرگ کرتے آئے ہین اور جو لوگ پارسا ہوتے ہین چھل فریب فسق و فجور سے علیحدہ رہتے ہین اور پرمیشر کا دھنباد (شکر) کرتے رہتے ہین اور جو استریان پت برت دھرم دھارن کرتی ہین اور اپنے شوہر کی اطاعت ہر طرح سے کرتی ہین اُنکے پاس رہتی ہون اور جو آدمی مجھ کو پیار کرتے ہین اُنکے پاس بھی رہتی ہون جو شخص کہ جھوٹے دغاباز فریبی اور جواری ہوتے ہین اُنکے پاس نہین رہتی ہون یا جو شخص شکر نعمت ادا نہین کرتے ہین چوری کرتے ہین اوردن کی چغلی کھاتے ہون اپنے آقا سے ولی نعمت جنکے وہ

نہ کرین یا اپنے اوستاد و پیر مرشد سے برخلاف رہتے ہین اُسے دور بھاگتے ہون یہ بات مین نے نارد جی سے بھی سُنی تھی جو تم کو سنائی ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

بششٹ و بسوامتر آدک رشیونکا بار بار اُپدیش کرمونکا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ اُپدیش کرم کون کون سے ہین بھیشم جی نے کہا کہ ایک سمین بششٹ اتری بسوامتر آدک رشی تپوبن مین پھرتے ہوے ایک پشکرنی پر اشنان کرنے گئے اور اچھے اچھے پھول توڑ کر کنارے پر رکھے جب اشنان کرکے باہر نکلے تو وہان پھول پھل نہ پائے سب رشی بھوک سے بیاکل تھے آپس مین کہنے لگے کہ کس نے یہ پھول لیے اُس وقت سواے اُن پھولون کے اور کچھ بھوجن کرنے کو نہین تھا اُسی کو بھوجن کرکے پانی پیتے ایک کو دوسرے پر بدگمانی ہوگئی پہلے اتری رشی نے کہا کہ جس نے پھول چرائے اُسنے گاے کو پانون سے مارا بششٹ جی نے کہا کہ جس نے یہ کام کیا اُسنے بیدون کو نہین پڑھا اور کتا ساتھ رکھا سنیاسی ہوکر جو دل مین آوے وہی کرم کرے جو کوئی شرن آوے اُسکو مارے اور اپنا بھاگ اورون سے چھپا کر کھاوے ٹھگ اور ڈاکوون سے متفق ہوے جو پھل ایسے کو کرم کرنے کا ہوتا ہے وہ مجھکو لگے جو مین نے پھول لیے ہون پھر کشیپ جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول لیے ہین اُسکو وہ پاپ لگے جو اپنی بیٹی کو بیچے اور کسی کی دھروہر کو لیکر مکر جاوے اور جھوٹی گواہی دیوے اور اپنے کھانے کے لیے کسی جاندار کو مارے اور دن مین استری سے بھوگ کرے بھاردواج نے کہا کہ جسنے یہ کام کیا ہے اُسنے اپنی استری اور بچون اور گوؤن کا حصہ کھایا ہووے اور برہمن سے شاستر ارتھ کرکے اُسکو جیت لیا ہو اور ہون نہ کیا ہو جمدگن جی نے کہا کہ جس نے یہ پھول چرائے ہون اُسنے جل مین تھوکا اور موتر کیا ہو اور گربھ وتی اپنی استری سے بھوگ کیا ہو اور اپنے بچہ کو کھایا ہو یا اپنے بھائیون کے اپرادھ کو پرگٹ کرکے اپنی سرخروئی جتائی ہو یا کسی کے گھر بغیر بلایا ہوا مہمان ہوا ہو گوتم جی نے کہا کہ جو کوئی بید پڑھ کر بھول جاوے اور اگنہوتر آدک کرم سے من چرا دے اور برہمن ہوکر گاؤن کے گنوے کو ناپاک کرے یا برہمن ہوکر لونڈی رکھے جو پاپ ایسے پرشون کو ہوتا ہے وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون بسوامتر جی نے کہا کہ جس کسی پرش کو نارائن بہت سے پتر دیوے اور وہ برا مانے اور نارائن کی کرپا نہ سمجھے اور موت کے وقت کوئی پتر اُسکا کرم کرنے والا موجود نہ ہو جو گت اُس پرانی کی ہو وہی دوش مجھے لگے جو مین نے پھول لیے ہون ۔ اُندرادتی نے کہا کہ جو استری اپنے پت کو گالیان دیتی ہو اور کوستی ہو اور اپنے پت کو دکھی رکھتی ہو اور جو اچھے بھوجن بناکر پت سے پہلے آپ کھا لیتی ہو اور دھن وان ہوکر سادھو بھیاگت کو بھوجن نہ دیتی ہو اور اپنے پت سے جدا رہکر اور پرش سے گربھ وتی ہو جو دوش ایسی استری کو ہوتا ہے وہ مجھے ہو جو مین نے پھول چرائے ہون ۔ اُرگ رشی نے کہا کہ جو منش جھوٹ بولتا ہو اور استباہی کرتا ہو اور اپنی استری اور پتر اور بھائی بھتیجون سے لڑتا ہو اور اُنکو دکھی رکھتا ہو اور کچھ دھن لیکر اپنی بیٹی کو بیاہ دیوے یا دھن کے کارن اندھے کانے لولے لنگڑے کو بیاہ دیوے وہ منش کو لڑکی

دیدے بڑون کا آدرستکار نہ کرتا ہو - پتا - ماتا - مامان سے بحث وتکرار کرتا ہوا کھڑا سورج کی طرف منھ کرکے پیشاب کرتا ہو جو پاپ ایسے کرم کرنے سے ہوتا ہی وہ مجھے ہووے جو مین نے پھول لیے ہون - رنتیپ رشی نے کہا کہ جس کسی کو جگیہ کرنا پرجت ہی اُس سے جو کوئی کرا دے اکھوا گدھے پر سوار ہوکر آوارہ پھرتا ہو کتے پال کر بیچتا ہو برہمن ہوکر نون تیل گھرت آدک رس بیچتا ہو سندھیا ترپن گایتری جپ نہ کرتا ہووے جیسی گت ایسے برہمن کی ہوتی ہی ویسی گت میری ہو جو مین نے پھول چرائے ہون اِسی طرح سب نے جو بید کے پرتکول اور نندت کرم ہین برنن کرکے پکا کیا ان رشیون مین ایک سنیاسی تھی کُتا اُسکے ساتھ تھا اُسنے کہا کہ ہے رشیو مین تمھارا آچرن اور دھرم دیکھتا تھا پھول میرے پاس موجود ہین تم سب اپنی اچھا انکول سُرگ کو جاؤ مین دھرم ہون تمھاری پریکشا کے لیے آیا تھا ہے یُدھشٹر یہ اتیہاس مین نے اِس کارن تم کو سُنایا ہی کہ جو نندت کرم ہین وہ کسی حالت مین نہین کرنے چاہیین تم تو آپ گیانوان ہو سنسار کے کارن یہ اتیہاس تم کو سنایا گیا - راجہ یُدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دھرم کے ارتھ کیا ہین بھیشم جی نے کہا کہ دھرم خیر و ثواب کو کہتے ہین سچ بولنے والا سب کے ساتھ نیکی کرنے والا اپنے شاستر کے انوسار نیک کام کرنے جو نشیدھ کرم پرجت کیے گئے ہین اُنسے پرہیز کرنے والا ایسے آدمی کو دھرماتما اور دھرم والا کہتے ہین راست باز راست گفتار سب سے بتواضع و اخلاق پیش آنے والا بھوکون محتاجون کو کھانا اور دکھن بستر آدک دینے والا ہو اُسکو دھرماتما کہتے ہین (دھرم تین طرح کے ہوتے ہین - جاتی دھرم - کل دھرم - دیش دھرم - اور دھرم ایک فرض انسانی ہی جیسے کہ یہان بھگوت گیتا مین برہمن کشتری ویش اور شودر کے دھرم جداگانہ برنن کیے گئے ہین اور دھرم کے ارتھ دھارن کرنے کے بھی رشیون نے بتائے ہین - اہنسا پرمو دھرمہ ارتھات ہنسا نہ کرنا پرم دھرم ہی جگیہ کرنا بشنو بھگوان کا پوجن

अहिंसा परमो धर्मः

اور دھیان اور سمرن کرنا دھرم ہی - وید پاٹھ ویدون کے انوسار کرم کرنا تیرتھ جاترا کرنا دھرم ہی - اِس اکشر کے بہت ارتھ ہین جو بیان کیے گئے اُس سے استہ دھرم کے سمجھ لینے چاہیین) -

بھیشم جی نے کہا کہ اب ادھرم کا برنن کرتا ہون جو کسی شخص کی امانت لیکر کوئی منکر ہو جاوے یا کسی کی دولت سپرد کی ہوئی بلا اُسکے مالک کے مرضی کے اپنے کام مین خرچ کر دے یا کسی کے مال مین خیانت کرکے مالک مال کو نہ دیوے یہ ادھرم ہی یعنی دھرم کے خلاف ہی چغل خوری غمازی غیبت یعنی کسی کی بُرائی اُسکی غیرحاضری مین کرنا کسی کے عیب کو دوسرون کے سامنے بیان کرنا - بدمعاشون رہزنون چورون جیب کترنے والون مفت کا مال کھانیوالون کو کسی یگانہ وبیگانہ کے مال کی نشاندہی کرکے دلانا یا زبردستی جور وظلم سے کسی کا مال و اسباب یا زن ودختر یا جانور چھین لینا یا دوسرے کو دلانا یا دلانے کی کوشش اور مدد کرنا ادھرم ہی ایک شخص اپنا یگانہ یا دوست سمجھ کر اپنا مال اسباب و زیور وغیرہ سپرد کردے اور پھر واپس لینے کے وقت بددیانتی سے واپس نہ دیوے اور انکار کردے یہ ادھرم ہی - آپس مین دشمنی کرا دینے والا سب کی نندا یعنی مذمت کرنے والا اپنے بال بچون اور استری پتر آدک کو نان و پارچہ سے تنگ رکھنے والا وقت پر نہ دینے والا - اپنی دختر وغیرہ کو مال و دولت کے لالچ سے کسی ناخواندہ بدروگی یا بدچلن یا بڈھے کے ساتھ بیاہ دینے والا ادھرم کرنیوالا کہا جاتا ہی ماں باپ اور بڑون اور اُستاد کی خدمت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا اور آقا و ولی نعمت کی اطاعت نکرنا یا اُنکو تکلیف پہونچانا راستے اور آمد و رفت کی جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنا کنوے باولی یا حوض وغیرہ مین تھوکنا یا پیشاب وغیرہ ناپاک چیز کا ڈالدینا ادھرم ہی اپنی طمع نفسانی کے لیے رشوت لینا سچے معاملے کو جھوٹا بنا دینا یا ایک شخص سے روپیہ

وغیرہ لیکر دوسرے کو ایذا پہونچانا جوا کھیلنا عیاشی کرنا غرور اور تکبر سے مجمع مین کسی نیک چلن مرد و عورت کو برا بھلا کہنا یا ہتک کرنا ادھرم ہی ایسے لوگ شاستر کے پرتکول چلنے والے کامی کرودھی ابھمانی لوبھی نرک گامی دوزخی کہلاتے ہین ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

سریکرشن جی کا مہادیو جی کی مہمان برنن کرنا اور بھیشم جی کا اپدیش

سری کرشن جی نے بھیشم پتامہ سے پرسن ہوکر کہا کہ ہے گیان روپ بھیشم گنگا پتر آپ نے بہت اچھا اپدیش راجہ یدھشٹر کو سنایا بھیشم جی نے کہا کہ ہے تر لوکی ناتھ شیو جی کے بشن روپ کی مہمان آپ راجہ یدھشٹر کو سنا دین سریکرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ شیو جی اور بشن بھگوان اور برھما جی یہ تینون روپ بشن کے ہین ان مین کوئی جدائی نہین ہے جو کوئی منش انکو ایک نہ جانے وہ اگیانی ہے (شیو سہسر نام موکش دھرم شانت پرب مین اسطرح برنن کیا ہے کہ چھ سو نام شیو جی کے پوتھی مہابھارت سنسکرت مین لکھے اور ستارودری جو یجر بید مین ہے اسکو شامل کیا) ہزار نام شیو سہسر نام کے سری کرشن مہاراج نے راجہ یدھشٹر کو سنا کر کہا کہ اس شیو سہسر نام کے جپنے سے پرانی کی موکش ہوتی ہے ۔ ہے یدھشٹر رکمنی کے آٹھ پتر ہوئے جاموتی میری آٹھ بیٹا انہون مین سے ہے اس نے کامنا کی کہ میرے پتر ہو اور مجھ سے نمرتا سنجکت پرارتھنا کی تب مین نے شیو جی مہاراج کی اپاسنا کری اور ان کے سہسر نام کا جپ کیا شیو جی مہاراج نے اپان دیوی سمیت مجھے درشن دیا شیو سہسر نام کے جپ کرنے اور میری بھگت سے پرسن ہوکر شیو جی نے بر دیا کہ تیری کامنا پوری ہوگی انکی کرپا سے جاموتی رانی کے خوبصورت بیٹا پیدا ہوا ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربے شیو ستت نام مہمان برنن ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

بھیشم جی کا تیرتھون کے نام اور برہم ہتیا کا برنن کرنا

راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مجھے تیرتھون کے نام اور مہمان سنایئے اور برنن کیجیے کہ ہنسا کرنے سے برہم ہتیا کیونکر لگتی ہے بھیشم جی نے کہا کہ جو پرش برہمن کو بلا کر بھکشا نہ دیوے تو وہ برہم گھاتی کہلاتا ہے جو برہمن برہم چاری بید ونکو اسکے انگ سمیت جانتا ہے اسکی جیوکا کوئی ہر لے اسکی معاش تباہ کردے یا گوؤن کے سموہ کو پانی پینے سے روکے انکو پیاسا رکھے یا جو کوئی پرش گاؤن یا گھرون مین آگ لگادے یا رشیون کے بنائے ہوئے شاسترون کو اچھا نہ جان کر دوش لگا دے وہ برہم گھاتی ہے جو اپنی کنیا ان روپ وان کو اپنے لائق بر کو نہ دیوے بڑے لنگڑے لولے کو درب کے لالچ سے دیدیوے وہ برہم گھاتی ہوتا ہے جو برہمن کو شوک اور پیڑا دیوے وہ برہم گھاتی کہلاتا ہے دو لکھن آدمی تو ان مین کوئی جش یاسلے مین جو غریب کنگال گرہست مین تیرتھ جاترا کرنے سے انکے سارے دوش دور ہوتے ہین اب مین تیرتھون

کے نام سناتا ہون۔ انگرا رشی نے اسطرح تیرتھون کے نام اور انکی مہان برنن کی ہی کہ جو نیش چندر بھاگا اور بتستا वितस्ता ندی مین اشنان کرتے ہین وہ منیشورون کی گتی پاتے ہین کاشمیر منڈل کی ندیان جو سمندر مین جاتی ہین ان مین اشنان کرنے سے سرگ پراپت ہوتا ہی۔ پشکر۔ پربھاس تیرتھ نیمش नैमिष ساگرودک۔ دیوکا देविका اندرمارگ इंद्रमारग سورن بندو स्वर्णबिंदु تیرتھون مین اشنان کرنے سے سندر بمان پر سوار ہوکر سرگ کو جاتا ہی۔ کشیشے कुशेशय اور اندرتوی इंद्रतोय استھان جو گندمادن پربت پر ہی ان تیرتھون مین اشنان کرنے سے سرگ ملتا ہی۔ کرتوے करतोय اور کرنگ कुरंग تیرتھ مین رات کو نواس کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہی۔ گنگادوار गंगाद्वार کشاورت कुशावर्त بلوکے बिल्वके نیل پربت नीलपर्वत کنکھل कनखल اشنان سے سب پاپ دور ہوجاتے ہین۔ اپام ہرد अपांहृद اشنان سے راجسوے جگ کا پھل ملتا ہی اور تروشنا مین مہیشرجی کے استھان ہی گنگا جہان گرتی نکلی ہین جسکو گنگوتری کہتے ہین ایک مہینا اس جگہ اشنان کرنے سے دیوتاون کے درشن پاتا ہی۔ سپت گنگا सप्तगंगा ترگنگا त्रिगंगा اندرمارگ مین ترپن کرنے سے پترون کی موکش ہوتی ہی۔ مہاآشرم महाश्रम مہاہرد महाहृद بھرگتنگ भृगुतुंग مین ایک رات نواس کرنے سے برہم ہتیا دور ہوجاتی ہی۔ بلاکا बलाका تیرتھ مین اور کنیاکوپ कन्याकूप پر اشنان کرنے سے دیوتاون کی گتی پاتا ہی۔ دیوتا تیرتھ देवतातीर्थ سندرکا کنڈ सुंदरिकाकुंड اشونی تیرتھ अश्वनी مہاگنگا महागंगा کرتکا انگارک कृत्तिकांगारक کے ومانک वैमानिक کنکنیاآشرم किंकिणीकाश्रम بپاشا تیرتھ विपाशा کالکاآشرم कालिकाश्रम ان مین اشنان کرنے اور آچمن و ترپن کرنے سے اور رات کو وہان نواس کرنے سے آدمی آواگون سے چھوٹ جاتا ہی شیوجی پرسن ہوتے ہین۔ مہاپور महापुर تیرتھ اور دیوداروبن مین اشنان کرنے والا موکش پاتا ہی سات رات وہان نواس کرے اور پربت سے اشنان کرے موکش اور شبھ پاوے ترپن کرنے سے پتر موکش پاوین آدمی کا شریر شدھ ہوجاوے۔ شرستمب शरस्तंब کشستمب कुशस्तंब درون آشرم द्रोणाश्रम دیوتاون کے گتی دینے والے ہین۔ چترکوٹ चित्रकूट استھان مین مندا کنی ندی मंदाकिनी یہ استھان اور ندی دونون موکش دائی ہین۔ شیاما آشرم श्यामाकेआश्रम مین نواس کرنے اور کوشکی ندی कौशिकी کے اشنان کرنے سے [illegible] کی پاوری اندھک अंधक اندھوکی امالمب अमालंब [illegible] महेश्वरपदकुंडी تیرتھ استھان مین ایک رات نواس کرنے سے اور نمشار سرگ تیرتھ नैमिषारस्वर्गतीर्थ گنگاہرد गंगाहृद اُتپلاون उत्पलावन کالنجر پہاڑ कालिंजर पहाड़ ستی ہرد शक्रीहृद گنگا جمنا سنگم یعنی پریاگ مین ایک مہینا ماگھ کا نواس کرنے اور اتی دان کرنے سے بڑے جگ کرنے کا پھل ملتا ہی۔ [illegible] [illegible] مین اشنان کرنے سے آپ تیرتھ روپ ہوجاتا ہی۔ برہم تیرتھ [illegible] [illegible] اشنان و ترپن کرے۔ گیا جی गयाजी اچھیابٹ अक्षयवट اُتپلاوک उत्पलावक مین پریت شلا प्रेतशिला اسپرش کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوکر انت کا پھل ملتا ہی۔ نرجند نام پربت निरबिंद اور کرنج پانی چھڑ نواس کرنے سے برہم ہتیا بھی دور ہوجاتی ہی اور شریر بھی شدھ ہوجاتا ہی اور پترون کی موکش

بھی بیان ہوتی ہے - کلونک कालविंक اگن پور अग्निपुर کہیر پور करवीरपुर میں اشنان کرکے بشالا تیرتھ विशालातीर्थ اور دیوہرد देवह्रद میں اشنان کرنے سے برہم روپ میں لین ہو جاتا ہے - پُن آورت पुनरावर्त نندا नंदा اور مہانندا महानंदा کو سیون کرکے نندن بن میں نواس پاتا ہے - اُرسی تیرتھ उरवसी بیشیشٹ تیرتھ میں اشنان کرنے سے پنڈریک جگ کا پھل پاتا ہے - رام ہرد रामह्रद بپاشا تیرتھ میں تین رات اور بارہ دن نراہار برت کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں بندھیاچل پربت پر تپ کرنے سے ایک مہینے میں شدھ ہو جاتا ہے - نربدا नरबदा سورپارکودک सुर्पारकोदक میں اشنان کرنے سے راج کل میں جنم ہوتا ہے جمبومارگ تیرتھ जम्बूमार्ग میں ایک رات نواس کرنے سے شدھ ہوتا ہے کوکامکھ تیرتھ कोकामुख انگکاشرم अंगुलिका کنیان ہرد कन्याह्रद تیرتھ میں اشنان کرکے سُرگ پاتا ہے - اداوش کو پربھاش प्रभास تیرتھ میں نواس کرکے شدھ ہو جاتا ہے - اُجانک उज्जानक ارشٹ سین आर्ष्टिषेन اور پنگایا पिंगाया کے آشرم میں اشنان کرنے سے اور کلیا تیرتھ कुलया میں اگھمرشن منتر کے جپ کرنے سے اسومیدھ جگ کا پھل پاتا ہے - پنڈارک تیرتھ पिंडारक اور میناک پربت پر ایک مہینا تپ کرنے سے شدھ ہو جاتا ہے کالودک कालोदक نندی کنڈ नंदीकुंड اوتر مانس تیرتھ उत्तमांस میں نواس کرنے سے برہم لوک پراپت ہوتا ہے - نندیشر नंदीश्वर کے درشن کرکے منش جیون مکت ہوتا ہے - سرگ مارگ स्वर्गमार्ग میں اشنان کرکے برہم کو پراپت ہوتا ہے - ہمالہ پہاڑ हिमालय پر شنکر جی کا نواس ہے وہ پربت رتنوں سے بھرا ہوا شدھ استھان ہے وہاں تپ کرنے سے سُرگ ملتا ہے - ان تیرتھوں میں سے بہت سے تیرتھ معلوم نہیں کہ کہاں ہیں اور بہت ایسی جگہ ہیں جہاں راستہ دشوار گذار اور نشیب و فراز میں کا بہت ہی انگرا رشی نے گوتم جی سے ان تیرتھوں کا یہ مہاتم برنن کیا ہے کہ تن اور من کی شدھی اور اُتم گتی وہاں نواس کرنے سے ہوتی ہے جو منش کام کرودھ لوبھ کو چھوڑ کر ان تیرتھوں کا سیون کرے وہ اچھے خاندان میں پیدا ہوکر دنیا کے سکھ بھوگ کر موکش پاتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور رشیوں اور برہمنوں سمیت ان تیرتھوں کے نام اور مہاتم سنکر بہت پرسن ہوئے - بھیشم جی نے کہا کہ جس جگہ گنگا جی بہتی ہوں وہ استھان رشیوں نے بہت پوتر اور اُتم مانا ہے جمنا جی اور نربدا اور کاویری آدک ندیاں جہاں بہتی ہیں وہ سب دیش پوتر کہلاتے ہیں ان سب ندیوں میں گنگا جی بہت سریشٹ مانی گئی ہیں گنگا جی میں اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے منش کے پاپ دور ہو جاتے ہیں گنگا جی کے کنارے پر نواس کرکے جپ تپ دان دھرم کرے تو بشیش پھل دایک ہوتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے تیرتھوں کے نام اور مہاتم برنن آٹھواں ادھیائے -

نواں ادھیائے

بھیشم جی کا گنگا مہاتم پانڈوں کو سنانا

راجہ جدھشٹر مع اپنے بھائیوں کے تیرتھ مہاتم سنکر بہت پرسن ہوئے اتنے ہی میں اتری بششٹ - بھرگ - گرگ -

انگرا - گوتم - اگست - پولست - سومنت - بسوامتر - ستھول گرا - تاپا - برہسپت - شکر - بیاس - چیون کشیپ - درباسا - جمدگن - مارکنڈے - گالو - بھاردواج - نارد - پربت - سنبھو - بھون - شتانند - کرتبرن اکیج - اور پرسرام جی - بھیشم جی کا انت سمان بچار کر یہ سب مہرشی اُنکے درشن کرنے کو آئے راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائیون سمیت اِن رشیون کا آدرستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھایا - پھول اور چندن سے اُنکی پوجا کرکے اُنکو پرسن کیا سب رشیون نے بھیشم جی کے پراکرم اور آچرن کو سراہ کر بھیشم جی سے بدا مانگی اور پانڈون سے پوچھ کر سبھا کے دیکھتے ہوے انتردھیان ہوگئے اُنکے جانے کے بعد بھیشم جی نے گنگا جی کی مہمان برنن کی کہ جو منش کڑے ہوکر ایک ہزار برس تپ کرے وہ مہاتم گنگا جی کے ایک مہینے اشنان کرنے سے پراپت ہوتا ہی جو منش پہلے پاپ کر چکے ہین وہ گنگا جی مین اشنان کرین تو اُنکے سارے پاپ دور ہوجاتے ہین جس منش کے پھول (یعنی ہڈیان) شریر تیاگنے کے پیچھے گنگا جل مین ڈالے جاتے ہین وہ منش سُرگ مین نواس کرتے ہین اِس لوک مین پاپ دور کرنے کے لیے اور کوئی اُدھار ایسا سُلبھ (آسان) نہین ہی جیسا کہ گنگا جی کا اشنان ہی اشنان کرنے اور جل پان کرنے سے پرم گت پراپت ہوتی ہی جو کوئی منش گنگا جی کے درشن کرتا ہی اُسکے سب پاپ دور ہوجاتے ہین (یہ جل بشن بھگوان کا چرنودک ہی جو کچھ اِسکی مہمان کی جاوے وہ تھوڑی ہی) -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گنگا مہاتم برنن نام - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

بواہون کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ گرہستا آشرم کے دھرم برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ گرہستا لوگون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ کنیان اچھے برکو بواہین وید اور شاسترون مین لکھا ہی کہ کنیان گنوان پرش کو دیجاوے اور آٹھ طرح کے بواہ شاسترون مین لکھے ہین -

(۱) براہم — کنیان کو زیور سے آراستہ کرکے جل لیکر دان دینا -
(۲) دَیو — جگ مین کنیان کو آراستہ کرکے رتوج[ط] کو دان دینا -
(۳) آرش — بر سے دو گاے لیکر اُسکے ساتھ کنیان کا بواہ کردینا - (یہ تین بواہ برہمنون کو کرنے جوگ ہین) -

(۴) پرجاپتی وچھاتر - کنیان برکو بلا کر دان دہیز وغیرہ سے کنیان دان کرنا - (۵) گاندھرب - پُرش اور کنیان دونون کی خواہش سے بواہ ہونا - (۶) اسر - دارثان دختر کو روپیہ وغیرہ دیکر کنیان کو خرید کے بواہ کرنا - (۷) راچھس - آدمیون کو مار کر روتی ہوئی کنیان کو لیجانا - (۸) پشاچ - نشہ مین بیہوش یا سوتی ہوئی کنیان کو لے جانا -

اسر اور پشاچ - یہ پاپ روپ بواہ ہین دونون مین کنیان ہرن ہوتا ہی - پشاچ بواہ بہت ہی برا ہی - راچھس بواہ کھتریون کے واسطے ہی - براہم - چھاتر - گاندھرب - یہ تینون دھرم بواہ ہین - دیلیتی کے بواہ

[ط] رتوج یعنی جگ کرنیوالا جس پُرش سے بواہ کرنا ہو اُس سے جگ کراویں اور پھر کنیان کا بواہ اُسکے ساتھ کردین ۱۲

سوئمبر مین براہم اور چھاتر اور رکمنی جی کے بیواہ مین راچھس اور گندھرب - سو شودر کے بیواہ مین چھاتر اور راچھس شامل تھے - برہمن کو تین استریان برہمنی اور چھتری یا بیشیا لکھی ہین - اور کشتری کو دو چھتری یا اور بیشیا اور بیش اپنی ذات مین ایک استری سے بیواہ کر لیوے - برہمن کی استری برہمنی اور کشتری کی چھتری یا اور بیش کی بیشیا بڑی استری ہوگی انکی اولاد نیک ہوگی اور استری سنگ کے لیے شودر استری بھی چارون برن کے لیے ہوتی ہے لیکن رشیون نے اسکو اونچت کرم (فعل ناجائز) لکھا ہے سادھو لوگ شودرا سے پیدا ہوئی اولاد کو اچھی نہین جانتے ہین برہمن مرد اور شودرا استری سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب شمار نہین ہوگی تیس برس کا مرد اور دس برس کی کماری (استری) جو عمر کے لحاظ سے مرد ایک لبتر (ساڈھی یا دھوتی) دھارن کیے ہوے ہو اور اکیس برس کا مرد اور سات برس کی کنیا ان ہونی چاہیے - جس کنیا ان کا بھائی یا باپ نہین ہو اُس سے بیواہ نہ کرے وہ پتر کے سمان ہوتی ہے - جس پترکی کے بیٹا نہو وہ بیٹی کو بجاے بیٹے کے رکھتا ہے جو پتر اُس لڑکی کے ہوگا وہ نانا کا بیٹا ہوگا جب تین برس کوئی کنیا ان رجسولا ہوتی رہے اور اُسکا بیواہ نہو تو چوتھے برس وہ کنیا آپ اپنا بیواہ کرلے - کنیا ان نانا کے بیٹا اور گوتر ہون سے نہو اور جس کنیا ان کو بھائیون نے اچھی طرح منترون کے ساتھ دیا ہو وہی شدھ ہوتی ہین اور جسکو باپ یا بھائیون نے بیواہ منتر کے ساتھ نہین بیاہا ہو وہ کسی حالت مین شدھ نہین ہوتی بیاہی ہوئی استری کی نشان بولین [illegible] ہوتی دہی بیاہا کا دھن پانے کے [illegible] ہے جس استری سے بیواہ نہوا ہو اُسکی اولاد کو پالنے کی مستحق نہین اور [illegible] صادق کہلاتا ہے [illegible] کو چاہیے کہ اچھے بر کو کنیا ان بیاہین جہان خرید و فروخت کا معاملہ ہوجاوے وہ ممنوع ہے بھیشم جی نے کہا کہ [illegible] کے لیے مین راجہ گنگا اور کاشی نریش کو پراست کرکے انکی دو کنیا ان سوئمبر مین سے لایا تھا ایک کے ساتھ بیواہ [illegible] کا کردیا دوسری کنیا نے کہا کہ میرے باپ نے فلان راجہ سے میری نسبت کردی ہے میرا بیواہ اُسی سے ہونا چاہیے مین نے اُس دوسری کنیا کو اُسکے باپ کے پاس بھیج دیا کہ جس راجہ سے نسبت کی ہوئی ہے اُسی سے اُسکا بیواہ کردو لیں اگر نسبت پہلے ہوجاوے تو اُسی سے بیواہ کرنا اوچت ہے خواہ کوئی دوسرا کتنا ہی روپیہ دیوے - بیاہ کرنے سے مطلب صرف لذت جسمانی اور نفس پروری ہی نہین سمجھنا چاہیے بیواہ اولاد اور سنسار کے کارن کیا جاتا ہے اسلیے شاستر کے انوسار کرنا چاہیے جس شخص کے بیٹا نہو تو بیٹی اُسکے دھن کی وارث ہوتی ہے جیسے اپنا آتما ہے ویسے ہی بیٹی کی آتما ہے [illegible] اور سسر کا دیا ہوا مال اور [illegible] کا حصہ ہوتا ہے جب بیٹا نہو تو نواسا اپنے نانا کے دھن کا وارث ہوتا ہے دھرم شاستر مین بیٹا اور نواسے کا ایک ہی حق ہے دونون پنڈ اور شرادھ کرنے کا حق رکھتے ہین جو لڑکا اورشا (صلبی) نہین ہو اُس سے دختر کا حق زیادہ ہوتا ہے جو شخص کنیا ان کو دے کر اُسکے عوض مین روپیہ لیتا ہے خواہ اپنی گذر اوقات کے لیے خواہ اور سبب سے اپنے نفس کے لیے کنیا ان کو بیچ دے وہ شخص نرک کا گامی ہوتا ہے وہ روپیہ جو اصطلاح لیا جاوے [illegible] کے سمان ہے کنیا ان دینے کے عوض مین دو گاے لیوے یا زیادہ وہ بھی بیچنا کہلاتا ہے یہ رسم ٹھیک نہین ہے جو شخص زبردستی استری بیاہ کر لیتے ہین وہ بھی اندھ تامس نام نرک مین داخل ہوتے ہین کسی آدمی کو بیچنا شاستر مین نہین لکھا ہے [illegible] اولاد کو بیچنا اور اُسکے معاوضہ مین روپیہ [illegible] لینا بیان کیا گیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ بیٹے دھرم راج استریان کو آدر ستکار سے رکھنا چاہیے جس گھر مین استریان ادر پاتی

رکھی جاتی ہین اُس گھر مین دیوتاؤن کا باس ہوتا ہی استریون کی پرورش محبت اور محنت سے کرنی چاہیے جس گھر مین استریون کو مردون سے کلیش ہوتا رہتا ہی وہ گھر لکشمی سے خالی ہوجاتا ہی - منوجی نے کہا کہ استریان اپر کہا یعنے حسد کرنیوالی اور بے پردہ ہوجانے والی غصہ سے بھری ہوئی بدخواہ اور نادان بھی ہون تو بھی وہ پوجن کے لائق ہین - ہے میرے بیٹو انکو پوجو کیونکہ جاترا کی پریت کے واسطے اور سنتان کے ادئین اور آپسکے پالن پوشن کے لیے استری پیدا کی ہی تم اُن کو اچھی طرح رکھو گے تو تمھاری سب مرادین حاصل ہونگی استریون کو لکشمین روپ سمجھو استری دھرم کیواسطے منوجی نے کہا ہی کہ کوئی جگ کرنا یا سرادھ یا برت - اُپباس استری کو کرنا اوچت نہین ہی انکا دھرم اپنے پت (شوہر) کی خدمت کرنا ہی استریون کو اسی سے سُرگ اور سنسار کے سب سُکھ پراپت ہوتے ہین - بچپن مین پتا اور جوانی مین پت اور بڑھاپا مین بیٹے پوتے انکی حفاظت کرتے ہین استری کسی اوستھا مین سوتنتر (آزاد خود مختار) نہین ہوتی ہین جو پُرش اپنا ایشوریہ چاہے وہ استریون کو آدر اور ستکار سے رکھے زیور اور پوشاک سے استریون کو خوب آراستہ رکھنا چاہیے اور سب طرف سے انکی حفاظت کر کے محلون اور مکانون مین انکو رکھنا چاہیے انکی شوبھا محلون مین ہوتی ہی اور محل کی شوبھا استریون سے ہی - بھیشم جی نے کہا کہ منوجی کا بچن سب نے پرمان مانا ہی جو کچھ اُنھون نے اپدیش کیا ہی اُنکی اولاد کو اُس پر ضرور عمل کرنا چاہیے سپوت بیٹا (فرزند سعادتمند) وہی ہی جو اپنے پتا کا بچن مانے -

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پربے استری دھرم اور بواہ بھید برنن - دسوان ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

استریون کی سنکھیا اور اُن کا دھرم

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ اولاد کو کس طرح حصہ دینا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن کو چار استری چارون برنون کی کرلینی چاہئے کی گئین برہمن - چھتری - بیش - یہ تینون برن تو دوج کہلاتے ہین جنکو جنیئو دھارن کرنے کا ادھکار ہی جو اولاد اِن تین برن کی استریون سے ہووے تو اُنمین سے چھترانی استری کا لڑکا تو برہمن ہی سمجھا جاتا ہی - پرنت رشیون مین یا گرہستیون مین برہمنی سے جو لڑکا پیدا ہوگا وہی برہمن کہلاوے گا چھتریا سے چھتری بیشیا سے بیش ہوگا اگر شودرا سے اولاد ہووے تو برہمن کو پراشچت کرنا چاہیے وہ اولاد ادش شودر ہوگی جو برہمن شودرا استری کو اپنے پلنگ پر بٹھاوے وہ ادھوگتی کو پاتا ہی بیہ مین برہمن کو شودرا سے اسپرس کرنا ورجت (ممنوع) لکھا ہی جو اُتم بستو مثل گاے - بیل - گھوڑا وغیرہ سواری شال دوشالہ (اُتم دھن) ہووے وہ برہمنی کا بیٹا پاویگا باقی بچے ہوے دھن کے دس حصے کرنے چاہئین - چھتریا کا بیٹا بھی برہمن ہو وہ تین حصہ - اور بیشیا سے جو پُتر ہو دو حصہ - شودرا سے جو بیٹا ہو وہ دسوین حصہ سے زیادہ نہین پاسکتا اگرچہ وہ پتر حصہ پانے کے لائق نہین ہی لیکن پالن پوشن کرنے کے لیے دسوان حصہ دیا جانا چاہیے اور جو بیٹے اپنے برن کی استری سے ہون وہ سب برابر حصہ پاتے ہین سوا برہمن کے جو اور برن کی استری سے سنتان ہوتی ہی وہ اپنی ماں کے برن مین گنی جاتی ہی پانچوان برن کوئی نہین ہی جو کچھ پتا دوسرے برن کی استری کے پتر کو دیوے وہ اُسی کا ادھکاری ہی جس بستو کو پتا نہ دیوے اُسکا ادھکاری نہین ہی جب برہمن کے پاس بہت

سال کی خرچ خوراک سے زیادہ کا مال موجود ہووے اُس دھن سے اُسکو جگ کرنا اُچت ہی اور تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہی استری کو سپرد نہین کرنا چاہیے اُس دھن سے اُچت کام گرہست کے جو ہوون اُن مین استری وہ دھن لگاوے جو دھن استری کو دیا جاتا ہی اُسمین سے بیٹا (لڑکا) نہ لیوے نہ اُسپر اپنا تصرف کرے جو دھن پتا کا دیا ہوا ہووے اُسکو برہمنی کی کنیا لیوے۔ جیسا بیٹا ہی ویسے ہی وہ کنیا ہی۔ اپنے پت کو اشنان کرانا داتون کرانی اُسکے سر کے بال صاف کرنے دیوتا اور پتردن کے نمت جو بستو دیجاتی ہین اُنکو طیار کرکے اپنے پت کے سامنے رکھے اور جو کام گرہست آشرم کے ہین وہ سب استری کو کرنے چاہئین جب ایسے دھرم جاننے والی استری برہمن کے ہووے تو پھر اُسکو اور برن کی استری کبھی گرہن کرنی اُچت نہین ہی اور جو استری دوسرے برن کی کسی برہمن نے بیاہی ہووے تو بھی اُس سے ایسے کام جو اوپر لکھے ہین برہمن کو کرانے نہین چاہئین چاہیے سب سے پیچھے برہمن نے اُس برہمنی سے بیاہ کیا ہووے اُسی کو ادھکار اُن کرمون کا ہی اور وہی سب سے اُتم بھاریا اُس برہمن کی ہوتی ہی جو اپنے برن کی ہی اور وہی پوجا کے جوگ ہی اُسی کے ہاتھ کا پکایا ہوا انّ اور کھانے پینے کی چیزین۔ پھول۔ مال۔ کپڑے۔ زیور سب اُسی برہمنی کے ہاتھ کی اُچت ہین وہی بڑی استری سمجھی جاویگی منوجی نے یہی دھرم برنن کیا ہی۔ کشتری کے دو بھاریا ان تجویز کین جو تیسری بھاریا شودرا ہووے وہ شاستر کے پرتکول (برخلاف) ہوتی ہی۔ چھتریون کے دھن کے آٹھ حصہ برنن کیے ہین۔ چار حصہ چھتریا کے پتر کو اور تمام سامان لڑائی کا وہی لیوے۔ رتھ وغیرہ سواری بھی اُسی کا حق ہی۔ بیشیا کا بیٹا تین حصے اور آٹھوان حصہ شودرا کا بیٹا لیوے وہ بھی پتا کا دیا ہوا ہووے۔ بیش کے ایک ہی بھاریا شاستر مین لکھی ہی۔ شودرا سے بیاہ کرے تو شاستر کی برودھ ہی بیش کا دھن پانچ حصہ لکھا ہی اسیطرح شودر کے ایک بھاریا ہووے جو اُسی برن کی ہو اُسکے کتنے ہی بیٹے (لڑکے) ہون وہ برابر حصہ پاوینگے جو بڑا بیٹا ہووے وہ ایک حصہ زیادہ بھی پا سکتا ہی یا اُتم بھاگ بڑا بیٹا اور مدھم بھاگ منجھلا اور ادھم بھاگ سب سے چھوٹا بیٹا لیوے سب ذاتون مین اپنے برن کی استری سے جو اولاد ہووے وہی اُتم لکھی ہی سب رشیون نے یہی دھرم برنن کیا ہی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان اُدھیاے

برن سنکر اور اُنکی پہچان

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ جو اولاد اصلی نہو اتفاقاً برن سنکر پیدا ہو تو اُسکی پہچان کیا ہی۔ بھیشم جی نے کہا کہ ماتا پتا کی حفاظت نہ کرنے سے اور بے مرجاد ہونے سے استریون کے برن سنکر اولاد ہوتی ہی استریان چھوٹی عمر مین برے پرشون اور دوسرے برن کے آدمیون سے ہمبستر ہوجاتی ہین وہ اولاد برن سنکر کہلاتی ہی اور سادھو منڈلی سے خارج سمجھی جاتی ہی سنسار مین استری نادان اور عقلمند آدمی کو بھی جو کام کرودھ کے بس مین ہو برے رستہ لیجاتی ہین پنڈت اور چتر لوگ استریون مین بہت نہین رہتے یعنی اُنکے ساتھ ہم نشینی نہین کرتے ہین جدھشٹر نے سوال کیا کہ جو برن سنکر لوگ اچھے کپڑے اور لباس اور اچھی صورت بنا رکھنے والے ہمارے پاس آوین ہم اُنکو کیونکر پہچانین۔ کہ یہ برن سنکر ہین

بھیشم جی نے کہا کہ ایسے نیچ ذات برن سنکر اشراف صورت لوگ چھپے نہیں رہتے ظاہر ہو جاتے ہیں جو اُتم لوگ کرتے ہیں وہ برن سنکرون سے نہیں ہو سکتا کمینہ پن پرگھٹ ہو جاتا ہے چاہے کیسے ہی زیور اور لباس سے آراستہ ہون اُن لوگون کی یہ پہچان ہے کہ گورو نہ کرنا اور نہ کسی کو گورو ماننا بیرحمی سے صفات نیک پر نہ چلنا نیچ ذات آدمی عادت پدری یا عادت مادری یا دونونکو عمل مین لاتا ہے کسی طرح اور کسی حالت مین اپنی جاے پیدایش کو پوشیدہ نہیں کر سکتا جسطرح شیر اپنے نشانات جسمانی سے صورت مین مان باپ کی مثال ہوتا ہے اُسی طرح آدمی اپنی اصل کو نہیں چھوڑ سکتا جس خاندان مین حال تخم و پیدایش پوشیدہ ہے اسمین جو برن سنکر ہووے وہ آدمی تھوڑی یا بہت عادت کو ضرور استعمال مین لاتا ہے اور تحقیقات سے افعال نیک و بد اُس آدمی کو ظاہر کر دیتے ہین نیک اور بد چلن جو ذاتی عادت سے ہوتے ہین وہ دور نہین ہوتے جو برن سنکر لوگ ہین وہ شاستر بروڈھی باتون اور کھوٹے چلنون سے ہٹایا نہین جا سکتا ہے جیسی بُدھی اُس شریر کے جوگ ہوتی ہے وہی آ جاتی ہے ایسا برن سنکر آدمی خواہ کیسا ہی زیور اور پوشاک چندن اور مالا سے آراستہ ہو پوجنے کے جوگ نہین ہوتا ہے ایسی برن سنکر استری یا پُرش سے (آتما) بمعنی نطفہ یعنی بیٹا پیدا نہین کرنا چاہیے عقلمند آدمی ایسا کرم ہرگز نہین کرتے ہین۔ ارتھات جس استری سے بیاہ نہوا ہو دوسرے کی استری نیچ جات کی استری مین اپنا بیرج (نطفہ) نہین ڈالتے۔ سنسار مین بدنامی اور بے عزتی اور پرلوک مین نرک پراپت ہوتا ہے اور پترون کو ادھوگتی پراپت ہوتی ہے۔

اتی سری مہا بھارتے انوساسن پربے برن سنکر اولاد کا جاننا بارھوان ادھیاے۔

تیرھوان ادھیاے

گاے کی مہان اور دان کا برنن چیون رشی کا پریاگ مین جل کے اندر تپ کرنا اور مچھلیون کے ساتھ جال مین پکڑا جانا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب پشوؤن مین گاے بہت اُتم ہے اُسکے پالنے اور گھر مین رکھنے سے لکشمین کا باس ہوتا ہے اسکا دودھ امرت ہے جو پُرش گاے دودھ دیتی ہوئی کپلا گئو برہمن یا رشیون کو آدر سے دان دیوے اُسکی سات پشت سرگ پاتی ہین گرہستی پرشون کو چاہیے کہ سینگ کپلا گئو کے سنہری اور اچھے بسترون کی جھول اُسپر ڈالکر دکشنا اور کانسی کے دوہن پاتر سمیت برہم گیانی برہمن بید پاٹھی کو دان کرکے دیوے اس سنسار مین اُسکا جش ہو اور پرلوک مین اُسکو موکش پراپت ہووے۔ گاے سب پشوؤن مین اُتم پشو ہے اسکے دودھ اور گھی سے منش شریر کی پالنا ہوتی ہے اور کھیتی باڑی کے سب کام گاے سے ہوتے ہین زمیندارون مین مویشی یعنی گاے بیل کا بڑا دھن گنا جاتا ہے جسکے یہان گاے بیل ہونگے وہی دھناڈھ سمجھا جاویگا۔ مہادیو جی نے گایون مین ملکر تپ کیا تھا۔ ایک دفعہ چیون رشی نے تپ کرنے پہ سوچا کہ ١٢ برس تک جل مین رہ کر تپ کرونگا جس جگہ گنگا اور جمنا کا سنگم ہوا پریاگ مین جو تیرتھ راج پرسدھ ہوا وہان جل مین کھڑے ہوکر تپ کرنے لگے رات دن جل مین رہنے سے تمام بدن سبز ہو گیا اور لہرون سے پیٹھ پر نشان پشت ماہی کے مانند منقش ہو گئے دریائی جانور اُنکے ارد گرد رہنے لگے مچھلیان بیخوف اُنکے پاس رہنے لگین ایکدن ماہی گیرون نے جال پھیلا کر ڈالا بہت سی مچھلیان اُس جال مین آگئین اور چیون رشی بھی جال مین پھنس گئے ماہی گیرون نے جب جال کنارے پر بمشکل کھینچ کر ڈالا تو ماہی گیرون نے چیون رشی کو دیکھا کہ وہ مچھلیون کو کنارے پر تڑپتا ہوا دیکھ کر آپ بھی

بیتاب وبیقرار ہونے لگے یہ حال اُنکا ماہی گیر دیکھہ کر ڈر گئے اور راجہ نہکھ کو اطلاع دی وہ خود منتری سمیت آئے اور ڈنڈوت کرکے رشی سے کہا کہ مجھے کچھہ ٹہل فرمائیے اور آپ ایسے رنجیدہ کیون ہورہے ہین رشی نے کہا کہ یہ مچھلیان رات دن میرے پاس رہتی تھین اُنکی حالت دیکھہ کر مجھے بہت رنج ہوتا ہی پھر کہا کہ مچھلی پکڑنے والون نے بہت محنت اُٹھا کر مجھے ان مچھلیون سمیت جل سے نکالا ہی میری قیمت جو مناسب سمجھو ان ماہی گیرون کو دیدو راجہ نے کہا کہ ہزار روپیہ دیدون رشی نے کہا کہ ہزار روپیہ میری قیمت نہین ہی راجہ نے کہا کہ ایک کرور روپیہ دیدون رشی نے پھر وہی بات راجہ سے کہی راجہ نے قیمت بڑھاتے بڑھاتے آدھا راج تک قیمت لگادی اُسوقت وہان بھیڑ ہوگئی گو جات نام برہمن وہان آئے انھون نے رشی کے تپ کی بڑائی کرکے کہا کہ انکی قیمت ایک گائے ہونی چاہیے چیون رشی خوش ہوگئے کہا کہ ہان بہت درست ہی گائے میرے بدلے ماہی گیرون کو دیدو کہ گائے کی برابر کوئی پشو پوتر اور سرگ مین پہونچانے والا نہین ہی اسکا دودھ امرت ہی اور گھی کے بغیر جگ نہین ہوسکتا ہی راجہ نے رشی کو خوش دیکھہ کر گائے منگا کر ماہی گیرون کو دیدی اور ماہی گیرون نے چیون رشی کو وہ گائے بہت منت سماجت کرکے دیدی رشی بہت پرسن ہوئے اور آشیرواد دی کہ سرگ پراپت ہو اُسی وقت سرگ سے بوان آئے اور مچھلی پکڑنے والے مع مچھلیون کے سرگ کو چلے گئے راجہ کو بہت اشچرج ہوا گو جات برہمن نے چیون رشی کے تپ کا پربھاو سب کو جو وہان موجود تھے اور گائے کی مہما سُنائی بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جو پوتر برہمن ہین انکو بھی گائے کا رکھنا اوشّ یعنی ضرور ہی گائے اس لوک اور پرلوک مین کام آتی ہی اسکی بڑائی جسقدر کہی جاوے کم ہی اسکا دودھ سنسار مین امرت روپ ہی اور جگ گائے کے دودھ اور گھی سے کیا جاتا ہی اسکے درشنون سے پرانیون کو سرگ لوک پراپت ہوتا ہی جو برہمن بیدپاٹھی کو بھوم یعنی پرتھی دان دیوے اور جو بدھہ کے انوسار اَن دان کرے وہ اندر لوک پاتا ہی ۔ ہے دھرم راج اَن دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی جدپ سورن کا دان بھی اوتم ہی پرنت آتما اَن دان سے ترپت ہوتی ہی اس لیے اَن دان کا مہاتم بشیش ہی ۔ جوتا اور بستر چندن آدک سگندھہ کی بستو اور میوہ طرح طرح کی مٹھائی اور اُتم رس دان کرنے والا منش اپنی منوکامنا اس سنسار مین پاتا ہی اور پرلوک مین سرگ کے سُکھہ بھوگتا ہی اور جو پرش پلنگ چاندی اتھوا چندن کے پایہ والا ۔ توشک لحاف تکیہ چادر چھپرکھٹ سمیت بیدپاٹھی برہمنون کو دان دیتا ہی وہ سرگ مین اپسرائون سے سیون کیا جاتا ہی اور دیوتاؤن کی پدوی پاتا ہی جو پرش حوض تالاب آدمیون جانورون کے پانی پینے کے استھان سرائے اور پل بناتا ہی اُسکو اسومیدھہ جگ کا پھل ملتا ہی جل دان بھی مہادان ہی جس حوض اور تالاب مین نرمل جل بھرا ہوا ہووے اُسمین منش اور جانور پرسن چت ہوکر پانی پیتے ہین بکرا اور گانون کی گائے بیل جنگل کے پشو پکشی وہان بسرام پاتے ہین حوض اور تالاب مین اچھے زینے بنوادے گئوگھاٹ بنوادے پرلوک مین اُس پرانی کو بڑا سُکھہ ملتا ہی مکان بنانے سے پتر پرسن ہوتے ہین انبہ جامن انگور انار کیلا آدک کے درخت لگا کر باغ بنادے اس لوک مین جس اور نیک نامی اور پرلوک مین نانا پرکار کے سُکھہ پاوے سنسار مین اس کا جس سدا ہوبنا رہے یہ رشیون کا بچن ہی جو پھول اور پھل اُس باغ مین ہو وہ دیوتاؤن اور رشیون کو دیدی جاوین گرہستیون کا بڑا دھرم یہ ہی کہ یتھا شکت یعنی جسقدر گنجایش ہو سوال کرنے والے برہمن اور محتاجون کو دان دیوے اور اُنکی آتما کو پرسن کرے اور اپنے کٹنبہ کے آدمیون کو خوش دل رکھے جو دشمن بھی اُنکی پناہ مین آوے اُسکو بھی مدد

دیوے اور اپنے دھن اور دولت کا غرور نہ کرے دان سے آدمی کا کلیان ہوتا ہی اچھے پرشون کا ست سنگ رکھے کہ وہ دھرم اور دان کا اُپدیش کرتے ہین سادھو برہمن اُن راجاؤن کا دان نہین لیتے جو پرجا سے ادھرم کرکے کر (ڈنڈ) لیتے ہین جگ کرکے راجاؤن کو دان کرنا اوچت ہی اور طرح طرح کے پدارتھ برہمن رشیون کو دینے جوگ ہین جو راجہ جگ نہ کرے اُسکا دان لینا برہمنون کو اوچت نہین ہی گرہستی پرشون کو چاہیے کہ جو گرہستی کنبے دار برہمن ہین جنکی جیوکا تھوڑی اور کُنبہ بہت ہی اُنکو اَن دان اور بستر آدک دان دیوے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہمان برنن تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

دان کی مہمان راجہ نرگ کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھرت بنسی راجہ بھیشم جی دور دور سے پرتھی کے راجہ ہماری اور درجودھن کی سہاے کے لیے آئے اور وہ سب مارے گئے پرتھی راجاؤن سے رہت ہوگئی ہزارون آدمی اور لاکھون سینا اُن کے ساتھ ماری گئی اُن کی رانیان جنکے پت بھائی بیٹے پوتے سنبندھی مارے گئے وہ مجھے کیا کہینگی ایسا ادھرم کرکے سر نیچے اور پانون اوپر نرک مین مجھ کو لٹکایا جاویگا بھیشم جی بولے ہے پتر تم اسکا سوچ بار بار کیون کرتے ہو تم نہین جانتے تھے کہ درجودھن سے سنگرام کرکے تم اپنا موروثی راج لو جب اُسنے بڑے بڑے راجاؤن رشیون برہمنون اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا اور پھر جدھ کرنا پڑا تو تم کو کیا دوش ہی دوسرے راجاؤن کو سنگرام کرنے کا بڑا سکھ ہی اُنکو سُرگ پراپت ہوتا ہی جو راجہ سنگرام مین مارے گئے وہ سیدھے بیکنٹھ کو گئے یہ تو ایشر کی اچھا تھی جو ہوگئی تم دھرماتما ہو پہلے راجسو جگ کیے اب راج پاکر پرسن چت پھر راجسو اور اسومیدھ جگ کرو بید پاٹھی برہمن اور بید دھرمی تمھارے ساتھ ہر وقت رہتے ہین تم آنند سے راج کرو اچھے اچھے حوض تالاب کنوے باوڑی محل دسراے اور باغ بنواؤ جن مین بارہ مہینے پانی بھرا رہے کہ جل دان کبھی شاسترون مین مہا دان برنن کیا گیا ہی جل سے سب جیو پشو پکشی جیتے ہین جل سے پران رہتا ہی تھوڑی دیر جل نہ ملے تو پران نکل جاتے ہین جب پیاس لگتی ہی تو ٹھنڈا میٹھا پانی پلانے سے آتما کو کیسا سکھ پہنچتا ہوتا ہی اسلیے مسافرون اور سادھو برہمن سنیاسیون کے لیے دھرمشالا اور سراے اور باغ بنواؤ جہان سب کو پانی ملے اور ہر طرح کے پشو پکشی بسرام کرین دھرمشالا مین پنڈت برہمن برہم چاریون اور لڑکون کو جو بدیا سیکھنا چاہین بدیا پڑھاو بید شاستر پڑھا دین کہ بدیا دان بھی بڑا دان ہی اِس سے بڑی پدوی ملتی ہی اس سے روزی ملتی ہی بدیا بن منش پشو کی سمان ہی اِس سے زیادہ اُتم دھرم راجاؤن کا نہین ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ دو برہمن سامنے آوین ایک سوال کرے اور دوسرا سوال نہ کرے تو کس کو دان دینا اُچت ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو سوال نہین کرتا ہی اُسکو دینا اوچت ہی جو برہمن بیدپاٹھی ہین وہ سوال نہین کرتے بھکشا مانگنا برہم چاری کو کہا ہی جب تک وہ بدیا پڑھے جو دھیرج مان سنتوشی برہمن ہین اُن کو دان دینا بڑا دھرم ہی اور وہی پوجنے کے لائق ہین جو برہمن سوال کرنے والا ہوتا ہی اُسکی عزت نہین ہوتی مان اُسکا دور ہو جاتا ہی سوال کرنے والے برہمن کا خوف چور کا سا ہوتا ہی سوال کرنے والا ڈرتا ہی دان کرتا کبھی نہین مرتا ارتھات

دان کرتا ہی وہ اپنی آتما کو ہمیشہ کے لیئے زندہ کرتا ہی جو سوال نہین کرتے ہین ایسے برہمنون کو نیوتہ دینا چاہیے جو برہمن شریر سے کے بھشم لگانے والے داڑھی مونچھ رکھنے والے ہین اُن کو نیوتہ دے کر اچھے پدارتھ بھوجن کراؤ۔ برہمن مشل اگن کے ہوتے ہین جو خاک سے اپنا جسم پوشیدہ رکھتے ہین دیوتا اُن سے ترپت ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ دان دینا اُتم ہی یا جگ کرنا بھیشم جی نے کہا کہ دان اُتم ہی اور دان کرنے سے کشتری پوتر ہوتا ہی اور دان کرنے سے سُرگ پراپت ہوتا ہی جو برہمن گرہستی سوال نہین کرتے ہین اُنکو گپت اور پرکش دان دینا چاہیے دان سے ہی کلیان ہوتا ہی جگ بھی اسی لیے کرتے ہین کہ اُسمین بہت سے برہمن سادھو رشی منی جمع ہوتے ہین اُنکو گھوڑے ہاتھی گائے بستر دوشالا پلنگ بچھونے تکیہ سے آراستہ کرکے دینا انّ دان اور سُورن دان کرنا ہوتا ہی جس جگ مین دان نہین وہ جگ ہی اچھا نہین جو راجا اپنی پرجا کو دکھی کرکے دھن لیوے اُس راجا سے دان لینا برہمن کو اُچت نہین مفلس آدمی سے لیا ہوا دھن راج کو کھو دیتا ہی جس راجہ کے راج مین برہمن دُکھ پاوے کٹنبی یعنے عیال دار برہمن بھوکھا مرے اُسکو اور اُسکے بچون کو بھوجن نہ ملے وہ راجہ پاپ کا بھاگی اور نرک مین ڈالا جاتا ہی راجہ کو سب کی حفاظت کرنی چاہیے جس کے راج مین چور استریون اور دھن کو چراتے ہون وہ راجہ مُردے کے سمان ہی جو راجہ غریب اور محتاجون کی خبر نہ لے اور دھن وان اور اُتم پرشون کی چورون ڈاکوؤن سے رکشا نہ کرے اُسکو باہم اتفاق کرکے مار ڈالنا چاہیے جیسے سخت بیمار اور باؤلا کُتا مارنے جوگ ہی ویسے ہی وہ بھی مارنے جوگ ہی۔ انّ دان سب سے اچھا ہی پرنت پرتھی کا دان بشیش شُکھدائی رشیون نے برنن کیا ہی جو راجا پرتھوی دان کرکے برہمنون کو دیوے وہ ہمیشہ سُرگ مین نواس کرتا ہی جس برہمن کی تھوڑی جیوکا ہوا اور پرتھی پر انّ آدک بونے کی سامرتھ نہین رکھتا ہو اُس برہمن کو پرتھی نہین دینی چاہیے وہ اُسکے کچھ کام نہین آویگی ایسے برہمن کو انّ دان دیا جاوے جو اُسکے کٹنبھ کا پالن ہووے جو راجہ کسی راج بھرسٹ[سلہ] راجہ کو پھر راج سنگھاسن پر بٹھاوے اُسکا باس ہمیشہ سُرگ مین ہوتا ہی ایک سمین نارد جی مہاراج سے مین نے پوچھا تھا کہ سب دانون مین کونسا دان اُتم ہی نارد جی نے کہا کہ انّ دان کے سمان اور کوئی دان نہین ہی کیونکہ پران انّ ہی سے استھت رہتے ہین عیال دار اور سادھو سنیاسی تپیشری انّ سے ہی زندہ رہتے ہین یہ پرکش بات ہی سارے کام انّ سے چلتے ہین جو انّ کھانے کو نہووے تو کچھ بھی سنتوش نہین ہوتا جس گھر سے سادھو برہمن سنیاسی وغیرہ انّ پاتے ہین اُس گھر سے لکشمی دور نہین ہوتی اور وہ گھر ہمیشہ ترقی پاتا ہی انّ دان دینے والا اس لوک اور پرلوک مین سمپت اور بھوگ پاتا ہی انّ سے پانچون تتو جسم مین قائم رہتے ہین انّ سے ہی اولاد ہوتی ہی انّ سے اتیش کوئی بستو سنسار مین نہین ہی ایسا ہی جل دان پھل دایک ہی جس کسی آدمی کو پیاس لگی ہو اُسکو ٹھنڈا میٹھا جل پلایا جاوے تو وہ کیسا پرسن ہوتا ہی جل سے سب انّ اور جیو پیدا ہوتے ہین جل سے ہی پران استھت رہتے ہین پیاؤ لگانا سب کو پانی پلانا جانورون کے لیے گھاٹ بنوانا اسکا پھل سب رشیون نے بہت برنن کیا ہی اور سب جانتے ہین کہ جل کے بغیر پوجا اور دیوتاؤن کی ارادھنا اور دان پُن سب کچھ جل سے ہوتا ہی اسلیے جل دان بہت ضرور کرنا چاہیے ہی تم بھی اپنے راج مین برہمنون سادھوون کو انّ دان اور جل دان زیادہ دیا کرو اور دودھ دینے والی گائے برہمنون کو دینے سے اُنکے کٹنبھ کا پالن ہوتا ہی اُنکے استری اور بچے دودھ سے پرسن رہکر آشیرواد دینگے گائے کے سینگ سونے مین منڈھوا کر اور اچھی جھول اُسکی کمر پر ڈال کر دوہنی یعنی دودھ دوہنے کے برتن سمیت بیاہی گئی برہمن کو دینی چاہیے ایسے ہی جل کا دان ہی کہ اُسمین

سلہ راج بھرسٹ جس راجہ کا راج کسی سبب سے جاتا رہا ہو

کھیتی کے سبب کام ہونے ہین اسکا دان بھی بہت اُتم برنن کیا ہی پرتھی دان سے جیوکا سب کی ہوتی ہی کیونکہ سب بستو پرتھی سے پیدا ہوتی ہین سورج نارائن گریشم رُت ارتھات گرمی کے موسم مین سب رسون کو گرہن کرکے پھر برکھا رُت مین جل برساتے ہین سب جیوون کی جیوکا ان سے ہوتی ہی برہمنون کا مال بھول کر بھی راجاؤن کو نہین لینا چاہیے اسوقت مجھے راجہ نرگ کا اتہاس یاد آیا کہ وہ راجا بڑا دھرماتما تھا ہزار جگ راجہ نرگ نے کیے اور لاکھون گئودان و بدیادان دان کیے اور جل دان کے لیے کنوے باولی باغ لگائے ایک دن راجہ اپنے معمول کے موافق صبح کے وقت اشنان کرکے گئودان کرنے بیٹھا۔ ایک گاے جو راجہ نرگ پہلے ایک برہمن کو دان دے چکا تھا اُسکے یہان سے کھلکر راجا کی گئوون مین شامل ہوگئی اور راجہ نے وہ گاے سنکلپ کرکے ایک اور برہمن کو دیدی جب وہ برہمن گاے لیکر چلا تو پہلے برہمن نے اُسکو روک لیا اور دونون راجہ کے پاس جھگڑتے ہوے آئے راجہ نے پہلے برہمن سے کہا کہ تم اِس گاے کے عوض ایک لاکھ گاے مجھ سے لے لو اُس برہمن نے نہین لی اور نہ اُس برہمن نے لی جس کو اب سنکلپ کرکے گاے دی تھی دونون کا جھگڑا طے نہین ہوا کہ راجہ نرگ کا سمان آگیا اور شریر اُسکا چھوٹ گیا دھرمراج نے بڑا آدر ستکار راجہ کا کیا اور کہا کہ تم نے بہت کچھ دان دیا ہی پرنتو ایک گاے کا دان انرتھ تم سے بھول چوک کے لشپورت ہوکر تم سے ہوگیا تم پہلے پن کا بھوگ بھوگنا چاہتے ہو یا ڈنڈ پانا راجہ نے کہا کہ پہلے مجھکو ڈنڈ ملجاوے پیچھے اپنے سُکرمون کے بھوگ بھوگون گا دھرمراج نے کہا کہ تم گاے کے انرتھ سنکلپ سے گرگٹ جون مین کچھ دن رہوگے راجہ نے مان لیا اور دوارکا پوری مین ایک کنوے کے اندر جلپاسہ کے روپ مین راجہ نرگ پڑے رہے ایک دن کال پڑنے سے اُس کنوے کو صاف کرنے کے لیے کھولا گیا لوگون نے سری کرشن جی سے جاکر کہا کہ کنوے مین اتنا بڑا جلپاسہ پڑا ہوا ہی کہ وہ کسی طرح نہین نکل سکتا سری کرشن جی نے آپ وہان آنکر اُسکو کنوے سے باہر نکالا اُنکے درشنون سے راجہ نرگ نے اُس جون سے مکت پائی تب دوارکا باسیون نے اُسچرج سے پوچھا کہ ہے راجہ آپ نے دھرماتما ہوکر یہ جون کس کارن پائی تب سارا برتانت راجہ نرگ نے دوارکا باسیون کو سُنایا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بوان پر سوار ہو سُرگ کو چلا گیا۔

اِتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب اَن دان مہاتم - چودھوان ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

اودالک رشی اور نچکیت سبھاو سپن مین دھرمراج کا دیکھنا

اودالک رشی نے ہون سے نشچنت ہوکر نچکیت اپنے پتر سے کہا کہ ندی کے کنارے پر پاتر پڑے ہوے ہین اُن مین میرے لیے جل بھر لاؤ نچکیت نے واپس آن کر کہا کہ ندی کے پرواہ مین سب پاتر بہ گئے جل کس چیز مین لاؤن اودالک رشی بہت پیاسے تھے نچکیت کو مورکھ سمجھ کر یہ کہ بیٹھے کہ تو جم راج کا منہ دیکھے گا پیچھے جب نچکیت نے جل پلاکر پرارتھنا کی تو اودالک رشی کو سوچ ہوا کہ مین نے پیاس کی حالت مین اپنے پتر کو کیا سراپ دیدیا اور اُسکے اودھار کے لیے رشی نے پرارتھنا کی کہ تھوڑے کال مین سراپ نورت ہوجاوے نچکیت جب رات کو سویا تو دھرمراج کے سنکھ جم دوت اُسکو لے گئے نچکیت نے دیکھا کہ ایک بڑی سبھا ہو رہی ہی جس مین بہت سے رشی سوکشم شریر دھارن

کیے ہوے ہاتھ جوڑے دھرمراج کی استت کر رہے ہین اور شوُرن کے اونچے سنگھاسن پر جو رتن منی ہیرے لعل جواہرون
سے جگمگا رہا ہی جم راج جنکے کمہار بند پر سورج کا سا پرکاش ہو رہا ہی بیٹھے ہوے ہین چہتر چمر نلکھا ہو رہا ہی جم پوری کی
زمین سورن مئی دیکھی اور سبھا کے اور پاس بڑے بڑے سنہری روپہری اونچے اونچے محل بنے ہوے دیکھے جن مین
سب پرکار کے بھوجن بستر اور آرایش کا سامان سجا ہوا ہی کام دھین گاے ہر ایک محل مین موجود دیکھی چترگیت نے
پوچھا کہ یہ بھون کن منشون کے لیے ہین پارکھدون نے کہا کہ جو پرانی مرت لوک مین گاے بیل گھوڑے ہاتھی ان
بستر آدک دان دیتے ہین جنھون نے دودھ دہی گھی دان دیا ہی اُنکے لیے یہ اوبھت پدارتھ اکٹھے کیے ہوے رکھے
ہین کہ یہان آوین اور پاوین پھر آگے جاکے دیکھا تو بہت سے محلون مین انیک پرانی طرح طرح کے بھوگ بھوگ رہے
ہین اور آنند بلاس کر رہے ہین چترگیت نے جمراج پوری مین اُن پرانیون کو بھی دیکھا جو لیٹ لوار جواری چور دھن
بستر استری ہرنے والے کٹھن دشا مین طرح طرح کی پیڑا پا رہے تھے چترگیت نے دھرمراج کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ
مجھے کیا آگیا ہی اُنھون نے کہا کہ تم پھر اپنے استھان کو جاؤ تمھارا شریر نہین چھوٹا ہی اوداّلک رشی کے کہنے سے تمنے
ہمارا مُنھہ دیکھا اب جاؤ اور اپنے پتا کا سوچ دور کرو چترگیت پھر اپنے بستر پر سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے پتا سے
سارا برتانت برنن کیا کہ جو منش گاے دان کرتے ہین اُنکے لیے کیسے کیسے اچھے محل انیک بستو سمیت سُرگ مین موجود
ہین اور جو منش دودھ دہی گھی اور بھوجن نانا پرکار کے دان دیتے ہین اُنکے لیے انیک پرکار کے بھوجن وہان
موجود ہین آپ کی انوگرہ سے مجھکو جمراج جی کے درشن ہوے۔ بھیشم جی نے کہا کہ اب دان کرنے کی ریت برنن
کرتا ہون۔ گاے پُن کرے تو پہلے برت رکھے اور سواے دودھ کے اور کچھ پان نہ کرے پھر گاے کو جو لات نہ مارتی ہو
بچھیا یا بچھڑے سمیت بیدپاٹھی برہمن کو دان دیوے گئودان کا اُتم پُن (یعنی بھاری ثواب) کہا ہی اور گھی دینے
سے اوستھا بڑھتی ہی اور اکال موت (بے وقت موت) نہین ہوتی ہی دودھ اور گھی دان دینے سے بیرج اور عقل
بھی بڑھتی ہی۔ دودھ اور چانول دینے سے بھوت پریت پشاچ سے بیخوف رہتا ہی برتن مٹی کے پُن کرنے سے کبھی
پیاسا نہین رہتا۔ لکڑی آدک ایندھن پُن کرنے سے اگن دیوتا پرسنّ ہوتے ہین چھتری پُن کرنے سے دھوپ
اور مینھہ کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہی آنکھون کو مُیرانہ پہونچے شیروان صاحب اولاد ہووے اور تل دان کا پھل بھی
رشیون نے بشیش برنن کیا ہی ایک دفعہ جگ کرنے والے رشیون کے پاس گھرت موجود نہین تھا اُسوقت تل سے
ہوم کیا گیا اُنکا جگ سپھل ہوا اور گاے کا دودھ۔ گھی اور دہی جگ کے کام مین آتا ہی اور سینگ اور بال گوبر بھی
کام آتا ہی راجہ اننت دیو نے گئومیدھ جگ مین گاے کا بل دیا تھا اُسکی چمڑی سے چنبل ندی بہ نکلی اُس دن سے
گئومیدھ جگ کرنا برجت ہوگیا ہی گاے دان کرنے سے کوئی بپت منش کو نہین ہوتی جو کوئی منش بپت مین گئودان
کرے اُسکی بپت نوارن ہو جاتی ہی رشیون نے کہا ہی کہ بیترنی ندی سے (جو نرک مین بڑے زور سے بہتی ہی) پار اُتارنے
والی گاے ہی یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ گاے ایسے برہمن کو دیوے کہ وہ اُس کو اچھی طرح رکھے جو کہ دان
دان کی ہوئی گاے کو مار ڈالے یا بدمعاش کے ہاتھ روپیہ کے لالچ سے کوئی برہمن بیچ دیوے تو برہمن بھی نرک
مین جاوے اور گئودان کرنے والا بھی نرک مین ڈالا جاوے جس گاے کا بچہ مر جاوے یا دبلا یا بہت کم طاقت ہووے
ایسی گاے بھی پُن نہ کیجاوے کپلا گاے پُن کرنے سے راجہ اندر کی پدوی ملتی ہی۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بیشک

گئو دان کا مہاتم تو بہت ہی جتنا کہون تھوڑا ہی۔

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گئو دان مہاتم برنن۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

بھوجن دان مہان

اب بھوجن دان کا پھل برنن کرتا ہون جو کوئی اچھے شُدھ بنائے ہوے بھوجن برہمنون سادھو سنتون ابھیاگت اور اتتھیون کو کھلا دے تو کھانے والے کی آتما ترپت ہوتی ہین اِس کارن رشیون نے بھوجن دان کا مہاتم بہت لکھا ہی سُہرگ کی پراپتی تو اور دان سے بھی ہوتی ہی پرنت بھوجن دان کرنے سے برہم لوک پراپت ہوجاتا ہی گرہستی پُرش اپنے اور کُٹنبھ کے لیے بھوجن بنوا دے تو سب سے پہلے اگن پر پانچ گراس (لقمہ) سب بھوجن سامگری کے رکھ کے جل آچمن کے لیے پرتھی پر ڈال کرشن بھگوان کے ارپن کرے کہ سب کا ان داتا (رزق دینے والا) وہی ہی پھر آپ بھوجن کرے اور بنے تو اُسمین سے کسی بھوکے سادھو ابھیاگت کو ضرور ہی کھلا دے جو گرہستی پُرش ایسا کرتے ہین اُنکے سب دُکھ دارد دور ہوجاتے ہین اور دنیا مین نیکنامی ہوتی ہی جب کسی بھوکے محتاج کو اچھے بھوجن کھلائے جاوین اور ٹھنڈا میٹھا پانی پلایا جاوے تو وہ کیسا خوش ہوتا ہی اسلیے بھوجن اور جل دان بہت ہی ضرور کرنا چاہیے کہ پران کی استھتی یعنی جسم انسانی کا قیام دونون ہی سے ہی جو منش اپنے سنتان اور دھن کی بردھی چاہے اُسکو چاہیے کہ بھوکے اور محتاجون کو کھلا دے ایک دفعہ مہا کال پڑا ایسا دُربھکش ہوا کہ ایک رشی نے آدمی کے بچے کو پکا کر کھانا چاہا راجہ ترکھاورت کو خبر ہوئی اُسنے اپنے دوت کو رشی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا کہ مین آپ کو گائے دودھ پینے کے لیے بھیجدونگا آپ ایسا کرم نہ کرین رشی اُس بچے کو پکتا ہوا چھوڑ کر جنگل کو چلے گئے راجہ نے اپنے دوت سے کہا کہ رشی کو سونا گولر کے اندر رکھ کر دے آؤ راجہ کی آگیا سے دوت نے ایسا ہی کیا اور دوسری دفعہ گولر کے پھل بغیر سونے کے لیگیا رشی نے پہلے گولرون کو بھاری دیکھ کر کہا کہ اِن پھلون مین سونا معلوم ہوتا ہی راجہ سے کہدو کہ ہم تپیشری لوگ سونا لیوین تو نرک مین ڈالے جاوینگے اسلیے ہم یہ پھل تم کو واپس دیتے ہین جب کال پڑتا ہی آدمیون کی مت بھرشٹ ہوجاتی ہی کال کے سمے مین راجاؤن کو بہت خبرداری رعیت کی رکھنی چاہیے دیوتا جاگ سے پرسن ہوتے ہین اور رشی بید پڑھنے اور پتر سرادھ کرنے اور منش بھوجن سے پرسن ہوتے ہین اسلیے برہم بھوج بہت اُتم دان ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ دیوتا پھول اور اگر وغیرہ کی دھونی سے پرسن ہوتے ہین اسکا حال مجھے سناوین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ راجہ بل کا اتہاس تم کو سناتا ہون شکر جی نے راجہ بل سے کہا کہ پھول سے دیوتا اسلیے خوش ہوتے ہین کہ اُنمین سگندھ ہوتی ہی اور اُنکا رنگ بہت پاکیزہ ہوتا ہی وہ پھول جنمین سُگندھ اور رنگ نہین ہی وہ آدمیون کے لیے پیدا ہوے ہین جو پھول جل سے پیدا ہوتے ہین وہ دیوتاؤن کو پریہ ہوتے ہین اور جو پھول کانٹون سمیت پیدا ہوتے ہین جیسے (گلاب وغیرہ) وہ دیوتاؤن کے چڑھانے سے شترون کا ناش ہوتا ہی پھول ایسی چیز ہی کہ اُسکے رنگ اور خوشبو سے (فرحت خاطر) چت پرسن ہوجاتا ہی وہ پھول دیوتاؤن کو بھی پرسن کرتے ہین پرنت جو پھول مرگھٹ

پاسماد ھون مین پیدا ہیون وہ دیوتاؤن کو نہین چڑھانے چاہئین جو منش اچھے اچھے خوشبودار پھول دیوتاؤن کو چڑھاتے ہین دیوتا خوش ہوکر اُن کی مدد اور دستگیری کرتے ہین اور دھونی (دھوپ) کئی قسم کی ہوتی ہین۔ چندن اگر اور گوگل کی دھوپ دیوتاؤن کو پرسن کرتی ہی کہ گوگل مین گوند بعضے درختون کا بھی شامل ہوتا ہی اور سال کے درخت کا گوند دیت - راچھس اور سرپون کو خوش آتا ہی - گھی اور شکر اسمین ملاکر دیوتاؤن کو چڑھاوین تو دیوتا پرسن ہوتے ہین اور دیپک دیوتاؤن کی پوجا مین جلاتے ہین اور اُسکا دان بھی کرتے ہین اسکا کارن یہ ہی کہ دیپک نین جوت اگن کی ہوتی ہی اور لو اُسکی اکاش کو جاتی ہی اور روشنی پیدا کرتی ہی اسیلیے دیپک کا جلانا اور دان کرنا تین ہی کہ دلمین چمتکار گیان یعنی نور معرفت کا ہوتا ہی دیپک مین گھرت (گھی) ڈالنا چاہیے وہ نہ ملے تو تل کا تیل ڈالے مگر چربی ہرگز نہ ڈالے تات پریہ یہ ہی کہ گھی اور اگر وکا نور دچندن کی سگندھی سے دیوتا اور پتر پرسن ہوتے ہین دیپک ہری مندر کے دوار اور دیوتاؤن کے مندرون اور پہاڑ اور جنگل و چوراہہ مین جلانا کہا ہی جو منش مندرون وغیرہ مین دیپک بالتے ہین پرلو اور اس لوک یعنی دنیا مین نام اُنکا روشن ہوتا ہی اب نئی وید یعنی بلیچھے کا برنن کرتا ہون سری بھگوان اور دیوتاؤن کے آگے میٹھا بھوجن پرشاد رکھنا اور بشنو بھگوان کے ارپن کرنا چاہیے اُس پرشاد کی بھاونا سے نارائن اور سب دیوتا پرسن ہوتے ہین جو بھوجن بشنو بھگوان کے ارپن کیا جاوے شدھ ہو اور پوترتا سے بناکر نارائن کے آگے رکھے اور اسمین سے تھوڑا تھوڑا جدا کرکے برہمن سادھو ابھیاگت کو دیوے جو وہ اُسوقت موجود نہون تو کسی بالک کو کھلادے اور جس جس دیوتا کے نمت پرشاد چڑھاوے اُسکا نام لیوے اور اُنکے سروپ کا دھیان کرکے نمسکار کرے بیسندر[ملہ] جاوے اور اگنی دیوے بھیشم جی نے کہا کہ دن رات مین ایک وقت جو منش بھوجن کرتے ہین وہ سدا برتی سمجھے جاتے ہین -

اتی سری مہاکرت مہابھارتے انوساسن پرب - دھوپ دیپ نئی وید مہاتم برنن - سولھوان ادھیاے -

سترھوان ادھیاے

نت نیم اور دھرم کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ منش کی اوستھا سو برس کی ہی کیا کارن ہی کہ کوئی بالپن اور کوئی جوانی مین مرجاتے ہین عمر کم کیون ہوجاتی ہی اور بہت بہت کس طرح سے بڑھتی ہی بھیشم جی نے کہا کہ جو منش شبھ کرم کرتے ہین اور شدھ رہتے ہین اُنکی اوستھا پوری ہوتی ہی اور اپوتر رہنے سے کم ہوتی ہی اس کارن منش کو پوتر رہنا چاہیے یہی اور بھوتی اور نیک نامی کا باعث بھی یہی ہی جو منش پوتر رہے گا وہی دان پن کریگا پوتر رہنے سے ایسے نیک خیال بھی نہین آتے ہین مہرشیون نے کہا ہی کہ جو منش اپنے بڑون کے اچھے چلن پر نہین چلتے ہین اور اچھے کرم نہین کرتے ہین اُنکی عمر بھی کم ہوتی ہی اور انت مین نرک مین ڈالے جاتے ہین جو برہمن کرودھ کو تیاگ دیتے ہین اور ست بولتے ہین اُنکی اوستھا سو برس کی ہوتی ہی جو پرش ناخن ہاتھون کے دانتون سے کاٹتے رہتے ہین یا سستی سے دن رات پڑے رہتے ہین کوئی کام دنیا یا عقبیٰ کا نہین کرتے ہین یا کوئی چیز کھاکر ہاتھ اور مُنھ پانی سے نہین دھوتے یا اچھے کامون مین شک اور شبہہ کرتے ہین اُنکی اوستھا بھی کم ہوجاتی ہی رشیون نے گرہستی پرشون کے نت نیم اسطرح برنن کیے ہین کہ سویرے

[ملہ] بیسندر جانا اُسکو کہتے ہین کہ تھوڑی سی اگن علیحدہ نکالکر اُسپر گھی اور بورا چڑھانا اور بھوجن کی سامگری سے تھوڑا تھوڑا رکھے اُسکی دھونی سے دیوتا پرسن ہوتے ہین ۱۲

کے اودے ہونے سے پہلے اُٹھے اور ضروریات سے فارغ ہوکر (جا ضرور جاکر ہاتھ پانون دھوکر) داتون کرکے اشنان کرے اور تھوڑی دیر ایکانت مین بیٹھکر سری بھگوان کی سانوری مورت کا دھیان کرے اسکے بعد سنساری بیوہار اور اپنے مقدور کے موافق دان پن کرنا ضرور چاہیے دوپہر اور غروب کے وقت سورج کو نہ دیکھے بال کنگھی سے صاف کرے جسم کو پاک اور صاف رکھے اور اپنے مل موتر کو نگاہ بھر کے نہ دیکھے دوپہر اور پھر غروب آفتاب کے وقت پاخانہ نہ جاوے اور نہ دن مین استری سنگ کرے اور جس منش سے بیر برودھ ہو جاوے اُسکے ساتھ اکیلا نہ جاوے راستہ چلتے ہوے سامنے سے برہمن یا حاکم وقت یا کوئی بوجھ اُٹھائے ہوے آتا ہو یا گربھ وتی استری یا گاے بھینس سامنے آتی ہون تو آپ راستہ چھوڑ دے اور کنارہ ہو جاوے درخت پیپل بڑ آنولہ وغیرہ جو پونیت برکش رشیون نے برنن کیے ہین یا کوئی مندر ٹھاکر دوارہ راستہ مین آوے تو داہنے ہاتھ چھوڑ کر چلا جاوے غروب آفتاب اور دوپہر کو مندر مین نہ جاوے مگر جسوقت آرتی مندر مین ہوتی ہو اُسوقت ضرور جانا چاہیے جوتا اور پہننے کے کپڑے کسی دوسرے منش کے پہنے ہوے آپ نہ پہنے چودش کی شب اور اماوش اور مہینے کی ۲۷ تاریخ یعنی سکل پکش کی دوادشی اور اشٹمی کی رات کو استری سنگ برجت لکھا ہی اور نہ ان تاریخون مین مانس بھکشن کرنا لکھا ہی انسان کو لازم ہی کہ کسی جاندار کو اپنی زبان کے ذائقہ کے لیے گردن نہ مارے نہ اتنا مارے کہ اُسکو تکلیف ہو نہ کسی کو گالی دیوے نہ کسی کا دل دُکھاوے تیر و شمشیر کا گھاو بھر جاتا ہی مگر گالی کا زخم نہین بھرتا ہی اور کمینہ آدمی سے جو اپنے پن کے پربھاو سے دھن وان ہو جاوے خیرات نہ لیوے اور نہ کسی لولے لنگڑے یا لنجے گنجے کو یا جسکا بدن کج ہووے یا کوئی عضو معمولی اعضا سے زیادہ ہو دیکھکر ہنسے کسی پست قد یا بلند قامت آدمی کو دیکھکر ہنسنا نہ چاہیے اور نہ کسی پنڈت اور گیانی یا دیوتا کی ہنسی کرنی چاہیے اور نہ اُنکو برا کہنا چاہیے پُتر ہمارے مہاتما رشیون نے دھرم شاسترون مین نندا کرنا یعنی کسی کی برائی کرنا یا غیبت اور چغلی کرنا منع کیا ہی سجن اور ست پرشون (نیک آدمیون) کا یہ کام نہین ہی۔ پاپی دُشٹ پرش (رذیل اور کمینہ آدمی) ایسا کرم کرتے ہین نہ کسی برہمن اور رشی سے بباد (بحث و تکرار) کرنا چاہیے اور جب راستہ چلکر آوے اور یا پاخانہ جاکر یا پیشاب کرکے آوے تو پانون اور ہاتھ ضرور دھونے چاہیئین کوئی مسافر گھر آوے تو اُسکی تواضع اور مدارات اچھی طرح کرنی چاہیے سورج اودے ہونے پر سونا نہ چاہیے اسکے لیے رشیون نے بہت تاکید کی ہی کہ سورج نکلنے سے پہلے اُٹھنا۔ ماتا پتا اور بڑون کو ڈنڈوت پرنام کرنا چاہیے داتون ان درختون کی کرنی چاہیے جسکی داتون کرنی رشیون نے برنن کی ہی جن برکشون کی داتون کرنی برجت ہی اُنکی داتون نہ کرے اور داتون کرتے وقت بلا ضرورت بولنا نہ چاہیے (مولف) مہابھارت مین ان درختون کا نام نہین لکھا ہی جنکی داتون کرنی چاہیے ازروے بیدک آکھ کی داتون مقوی بدن دافع کرم دندان۔ بڑ۔ پیپل بیری۔ کیکر۔ بیل تیر۔ گولر۔ انب سکھ نیب۔ انار۔ نگر۔ اور نیب کی داتون کرنی چاہیے درخت۔ کھجور۔ ناریل۔ برجدور۔ کنبکی۔ ہنتال۔ تال۔ چرمٹھی ان درختون کی داتون کرنی منع ہی استفراغ کے بعد اور منہ آجانے یا ورم اور تخمہ سیری مین یا درد سر اور چشم و گوش یا امراض سینہ و کسل راہ کی حالت مین داتون کرنا ممنوع ہی) جب رات کو سووے تو سر پورب یا دکھن کو رکھے دکھن کی طرف پانون کرکے سونا برجت ہی پلنگ یا ٹوٹی ہوئی چارپائی پر جسکی رسّی ٹوٹی ہوئی ہو اور پایہ اور پاٹی شکستہ ہون نہ سووے اور نہ بچھونے کو اُڑھکر سووے ننگا ہوکر نہانا نہ چاہیے ہلکا اور چھوٹا بستر لپیٹکر نہاوے تاکہ تمام جسم پانی سے صاف ہو جاوے اور بغیر نہائے چندن لگانا برجت ہی اور نہاکر کسی کپڑے

کو چھانٹ کر دھونا نہ چاہیے تاکہ اُسکی چھینٹ اپنے بدن پر نہ گرے جس زمین مین اناج بویا ہو یا آبادی کے نزدیک ہو یا پانی مین لشٹا موتر نہ کرے کھانا کھانے سے پیشتر تین دفعہ آچمن کرنا اوچت ہی کھڑے ہوکر یا راہ چلتے ہوے یا جوتا پہنے کھانا ہرگز نہ کھانا چاہیے اور پورب کی طرف منھ کرکے بھوجن کرنا چاہیے کھانے سے پہلے ہاتھ پانون ضرور دھونے چاہئیں اور جب تک اُنکو انگوچھے وغیرہ سے پونچھ نہ لیوے کھانا نہ کھاوے ہاتھ پانون پانی سے تر ہونے کی حالت مین کھانا منع ہی سوتے وقت پانون دھوکر اور پونچھ کر سونا چاہیے بھیگے ہوے پانون سونا منع ہی جس جگہ گاے باندھی جاوے اور راکھ کے اوپر پیشاب کرنا نہ چاہیے نہ وہان کلّا کرنا چاہیے ٹوٹے پھوٹے برتن مین کھانا نہ کھاوے نہ پانی پیوے آفتاب یا برہمن یا گاے کے سامنے یا سر راہ بیٹھ کر پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا منع ہی فقیر اور پارسا لوگ اور گورو اور برہمن کو بنظر حقارت دیکھنا بیوقوفی کی نشانی ہی نمک کو ہاتھ مین لے کر کھانا نہ چاہیے اور رات کے وقت تُرش دہی نہین کھانا چاہیے اور نہ زمین کے اوپر رکھ کر کھانا چاہیے نہ کسی کی جوٹھن کھاوے نہ اپنی جوٹھن کسی کو کھلاوے کھانا کھانے کے وقت جو کوئی آجاوے اُسکو شریک طعام کرلیوے بغیر اُسکے آپ کھانا نہ کھاوے اور یاد رکھو کہ پانی اور شیر برنج (کھیر) اور دہی اور گھی اور شہد ان چیزون کو اُسی قدر اپنے یا دوسرے کے سامنے رکھنا چاہیے جسقدر کھا سکے ان چیزون کی جوٹھن ہرگز نہین چھوڑنی چاہیے اور کھانا کھاکر دہی نہ کھانا چاہیے ہاتھ دھوکر پیٹ کو ملنا ہاضمہ کی قوت زیادہ کرتا ہی اور تھوڑا پانی بعد تناول طعام ناخن پاے راست پر ڈالنا چاہیے جب چھینک آوے یا کھانسی اُٹھے تین دفعہ آچمن کرنا چاہیے ایسا کرنے سے عمر و دولت کو ترقی ہوتی ہی - طوطا - مینا - کبوتر - گرہستی لوگون کو پالنے چاہیے کہ ان جانورون کے پالنے سے گھر مین برکت ہوتی ہی - فاختہ - قمری اور کرگس نہین پالنا چاہیے کھانا اتنا کھانا چاہیے کہ کچھ بھوک باقی رہے پیٹ بھر کر کھانا نہین چاہیے کھانے کے بعد تیل بدن پر نہین ملنا چاہیے بیاہ اُن لڑکیون سے کرنا چاہیے جو اچھے خاندان کی ہون کہ اولاد اچھی پیدا ہو اور اولاد کو پہلے اپنا مذہبی علم سنسکرت پڑھانا چاہیے پھر وہ ہنر جو اپنے باپ دادا سے چلا آتا ہو یا جو زمانہ کے موافق ہو سکھانا اور اپنی لڑکیون کے لیے اچھا گھر اور اچھا بر تجویز کرنا چاہیے جو ہمیشہ سکھ پاوین مان اور باپ کے گوت سے لڑکی نہین لینی چاہیے اور نہ اپنی ذات سے کم نہ اپنی ذات سے اونچی ذات کی لڑکی لینی چاہیے جسکو بیماری یا کسی قسم کا روگ نہو اور وہ جات برادری سے خارج نہو وہان بیاہ کرنا چاہیے اور اپنی استری کو بہت حفاظت اور نگہبانی مین رکھنا چاہیے تھوڑی سی لاپروائی سے استری سوتنتر ہو جایا کرتی ہین ایسا کبھی نہ ہونے دیوے جیسے زیور اور جواہر اور سونا حفاظت اور احتیاط سے رکھا جاتا ہی اور ہر وقت اُسکی حفاظت کرنی پڑتی ہی ایسے ہی استریون کی حفاظت مردون کے ذمہ ہی اور جب تک کہ صبح اُٹھکر اشنان اور پوجا نہ کرلیوے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے اگر ہزار کام لاحق ہون تو بھی پہلے اشنان اور پوجا کرنی چاہیے اگر کوئی کام صبح کا ہو تو آخر شب جلدی اُٹھکر اشنان کرلیوے پھر اُس کام کو کرے اور جو کچھ مان باپ کہین اُس بات کو ضرور کرنا چاہیے خواہ اپنے نزدیک وہ بات لاحاصل معلوم ہو اور ورزش علم تیراندازی اور سواری گھوڑا و ہاتھی و رتھ وغیرہ کرتا رہے کہ جب کام پڑے ضرور کہ جیت لیوے اور سب آدمی خدمتگار نوکر چاکر دبتے رہین اور اپنے شاستر آدک بیاکرن و وید اور پران ہر روز پڑھتا اور سنتا رہے اور جب استری ماسک دھرم مین (حیض) ہو اور اس سے دور رہے اگر پانچوین دن شروع حیض سے استری سنگ کرے تو دختر ہو اور چھٹے دن پسر ہو اسی طرح دس روز تک چھٹا اور آٹھوان اور دسوان

دن پتر ہونے کا ہی پانچوان ساتوان نوان دن تیری جنم کا ہی اپنے کنبہ کے لوگون اور دوستون رشتہ دارون کی خاطر مدارات اور عزت کرنی چاہیے اور اپنے مقدور کے موافق خیرات دان پن جگ ہوم ضرور کرنا چاہیے کہ پرلوک مین اپنے ہاتھ کا دیا ہوا کام آتا ہی باقی سب اس سنسار مین رہجاتا ہی۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے انوساسن پرب سترھوان ادھیاے۔

اٹھارھوان ادھیاے

راجہ اندر اور گوتم برہمن کا اتہاس ایک ہاتھی کے بچے کو گوتم کا پالنا اور راجہ اندر کے پسند آنا

راجہ جدھشٹر نے پتامہ جی سے پوچھا کہ منش جو اچھے برے کرم کرتا ہی یہ کہان جمع ہوتے رہتے ہین اور ایک جگہ جمع ہوتے ہین یا علیحدہ علیحدہ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ مجھے گوتم رشی اور راجہ اندر کا اتہاس یاد آیا تمکو سناتا ہون کہ گوتم رشی جنگل مین استری ہیت تپ کیا کرتے تھے ایک ہاتھی کا بچہ جسکی مان مرگئی تھی بھوکا پیاسا گوتم کی کٹی کے پاس آیا اور وہان پڑا رہا رشی نے اسپر رحم کرکے اسکو پانی پلایا روٹی کھلائی روز جنگل سے پتی وغیرہ لاکر اسکے آگے ڈھیر کردیتے تھے یہانتک کہ وہ جوان ہوکر بہت اونچا موٹا تازہ ہاتھی ہوگیا اور گوتم رشی کے پیچھے چلنے اور لکڑی لانے اور کٹی کی چوکسی راکھان کرنے لگا۔ ایک دن اندر راجہ دھرت راشٹر کا روپ بناکر گوتم رشی سے ملنے آئے اس ہاتھی کے دانت اور قد دیکھ کر خوش ہوکے اندر نے چاہا کہ اس ہاتھی کو اپنے ساتھ لیجاؤن کچھ دور اپنے ساتھ لے گئے اتنے مین چیلون نے رشی کو خبر دی گوتم رشی نے اندر سے جو کہ راجہ کا روپ بنائے ہوئے آئے تھے کہا کہ آپ ہاتھی کو چھوڑ جاوین مین نے اسکو پالا ہی اور پتر کے سمان مجھے پیارا ہی راجہ نے کہا کہ اسکے بدلہ ہزار گائے لے لو ہاتھی تم کو رکھنا مناسب نہین ہاتھی راجاؤن کے یہان رہنا چاہیے راجہ نے نہ مانا تب لاچار ہوکر گوتم رشی نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی جمراج کی سبھا مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جمراج کے یہان پاپی اور چور جاتے ہین مین اچھے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ دھرمراج کے آگے جھوٹ سچ سب نکلجاتا ہی اور زور اور ظلم نہین وہان سب برابر ہین مین انکے سامنے اپنا ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش مان باپ کا حکم نہین مانتے انکو دکھی اور ناراض رکھتے ہین وید کے برخلاف چلتے ہین بڑونکی سکشا نہین سنتے وہ جمراج کے یہان جاتے ہین مین بیکنٹھ مین جاؤنگا وہان تم کس سے دعوی کروگے گوتم نے کہا کہ مین اپنا ہاتھی سمیر پربت کے اوپر وہان دیوتاؤن کے لوک ہین اور گندھرب کا نواس ہی سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو برہمن و کھتری جپ تپ کرتے ہین اور ویدون کو پڑھتے ہین وہ وہان جاتے ہین مین اس سے اچھا دھام پاؤنگا پھر گوتم نے کہا کہ مین نندن بن مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا کہ وہان اچھے اچھے پھول پھل اور خوشبودار درخت ہین اور دیوتاؤن اور گندھرب اور اپسراؤن کا نواس ہی راجہ نے کہا کہ جو منش بھجن اور اچھے راگ گاتے ہین اور بھگوت پریم مین نرت کرتے ہین وہ نندن بن مین جاتے ہین مین اس سے اچھے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ سوم لوک مین جہان چندرمان رہتا ہی وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش اپنی سردھا سے دان پن کرتے ہین اور کسی سے کچھ نہین مانگتے اگر کوئی حاجتمند

جان بھی مانگے تو انکار نہین کرتے وہ لوگ چندر لوک مین جاتے ہین مین اُس سے اچھا لوک پاؤنگا گوتم نے کہا کہ سورج لوک مین تم سے اپنا ہاتھی لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش باپ دادا کے نیک چلن پر چلتے ہین اور اپنے گورو کی ٹہل کرتے ہین اور برت رکھتے ہین اور ست بولتے ہین وہ وہان جاوینگے مین اُس سے اچھے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ مین برن لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پرش چترماس جگ و اگن ہوم کرتے ہین اورون کی بہو بیٹی کو مان بہن کی نگاہ سے دیکھتے ہین یعنی اورون کی استریون کو بُری نگاہ سے نہین دیکھتے جو کچھ کہتے ہین وہی کرتے ہین وہ برن لوک مین جاتے ہین مین اُس سے بھی اونچے لوک مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ اندر لوک مین تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو سو برس کی عمر پاوے اور تمام عمر جگ اور ویدون کے پڑھنے مین گذرانے وہ اندر لوک جاتے ہین مین اُس سے اونچے لوک کو پاؤنگا گوتم نے کہا کہ اُس سے اونچا برہم لوک ہے وہان تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو پرش راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرے وہان جاوے مین اُس سے اونچے دھام مین جاؤنگا گوتم نے کہا کہ اِس سے اونچا گؤ لوک ہے وہان ہاتھی تم سے لونگا راجہ نے کہا کہ جو منش دس گائے ایک برہمن کو دیوے جگ کرے اور پربھاس سرودر تیرتھ نیمشار - گنگا اور جمنا - دریاے بیاس وغیرہ مین جہان پانچون دریا ملتے ہین گوداوری و سرستی وغیرہ پونیت ندیون مین اشنان کرے وہ وہان جاوے مین وہان نہین جاؤنگا گوتم رشی نے کہا کہ تم اندر ہو مین نے اچھا نہ کیا کہ تم سے بیاد کیا ہاتھی کو چاہیے جہان لیجاؤ یا مجھ کو بخشدو راجہ اندر پرسن ہوگئے اور کہا کہ مین تمھاری پریکشا کے کارن آیا تھا ہاتھی تم کو دیتا ہون یہ کہہ کر ہاتھی گوتم کے حوالہ کیا ہاتھی گوتم رشی کے پانون پر گرا یعنی سجدہ کیا اندر نے کہا کہ تم مجھ کو آشیرواد دو گوتم نے کہا کہ تم پرسن رہو پھر اندر نے کہا کہ مین دیوتاؤن کا راجہ ہون مجھ سے کچھ مانگ لو تم ویدون کے جاننے والے ہو یہ کہکر گوتم رشی کو ہاتھی سمیت بیکنٹھ مین لے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب گوتم رشی و راجہ اندر سمباد - اٹھاروان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ماتا پتا بھائی کا سنمان اور برت کا برنن اور ایکادشی مہاتم

ہے جدھشٹر اچھے اور بُرے کرم منش کے اُسکے ساتھ جاتے ہین جیسے کہ سایہ شریر کے ساتھ جاتا ہے سب سے زیادہ بڑائی کی بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو ادھینتائی سے رکھے اُسی کو سب بڑا جانتے ہین اور جو لوگ غرور اور تکبر سے اپنے تئین بڑا جانتے ہین وہ چھوٹے اور فرومایہ آدمی ہوتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے کسطرح سلوک رکھے بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بڑا بھائی بجاے اوستاد و پیر کے ہے اور چھوٹا بجاے مرید و شاگرد کے ہوتا ہے جو دونون بھائیون مین بیاد ہو جاوے گھر مین جھگڑا و تکرار ہو کر دونون کا نقصان ہوتا ہے بڑا بھائی بجاے باپ کے اور چھوٹا بجاے فرزند کے رہے تو دونون کی بڑائی ہے اور محبت بڑھتی ہے اگر بڑا بھائی چھوٹے کی رعایت نہ کرے تو حاکم کو چاہیے کہ اُسکو تنبیہ کرے بڑے بھائی کو چاہیے کہ جو باپ کا ورثہ ہو اُنمین سے اپنے چھوٹے بھائیون کو برابر حصہ دیوے اور چھوٹے بھائیون کو چاہیے کہ بڑے بھائی کو باپ کے مانند سمجھین اور کسی قدر حصہ زیادہ بڑے بھائی کو دیوین بڑائی اُسی کی ہے جو اچھے کام کرے اور جو خصلت

نیک اور پسندیدہ رکھتا ہو وہی بڑا ہی کچھ زیادہ عمر ہونے پر بڑائی منحصر نہین ہی اور گورو کا درجہ بڑا ہی پروہت سے دس درجہ زیادہ گورو کو سمجھنا چاہیے اور دس درجہ گورو سے زیادہ باپ کا درجہ اور مان کا درجہ باپ سے دس درجہ زیادہ ہی ماتا کی برابر درجہ کسی کا نہین جیسے تعظیم و ادب باپ کا ہوتا ہی ویساہی بڑے بھائی کا ادب رکھنا چاہیے اور بڑی بہن اور بڑے بھائی کی استری اور دھاے یعنی دایہ مثل ماتا کے ہین پھر راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برت رکھنے کا حال مجھے سمجھایئے بھیشم جی نے کہا کہ انگرا رشی سے مین نے پوچھا تو انھون نے مجھے یہ سمجھایا کہ برہمن اور کشتری کو تین دن برت کرنا چاہیے پھر پارن کرکے برت کھول لیوے بیش دو دن رات اور شودر ایک دن رات برت رکھے پنچمی اور اشٹمی اور تیرھوین و چودھوین جو اس مہینے مین شدھ ہو برہمن کشتری ان تین دن برت کرے اور برت رکھنے کا پھل پرتکش یہ ہی کہ بیماری پاس نہین آتی ہی اگھن کے مہینے مین تیس دن تک جو منش ایک وقت رات دن مین کھاوے اور جب مہینہ ختم ہو جاوے تو برہم بھوج کرکے برہمنون کو اچھے پدارتھ جماوے اسکے پاپ نورت ہو جاوین اسیطرح ماگھ کے مہینے مین ایک دفعہ بھوجن کرے تو اسکے پن سے اچھے دھن وان کے یہان جنم لے کرکے سکھ بھوگے پھاگن کے مہینے مین ایک وقت کھانے اور بعد مین برہم بھوج کرنے سے بہت بہتر اور نیک مزاج چندر مکھی استری ملے - اور چیت کے مہینے مین ایک دفعہ کھانے سے موتی آدک جواہرات کی پراپتی خوب ہو بیساکھ مین ایک دفعہ بھوجن کرنے اور اخیر مین برہم بھوج کرنے سے اچھی سنتان پیدا ہو اور سنتان کا سکھ دیکھے اور اناج کا ڈھیر گھر مین بھرا رہے اور جیٹھ مین ایسا کرنے سے راج گدی پراپت ہو اور بھادون مین ایک دفعہ کھانے سے گودن کی پراپتی ارتھات گئو دھن کی پراپتی ہو اور کنوار مین برت کرنے سے اشو یعنے گھوڑون کا لابھ اور کاتک مین ایک دفعہ کھانا یعنی نکت بھوجن کرنے سے سوبہاگتائی پراپت ہو اور جنت ملے جو منش ایک برس تک دن رات مین ایک دفعہ بھوجن کرے اسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہو ہر ایک پکھواڑہ یعنے پندرہ روز اول و آخر ماہ مین تین تین دن برت رکھے - کبیر[1] کے سکھاؤن کی پدوی ملے اور جو پہلے پکھواڑہ مین پندرہ روز تک برت رکھے اسکو بیکنٹھ پراپت ہووے جدھشٹر آسا ترشنا کے روگ کی دوا یہ ہی کہ برت رکھے نہین تو یہ بیماری بڑھتی جاتی ہی اور دوا اسکے نہ بڑھنے کی نہین ہی برت رکھنا اور کچھ نہ کھانا بھوکا رہنا بڑا اتم ہی بسوامتر رشی کشتری سے برہمن برت رکھنے کے پربھاؤ سے ہو گئے دیوتاؤن کو برت کے پربھاؤ سے بیکنٹھ پراپت ہوا اور جو راجا اتم دھام کو گئے ہین برت کے پربھاؤ سے وہان پہونچے رشیون نے برت رکھنے سے بڑائی پائی چیون و جمدگن و بسشٹ و گوتم و بھرگ رشیون نے برت سے ایسی اتم پدوی پائی ہی انگرا رشی نے برت رکھنے کی مہمان اور اسکا مہاتم بہت سا مجھ کو سنایا تھا برت کا مہاتم سننے سے منش شدھ ہو جاتے ہین اور جنت پراپت ہوتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ نے جگ کا بہت مہاتم برنن کیا پرنت گرہستی منش جگ کر سکتے ہین فقیر لوگ کیونکر جگ کر سکتے ہین رشی منی لوگ جنکے پاس دھن دولت نہین وہ کیا کرین بھیشم جی نے کہا کہ راجاؤن کے لیے وہی جگ برنن کیے ہین جنکا ذکر مین نے تم سے کیا اور رشیون اور منیشرون کے لیے یہ ہی جگ ہی کہ ایک دفعہ سوکشم یعنی تھوڑا بھوجن کرین کسی کا برا نہ چاہین ہوم کرین انکا جگ وہی ہوتا ہی جو سادھو بیراگی ایک دن کھاوے اور ایک دن برت رکھے اسکو جگ کا پھل ملے جو شخص دو روز برت رکھے اور تیسرے دن کھاوے اسکو اور زیادہ پھل ملے ارتھات بسشٹ رشیون کا استھان ملے جو کوئی تین دن برت رکھے چوتھے دن کھاوے جگ کا پھل پاوے

---

[1] کبیر دیوتا دھن کے سوامی ہین اور بشن بھگوان کے خزانچی مشہور ہین ۱۲

اور اندر کے لوک مین نواس کرے اسی طرح پانچ دن برت کرے وہ سورج لوک مین باس کرے اور جو چھٹے دن برت کھولے اور صبح دوپہر شام کو اشنان کرے استری سے دور رہے وہ جگ گومیدھ کا پھل پاوے اور جسقدر جسم پر رونگٹے یعنی بال ہین اُتنے ہی برس برہم لوک مین نواس کرے جو کوئی سات دن برت رکھے اور جتیندری رہے شہد اور مانس نہ کھاوے بُرن جگ کا پھل پاوے جو آٹھوین دن برت کھولے جگ کوندرنک کا پھل پاوے اسیطرح جو منش دسوین دن برت کھولے وہ ہزار جگ اسومیدھ کا پھل پاوے اور برھما جی کے درشن پراپت ہون اور گیارھوین دن برت کھولنے سے پھل راجسو جگ کا اور بارھوین دن برت کھولنے سے جگ مہامیدھ کا پھل اور تیرھوین دن برت کھولنے سے ساتون آسمان کو دیکھے اور بائیسوین دن برت کھولنے سے بشن لوک پاوے اور چوبیس دن برت رکھنے سے سورج لوک پچیسوین دن بعد برت کھولنے سے چندر لوک اور ستائیسوین دن برت کھولنے سے دیو کنر گندھرب اُسکے جش کی سراہنا کرین اٹھائیسوین دن کے بعد برت سے دیو رشی استھان اور انتیسوین دن کے برت سے دیوتا و رشیون کے لوک اور مہینے کے برت سے برہم لوک اور اننت پھل پراپت ہوتا ہے برت کے پربھاو سے سدھ منی جوگی اُتم اُتم استھانون مین نواس کرتے ہین برت رکھنے کا مہاتم تو بہت ہے جسقدر کہون تھوڑا ہے راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج سب سے اچھا برت کونسا ہے بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے اپنے مکھ اربند سے ایکادشی برت بہت اوتم برنن کیا ہے یعنی گیارھوین تاریخ سُدی اور بدی ہر مہینے کی ایکادشی کہلاتی ہے اور اُسکو ہری باسر اُتھات بشنو بھگوان کا دن رشیون نے کہا ہے اگہن کے مہینے مین جو ایکادشی برت رکھے یعنی ایکادشی کو رات دن مین اَن جل کچھ نہ کھاوے نہ پیوے اور کیشو جی کی پوجا اور دھیان کرے برت رکھنے والے کے سب پاپ دور ہو جاوین ایک ایکادشی کا برت رکھنے سے اسومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور ماگھ مہینے مین ایکادشی برت رکھنے اور مادھو بھگوان کا پوجن کرنے سے جگ باجپئی کا پھل ملتا ہے اور پھاگن مہینے کی ایکادشی برت اور سری گوبند جی کی پوجا سے راجسو جگ کا پھل ملتا ہے اور چندر لوک نواس کرنے کو ملتا ہے چیت کے مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا بشنو جی کی کرے اُسکو جگ کا پھل ملے اور دیولوک مین جہان سب دیوتاؤن کا باس ہے وہان نواس کرنے کو جگہ ملے اور جو دیوتاؤن کے بھوگ ہین وہ بھوگے بیساکھ مہینے کی ایکادشی برت اور مدھوسودن جی کی پوجا کرنے سے جگ کا پھل اور سورج لوک مین استھان ملے جیٹھ مہینے کی ایکادشی برت مین پرشوتم بھگوان کا پوجن کرے گومیدھ جگ کا پھل اور اپسراؤن کے ساتھ بہار بھوگ بلاس پراپت ہووے اساڑھ مہینے کی ایکادشی برت اور بامن جی کا پوجن کرنے سے جگ کا پھل اور بیکنٹھ دھام پراپت ہووے ساون کی ایکادشی برت مین پوجا سری دھر بھگوان کی کرے پنچ جگ کا پھل پراپت ہو بھادون کی ایکادشی مین پوجا رکھی کیش بھگوان کی کرے اور اسوج کے مہینے کی ایکادشی مین پوجا پدمنابھ جی کی اور کاتک مہینے کی ایکادشی برت مین پوجا لکشمی نارائن کی کرے جگ کرنے کا پھل پراپت ہووے اسی طرح جو منش برس دن کی ایکادشی برت کرے اور دوادشی کی صبح کو اشنان پوجا دھیان سمرن سری بھگوان کا کرکے پہلے بیدپاٹھی برہمنون کو اچھے کھٹ رس له بھوجن کراوے اور پھر آپ بھی برت کھولے تو سرگ لوک مین نواس کرکے پھر اس سنسار مین آکر اچھے کل مین سندر شریر دھارن کرکے سنسار کے سکھ آنند پورنک بھوگ اور اپنے پچھلے جنم سے خبردار ہو۔ اتی سری ام کرتا مہابھارتے انوساسن پربا - برت رکھنے کا مہاتم - انیسوان ادھیاے ۔

له کھٹ رس چھ طرح کے بھوجن میٹھا - نون کا کھٹا چرپرا پھیکا کڑوا چھ پرکار کے بھوجن لکھے ہین اسمین سب آگئے ۱۲

بیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے سُرگ اور کس کرم سے نرک منش کو ملتا ہی

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ ہے پتامہ کس کرم کرنے سے سُرگ اور کس پاپ کرنے سے نرک ملتا ہی اور منش اپنی دیہہ کو لکڑی اور پتھر کی شکل سمان پرتھی پر چھوڑ کے کہان جاتا ہی اور کون اُسکے ساتھ ہوتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اسکا جواب برہسپت جی جو ابھی آیا چاہتے ہین دین گے یہ حال اُنکو اچھی طرح معلوم ہی اور کسی کو یہ بھید معلوم نہین ہی بیشم پاین نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ یہان یہ ذکر ہو رہے تھے کہ برہسپت جی مہاراج آتے ہوے نظر پڑے سب سبھا کے بیٹھنے والے مع راجہ جدھشٹر اُنکے بھائی ارجن بھیم سین آدک اور راجہ دھرتراشٹ اور سری کرشن جی نے آدر کے لیے کر سب اُٹھ کھڑے ہوے برہسپت جی کو سب نے ڈنڈوت کر کے اچھے آسن پر بیٹھایا راجہ جدھشٹر نے بھائیون سمیت اُنکی پوجا کی اور پھر اُنسے پوچھا کہ ہے دیوتاؤن کے گورو سرو گیہ (ارتھات سب علمون کے جاننے والے) جب منش شریر چھوڑ دیتا ہی اُسکے ساتھ کون جاتا ہی۔ برہسپت جی نے کہا کہ منش اکیلا پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی مرتا ہی ماں باپ بیٹا بھائی بھتیجہ چچا تایا کوئی کسی کے ساتھ نہین جاتا ہی سب رو پیٹ کر اپنے اپنے سنساری دھندون مین لگ جاتے ہین اچھے بُرے کرم منش کے ساتھ اسطرح جاتے ہین جیسے کہ شریر کے ساتھ پرچھائین۔ جو اچھے کرم آدمی نے کیے وہ سُرگ کو لیجاتے ہین اور جو بُرے کرم سنسار مین کیے تو نرک بھوگنا پڑتا ہی راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج منش کا شریر تو اسی جگہ جلا دیتے ہین یا پرتھی مین گاڑ دیتے ہین اچھے بُرے کرم کیسے ساتھ جاتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ منش دیہہ مین کئی چیزین ہین مثلاً پون۔ جل۔ اگن۔ مٹی۔ اور خلا جسکو آکاش سنسکرت مین کہتے ہین۔ چھٹا من ساتوان آتما یعنی روح جو پاپ اور پن سمجھتی ہی جب یہ چیتن آتما یعنی روح بدن سے جدا ہوتی ہی تو روح کے ساتھ اچھے بُرے کرم جاتے ہین راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ خلقت کیونکر پیدا ہوتی ہی برہسپت جی نے کہا کہ آدمی کے شریر مین استری ہو یا پرش سات دوتا رہتے ہین چار تو اگن جل پون پرتھی پانچوان آکاش اور چھٹا دل اور ساتوان چیتن آتما یعنی روح کھانا کھانے سے اُن سب کو آرام اور آسایش ملتی ہی اور شوق و ذوق پیدا ہوتے ہین اُسی کارن سے استری پُرش کا سنجوگ ہوتا ہی اور اُن دونون سے بیرج یعنے نطفہ حاصل ہوتا ہی اور بیرج (نطفہ) رحم مین جگہ پکڑتا ہی پھر وہ چیتن آتما موافق اپنے اچھے بُرے کرم کے اُس نطفہ مین جیو ہو کر پیدا ہوتا ہی اور جیسے کرم کیے ہین اُنکے انوسار بھوگ بھوگتا ہی اور وہ پانچون دیوتا جنکا نام اوپر لکھا گیا کرمون کے ساکشی ہین جمراج کے دوت جان یعنی روح کو ایک قالب سے نکالکر دوسرے قالب مین ڈالتے ہین اور کرم اپنے اپنے جیسے ہین وہ آپ ہی آپ جیو بھوگتا ہی اور جیسے یہ ہم لوک سُرگ لوک آدک لوک ہین اسی طرح دھرمراج کا بھی لوک ہی جہان اچھے کرم کرنیوالے پُرش جاتے ہین۔ پاپی جیو اول تو وہان جاتے ہی نہین اور جاتے بھی ہین تو اُنکو وہ لوک بھی اُنکے کرم انوسار ڈراؤنے دکھائی دیتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بیسوان ادھیاے

ان ادھکاری جسکو منصب جگ کرنے کا نہین ہی ۱۲

اکیسوان ادھیاے

کس کس کرم سے کون کون جون ملتی ہے

بھیشم جی نے کہا ہے جو مشٹر جو منش دید انسے پڑھے جنکو ادھکار پڑھانے کا نہین ہے تو گدھے کی جون مین پندرہ برس رہے جب وہ گدھے کی جون سے چھوٹے تو تیس برس برہم راچھس رہے پھر برہمن شریر پاوے اسیطرح جگ کسی ان ادھکاری[1] سے کرانے سے پندرہ سال مرغا اور پانچ برس گدھا اور پانچ سال سور گیدڑ پھر ایک برس کتے کی جون بھگتنی پڑے پھر آدمی کی دیہہ ملے جو کوئی اپنے گورو اور استاد کے ساتھ بدی کرے یا کوئی اپنے پتا یا گورو کی آگیا کو نہ مانے پہلے تو کتے کی جون اور پھر کوے اور گدھ اور پھر گدھے کی جون مین ڈالا جاوے اور جو گورو اپنے چیلے اور شاگرد کو اپنے مطلب کے لیے ظاہری پیار کرتا ہو اور دل مین کپٹ رکھتا ہو اسکو بھی گدھے اور مینڈک کی جون ملے جو بیٹا اپنے مان اور باپ کو دکھی کرے یا انکو لات سے مارے اسکو کچھوے اور بلی اور گدھے کی جون پراپت ہو جو کوئی کسی کی امانت مین خیانت کرے وہ دوزخ کی آگ مین جلے اور پندرہ برس کرم یعنی کیڑے کی جون مین پڑا رہے پھر آدمی کے قالب مین آوے اور جو کوئی کسی کو امید دیوے اور پھر مایوس رکھے یا کسی کا غلہ چراوے اسکو مچھلی کا جون ملے اور چار برس تک ہرن اور چار مہینے تک بکرہ اور ایک سال کیڑا ہوکر پھر منش شریر پاوے اور جو کوئی دوسرے کی سمپت یعنی دولت کو لینا چاہے یا حسد (ڈاہ) کرے اسکو مرنے کے بعد زنبور سیاہ یعنی بھونرے کی جون ملے جو کوئی انّ کی چوری کرے اسکو گھونس کی جون ملے اور پھر سور کی اسکے بعد کچھوے کی جون اخیر مین آدمی کی جون ملے جو کوئی پرائی استری سنگ کرے اسکو بھیڑیا جون اور کتے اور گیدڑ اور گدھ کی جون ملے اور جو پرش اپنے گورو یا متر کی استری سے پریت کرے وہ سور اور سیہہ اور کرم کی جون پاوے جو شخص جگ ہوم دان پن کرنے کو منع کرے کرم کی دیہہ پاوے جو پرش رسوئی یا پکوان بنا کر نارائن اور دیوتاؤن کو پہلے بھوگ نہ لگاوے وہ سو برس تک کوے کی جون اور مرغ سیاہ کے قالب کو پاوے جو پرش اپنی کنیان ایک بر کو دینی کرکے دوسرے سے بیاہ کردے اسکو بلی کی جون تیرہ ۱۳ برس تک ملے اور جو کوئی باپ اور بڑا بھائی اور اپنے کل کے بڑون کی تعظیم نہ کرے وہ بعد مرنے کے کالا مرغ ہووے اور جو کوئی برہمن سے بیاد کرے اسکو پہلے کرم جون اور پھر کتے کی جون ملے جو کوئی شکرانہ نعمتہائے خداوندی کا بجا نہ لاوے یعنی کفران نعمت کرے اسکو جسم کے دوٹ کر آتش فشان سے مارین اور نرک کے سالمل सालमल برکش مین جسکی پتی مثل دودھاری تلوار کے ہوتی ہین الٹا لٹکا دین اور پھر جب آدمی کی جون مین پیدا ہو شکم سے نکلتے ہی جان اسکی قبض کرلین دہی کی چوری سے بگلا جون اور شہد کی چوری سے مہال کی مکھی میوہ مٹھائی کی چوری کرنے سے چیونٹی کی جون کھیر یعنی شیر برنج کی چوری سے تیتر اور چاندی کی چوری کرنے سے فاختہ کی جون ملے اور کپڑون کی چوری سے طوطے کی جون اور ریشمی بسترون کی چوری سے مینش सारस (کھیٹی) کی جون ملے اور کالے بسترون کی چوری سے جل مرغابی کی دیہہ اور پارچہ کتان چرانے سے خرگوش کی اور جو رنگ برنگ کے رنگین بستر چراوے اسے مور کی جون اور سرخ کپڑے کی چوری سے چکورے کی جون ملے جو ششتر دھاری پرش بے ہتیار آدمی کو مار ڈالے وہ گدھے کی جون اور ہرن

[1] ان ادھکاری جسکو منصب حاصل کرانے کا نہین ۱۲

کی جون مین پترون سے مارا جاوے اور پھر مچھلی کی دیہہ سے جال مین پھنسایا جاوے - جو کوئی استری کو مارے جم دوت اسکو پیڑا پہونچاوین ایکس دفعہ - کرم کے قالب سے پیدا ہو اور مرے - تیل کی چوری سے مچھلی اور مگر کی دیہہ پاوے نمک کی چوری سے کوا - اور گھی کی چوری سے مچھلی کا روپ پاوے - برہسپت جی نے کہا کہ اگر ہر ایک چیز کی چوری کا پاپ برنن کرون تو بہت دیر مین بھی ختم نہون سب سے پیچھے منش شریر پاتا ہی جب پن کا ادے ہووے اور اچھے کرم کرے تب منش وہہ اچھی صورت نروگ شریر پاتا ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب نتیجہ اچھے کرمون کا بھی برنن کرین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دھرم پتر برہما جی سے جو جو مین نے سنا اسکا خلاصہ تم کو سنایا برہما جی نے اس بشے مین یہ کہا کہ جن درجن پرشون کا چت پاپ مین لگا ہوتا ہی وہ پاپ ہی کرتے رہتے ہین جو پرش پاپ کرنے سے پشیمان ہوتے ہین اور اپنے من کو قابو مین رکھتے ہین وہ (گناہ) سے بچنے کی کوشش کرتے ہین اور اچھے پرشون سجن برہمنون کے ست سنگ مین آتے ہین جیسے سانپ کانچلی چھوڑ کر اسمین سے نکلجاتا ہی اسی طرح جو اچھے پرش ہین وہ پاپ مارگ کو چھوڑ کر نکل جاتے ہین پانچ تتو سے جو شریر بنا ہی وہ تو بشیون کی طرف من کو کھینچتے ہین اور بشے بھوگ مین تیرا آنند منش کو آتا ہی پرنت سجن پرش پاپ مارگ کو چھوڑ کر من اپنا سنسار سے اور اسکے بشیون سے برکت کیلتے انھوا اپنی اوستھا کے بشے بھوگ بھوگ کر پاپ کرم سے من ہٹا لیتے ہین اور من کے ہٹانے کا سبب رستہ یہ ہی کہ دان پن کرے - سخاوت مس عیب را کیمیاست ۔ سخاوت ہمہ دردہا را دواست ۔ دنیا بہت اچھا ہی جتنا کھایا جاتے پیٹ بھر کے کھاؤ اور دن کو کھلاؤ برہمنون کو جماؤ بھوکون اپاہجون کم مایہ دنیادارون کو کھلاؤ دنیا مین دینا خیرات کرنا بہت بڑی چیز ہی دنیا مین نیکنام اور عاقبت مین اسکا پھل اچھا ملتا ہی اسلیے ہے پتر اچھے اچھے بستر اور طرح طرح کے بھوجن اور دودھ دینے والی گائے اور پرتھی اور سواریان گھوڑے وغیرہ اور سنجا دان برہمنون کو دیتے رہو یہ دنیا ایسی سمجھو جیسے کھیتی کرنے کی پرتھی ہوتی ہی جیسا بیج اسمین بوؤگے ویسا ہی پھل اسکا پرلوک مین پاؤگے (مثال الدنیا مزرعۃ الآخرۃ) برہمنون کو دان لیکر دان دینا بھی کہا ہی جو برہمن دان نہین کرتا اسکی اچھی گت نہین ہوتی اس طرح برہسپت جی دھرم کا برنن کرکے بیکنٹھ دھام کو چلے گئے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دان مہان پن کرنے کا مہاتم اکیسوان ادھیاے -

بائیسوان ادھیاے

شرادھ کرم کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ شرادھ کس طرح کرنا چاہیے اور اسکا کیا پھل ہوتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن پتر اور دیوتاؤن کو ترپت کرنا اسکا نام شرادھ ہی ویدون مین اسکا بہت سا برنن ہی کلجگ کے منش پترون کو پانی دیتے ہین اور شرادھ کرنے مین رچ نہین رکھینگے گرہستیون کا بڑا دھرم ہی کہ اپنے پترون کو ترپت کرین بیٹے کا یہی فرض ہی کہ پتا اور دادا پردادا نانا دادی پردادی نانا نانی کے نمت شرادھ کرین جو سنساری پرش پترون کو نہین مانتے ہین اور شاستر پرتکول بچن کہہ کر ہنستے ہین وہ برن شنکر یا نیچ پرش ہین اولاد اسلیے پیدا کیجاتی ہی کہ اپنے بڑون کا نام روشن کرے

اماوشیا کو اپنے پتّرون اور دیوتاؤن کے نمت اِس پرکار سے شرادھ کرنا اوچت ہی کہ ایک دن پہلے ایک یا تین یا پانچ یا سات یا گیارہ جسقدر اپنی شکت ہو برہمنون کو نیوتہ دیوے پرنت شاستر کے انوسار دیوکرم مین برہمنون کی پریکشا نہ کرے پتر کرم مین پریکشا کرنی چاہیے دیوکرم مین دیوتاؤن کا پوجن اور دھیان کرکے اُنکو اپنے روبرو براجمان کرکے برہمنون کو جماوے اور پترکرم مین برہمنون کو دیکھ لیوے کہ اچھے گھر اور کُل اور عمر روپ بدن سے بے عیب بدیاوان پنگت کو دوشن نہ لگانے والا اور پنگت مین بیٹھنے کے ناقابل یعنے جو برہمن جواری فریبی چھل کرنے والا حمل گرانے والا یا جس کے بدن پر سفید سفید داغ بیماری کے ہون پشوون کا پالن کرنے والا جپ نہ کرنے والا وید پاٹھ نہ کرنے والا گانون مین مزدوری کرنے والا سود لینے والا گانے والا آٹا دال گھی تیل وغیرہ سب چیزون کا بیچنے والا گھر مین آگ لگانے والا زہر دے کر مارنے والا کٹنا پن کرکے عورتون کو اُنکے یارون سے ملانے والا سامدرک یعنے ہاتھ دیکھ لکشن بتانے والا جھوٹی گواہی دینے والا پتا سے بحث و تکرار کرنے والا جس کی استری دوسرے آدمی سے یاری رکھتی ہو یا اور استریون سے کو کرم کرانے والا دوسرے کے عیبون کو ظاہر کرنے والا ایک آنکھ رکھنے والا یعنے کانا یا جس کے انگ بھنگ ہون مثلاً لولا لنگڑا وغیرہ چوری کرنے والا شلپ بدیا سے اوقات بسری کرنے والا بجور دیا کتون کو ساتھ لیکر شکار کھیلنے والا شودرون کا اَن کھانے والا اوپادھیا سے ہتھیارون کے فروخت سے اوقات بسری کرنے والا یا اُسکے چھوٹے بھائی کا بیاہ اُس سے پہلے ہوگیا ہو کوڑھی جس کا بدن بیماری سے بگڑ گیا ہووے گورو کی استری سے ہم بستر ہونیوالا زراعت کرنیوالا دیوتا پوجن کرانے سے اوقات بسری کرنیوالا تتھ پتر سنا کر گذارہ کرنیوالا ہے حد مختصر ایسے برہمن پنگت مین بیٹھنے کے جوگ نہین ہوتے ہین ایسے برہمنونکو شرادھ مین بھوجن کراوے جو ایسے برہمنونکو شرادھ مین جماوے تو پترونکو ترپتی نہین ہوتی وہ اَن راچھسون کو پہونچتا ہی رشیون برہم بادیون (برہم کا برنن کرنے والون) نے کہا ہی کہ پترکرم مین وید پاٹھی برہمن کو جو سنتوشی ہو بھیک نہ مانگتا ہو بید یعنے روگون کا علاج نہ کرتا ہو بیوپار نہ کرتا ہو پتر بیواہ سے جو برہمن پیدا ہوا ہو یا پگڑی پہنے یا جوتہ پہنے کھاتا ہووے ایسے برہمن کو کبھی نہ جماوے شرادھ مین تِل جو اور چانول دودھ ضرور ہونا چاہیے جو پنگت مین بیٹھنے کے لائق ہین وہ ایسے برہمن ہوتے ہین - بدیاوان - وید پاٹھی برت رکھنے والے - اپنے دھرم اور آچار پر قائم اور عمل کرنے والے وید منترون کو پڑھنے والے وید کے چھ انگون سے واقف وید پڑھنے والے کے سنتان سے ہون برہم گیانی وید پڑھانے والے - شام وید کے گانے والے - ماتا پتا کے اگیا کاری دس پیڑھی سے وید پاٹھی رِتوکال مین اپنی استریون سے ہم بستر ہونے والے برہم چاری ساودھان برت (یعنے اپنی پوجا پاٹھ مین ہوشیار) ست بولنے والے اپنے دھرم کرم مین ساودھان تیرتھون مین اشنان کرنے والے یگون کے کرانے والے اندریون کے جیتنے والے - اشنان دھیان کرنے والے - سب جاندارون پر کرپا کرنے والے - ایسے برہمنون کو نیوتہ دیوے ایسے ہی برہمن پنگت مین بیٹھنے جوگ کہلاتے ہین ایسے ہی برہمنون کا جمانا پترون کو ترپت کرتا ہی موکش دھرم کے اُپدیش دینے والے سنیاسی اور جوگ کرنے والے - سندر اتہاس سنانے والے شاستر اور پران اور بیاکرن جاننے والے ایسے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے ہوتے ہین ویدون کو چھ انگون سمیت جاننے والے برہمن پنگت کو پوتر کرنے والے کہے جاتے ہین اور جو اپنا متر ہو اُسکو کبھی شرادھ مین جمانا نہین کہا ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بویا ہوا پھل نہین دیتا ہی ایسے ہی کریا رہت نالائق برہمنون کا جمانا ہی

رشتہ دارون اور متردن کو جمانا بھی نہین چاہیے اُن کا کھلانا نہ دیوتاؤن کو پہونچتا ہی نہ پترون کو ملتا ہی برہمن اُسکو جانو جو بید اور گایتری کا جاننے والا تپ کرنے والا دھرم شاستر اور پرانون کو جانتا ہو کسی کی نندا نہ کرتا ہو ایسا ایک ہی برہمن جمانا دس بیس نا قابل برہمنون سے اچھا ہی ہے جُدھشٹر سوایمبھو منوجی کا بیٹا پرتاپ وان اتری مہرشی ہوا اُن کے بنس مین دتاتریی جی ہوے اُنکے پتر نمی اُنکا پتر شریمان ہوا اُس نے سب سے پہلے شرادھ کرم کیا جو اپنی سنتان کا چاہنے والا تھا اُسنے سات بید پاٹھی برہمنون کو آسنون پر بٹھا کر اچھے اچھے پدارتھ بنا نمک کے کھلائے پھر سوچا کہ شرادھ پاپ کو نہ کرنا چاہیے بیٹا شرادھ کرنے کا ادھکاری ہی اِس سوچ مین راجہ بیٹھا ہوا تھا کہ اتری رشی آئے اور انھون نے اسکو تسلی دے کر سمجھایا کہ تم نے برھماجی کی بدھی کو پرگھٹ کیا اس کارن ددش کے بھاگی نہین ہوگے پھر اُن بستوؤن کو برنن کیا جو شرادھ مین نہین ہونی چاہیین اور وہ یہ ہین اناج مین کودون ۔ ساگ مین پالک مصالح مین ہینگ ۔ پیاز ۔ لہسن سوہجنے کی پھلی اور زہریلی چیزین ۔ چارپایون کا مانس ۔ کچنال کی کلی شلغم وغیرہ لال ترکاری ۔ کالا نمک ۔ زیرہ سیاہ ۔ سنگھاڑے منع ہین نمک کسی طرح کا ہو منع ہی جامن بھی منع ہی چھینکنا یا رونا شرادھ مین برجت ہی جمانے کے وقت سپچ (خاکروب) چانڈال گیرا بستر دھاری کوڑھی برہم ہتیا کرنے والا برن سنکر جو تیت برہمن کا رشتہ دار ہو ایسے لوگ پاس نہ آدین ۔ مولف ۔ بھیشم پتامہ جی نے راجہ جُدھشٹر سے شرادھ کرم مین مچھلی کا مانس خرگوش بکری ہرن گاومیش کا مانس چوکا کا ساگ اور کچنال کے پھول بھی پترون کو ترپت کرنے والے لکھے ہین اور منوسمرتی مین گوشت یعنی مانس کا پنڈ دان کرنا برنن کیا ہی لیکن یہ اُس زمانہ مین رائج تھا جب برہمن اور رشی تپ کرنے والے مانس بھکشن کرتے تھے دواپر جُگ تک اسکا رواج رہا کرشن اوتار سے اور اُسکے پیچھے کلجگ کے زمانہ مین اُسکو منع کیا گیا چنانچہ اب سینکڑون برس سے اسکا رواج نہین رہا اگر ہی تو کشمیری پنڈتون مین کسی کسی دیش مین ہوگا اسیلیے مانس کا شرادھ مین ذکر نہین کیا گیا ۔ بھیشم جی نے کہا کہ جب شرادھ کرے تب پہلے اگن دیوتا کا بھاگ رکھدے ایسا کرنے سے راچھس دور رہتے ہین پہلے پتا پھر پتامہ پھر پرپتامہ کا پنڈ دیوے اور ہر ایک پنڈ دینے مین گایتری منتر جپتا جاوے جو استری رجسولا یا بہری گونگی یا کان کٹی ہون وہ پنڈ دان کے سمیں اور جو استری دوسرے بنس کی ہو وہ بھی شرادھ کے نمت بھوجن پکانے کے وقت پاس نہ آوے ندی کے کنارہ شرادھ کرنا اُتم کہا ہی پہلے اپنے اور نانا کے بنش کے لوگون کا نام لے کر ترپن کرے پھر اپنے رشتہ دارون کے نام لے کر جل انجلی دیوے بیل کی پونچھ پکڑکر یا کشتی مین بیٹھ کر ترپن کرنا اُتم کہا ہی ماوش کے دن پترون کا ترپن کرنا لکھا ہی (یا جس دن اُنکا شریر چھوٹا ہووے) ہے جُدھشٹر شرادھ کرنے سے پتر سرپت جونی سے موکش پاتے ہین ہے راجن جو برہمن ہمیشہ مانس کھانے سے پرہیز کرتے ہین کسی پشو پکشی کا مانس نہین کھاتے ہین اُن کو بھوجن کرانا چاہیے جو منش صبح و شام دونون وقت بھوجن کرتا ہو تیسرے وقت نہ کھاتا ہو وہ آدمی اُپواس کرنے والا یعنی برت کرنے والا ہی اور جو آدمی رتوکال مین اپنی استری کا سنگ کرے وہ برہمچاری ہی جو منش اپنے ماتا پتا اور بزرگون کو بھوجن کرا کے پھر آپ کھاوے وہ امرت بھوجن کرتا ہی جو منش اپنے بیٹے پوتون کے ساتھ بھوجن کرتے ہین اُنکے لیے بیکنٹھ کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا ہی ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب سرادھ کرم برنن بائیسوان ادھیاے ۔

تیئیسوان ادھیاے

مانس بھکشن کا نشیدھ

بھیشم جی سے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین مانس سے اچھی کوئی چیز ذائقہ دار (سواد) نہین ہی بعضے برہمن کہتے ہین کہ اسکا چھوڑنا اچھا ہی بعضے کہتے ہین شکار کر مارا جاوٴن کو دوش نہین بعضے کہتے ہین مانس کھانے مین کچھ دوش نہین ہی بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجیندر مانس کا کھانا دوش ہی کسی جاندار کی ہنسا نہین کرنی چاہیے۔ بہت سی نعمتین دنیا مین نارائن نے آدمیون کے لیے پیدا کیے ہین جو آدمی دوسرے کے گوشت کے کھانے سے اپنا گوشت بڑھانا چاہتے ہین وہ بے عقل ہین اور بے رحم ہین دنیا مین پران سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہین ہی جیسا اپنے اوپر آدمی رحم کرتا ہے اسی طرح اور جانورون پر رحم کرے مانس کے کھانے مین دوش اور چھوڑنے مین پن ہی جو منش مانس نہ کھاوے اور جو شخص سو برس تک جگ کرے برابر ہی بلکہ وہ منش جو مانس نہ کھاوے سو برس کے جگ کرنے والے سے بھی افضل ہی رشیون نے پشو جگ کے بلدان دینے کو لکھے ہین یا مارا جاوٴن کو شکار کھیلنا کہا ہی اور طرح جیو کا بدھ کرنا مہاپاپ کہا ہی سندھیا کے وقت کھانا۔ پڑھنا۔ سونا۔ استری سنگ کرنا برجت کہا ہی دوسرے کے گھر جا کر بہت کھانا منع کیا ہی اپنے گھر ترپت ہو کر کھانا چاہیے پکشیون کو نہ مارنا چاہیے سب جیوون پر دیا کرنی یہی پرم دھرم ہی۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے۔ مانس کھانے کا نشیدھ تیئیسوان ادھیاے ۔

چوبیسوان ادھیاے

میٹھا بچن بولنے اور شرادھ کریا کا برنن

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ مہاراج کونسا کرم کرنے سے منش سب کو پیارا لگتا ہی اور کس کے کرنے سے سنکٹ جاتا رہتا ہی بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ تم نے بہت اچھا پرشن مجھ سے پوچھا۔ ہے جدھشٹر جو منش سب سے میٹھا بچن بولتے ہین اور چھوٹے بڑے سب کا مان اور آدر بھاو رکھتے ہین وہ منش سب کو پیارے لگتے ہین شیرین زبانی ایسی شی ہی کہ اسکے بشی بھوت سب استری پرش ہو جاتے ہین وہ جادو کا اثر رکھتی ہی جو شخص ہر ایک سے بہ تعظیم و شیرین کلامی پیش آتے ہین اور ون کا آدر بھاو کرتے ہین وہ سب کو اچھے لگتے ہین میٹھا بولنے سے شترو (دشمن) بھی متر بنجاتا ہی اور ترش زبانی اور بُرا بول بولنے والے کے سب دشمن ہو جاتے ہین مثل مشہور ہی ٭ کاگا کاکو دھن ہرن کوئل کاکو دیتہ ٭ ایک جیبھا کے کارنے جگ اپنا کر لیتہ ٭ جو منش پریہ بانی سب سے بولتے ہین انکے گزشتہ کلیش سنکٹ سب دور ہو جاتے ہین سنساری منش میٹھا بولنے والے کی سہاے کرنے لگتے ہین اور سب اسکے دوست ہو جاتے ہین اسلیے اسکے سنکٹ جلدی ناش ہو جاتے ہین میٹھا بولنے کی مہمان رشیون نے بہت کہی ہی پھر جدھشٹر نے پوچھا کہ منش شریر بہت مشکل سے ملتا ہی اور شبھ کرم اسی دیہہ سے بن آتے ہین جو منش دھناڈھ (دولتمند) ہین ان سے سب کچھ بن آتا ہی جو دھن ہین پرش ہین اور دھرما بھی

اچھے کرم کرنے کی نہین رکھتے اور پرلوک بنانا چاہین انکو کیا کرنا جوگ ہی بھیشم پتامہ جی نے مسکرا کر کہا کہ بہت اچھا سوال تمنے کیا راجاؤن کو اس بات کا جاننا اوش ہی چاہیے مجھے ایک اتہاس یاد آیا وہ تمہین سناتا ہون کہ ایک دفعہ جمراج نارائن کی پوجا اور دھیان مین ایسے لے لین ہوے کہ سنسار کے منشون کی انکو کچھ سدھ نہین رہی تب جمراج کے دوتون نے دیکھا کہ پاپی پرش بھی سرگ مین چلے جاتے ہین انھون نے راجہ اندر سے جاکر کہا کہ ہم کو اسونی کمار دیوتاؤن نے آپ کے پاس بھیجا ہی اور پھر سارا حال برنن کرکے پوچھا کہ شرادھ کرنے مین کونسا کام ضروری کرنا چاہیے اور پنڈدان جو منش کرتے ہین انکا پھل کیا ہوتا ہی راجہ اندر کی سبھا مین رشی سدھ کنھر گندھرب اور پتر بھی موجود تھے انھون نے جمراج کے دوتون سے یہ بچن سنکر کہا کہ سب استھانون سے برا استھان وہ ہوتا ہی جس جگہ جیو بدھ کیے جاتے ہین (ذبح) اور اس سے برا وہ استھان ہی جہان تیلیون کا کولھو چلتا ہی اور اس سے برا وہ استھان ہی جہان شراب بنائی جاتی ہی اور اس سے برا استھان رنڈیون کنجریون یعنی بیسواؤن کا گھر ہی اور اس سے برا راجا کا شہر ہی جو عام لوگون کی نظرون مین بہت اچھا اور پاک نظر آتا ہی کیونکہ تمام پاپ اور برائی جو دنیا مین ہوتی ہی آدھی راجا کے شہر مین اور آدھی ساری دنیا مین قرار دی جاتی ہین اس لیے راجاؤن کو اس بات کا سننا اور سمجھنا اوش ہی اور بھی جو سنین گے اُن کو بڑا لابھ ہوگا اور پُن کے بھاگی (حصہ دار) ہونگے بڑا کرم شاستر نے سارے منشون کو جگ کرنا دان دینا دھرم گاے کا دان کرنا رشیون نے برنن کیا ہی جس کا پھل پہلے برنن ہو چکا ہی اور پھر شرادھ کرنا یہ بہت ہی ضروری کرم برنن ہوا ہی جس سے پترون اور دیوتاؤن کی ترپتی ہوتی ہی اب تمہارے پرشن کا اُتر کہا جاتا ہی کہ شرادھ مین ضروری بات یہ ہی کہ شرادھ کرنے والے اور شرادھ کا اَن کھانے والے دونون کو شرادھ کے دن استری سنگ ہرگز نہین کرنا چاہیے ایسا کرنے سے پترون کی روح اُس کو سے مین جو آب منی سے پر ہی ایک مہینے تک غرق رہتی ہی ارتھات پترون کو کلیش اٹھانا پڑتا ہی پتر جنم کے سمین بھی ناندی مکھ نام شرادھ کیا جاتا ہی اُس سے پترون کو بڑی خوشی ہوتی ہی کہ ہمارے کل مین ہمارا اجل داتا اور پنڈداتا اُتپن ہوا اور تل کو پرتھوی مین گاڑنا یا جل مین پرواہ کرنا چاہیے اور پھر شرادھ ریت سے کرنا جوگ ہی شرادھ کرنے کے بعد پنڈ پہلا پانی مین ڈالنا چاہیے اِس سے چندرمان پرسن ہوتے ہین اور پترون کو ترپتی ہوتی ہی دوسرا پنڈ برن دیوتا کو دیوے (پانی مین ڈالے) اُس سے بھی دیوتا اور پترون کی ترپتی ہوتی ہی اسیطرح سے تیسرا پنڈ بھی دریا مین ڈالدے یا اگن مین ڈالدے اِس ریت سے پنڈدان کرنے سے اولاد کی بڑھتری ہوتی ہی پترون کی روح شرادھ کرنے اور شرادھ کرانے والے دونون کے شریر مین پرویش کرتی ہی اِس کارن دونون کو استری سنگ کرنا برجت ہی شرادھ کرنے کے وقت پانی کوزہ (برتن) مین بھر کے یہ تصور کرے کہ تیرتھ کورکشیتر اور گنگا جی اور سمندر اور پشکر اور پربھاس تیرتھ یہ سب تیرتھ اُس مین آگئے گاے کے پیٹھ پر ہاتھ پھیرے اور گاے کی پونچھ کے بال اپنے مستک سے لگاوے اور پرنام کرے اور اُس کوزہ سے جل اوپر چھڑکتے ہوے پترون کا آواہن کیا ہی اشنان کرے اور پھر شرادھ کرے سب پاپ اُس کے دور ہو جاوینگے جو پرش اگن دیوتا کی پوجن نہ کرے اُسکی اولاد نہین جیوے مردہ پیدا ہو اور جو کوئی سورج کی طرف منہ کر کے پیشاب کرے وہ پاپی ہو اور ۸۶ سال تک پاپ مین مبتلا رہے جو کوئی استری یا پرش سارا دودھ گاے کا آپ دوہ لیوے اُسکے بچھڑے کو نہ چھوڑے وہ اولاد سے بہرہ ہوے برہسپت جی نے کہا کہ جو منش بچھڑے کو اچھی طرح دودھ پلا کر ساند (بیل) کرکے چھوڑے اُس سے پتر اور دیوتا بہت پرسن ہوتے ہین اماوس کے دن تل پانی تانبے کے برتن مین ڈال کر پترون اور

دیوتاؤن کا کرے اُس سے دونون پرسن ہوکر آشیرواد دیوین اور دیپک بالنے اور دان کرنے سے پتر اندھیرے سے بچین — اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شرادھ کرپا - چوبیسوان ادھیاے ۔

پچیسوان ادھیاے

دان مہاتم

بھیشم جی نے کہا کہ راجہ اندر کی سبھا مین سدھ رشی گندھرب جو موجود تھے سب نے بیل یعنی سانڈھ چھوڑنے کا بہت سا مہاتم برنن کیا پھر راجہ اندر نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ آپ ترلوکی کے پیدا کرنے والے اور پوشن کرنے والے اور ناش کرنے والے ہین آپ کس سے پرسن ہوتے ہین سری کرشن جیو نے کہا کہ جو منش برہمنون کا اُپدیش سُنکر اُن کے اوپر عمل کرتے ہین یہ یا لچھی برہمنون کا پوجن کرتے ہین اُنکو دان دیتے ہین اور پیپل اور گاے اور میرے پانون کے چکر کا پوجن کرتے ہین اُن سے پرسن ہوتا ہون جو منش بونے برہمن (بسیشت قد برہمن) کی پوجن کرتے ہین مین اُن سے پرسن ہوتا ہون کہ مین نے باون روپ دھارن کیا تھا جس سے تین قدم مین زمین و آسمان کو ناپ کر راجہ بل کو بردیا اور بارہ روپ بناکر پرتھی کو لایا اور سودرشن چکر سے شترون کا ناش کرتا ہون جو کوئی صبح و شام گاے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرے دودھ و گھی اور دہی سرسون اور پھولون کو دیکھے اور تانبے کے پاتر مین پانی بھر کے سورج نارائن کو ارگھ دیوے اُس سے پرسن ہوتا ہون جو برہمن کہ خدمتگار ہو یا ہمیشہ مندر مین ٹہل کرتا یا نمک تیل گوڑ وغیرہ رس بیچتا ہو یا بیوپار یا بیج کرنے والا یا ناچنے گانے والا یا لونڈی رکھنے والا ہو اُسکو پوجن کرکے دینا زمین شودرون مین اوسر مین نیچ ہوتا ہے - گھر آئے ہوے ابھیاگت مسافر کو بھوجن نہ دینے والا پتر اور دیوتاؤن کو بھاگ نہ دینے والا گاے استری برہمن کا مارنیوالا حرام خوری کرنے والا برہمن اور گاے کو لات مارنے والا ایسے لوگ نرک گامی ہوتے ہین اور جس کل مین پیدا ہون اُسکے ناش کرنے والے ہوتے ہین پتر اور دیوتا ایسے آدمیون سے خوش نہین ہوتے ہین - جو پرش کھیر (شیر و برنج) بھادون مین ترودشی اکھوا مگھا نچھتر مین پترون کے نمت کھلاوے اُسکو ایسا پُن ہووے جیسا بارہ برس شرادھ کرنے سے پھل ہوتا ہے بششٹ جی نے برھسپتی سے پوچھا کہ جو لوگ جگ کرنے کی بدھی نہین جانتے ہین وہ کیا کرین برھسپتی نے کہا کہ ماہ پوس مین جب روہنی نچھتر ہو اشنان کرکے چاند کی چاندنی مین بیٹھ کر چاند کی طرف دیکھے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہے اور چودس کے دن برت رکھ کر جب چندرمان نکلے دونون ہاتھون کے انجلے سے ارگھ دیوے تھوڑا گھی اور جو بھی اُس پانی مین ملادے اُسکو جگ کا پھل ملے اودش کے دن پیپل کا پتا نہین توڑنا چاہیے نہ اُس دن داتون کرے لکشمین جی جو اندر سبھا مین موجود تھین اُنھون نے کہا کہ جو استری یا پرش ہر روز اپنے گھر صحن و دہلیز کو جھاڑو سے صاف نہین کرتے ہین اور برتن بھانڈے گھر مین بُری طرح پڑے رکھتے ہین یا جو پرش اپنی استری کو دُکھی رکھتے ہین یا اُسکو پانون ہاتھ سے مارتے ہین مین اُنکے گھر مین کبھی نہین جاتی ہون دیوتا اور پتر بھی اُسکو سراپ دیتے ہین کہ دالدری بنا رہے جو کوئی ابھیاگت فقیر سادھو کو بھوجن دیتے ہین خالی نہین جانے دیتے اور سورج کے چھپنے پر دیا (چراغ) بالتے ہین دن کو نہین سوتے مانس نہین کھاتے گئو برہمن کی رکشا کرتے ہین اور پشکر تیرتھ کا نام وقت اشنان لے کر اچھے صاف بستر پہنتے ہین

[illegible]

بشنو بھگوان کا دھیان پوجن کرتے ہین وہان میرا باس ہوتا ہی اُن لوگون کو جو اچھے کرم مثل جگ وہوم وپوجن کرتے ہین اُس سمین بانجھہ اور رجسولا استری کو نہین دیکھتے نہ اُسکو اپنے پاس آنے دیتے ہین اُنکے دیے ہوے انّ اور جل کو پتر اور دیوتا گرہن کرتے ہین۔

اتی سری بیام کرت مہابھارتے انوساسن پربا - دان مہاتم چھبیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

دان مہاتم اور چترگپت جی اور سورج دیوتا کا سمباد

دھوم رشی نے کہا کہ گرہستی پرشون کو چاہیے کہ اپنے گھر مین آوند شکستہ اور چارپائی ٹوٹی ہوئی نہ رکھے کہ یہ نشانی نحوست اور دلدر کی ہی مرغ اور کتا بھی نہین پالنا چاہیے کہ پتر اور دیوتا اُن کو نا پسند ہوتا ہی اور درخت کے اوپر بھوت و پریت و جن اور اُسکی جڑ مین سانپ و بچھو رہتے ہین اسلیے درخت کے نیچے سونا منع ہی اوند شکستہ سے گھر مین کلیش اور جھگڑا بنا رہتا ہی اُلٹی چارپائی پر سونا نہین چاہیے یعنی سر کی طرف پانون اور پانون کی طرف سر کرکے نہ سووے اپنا گھر پاک اور صاف رکھنا چاہیے جمدگن جی نے کہا کہ منش کو اپنا من صاف اور شدھ رکھنا چاہیے نہین تو جگ اور ہوم کا بھی کچھہ پھل نہین ہوتا ہی چاہے ہزار جگ کرو نِش پھل ہی موسم برسات مین تل پانی مین ڈال کر پترون کو ترپن کرنا جوگ ہی اور برہمن بھوج کرنا اوشّ ہی جو بید پاٹھی برہمنون کے گھر مین دیپک بالے اُسکو جگ کا پھل ملتا ہی جگ کرنے کے دن شودر سے اگن نہ منگاوے اور کنیان سے بھوجن نہ بنواوے اگر ایسا ہو جاوے تو تین دن برت رکھنا چاہیے کیونکہ دیوتا اُسکو گرہن نہین کرتے لومس رشی نے کہا کہ جو پرش اپنی استری سے پریت نہ کرکے اورون کی استری کو تاکتا ہی پتر اُسکے شرادھ انگی کار نہین کرتے ہین دوادشی پورنماشی کو گھی اور جو کا دان ضرور کرنا چاہیے کہ چندرما ان پرسن ہوتا ہی جو پرش صبح اشنان کرکے نارائن کی پوجا اور پترون کو تانبے کے پاتر مین تل جل ڈال کر ترپن کرتے ہین اور شہد اور دیپک برہمن کو دیتے ہین اُنکو جگ کا پھل پراپت ہوتا ہی پھر برہما جی نے کہا کہ اے رشیو میرے پیارے چترگپت جی جو سارے سنسار کے کرم دھرم لکھنے والے ہین اُنکا گپت رہس مجھہ سے سنو شردھا وان اور گیانی پرشون کو اوشّ سننے کے جوگ ہی کہ جیسا کرم جو کوئی کرتا ہی اُسکو ویسا ہی پھل ضرور ملتا ہی جو منش شبھ کرم کرتے ہین اُنکا پن سورج دیوتا کے پاس اکٹھا ہوتا جاتا ہی پرلوک مین منش کے جانے پر اُس پن کو سورج دیوتا دیتے ہین اور وہ پن کرنے والا وہان اُسکو پاتا ہی اب چترگپت جی کے انگی کرت شبھ دھرمون کو کہتا ہون کہ جل دان اور دیپ دان ہمیشہ کرنا منشون کو جوگ ہی جوتے کا جوڑہ (جفت پاپوش) اور چھتری اور کپلا گائے بدھ کے انوسار دان کرنا ضرور چاہیے گائے کا دان پُشکر تیرتھ استھان پر اچھے برہمن کو دینا جوگ ہی اور اگنی ہوتر ہمیشہ کرنا اوشّ ہی ہر مہینے مین پانچ دن برت کے ہین کہ ان دنون مین پوجن اور دان اوشّ کرتب ہی اماوس - پورنماشی - چودس - اشٹمی - اور سنکرانت ان تتھون مین دان کرنے والا سورج دیوتا کے پاس اپنا پن جمع کرتا ہی جب پرلوک مین جاتا ہی سورج دیوتا اُس پن کو اُسکے پاس وہان پہونچا دیتے ہین پھر برہما جی کے اشارے سے چترگپت جی نے کہا کہ جل اور دیپک اور جوتا اور چھتری اور گائے جو منش ان چیزون کا دان کرتے ہین اُنکو جگ کا پھل ملتا ہی کہ

یہ چیزین پرش کو سُکھ دینے والی ہین جل دان کرنے والا پرلوک مین اُس راستہ مین جو گرمی اور دھوپ اور اندھیرے کا ہی ٹھنڈا میٹھا جل پاتا ہی - دیپک دان کرنے والا اندھیرے مین کشٹ نہین اُٹھاتا ہی سرد جل کا دریا اُسکے لیے موجود ہوجاتا ہی کپیلا گاے بئی ترنی ندی سے پار اُتارنے والی ہی اور سرگ مین پہونچا دیتی ہی جوتا دان کرنے سے وہ کانٹون کا مارگ جہان انگارے بچھے ہوے ہین سلبھ ہو جاتا ہی اور چھتری دان کرنے سے سورج کا مہابھاری تیج اور اگن کا تاپ نہین سہنا پڑتا ہی اور وہ کٹھن مارگ آسان ہو جاتا ہی سری چترگپت جی کے بچن سُنکر سورج دیوتا پرسنّ ہو کر بولے کہ اب سب دیوتاؤن اور رشیون نے چترگپت جی کا گپت بھیں سُنا جو منش انکی اگیا انوسار وہ دان جو اوپر برنن ہوا کرتے ہین وہ اس لوک مین جش اور پرلوک مین سُکھ پاتے ہین یہ پانچ دش کرم (یا پاپ کرم) ایسے ہین کہ انکا پرائشچت کبھی نہین ہوتا - گؤ اور برہمن کو مارنے یا ایذا پہونچانے والا - اورؤن کی استریون سے پریت رکھنے والا - وید اور شاستر اور رشیون کے بچن پر بسواس نہ کرنے والا - استری کی کمائی کھانے والا یہ پرش گھور نرک مین ڈالا جاتا ہی خون اور پیپ اُسکی غذا ہوتی ہی پاپی پرشون کو اس مارگ مین جو نرک مین جاتے ہوے طی کرنا پڑتا ہی بہت کشٹ اور کلیش اُٹھانا پڑتا ہی -

اِتی سری پرام کرشنہ مہابھارتے انوساسن پرب دان دھرم چھبیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

کرم دھرم کا دیوسماج مین برنن

بھیشم جی نے کہا کہ جب یہ سب دیوتا اور رشی کہہ چکے تو راجہ اندر نے جکش اور راکشسون اور برہم رشیون سے کہا کہ آپ بھی کچھ برنن کرین پہلے جکش نے کہا کہ جو پرش استری سنگ کرکے اشنان نہین کرتے یا بھوجن کرکے منہ صاف نہین کرتے یا ہاتھ نہین دھوتے یا مُوتر کرکے ہاتھ پانون نہین دھوتے سر کے پینڈے کے بستر پیٹھ پر اور پیٹھ کے سر پر باندھتے ہین بغیر جگہ کے راکس کھاتے ہین درخت کے سایہ مین رات کو سوتے ہین راکس کو کھلا لیے پھرتے ہین یا اُلٹی چارپائی پر سوتے ہین بغیر سرھانے کی جگہ پانون اور پانون کی جگہ سر رکھکے سوتے ہین پانی مین پیشاب موتر کرتے ہین منہ کی رال اور تھوک پانی مین ڈالتے ہین ایسے لوگون کو ہم آزار دیتے ہین جو منش اشنان کرکے چندن کیسر روپی کا تلک لگاتے ہین گھی دہی دیکھتے اور پیشانی پر ملتے ہین راکس بھکشن نہین کرتے ہین انکے پاس ہم نہین جاتے ہین جو منش اگن کو اپنے گھر مین رات دن رکھتے ہین اُنکے پاس راکشس نہین جاتے ہین جو پرش اندھیری اشٹمی یا کاتک کے مہینے مین اُبلیکھا چھتر مین گوڑ اور چانول پکاکر کالے رنگ کے بستر مین باندھ کر سانپ کی بانبی پر رکھتی ہین انکو سانپ ایذا نہین پہونچاتے ہین پھر مہادیو جی نے کہا کہ جو منش گاے کے لیے گھاس دانہ اُسکی بھوک کے موافق ڈالتے ہین اور ایک دفعہ دن رات مین بھوجن کرتے ہین انکو بڑا پُن ہوتا ہی کیونکہ مین خود گاے کو پوجتا ہون اور بچھڑون کو اچھی طرح رکھتا ہون اور ناندیے پر سوار ہوتا ہون پھر سوامی کارتک جی نے کہا کہ بیل یا ناد یا جس مٹی کو اپنے سینگ سے اکھاڑے اُس مٹی کو تین دن اپنے بدن سے مل کر اشنان کرے سارے پاپ اُسکے دور ہو جاتے ہین اسوقت بکار نے کہا کہ اس سبھا مین جو بچن دیوتاؤن رشیون نے برنن کیے اُنکو جو کوئی پرش اعتقاد سے سنے اُسکے پاپ دور ہو جاتے ہین بھیشم پتامہ جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ یہ اتہاس دیوسماج

کا بیاس جی سے ہمنے سُنا تھا جو آج تمھین سُنایا جو پرش سرَدھا ہین ہین جن کو نارایَن کے چرنون مین پریت اور بسواس نہین ہی جو گورو کو نہین مانتے ہین اور جو شخص اپنی مرضی سے کام کرتے ہین اور بڑون کا کہنا نہین مانتے ارتھات نچ اچھا چاری ہین اُنکو یہ اتہاس نہین سُنانا چاہیے جنکو اگن اور سنگتن مین کچھ بھی پریت اور گیان نہین ہی اُنکو یہ کتھا نہین سُنانی چاہیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے کرم دھرم برنن ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

پرائشچت کا برنن

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ برہمن یا کشتری یا ویش اگر شودر کا اَن کھا لیوے تو اُسکو کیا کرنا چاہیے بھیشم جی نے کہا کہ برہمن جو کشتری اور ویش کے یہان مہمان کے طور پر جاوے تو مضائقہ نہین مگر شودر کا اَن نہ کھاوے اگر کھا لیوے تو اُسکو شرادھ مین نہ جماوے جبتک وہ ہون نہ کرے اور سورج نارایَن کا استوتر تمام دن برت رکھ کے نہ پڑھے یا کشٹ ہووے جو برہمن کسی برہمن بیکار یا نون تیل گوڑ اور گھی بیچنے والے کے یہان کھانا کھا لیوے اُسکو تین دن برت رکھنے چاہیئین کشتری وہی ہی جو گئو برہمن کی رکشا کرے اگر اپنا کرم نہ کرتا ہو تو برہمن اُسکے یہان نہ جاوے اسیطرح ویش کو شودر کے یہان کھانا نہین چاہیے ورنہ دونون کو پرائشچت کرنا پڑیگا کشتری ویش کے گھر بھوجن اور ویش کشتری کے گھر بھوجن کرین پرنت شودر کے گھر نہ کھاوین اگر کھا لیوین تو ایک ایک دن برت رکھین جو برہمن وید کا پاٹھ شُدھ نہ کرتے ہون یا کسی کی امانت مین خیانت کرتے ہون اُن کے یہان برہمن کشتری ویش کسی کو کھانا نہین چاہیے اگر کھا لیوین تو چوہے کی جون مین ڈالے جاوین جو برہمن اپنے سوامی کا دھن بلا اُسکی مرضی کے لے لیوے یا اپنے آقا سے کفران نعمت کرے دوسرے جنم مین وہ برہمن ہیجڑا ہووے اور جبتک بارہ دن گایتری کا جپ برت رکھ کر نہ کرے شُدھ نہ ہووے برہمن اور کشتری ایک تھالی مین کھا لیوین تو برہم تیز اُنکا ناش ہو جاوے ہمیشہ سے کشتری راجا برہمنون کے لیے آپ کلیش اُٹھاتے رہے ہین راجہ شیوی نے برہمن کی خاطر جان دیدی راجہ ترپردن نے اپنا بیٹا برہمن کی خاطر دیدیا راجہ رنتدیو نے بسشٹ جی کے چرن دھونے کو اپنی کنیان دیدی تھی اور راجہ دیوا نے ایک آدمی کے برابر سونا برہمن کو دیدیا راجہ نرگ نے برہمن کو راج دیدیا پرسرام جی نے ساری پرتھی برہمنون کو دیدی تھی راجہ رامچندر خلف راجہ دسرتھ اودھ کے راجا نے بہت سے جگ کیے اور بیشمار روپیہ برہمنون کو دیا اور راجہ کرن نے اپنی چھتری انگرارشی کو دیدی راجہ میتری نے اپنی رانی پدمنی نام بسشٹ جی کو دیدی یہ سب راجا سرگ کو گئے برہمنون کی سیوا سے بڑا پھل ملتا ہے پھر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اب رات ہو گئی کل ہم پھر سب آپ کے پاس آوینگے بھیشم جی کی پرکرما کر کے سری کرشن جی اور بھائیون سمیت اپنے استھان کو چلے آئے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پربے برہمن کشتری ویش کا کرم اٹھائیسوان ادھیاے۔

اُنتیسواں ادھیاے

سری کرشن جی اور شیو جی کا برتانت

صبح ہوتے ہی اشنان نت نیم کر کے سری کرشن جی راجہ جدھشٹر اور اُن کے بھائیوں راجہ دھرتراشٹ اور رانیوں سمیت بھیشم جی کے درشن کو گئے اور اُنکو ڈنڈوت اور پرکرما کر کے اور جو رشی منی وہاں بیٹھے تھے اُن کو نمسکار کر کے سب برابر حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے بھیشم پتامہ جی نے سری کرشن جی کو نمسکار کر کے کہا کہ ہے گوبند تمہارے دھیان میں رات آرام سے گذری میری یہی ابھلاشا ہے کہ انت سمیں آپ کی موہنی مورت دیکھتے دیکھتے پرلوک کو چلا جاؤں سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ جو کچھ آپ کا منورتھ ہے وہی ہوگا پھر راجہ جدھشٹر کی طرف دیکھ کر بھیشم جی نے کہا کہ اب میں کیا اپدیش کروں راجہ جدھشٹر نے کہا کہ سری کرشن مہاراج کو آپ سب دیوتاؤں کا دیو پوجیہ جان کر پوجا کرتے ہیں جو آپ کے سامنے براجمان ہیں اِن کے بشئے میں کچھ برنن کیجیے کہ آپ کے سمان گیانی کوئی نظر نہیں آتا بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ایک سمیں سری کرشن جی نے بارہ برس تپ کیا اُن دنوں میں جب یہ تپ کرتے تھے نارد جی دیول بیاس دھوم اور کشپ رشی اپنے چیلوں سمیت اُنکے درشنوں کو آئے اُنھوں نے اُن سب کی پوجا ستھا جوگ کر کے آسن پر بٹھایا سب رشی درخت کے سایہ میں بیٹھ گئے اور آپس میں تپ کی بڑائی کرنے لگے کہ اتنے میں اُن رشیوں نے دیکھا کہ کرشن جی کے مکھارِبند سے ایک اگنی نکلی جس نے آس پاس کے برکش پھل پھول والے اور بغیر پھل کے اور پشو پنچھی جو اس پہاڑ پر تھے سب کو بھسم کر دیا اور پھر وہ اگنی کرشن جی کے چرنوں میں سرنا سے تنھ میں سما گئی اِنھوں نے اپنی کرپا درشٹی سے اسی سمیں اس پہاڑ کو مع درخت اور جانوروں کے جو بھسم ہو گئے تھے پھر جلا دیا ویسا ہی سرسبز کر دیا جیسا پہلے تھا رشی منی یہ بات دیکھ کر اچنبھے کو پراپت ہوئے اور سب اُنکے پریم میں ایسے موہت ہوئے کہ اُنکے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور پریم کا جل آنکھوں سے گرنے لگا اور وہ استت کرنے لگے کہ آپ سارے جگت کے کرتا پالن اور ناش کرنے والے سب جگہ میں نواس کرنے والے سب دیوتوں کے دیو ہیں چاند سورج بجلی بادل سب آپ کی آگیا پالن کرتے ہیں اس جوالا کو دیکھ کر ہم کو اچرج ہوا تو آپ مسکرا کے بولے کہ یہ اگنی بیشنو تیج تھا اور یہ بشن جی کی شکتی تھی میرے شریر سے نکلی اسوقت میرے من میں یہ ابھلاشا ہوئی کہ مجھ سا پتر میرے گھر میں پیدا ہو یہ بچارتے ہی وہ شکتی بشن جی کی جو مجھ میں تھی اگنی کی صورت ہو کر بشن جی کے پاس گئی بشن بھگوان نے اس کو آگیا دی کہ اب تو کرشن کے پاس جا وہ میرے چرنوں میں ہے تو مجھ میں سما گئی اس میں کچھ اچرج کی بات نہیں ہے تم سب رشی بھوت بھوشیت برتمان زمین اور آسمان سب کا حال جانتے ہو کوئی اچرج کی بات دیکھی ہو وہ برنن کرو تب بعضے رشی اُنمیں سے دیا ہستر ان سے پوچھا سری کرشن جی کی کرنے لگے اور بعضے آپکے اوستھا سروپ کو دیکھ کر من ہی من میں پوجا کرنے لگے پھر استت کر کے نارد جی کی طرف مخاطب ہو کے کہنے لگے کہ آپ سب ہم میں بڑے تیرتھ کر کے پھر سے تھے تو ہمالیہ پربت پر جہاں رشی منی رہتے ہیں پہنچے وہاں بہت سے اچرج بات دیکھی تھی آپ وہاں کا حال کرشن مہاراج کو سنائیں نارد جی نے کہا کہ ہمالیہ پربت پر گنگا جی کو دیکھا وہاں ہاتھی اور شیر اور نانا طرح طرح کے پکشی اور ہرن اور طرح طرح کے برکش بہت اونچے اونچے دیکھے پھر کیلاش پربت پر شیو جی کے درشن

ہوئے اپسراؤن کو دیکھا کہ وہ انکو گانا سنا رہی تھین۔ اندر برن کبیر۔ بسو بدیوا۔ پون و اگن سب ساز و سامان کے ساتھ وہان موجود تھے مہادیوجی اُس پہاڑ کی خوبصورت سِل پر جو اچھے پلنگ کے مانند تھی آنند پوربک سفید باگمبھر اوڑھے براجمان تھے اُنکے سروپ کا کیا برنن کرین بہت سفید کُند پھول کے سمان جنکا برن پرپھلت کنول کے سمان جنکے نیتر۔ مستک پر نوین چندرمان براجمان سیس پر سنہر رنگ جٹا کا جوٹ باندھے گلے مین جنیو دھارن کیے پیتامبر پہنے شانت روپ دھارن کیے اپنے داسون کو آنند دینے والے اور دُشٹون کو بھی رلانے والے سُکھ پوربک بیٹھے تھے اُنکے بام بھاگ (جانب چپ) اُمان دیوی اُدبھت بستر اور بھوشن پہنے ہوئے ہاتھ مین سونے کا گلاس گنگا جل سے بھرا ہوا لیے ہوئے براجمان تھین۔ اُنکے تیج کو نگاہ اچھی طرح نہین دیکھ سکتی تھی بہت سے مُن رشی گن بید منتر اُچارن کرتے ہوئے دونون کا پوجن کر رہے تھے بہت نہایت شریر دھارے ہوئے مہادیوجی کے پیچھے سے نکل کر سامنے آئین اور ڈنڈوت کر کے برابر برابر سب بیٹھ گئین پاربتی جی نے اپنا ہاتھ مہادیوجی کی آنکھ پر رکھا سارے پہاڑ پر اندھیرا ہو گیا مانو سورج چھپ گیا پھر دوسری آنکھ کھول کر مہادیوجی نے اوجیالا کر دیا اور پھر تیسری آنکھ جو مستک مین ہے اُسے کھول کر دیکھا تو تمام پہاڑ پر آگ لگ گئی درخت اور جھاڑ اور گھاس تک جل گئی تب پاربتی جی نے چرنون مین سر نوا کے مہادیوجی کی استُتی کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کرپا کیجیے تب مہادیوجی نے تیسرا نیتر بند کر کے اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا تو پھر وہ پہاڑ اور برکش و پشو پنچھی سرسبز اور زندہ ہو گئے پاربتی جی نے پوچھا کہ مہاراج اندھیرا ہو جانے اور پھر اوجیالا ہو کر آگ لگ جانے کا کیا کارن ہے مہادیوجی نے کہا کہ استریون کی بُدھ بدھاتا نے مردون سے کم بنائی ہے ارتھات استریون مین عقل کم ہوتی ہے تم نے میری ایک آنکھ بند کر دی اُسی وقت تاریکی چھا گئی تب مین نے دوسری آنکھ سے روشنی کر دی اور تیسرا نیتر میرا ایسا ہے کہ جب مین اُسکو کھولتا ہون وہ سنسار کو بھسم کر دیتا ہے اُس نے اپنا پربھاو دکھا کہ پہاڑ کو بھسم کر دیا اب تم نے التجا کی مین نے کرپا درشٹی سے پھر پہاڑ کو سرسبز کر دیا کہ تمھاری خاطر منظور تھی پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ آپ کے چار مُکھ بشیش کیونکر ہوئے اور گلا سیاہ کیونکر ہو گیا اور بیل کی سواری اور تیر و کمان ہمیشہ آپ کیون رکھتے ہین شیوجی نے کہا کہ برہما جی نے شکر کی پرارتھنا سے ایک پرم سُندر استری رچی نام [illegible] جسکا روپ اُدبھت تھا جو اُسکو دیکھتا تھا موہت ہو جاتا تھا وہ استری میرے سامنے آئی اور اُسنے میرا پوجن کیا اور پرکرمان کی مین اُسکے روپ کو دیکھ کر بہت پرسن ہوا جب وہ میری پرکرمان کرنے لگی تو مین جسطرح بیٹھا تھا اُسی طرح بیٹھا رہا جس طرف وہ استری پھری مین نے اُسکے دیکھنے کو اپنا مُکھ اُسی طرف پرگٹ کیا اپنے جوگ کی شکتی سے اُسکے دیکھنے کو چار مُکھ بنا لیے پورب کے مُکھ سے اندر کا راج کرتا ہون اور اُتر کی طرف جو میرا مُکھ ہے اُس سے تمھارے ساتھ آنند بلاس کرتا ہون اور پچھم کے مُکھ سے ساری سرشٹی کو آنند دیتا ہون اور دکھن کے مُکھ سے سنسار کا ناش کرتا ہون جب پرلے ہوتی ہے تو تیسرا نیتر کھولتا ہون اور میری جٹا سے سب دیوتا اور سارے سنسار کو فائدہ پہونچتا ہے پہلے وقتون مین ایک وقت دیوتون کی سہایتا کرنے والے راجہ اندر نے میرے اوپر بجر چلایا اُس بجر کے لگنے سے میرا گلا سیاہ ہو گیا ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ کی سواری سے مجھے بیل اچھا پسند ہوا کہ جب برہما جی نے گؤ سے بیل پیدا کیے تو بچھڑون کے منھ سے [illegible] گرا جو دودھ پینے کے وقت نکلا وہ میرے سر کے اوپر گرنے سے مجھے کرودھ آیا [illegible] [illegible] دیکھا تو گایون [illegible] برہما جی نے اپنے [illegible] سے میرا

اُرو دھو ودر کیا اور بہت سُندر بیل مجھے دیا جسکو دیکھکر سب دیوتا بہت خوش ہوے مین نے برھما جی کی پریت دیکھ کر اُس بیل کو اپنی سواری مین رکھا جب سے مجھے اُسکی سواری پسند آگئی ایسا بیل ترلوکی مین نہین ہی جیسا میری سواری مین ہی

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیوجی دسری کرشن جی کا برتانت تیسوان ادھیاے ۔

تیسوان ادھیاے

شیوجی اور پاربتی کا سمباد

پاربتی جی نے کہا کہ آپ سے میرے کئی ناتے رشتے ہین پہلے تو آپ کی داسی دوسرے پیاری بھاریا اور پھر بھگت ہون آپ کرپا کر کے تبلادین کہ آپ نے اچھے پوتر استھان چھوڑ کر مسان مین جہان ہڈی بال اور مرتک شریرون کی کشمل پڑی رہتی ہی کیون رہنا پسند کیا شیوجی نے کہا کہ مین نے ساری پرتھی پر گھوم کے دیکھا کوئی پوتر جگہ پسند نہین آئی اس لیے مسان ہی میرے من بھایا اور میرے رہنے سے وہ جگہ پوتر ہوگئی پھر دوسری وجہ یہ ہی کہ مسان مین بھوت پریت راکھس رہتے ہین وہ میرے پیارے ہین اس لیے اُن کے ساتھ مسان مین رہتا ہون وہ میرے رہنے سے پوتر ہو جاتے ہین پھر پاربتی جی نے پوچھا کہ رشی منی جپ تپ کرتے ہین اور بہت سا وقت اُسمین گذار دیتے ہین نارائن کا درسن کرنے والا تپ کونسا ہی وہان جو رشی منی براجمان تھے اس بات کو پاربتی جی سے سُنکر بہت خوش ہوے برھما جی نے کہا کہ ہے کلیان روپنی پرم تپ کرنے والی سب سے اچھا تپ اور جپ (اچھی عبادت اور بندگی) یہ ہی کہ ست بولنا کسی جیو آتما (جیتن) کو آزار نہ پہونچانا سب کو متر جاننا اپنے من کو بس کرنا (نفس امارہ پر غالب آنا) جتھا شکت یعنی اپنے مقدور کے موافق پُن دان کرنا کسی چیز سے محبت نہ کرنا یعنی فانی چیزون پر دل نہ لگانا کسی کی امانت کو نہ لینا نہ دی ہوئی شی کو لینا مانس نہ کھانا یہی پرم تپ ہی (مولف) (گوشت کو مرغوب مقوی غذا اور قوت باہ وغیرہ کا پیدا کرنے والا سب غذاؤن مین افضل غذا لحم کو کہا ہی مگر اسکا ترک کرنا منتہاے عمل خیر لکھا ہی جو شخص مانس نہین کھاتے ہین اور جو منش ہمیشہ جگ کرتے ہین دونون مین سے مانس نہ کھانے والے کو زیادہ پُن اور ثواب ہوتا ہی (یہ امر پہلے لکھ چکے ہین) برھما جی نے کہا کہ جو باتین مین نے کہی ہین سب منشون کو جو مکت کی کامنا رکھتے ہین اُنپر عمل کرنا ضرور ہی برہمن کو بید پڑھنا اور ہمیشہ جنیئو دھارن کرنا اور رشیون کے بچن پر چلنا جو احکام شاسترون مین لکھے ہین اُنکے اوپر پورا پورا عمل کرنا چاہیے کہ اُن کو بھی سُمرارتھات پرتھی کا دیوتا لکھا ہی اور مفصل آچرن چارون برنون کا پہلے برنن ہو چکا ہی اُن کے بموجب عمل کرنے سے اس لوک اور پرلوک مین آرام ملتا ہی اول بید پڑھنا اور دھرم شاستر اور سمرتیون مین جو فرائض انسانی لکھے ہین برہمن کشتری بیش تینون کو کرنے چاہیین شودرون کو چاہیے کہ برہمن کشتری بیش کی خدمت کرین سب سے میٹھا بچن کہین مسافر کی خدمت کرین اور مہمان کی تواضع کرنا سب قومون کا فرض ہی جب وہ رخصت ہو تو چند قدم اُسکے ساتھ جا کر تعظیم سے رخصت کرین ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پربا مہادیو پاربتی سمباد تیسوان ادھیاے ۔

اکتیسوان ادھیاے

شیو پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کس کرم کے کرنے سے برہم لوک اور سُرگ لوک اور بیکنٹھ پراپت ہوتا ہی وہ برنن کیجیے مہادیو جی نے کہا کہ گرہستی پُرشون کو پاک و صاف رہنا اشنان صبح و شام کرکے سندھیا پوجن کرنا ہون کرنا جتھا شکت دان دینا بھوکون ابھیاگتون کو بھوجن کھلانا اپنے بزرگون کے طریقہ پر چلنا تیرتھ جاترا کرنا اور گرہ وتی استری سے سنگ نکرنا سب سے پریت رکھنا ست بولنا ایسے آچرن رکھنے سے برہم لوک ملتا ہی جو پُرش برت (روزہ) رکھتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے سچ بولتے ہین وہ گندھرب لوک مین باس کرتے ہین جو منش آٹھ مہینے تپ کرتے ہین اور برسات مین چار مہینے معمولی طور پر سنسار مین گذارتے ہین جیسے مینڈک آٹھ مہینے پرتھی کے اندر اور برسات مین پرتھی کے اوپر گذارتا ہی ایسے پُرش ناگ[1] لوک مین نواس کرتے ہین جو پُرش جنگل مین ہرنون کے ساتھ رہتے ہین جو گھاس اور پتی جنگل کی کھاکر نارائن کا دھیان ایکانت مین کرتے ہین وہ امراوتی ارتھات اندر لوک مین نواس کرتے ہین جو منش جنگل یا پہاڑ پر بن کے پھول پھل کھاکر نارائن کا بھجن کرتے ہین اور بارہ برس پنچ اگنی تپ کرتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین اور پھر وہان کے سُکھ بھوگ کر پرتھی پر جنم لے کر راجہ مہاراجہ ہوتے ہین جوگ کرنے کے پیچھے راج ملتا ہی جو پُرش بارہ برس پرتھی پر سوتے ہین اُن کو ہاتھی گھوڑون کی سواری اونچے اونچے شیش محل سونے چاندی کے پلنگ مخملی بستر و تکیون سے سجے ہوئے آرام کرنے کو ملتے ہین جو پُرش برت رکھکر شریر تیاگتے ہین سُرگ مین دیوتاؤن کے ساتھ آنند کرتے ہین جو پُرش تیرتھون پر تبون پر پیادہ پا (بغیر سواری کے) جاتے ہین سُرگ مین آرام پاتے ہین جو پُرش پنچ اگنی تپتے ہین اُن لوک مین آنند کرتے ہین جو شودر اچھے کرم کرے وہ اگلے جنم مین دھنوان ویش ہو اور ویش شبھ کرم کرے وہ کشتری ہوکر راج پاوے اور کشتری شبھ کرم کرے وہ برہمن ہوکر سب کا پوجنیہ ہووے۔

اتی ریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو پاربتی سمباد اکتیسوان ادھیاے۔

بتیسوان ادھیاے

شیو جی اور پاربتی سمباد

پاربتی جی نے پوچھا کہ کوئی منش تھوڑی اوستھا اور کوئی پورن اوستھا پاتے ہین۔ کوئی سروپ وان کوئی کروپ کوئی روگی کوئی رشٹ پشٹ کوئی بلوان کوئی مل ہین کوئی دہناڈھ کوئی دھن ہین ہین سب طرح کے منشیہ پیدا ہوتے ہین اس کا سبب کیا ہی مہادیو جی نے کہا کہ سب اپنی اپنی کرنی کا پھل پاتے ہین جو بھگتی پُرش دیو پرتشٹھا بڑھاتے ہین بھوکون کے لیے بھوجن اور ننگون کو کپڑا مہاتماؤن فقیرون کو دکشنا دے کر خوش کرتے ہین وہ اچھا روپ اور پوری اوستھا پاتے ہین۔ جو منش سب جیوون پر دیا کرتے ہین کسی کو آزار نہین پہونچاتے برہمن اور دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین سُرگ مین آنند

---

[1] ناگ قسم دیوتاؤن کی ہی جنکا لوک مشہور ہی استریان اُس لوک کی پرم سندر ہوتی ہین ۱۲

کرکے پھر دولتمند کے گھر جنم لیتے ہین اسی طرح جو شخص باوصف دولتمند ہونے کے فقیرون ہمسایون کو کچھ نہین دیتے پرائی استریون کو بری نگاہ سے دیکھتے ہین وہ نرک مین پڑکر پھر فقیر اور مفلس گھرون مین اندھے اور روگی پیدا ہوتے ہین جیسا کرم منش کرتے ہین اسکا ویسا ہی پھل بھوگتے ہین پھر پاربتی جی نے کہا کہ یہ سب ندیان گنگا۔ گوداوری سُرگ کی ندی بیاس۔ چناب۔ جمنا۔ راوی۔ دیوکا۔ ستدرو اور سرستی آدک جو شریر دھرے ہوے میرے ساتھ آئی ہین یہ چاہتی ہین کہ آپ جو سب دیوتاؤن مین مہادیو جگت کے پالن پوشن کرنے والے ہو انہین اشنان کرو ان سے بھی آپ پوچھین تب مہادیو جی نے کہا کہ سب ندیان استری روپ ہونے سے تم سے شیش پریت کرتی ہین تمہارا اور میرا دونون کا ایک جسم ہے تم میری اردھنگی کہلاتی ہو تم ان سے میرے سامنے پوچھو تب پاربتی جی نے پہلے گنگا جی سے متوجہ ہوکر پوچھا اُنھون نے کہا کہ تم سارے سنسار کی پوجیہ اور جگت کی ماتا ہو تم نے مجھ کو بڑائی دینے کے لیے جو کچھ پوچھا ہے اس لیے مین استریون کے دھرم کہتی ہون جو کچھ کسر رہ جاوے تم جہان کہیو پھر گنگا جی نے کہا کہ استری پرش کو اسوقت پراپت ہوتی ہے جب اسکے ماتا پتا اپنی اچھا سے پان گرہن[1] کرادین اور اگنی کو ساکشی کرین تب اس استری کو جوگ ہے کہ اپنے پت کو ایسا پرسن رکھے کہ وہ اپنی استری کو اپنی جان کی طرح حفاظت سے رکھے جو پت کہے وہی استری کرے ہمیشہ پاک اور صاف رہے اچھے بستر بچھا کر اپنے پت کے پاس جاوے اگر اسکا پت کوئی برے بچن بھی کہے تو بھی اپنے پت سے برا نہ مانے اپنے پت کو دیوتا سمجھ کر اسکی ٹہل دن رات کرے اپنے پت سے پہلے اُٹھے مکان کو صاف اور پاک رکھے اپنے پت کے لیے اچھے اچھے بھوجن بنا کر پریت سے کھلاوے سواے اپنے پت کے سنسار مین اور کسی کو پرش نہ جانے سب ساگری پوجا کی اپنے پت کے لیے تیار کرکے نارائن اور دیوتاؤن کی پوجا اپنے پت سے کراوے اپنے خدمتگارون کو کرپا درشٹی سے دیکھا کرے کسی سے کٹو بچن نہ بولے پتی برتا استری کے دھرم مین استری کو اپنے پت کے سواے کسی کا پوجن اوچت نہین ہے جو ایسی استری پتی برتا ہوتی ہین وہ اپنے کل کو پوتر کر دیتی ہین مہادیو جی یہ بات سنکر بہت پرسن ہوے اور جتنے رشی منی وہان موجود تھے سب پرسن ہوگئے اور برھما جی نے گنگا جی کی بڑائی کی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے مہادیو پاربتی سمباد تینتیسوان ادھیاے۔

چونتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہمان

مہادیو جی سے رشیون نے پوچھا کہ ہے [illegible] باسدیو بھگوان کی مہمان آپ سے کہو ہم سنا چاہتے ہین مہادیو جی نے کہا کہ باسدیو جی برھما جی سے بھی بڑے ہین برھما جی انکے نابھ کمل سے اتپن ہوے ہین باسدیو سنسار کے کرتا اور ہرتا اور [illegible] پیدا کرنے والے پالن کرنے اور ناش کرنے والے ہین سارے سنسار کی رکھوالی کرتے ہین انہین باسدیو جی کے منہ سے پیدا ہوا اور سارے دیوتا اور رشی انکے روم روم سے پیدا ہوے [illegible] دیوتا اور رشی اور برھما اپنا کام آپ نہین کرسکتے تھے اسلیے آپ سے کام لیتے باسدیو جی [illegible] پرتھوی کے دھارن کرنے پاپی راجاؤن کو مارتے ہین [illegible] [illegible] اور [illegible] سب کا [illegible] ہین اور انکے [illegible] باسدیو جی

---

[1] پان گرہن یعنی ہاتھ پکڑنا بیاہ مین کنیا کے ماں باپ کنیا کا ہاتھ بر کے ہاتھ مین دیتے ہین گویا کنیا کو سنکلپ کرکے دیتے ہین اسکو پان گرہن کہتے ہین ۱۲

جنم سے کر وید کی مرجاد رکھینگے اور جو وید کی اگیا ہے اُسکا پرت پال کرینگے میرے کل مین پہلے انگھ ہوا اُسکا پتر سرودھا اُسکی اولاد مین راجہ نہوک اُسکا پتر ججات اور ججات کا پوتا سور اُسکا پتر بسدیو پرم اودار (بڑا فیاض) برہمنون کی رکشا کرنے والا اور بسدیو کا پتر باسدیو ہوگا وہ جراسندھ وسسپال آدک کو کرمی راجاون کو مار کر ہزارون راجاؤن کو جراسندھ کی قید سے چھوڑا کر آپ دوارکا مین رہکر سارے سنسار کا پالن کریگا اور میرا پوجن کیا کریگا سب دیوتا اُس پرسن ہونگے جب تک پرتھی پہ راج کریگا دیوتاؤن کی رکشا اور وید کی مرجاد قائم کرکے رشی منی سادھ اور سجنون کا آنند دائی اُن کا پرتپال کرنے والا ہوگا باسدیو کا بھائی بلبھدر جو پہلے اوتار مین چھوٹا بھائی ہوا تھا - اب بڑا بھائی ہوکر باسدیو کے سمان پرتاپی شیش ناگ کا اوتار ہوگا جس کا نام اننت رکھینگے ارتھات جسکے بل پراکرم کی حد نہین عظمت اُسکی سنمیر پربت یعنی ہماچل کے مانند ہوگی گویا کرشن باسدیو اور بلبھدر دونون ایک ہی برت دو شریر ہونگے اُنکے درشن کیے تو گویا برہما بشن مہیش کے درشن کرلیے کیونکہ یہ تینون سروپ اُنکے شریر مین نواس کرینگے تم سب دیوتا اور رشی منی اُنکا پوجن کرنا اور میرا بچن یاد رکھنا کہ مین بھی باسدیو کو پوجتا ہون نارد جی نے کہا کہ جسوقت مہادیو جی نے رشیون کی طرف متوجہ ہوکر باسدیو جی کے گن برنن کیے آسمان مین گھٹا کالی پیلی گھمنڈ کر آئی اور بجلی چمکی اندھکار چھا گیا مینہ برسنے لگا پھر سب اندھکار دور ہوکر روشنی ہوگئی جیسا کہ اُسوقت ہوگیا تھا مجھے اُسوقت کی بات یاد آئی جیسا کہ مہادیو جی نے کہا تھا سب اُسی طرح ہوا اور ہوگا یہ بچن مہادیو جی نے کہے تھے وہ مین نے آپ کو سنائے پھر سب رشی منی ندیان دیکھ دھاری رخصت ہوگئے مہادیو جی اور پاربتی جی اپنے گنون کے سمیت رہ گئے جو رشی منی بھیشم پتامہ جی کے پاس بیٹھے تھے سب نے سری کرشن جی کی استت کرکے کہا کہ آپ کے درشن درلبھ ہین ہم کو آپ کی کرپا سے پراپت ہوے مانو برہما بشن مہیش جی کے درشن ہوگئے اور بیکنٹھ کے سکھ سے زیادہ آنند آپ کے درشنون سے ہوا ہمارا دل یہی چاہتا ہے کہ آپ کے گنانباد سنین آپنے ہی سارے سنسار کو پیدا کیا آپ سے زیادہ اور کون جانتا ہے آپ کو پتر کی کامنا ہوئی ہے ہم آشیرواد دیتے ہین کہ آپکے ایسا پتر ہو جیسا کہ آپ چاہتے ہین ساری پرتھی پر اُس کا جس و پراکرم پرکھیات ہووے۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہاتم چونتیسوان ادھیاے ۔

پینتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ جب وہ رشی منی کرشن جی کی استت کرکے چلے گئے تب کرشن جی بارہ برس تپ کرکے دوارکا کو گئے اور رانی رکمنی جی سے کہ مہاراج کی پٹ رانی ہین دس بیٹے مین بڑے پراکرمی پردمن جی پتر اُنکے پیدا ہوئے جن کے سروپ کو دیکھکر استری پرش بیبس ہو جاتے ہین دیوتاؤن اور رشیون کو وہ بہت پیارے ہین بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ یہ سری کرشن مہاراج تربھون کے سوامی دیوتاؤن کے دیوتا ہین تمہارے بڑے بھاگ ہین کہ وہ سری کرشن پرماتما تمہارے پریم متر اور رشتہ مین بھائی اور تمہارے پریم ہتکاری ہین اُنکے ہی سبب سے مہابھارت مین تم نے جگ پائی ہے - دیوتا اندر سمیت سب کرشن جی کے شریر مین موجود ہین اُنکا نام مدھوسودن اسی وجہ سے ہے کہ دیوتاؤنکی

رکشا کرتے ہین ان ہی کے سبب سے تم کو پھر راج ملا ان کی مہان جیسی کہ چاہیے کوئی نہین جانتا درجودھن بڑا اگیانی تھا کہ اُسنے کرشن جی کو نہین پہچانا باوجودے کہ اُنھون نے اپنا جلوہ اُسکو سبھا مین دکھا دیا تھا پھر بھی وہ سنگرام کرنے سے باز نہین رہا مین نے اُسے بہت سمجھایا کہ کوئی دیوتا اور منش سری کرشن جی سے سنگرام کرنے کی طاقت نہین رکھتا ہی وہ ارجن کے رتھبان اپنی پریت سے بنگئے ہین تو بھی اُسکا اگیان نہین گیا آخرکار بڑے بڑے پراکرمی جنکو درجودھن یہ سمجھ رہا تھا کہ اجے ہین وہ سری کرشن جی کے چکر کی اگن مین پتنگ کے سمان بھسم ہو گئے تمام سینا درجودھن کی اور بڑے بڑے شور بیر اکیلے ارجن نے اپنے تیر سے مار گرائے وہ نرکا اوتار ہی اُس سے تین حصہ زیادہ سری کرشن جی بلوان ہین۔ پھر بھیشم جی نے کہا کہ نہین نہین میری بدھ تھوڑی ہی سری کرشن جی کے بل اور تیج کا پار اوار نہین ہی مین درجودھن کے کہنے سے آپ موت کے منھ مین جان بوجھ کر چلا آیا تم نے مجھے کئی دفعہ ہوشیار کیا مگر مین نے قبول نہین کیا تم نے بہت اچھا کیا کہ ہم سریکھے اگیانیون کو سنگرام مین مار ڈالا اور اپنا ملک زبردستی بڑی بھاری فتح پا کر لے لیا اِسمین تمہارا ذرہ بھی قصور نہین ہونہار یون ہی تھی کہ ایسا بھاری سنگرام ہو کر اٹھارہ کشونی سینا ماری جاوے۔ ہے جدھشٹر اب مین یہ اُپدیش کرتا ہون کہ جسطرح نارد جی اور بہت سے رشیون اور بیاس اور مہادیو جی نے کہا ہی تن من دھن سے سری کرشن جی کی پوجا کرتے رہنا اور جس طرح اُنکی آگیا ہو وہی کرنا جو سنگرام مین مارے گئے اُنکا کچھ سوچ نہین کرنا کہ ہونہار یون ہی تھا پرجا کا پالن کر کے آنند سے راج کرو اور جو ڈنڈ دینے کے لائق ہین اُن کو ڈنڈ دو یہ اتہاس پونیت جو پاربتی جی سے مہادیو جی نے کہا اُسکو یاد رکھو جو منش اِس سمباد کو سنین یا سناوین گے وہ دلی مراد (من بانچھت پھل) پاوینگے اِسمین کچھ شک وشبہ نہین ہی۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب باسدیو مہان چونتیسوان ادھیاے۔

پینتیسوان ادھیاے

باسدیو جی کی مہان

بھیشم جی نے کہا کہ کرشن جی نے ارجن کو ساتھ لے کر بدرکا آشرم مین دس ہزار برس تک تپ کیا ہی (ابتک بدرکا آشرم مین نارائن کی مورتی جنکو جوگ دھیان جی عوام کہتے ہین پوجی جاتی ہی) نر ارجن ہی اور نارائن یہ کرشن چندر ہین نارد جی اور بیاس جی نے مجھ سے یہ حال کہا اور مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ ان سری کرشن جی نے بال لیلا مین بہت سے پراکرمی راکشسون اور دانوون کو لیلا ماتر مار ڈالا اور وہ کام کیے کہ کسی سے نہین ہو سکتے ہین وہی جگت کا سوامی تمہارے ساتھ ہمیشہ رہتا ہی جب تمہارے اوپر کوئی کشٹ پڑا اور تمنے انکو یاد کیا اُسیوقت تمہاری سہاے کی جب سری کرشن مہاراج تمہارے سہایک ہین تو سارے پدارتھ ارتھ دھرم کام موکش تمہارے پاس موجود ہین بھیشم پاتن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا کہا کر بھیشم پتامہ جی سری کرشن جی کے پریم مین گدگد بانی ہو گئے پریم کا جل آنکھون سے نکلنے لگا اور خاموش ہو گئے۔

اِتی سریرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نرنارائن مہان پینتیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

بشن سہسر نام برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھیشم پتامہ جی کے بچن سنکر جتنے رشی بیٹھے تھے سب نے کرشن جی کی استت کری اور سب انکے سروپ کو نہارنے لگے راجہ جدھشٹر اور انکے بھائیون نے پھر بھیشم پتامہ جی سے کہا کہ آپکے امرت روپ بچن اور سری کرشن جی کے گنانباد کے سننے سے ترپتی نہین ہوتی ہی اور بھی سننے کی اچھا ہی بھیشم جی نے کہا کہ بے تیرتھ سب تیرتھون سے اتم تیرتھ من کا شدھ کرنا ہی اور ست کا دھارن کرنا مردلتا (نرمی) اور دیا کا من مین رکھنا جل سے شریر کا دھونا اشنان کہا جاتا ہی پرنتو جتنیہ رہی ہیکہ شریر کا شدھ کرنا ہردے کے میل کو دھونا اپنا گورو کا بچن ماننا سمجھن اچت اور انوچت کا بچار نہ کرنا برہم گیان روپی جل سے من کو اشنان کرانا چاہیے منش شریر بہت سی جون مین گھوم کر بڑے پن سے ملتا ہی اس شریر کا بڑا دھرم یہ ہی کہ نارائن کا دھیان اور پوجن کیا کرے اور سب کام سنساری جیوون کو زبردستی لوک لاج سے کرنے پڑتے ہین پرنت نارائن کے چرنون مین پریت لگانے کا ادھکار ملتا ہی جپ تپ نیم دھرم سب کا پھل یہ ہی کہ سری کرشن جی کے چرنون مین پریم اور پریت ہووے سب کا مالک ہوا ایشر یہ ہی کرشن ہی جو میرے تمھارے سامنے موہنی مورت دھارے بیٹھا ہوا ہی (مولف) انھون نے ہی پہلے ترتیا جگ مین سری رام چندر روپ دھارن کیا تھا وہ مرد روپ تھا اور یہ کرشن روپ انکا ایک ہی وہی شیام رنگ وہی مکھاربند کی شوبھا وہی سب باتین تل ریکھ ادک ایک سی ہین ذرہ فرق نہین ان مہاتما رشیون نے اس سروپ کے بھی درشن کیے اور اس سری کرشن روپ کے بھی۔ فرق اتنا ہی کہ وہ مریادا پرشوتم اوتار تھا اور یہ لیلا پرشوتم اوتار ہی۔ وہ اوتار ان سب ایک ہین روپ رنگ تل ریکھ وہ انکے درگ تیور اتھا انکے جل اشنکھ دن) جو کوئی استری ہو اتھو پرش ان کے درشن کرتا ہی انکے روپ پر موہت ہوجاتا ہی دیوتا دن کا دیوتا تیرتھون کا تیرتھ سب یہ ہی ہی اسی کو پوجو اسی سے پریم پریت کرو ساری سدھیون کا اور نیاؤن کا داتا یہ ہی ہی آواگون اور سنساری دکھون سے چھوڑانے والا یہ ہی ہی منو جی کی اولاد اسی کا کیرتن سمرن کرتے ہین سب دھرمون سے اتم دھرم یہ ہی کہ سری کرشن آنند کند کے چرنون مین پریت ہو اسی کی کرپا سے سنسار روپ اتھاہ سمندر سے بیڑا پار ہوگا درشٹون کے جوگ سیوا کرنے کے لائق سواے اسکے دوسرا کوئی نہین ہی مجھے بار بار اسکا خیال آتا ہی کہ درجودھن دوساسن شکنی کرن ان چارون دشٹون کی بدولت اتنی سینا ماری گئی آن کو سری کرشن جی نے اپنا براٹ روپ سبھا مین دکھلایا بہت سے رشی منی بھی اس روپ کے درشن کو آگئے تھے پرنتو انھون نے سری کرشن جی کو نہین پہچانا اسکا کارن یہ ہی کہ جب تک ان کی کرپا نہو جیو انکے چرنون کی بھگتی نہین پاتا ہی سب کے پیار کرنے والے گوکل مین نواس کرنے والے سب کے ماتا پتا یہ ہی ہین ان کے آدانت کو کوئی نہین جانتا ان کو بار بار نمسکار کرتا ہون انکے سہسر نام کو جپکے انکا دھیان کرکے آواگون سے چھوٹ جاتا ہی انہین کے بھگت ارگس سے نستارا ہوجاتا ہی اور منو کے شراپ جپ تپ کے سہسر نامون کو کیرتن کرکے پوجن کرتے ہین اور یہ ہی دھرم سب دھرمون مین اتم ہی ان کے نام کو جپ کرایا

سنسار کے بندھن سے جیو موکش پاتا ہی (۱۴۹) ادھیاے انوساسن پرب مہابھارت ۔

بشن سہسر نام

اوم وہ برہم شبد ہی کہ جسکے سنتے ہی برہما جی نے سارے سنسار کی رچنا کی مول اکشر سنسکرت اور ہندی سے ایک سے نو تک اور انترج اونچ جرائج سویدج چار پرکار کے جیو جنت اور سب چیزین اسی اوم اکشر سے بنائین سب کے مول اکشر یہ ہین ۔ بسو विश्व (۱) جگت کا اتپن کرنے والا کارج اور کارن روپ جسمین سارا سنسار پرویش کرتا ہی سرگن اور نرگن دونون بدن جسکے ہین سارے سنسار مین بیاپت ہی سارا جگت اسمین ہی ۔ بشن विष्णु (۲) سروبیاپی سب جگہ موجود تمام عالم اسمین موجود ہی کسی بستو سے پرچھاین نہونے والا ۔ بکھٹ کار वषट्कार (۳) جسکو دھیان کرکے بکھٹ کیا جاتا ہی اتھوا جس جگ مین بکھٹ کار کیا جاتا ہی وہ جگ روپ بشن (سواہاکار اور بکھٹ کار دو کھیان جگ کے ہوتے ہین یہ دونون سروپ بشن کے ہوتے ہین) ۔ بھوت بھبیہ بھوت پربھو भूतभव्यभवत्प्रभु (۴) بھوت بھوشت برتمان کا سوامی تینون کال مین ایشرج مان ۔ بھوت کرت भूतकृत (۵) رجوگن ہوکر برہما روپ سے جیوون کا اتپت کرنے والا تموگن ہوکر رودر روپ سے ناش کرنے والا ۔ بھوت بھرت भूतभृत (۶) ستوگن ہوکر بشن روپ سے پالن پوشن کرنے والا ۔ بھاو भाव (۷) پرپنچ روپ سے پرگٹ ہونیوالا مکان اور مکین سب وہی ہی ۔ بھوتاتما भूतात्मा (۸) جیو ماتر کا آتما سب جانداروں کا دل سب کے دلون کا بھید جاننے والا ۔ بھوت بھاونا भूतभावन (۹) جیوون کو سرو سنسار مین اتپن کرنے والا اور بدھوان کرنے والا ۔ پوتاتما पूतात्मा (۱۰) گن جنم کرم دوش آدک سے علاحدہ نرگن کیونکہ برہم کا سگن ہونا کیول اپنی اچھا سے ہی ۔ پرماتما परमात्मा (۱۱) کارج اور کارن سے رہت نت شدھ مکت سوبھاو ۔ اتھوا پرم آتما جو گیون کرکے جانا گیا ۔ مکتانام پرما گتی मुक्तानां परमा गतिः (۱۲) مکت پرشون کا سب سے اتم استھان مکت اسے کہتے ہین جو آواگون سے چھوٹ جاوے دکھ اور [illegible] گیان سے چھوٹ جاوے مکت پرشون کو پرم گت کا دینے والا ۔ اویہ अव्यय (۱۳) ناش نہونے والا ودھی وکار اور دشاون سے رہت اور لازوال ۔ پرش पुरुष (۱۴) برہم پوری یعنی شریر مین نواس کرنے والا اتھوا جس سے سارا جگت پورن ہوا اسکو پرش کہتے ہین اور جو اول وکت مین بیاپت ہی اسکو پرش کہتے ہین یعنی سب سے اسکا ظہور ہوا ایسا پرش ہی ۔ ساکشی साक्षी (۱۵) اپنی دانشتا شکتی سے سب کا دیکھنے والا ۔ کھیترگیہ क्षेत्रज्ञ (۱۶) اوم شریر کا گیاتا ۔ اکشر अक्षर (۱۷) ابناشی اوچھ ہی سے کشیر کہا اور اکشر ایسا بھی کہا ۔ یوگ योग (۱۸) سب گیان اندریان کا سمیٹنا وکے ایک جگہ جانے کا نام یوگ ہی یہ یوگ سے پراپت ہوتا ہی اسی سے یوگ ہی ۔ یوگ ودانیتا योगविदां नेता (۱۹) یوگ کو جاننے والا اور پراپت کرنے والا ۔ پردھان پرش ایشر प्रधानपुरुषेश्वर (۲۰) پردھان نام مایا اور پرش نام جیو ان دونون کا ایشر ۔ نارسنگھ وپو (۲۱) بھگتی اور سنگھاران دونون کا بھید بھی شیر وداران کرنے والا شیر کا آکار ۔ شری مان (۲۲) جسکے ہردے مین ہمیشہ لکشمی نواس کیا کرتی ہی ۔ [illegible] دولت اور جمال [illegible] دولت ۔ کیشو केशव (۲۳) کیشی دیت کو مارنے والا اور اچھے ہین کیش بال جسکے ۔ پرشوتم पुरुषोत्तम (۲۴) مایا اور جیو سے اتم یا سب پرشون سے اتم ۔ سرو सर्वः (۲۵) مایا جگ کا اتپت استھان [illegible]

सर्वः
جاننے والا سب حقیقت کا - سرو: (۲۶) سنسار کا ناش کرتا - شو - (۲۷) تینوں گنوں سے علیحدہ شدھ ہونے سے مبرا
کلیان سروپ - استھانو स्थाणुः (۲۸) ایک روپ سے اچل یعنی قائم بھوتادی (۲۹) کارن روپ سے
भूतादिः
جیو ماتر کا آد یعنی سب پرانیوں کا پیدا کرنے والا - ندھی ربیہ निधिरव्ययः (۳۰) پرلے کال کے سمیں سب جگت
جسمیں پراپت ہوتا ہے اور وہی ابناشی باقی رہتا ہے یا خزانہ لازوال - سنبھوہ संभवः (۳۱) اچھا سے اوتار
भर्ता
اوتار لینے والا - بھاونو भावनो (۳۲) جیووں کو سب کرموں کا پھل دینے والا - بھرتا (۳۳) سنسار کا
प्रभवः प्रभुः
ادھشٹان سب کا پالنے والا - پربھوہ (۳۴) مہا بھوتوں کا اتپن کرنے والا - پربھو (۳۵) پرکرتی سب کا کرتا ہرتا
ईश्वरः स्वयम्भूः
اور سوامی - ایشور (۳۶) اوپادھی یعنی دوش سے رہت ایشرج رکھنے والا - سویمبھو (۳۷) اپنی اچھا سے آپ
शम्भुः
پیدا ہونے والا سوتنتر - شمبھو (۳۸) بھگتوں کا سکھ دینے والا - آدتیہ आदित्यः (۳۹) سورج منڈل میں
ہیت اتھوا بارہ سورج میں وشنو - پشکراکش पुष्कराक्षः (۴۰) جسکے نیتر کنول کے سمان - مہا سون
महास्वनः (۴۱) بیدروپ اتم بڑے شبد کا رکھنے والا بید جس کے سوانس ہیں - انادی ندھنوں अनादि
निधनो (۴۲) جنم مرن سے علیحدہ - دھاتا धाता (۴۳) اننت شیش روپ سے جگت کو دھارن
विधाता
کرنے والا - بدھاتا (۴۴) کرم اور کرم کے پھل کا اتپن کرنے والا اتھوا اننت آدکوں کا دھارن کرنے والا -
دھاتو اتم धातुरुत्तमः (۴۵) پرتھوی آدی دھاتوؤں سے جو بہتر ہو [illegible]
سب سے [illegible] - اپرمیہ अप्रमेयः (۴۶) پرتکش انومان یا پرمان آدی سے [illegible] ہونے والا [illegible]
[illegible] हृषीकेशः (۴۷) ساکشی ہونے سے اندریوں کا سوامی [illegible]
اندریوں کو [illegible] رکھنے والا [illegible] سورج [illegible]
पद्मनाभो अमरप्रभुः
[illegible] (۴۸) [illegible] (۴۹) دیوتاؤں کا سوامی [illegible]
(۵۰) سنسار کو اتپن کرتا ہے [illegible] (۵۱) [illegible]
त्वष्टा (۵۲) [illegible] (۵۳) [illegible] स्थविष्ठः [illegible]
[illegible] स्थविरो ध्रुवः (۵۴) [illegible]
[illegible] अग्राह्यः (۵۵) من اور اندریوں سے [illegible]
شاسوت (۵۶) [illegible] (۵۷) کرشن [illegible]
लोहिताक्षः
[illegible]
प्रतर्दनः (۵۹) [illegible] प्रभूतस् (۵۸) [illegible]
त्रिककुब्धाम (۶۰) [illegible] (۶۱) [illegible]
[illegible] पवित्रं (۶۲) [illegible]
[illegible] मङ्गलं परं (۶۳) [illegible]
[illegible] ईशानः (۶۴) [illegible] प्राणदः
[illegible] (۶۵) [illegible] (۶۶) [illegible]

ज्येष्ठः श्रेष्ठः
پرانون کا پران - جیشٹھا (۶۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے بردھ تم - سریشٹھا (۶۸) سب سے اچھا
प्रजापतिः
لطیف و پاک اتی اتم - پرجاپتی (۶۹) ایشر ہونے سے سب سرشٹی کا سوامی (آقا) پرجا کا اتپن کرنے والا برہما روپ
हिरण्यगर्भः भूगर्भः
ہرن گربھ (۷۰) سورن مئی انڈے کے مدھیہ میں برتمان ہونے سے سب کا بیج برہما - بھوگربھ (۷۱) جسکے گربھ میں پرتھوی
मधुसूदनः माधवः
ہے - مادھو (۷۲) ما نام لکشمی ہی وہ نام جنکا ارتھات لکشمی کا پت - مدھو سودن (۷۳) مدھو دیت کا مارنے والا
جو دیت بشن کے کان سے اتپن ہوا تھا جیسے کورم روپ یعنی کچھپ اوتار سے مارا مدھوکیٹ دیت نے برہماجی کو نابھ کمل سے
اتپن ہوا دیکھ کر انکے مارنے کا قصد کیا تھا اس کچھپ روپ نے آپ نے مارا برہماجی کی رکشا کی کہتے ہیں کہ کورکھشیتر بھومی میں اس
دیت کو مارا مارکنڈے پوران میں یہ حال بستار سے لکھا ہی ان راکھشسون کی میدنی (چربی) جل پر بچھائی گئی اسلیے پرتھوی
کا نام میدنی ہوا کورکشیتر بھومی ۸۴ کوس میں شمار ہوتی ہی جہاں پانچھی مارکہ بشن جی براجمان ہوے اور ان راکھشسون کو
اپنی جانگھ پر رکھ کر مارا - ایشور (۷۴) سب شکت رکھنے والا قادر مطلق - بکرمی (۷۵) پراکرمی - دھنوی (۷۶)
دھنش دھاری سریرام چندر روپ سے - میدھاوی (۷۷) بہت سے شاستروں کا دھارن کرنے والا - میدھا دی میدھا
یعنی بدھی اور حافظہ رکھنے والا جسکی بدھی بہت بڑی ہی سمرن شکتی بہت پربل رکھنے والا - بکرم (۷۸) تین چرن سے تینوں
لوک کا النگھن کرنے والا بامن اوتار سے - کرم (۷۹) گون شکتی کا دیوتا - انوتم (۸۰) جس سے اتم کوئی دوسرا نہیں -
दुराधर्षः
درادھرش (۸۱) دیت آدکون سے اجے شکار کرنے جوگ کسی سے بھی (خوف) نہ ماننے والا - کرتگیہ (۸۲) جیوون کے
شبھ اشبھ کرموں کا جاننے والا اتھوا پھل پتر پھل پشپ آد بھوڑی بھینٹ سے بھی موکش کا دینے والا - کرتی (۸۳)
سب کا آتما ہونے سے سب کرم اور آپا سے میں دکھائی دینے والا - آتما وان (۸۴) اپنے ایشرج میں نت یعنی اپنے مہیما
کا آپ ہی آدھار - سریش (۸۵) دیوتاؤن کا ایشر اتھوا شبھ پھل دینے والون کا ایشر - شرن शरणं (۸۶) دکھی لوگوں کے
دکھ کو دور کرنے والا رکشا کا استھان - شرم (۸۷) پرمانند روپ محض سرور ہی - بسورتیا (۸۸) بسو یعنی سنسار کے
اتپت کا بیج - پرجابھو (۸۹) سب سرشٹی جس سے اتپن ہوتی ہی - اہا (۹۰) پرکاش روپ ہی - سمت سر (۹۱)
کال روپ سے نت قائم اتھوا سمت سر صورت نہ ہو کر قائم ہونے والا - بیال (۹۲) سرپ کے سمان پکڑنے میں
نہ آنے والا - پرتیہ प्रत्ययः (۹۳) پرگیان برہم گیان روپ - سرب درشن (۹۴) سب کی آتما ہونے سے سرب
سب کا دیکھنے والا دانا سے نہاں و آشکارا - اج (۹۵) بھوت بھوشت برتمان تینوں کال میں جنم نہ لینے والا - سریشور
(۹۶) سب ایشروں کا ایشر - سدھ (۹۷) سدا سدھ روپ - سدھی (۹۸) سب بستوؤں میں شریشٹھ پھل روپ
موکش کا دینے والا - سربادی (۹۹) سب جیوون کا آدی کارن - اچیت (۱۰۰) تینوں کال میں [illegible]
نہ ہونے والا - برکھاکپی (۱۰۱) سب اکشوں کی برکھا کرنے والا دھرم کو برکھ کہتے ہیں کپی براہ کو کہتے ہیں ان دونوں
روپوں کا رکھنے والا - امی باتما (۱۰۲) اپرمیہ پران آتما سروپ ہی - سرب یوگ بنیشرت सर्वयोगविनिःसृतः (۱۰۳)
سب سنگوں سے رہت سارے جوگ اس سے اتپن ہوے تمام علوم کا مخزن - بسو वसुः (۱۰۴) سب [illegible]
نہت میں اور جو سب جیوون میں آپ بستا ہے [illegible] سب جیون میں باس کرنے والا ہی - بسومنا वसुमनाः (۱۰۵)
یعنی دھن اور اتم ارتھات راگ دویش سے رہت [illegible] - ست सत्यः (۱۰۶) [illegible]
سماتما (۱۰۷) راگ دویش سے رہت آتما سب جیوون میں سمان بیاپک ہی - سمت सम्मितः (۱۰۸) [illegible]

ہیں برتمان اور اَنشٹ پرتھک (جدا) اُنکو اُنکی سمان دوسرا نہیں سم (۱۰۹) سب جیوون میں سب روپا ہیر وشلیشے رہت اُنکو اُلکشین سے رہت سب وقت نیروال ہی۔ اموگھ (۱۱۰) پوجت سب پھلون کا داتا دھیان کرنے سے اور اسوگھ شکست رکھنے والا کرم کو نشٹ پھل نہ کرنے والا۔ پنڈریکاکش (۱۱۱) ہردے کمل میں برتمان اور بیاپت ہونے والا کمل لوچن کمل نین۔ برکھ کرما (۱۱۲) جس کا جنم دھرم سے ایسا کرم کرنے والا۔ برکھاکرتی (۱۱۳) دھرم کی استھت (قائم) کرنے کے نمت اوتار دھارن کرنے والا۔ رودر (۱۱۴) پرلے کے سمے سرشٹ کو ناش کرنے والا اُنکو دکھ کے کارن کو بھگانے والا۔ بہوشرا बभ्रु (۱۱۵) بہت سے سر رکھنے والا۔ ببھرو (۱۱۶) سرشٹ کو دھارن اور پوشن کرنے والا۔ بسویونی (۱۱۷) بسو کے اُتپت استھان۔ شوچی سروا (۱۱۸) پوتر کرنے والا اور سنتشی کے یوگ نام رکھنے والا جسکا نام پوتر کرنے والا ہی۔ امرت (۱۱۹) جیون مکت بڑھاپا و زوال نہ رکھنے والا۔ ساسوت استھانو (۱۲۰) سدا پور رہنے والا اور اٹل رہت۔ برارو ہو (۱۲۱) جسکا لوک اُتم ہی جسکی سواری اچھی ہی جس میں پرویش کرنا اُتم ہی کیونکہ اسمیں پرویشٹ ہوکر پھر نہیں آتا ہی۔ مہاتپہ (۱۲۲) تپ گیان ایشور بیج اور پرتاپ کو کہتے ہیں جسکا گیان سرشٹی کی اُتپت سے سنبندھ رکھنے والا ہی۔ دوسرے جس کا تپ نہایت ہی۔ سربگ (۱۲۳) کارن روپ سے سرب بیاپک اور بیاپت ہی۔ سرب بدبھانو (۱۲۴) سرو گیہ ہی اُنکو سب کو اپنے میں نیت رکھنے والا سورج ادک میں پرکاش دینے والا۔ بشوک سینو (۱۲۵) جُدھ میں جسکے پہونچتے ہی دیتون کی سینا بھاگ جاتی ہی چاروں طرف ہی سینا جسکی۔ جناردن (۱۲۶) دُرجنون کا پیڑا دینے والا نرک میں ڈالنے والا اُنکو جس سے سب پرانی کلیان واسطے بکشش کو چاہتے ہیں۔ وید (۱۲۷) وید روپ اور اکار روپ سے سب میں نیت ہوکر گیان دیپک سے اگیان روپ اندھکار کا دور کرنے والا۔ ویدوید वेदविद् (۱۲۸) وید اور وید ارتھون کو جاننے والا اور اسکو اپنے ہی میں پانے والا۔ ابینگ (۱۲۹) گیان آدی انگون سے پورن اُنکو اگپت۔ ویدانگ अव्यङ्गः (۱۳۰) وید ہی جسکے انگ ہیں۔ ویدوت (۱۳۱) ویدون کا بچار کرنے والا۔ کبی कविः (۱۳۲) بھوت کال کا گیاتا سرب درشٹی۔ لوکادھیکش लोकाध्यक्ष (۱۳۳) پردھانتا سے سب لوکون کا دیکھنے والا۔ سرادھیکش (۱۳۴) دیوتاؤن کا مالک اور لوکپالون کی بھی آدی سورگ کے بیاپت کرنے کو بہشکش درشن دینے والا۔ دھرمادھیکش (۱۳۵) یوگ پھل دینے کے لیے دھرم ادھرم کا دیکھنے والا۔ کرتاکرتی (۱۳۶) کاریہ کارن روپ۔ چترآتما (۱۳۷) چار آتما رکھنے والا۔ وہ چاروں ہر ایک تین تین پرکار کے ہیں پرمادکش ادک کال سب جیوے پہلا پرکار سرشٹی کی اُتپت کا کارن ہی برشنو منو آدی کال سب جیوے دوسرا پرکار سرشٹی کے پالن کا کارن ہی رودر کال گم راج اور سب جیو تیسرا پرکار ناش کا کارن ہی بشنو پران کے انوسار یہ پرکار کہتے ہیں۔ چتر بیوہ (۱۳۸) اُتپت آدی سرشٹی کے باسدیو سنکرشن پردمن انرودھ چاروں پرکار کی مورتی میں نیت ہونے والا۔ چتر دنشٹر (۱۳۹) چار ہیں داڑھ جسکی نرسنگھ روپ۔ چتر بھج (۱۴۰) چار بھجا دھاری۔ بھراجشنو (۱۴۱) پرکاش ایک رس چیتن روپ ہی۔ بھوجن (۱۴۲) بھوگیہ روپ ہونے سے مایا روپ۔ بھوکتا (۱۴۳) پرش روپ سے اس مایا کا بھوگنے والا۔ سہشنو (۱۴۴) ہرناکش ادک دیتون کا ناش کرنے والا۔ جگادجہ (۱۴۵) سرشٹی کے آدی میں ہرن گربھ روپ سے پرگٹ ہونے والا۔ انگھ (۱۴۶) پاپ سے رہت۔ بجے جیتا (۱۴۷ و ۱۴۸) گیان بیراگ اور ایشریہ ادک گنون سے سنسار کا جیت کرنے والا۔ بشویونی विश्वयोनिः (۱۴۹) بسو جسکا اُتپت استھان ہی۔ پنر بسو (۱۵۰) کشیتر گیہ روپ سے بار بار شریرون میں رہنا

کرنے والا۔ اُپیندر (۱۵۱) اندر سے بڑا اور بامن روپ سے چھوٹا بھائی اندر کا۔ بامن (۱۵۲) بھجن کرنے کے جوگ نام اوتار
جس روپ کو دھارن کرکے راجہ بل سے جا چنا کری۔ پرانشو (۱۵۳) تین چرن سے سنسار اور تین لوک کو اولنگھن کے
اونچا ہوا جب پرتھی کو اولنگھن کیا چندرمان اور سورج چھاتی کے استھان پہنچے اور جب آکاش کو اولنگھن کیا تب وہ
دونوں ناتھی پر تھے جب سُرگ کو اولنگھن کیا تب وہ دونوں جنگھا دن پر تھے یہ ہر بنش پران کے انوسار لکھا ہے۔ اموگھ
(۱۵۴) سپھل کرم والا یعنی یا نجسپت پھل دینے والا۔ شُچی (۱۵۵) دھیان استتی پوجن کرنے والوں کو پوتر کرنے سے پوتر
اورجت (۱۵۶) اپنیت پراکرمی۔ اتیندر (۱۵۷) سبھاو سے شدھی گیان۔ ایشور آدی گنوں سے راجہ اندر کو
اولنگھن کرکے نشتھا ہے۔ سنگرہ (۱۵۸) پرلے کے سمے سب کو اپنے بیچ لے کرنے والا۔ سرگو [illegible] (۱۵۹) برہمانڈ
روپ یا آپھوا سرشٹ روپ ہے۔ دھرتاتما (۱۶۰) جنم آدی سے رہت ایک روپ میں آتما کو دھارن کرنے والا۔
نیم नियम (۱۶۱) اپنے اپنے ادھکاروں میں پرجا کو نیت کرنے والا۔ یم (۱۶۲) انترجامی روپ سے شاسن
کرنے والا اتھوا جم کو کرم کرنے والوں کا ڈنڈ دینے والا۔ ویدیہ (۱۶۳) سب ودیاؤں کا جاننے والا۔ ویدیہ (۱۶۴) کلیان
کی اچھا والوں نشٹھوں سے جاننے کے لائق۔ سدا یوگی (۱۶۵) سدا پرکاش روپ ہونے سے سدا یوگی۔ ویرہا
(۱۶۶) دھرم کی رکشا کے لئے چوبیس سے تیر اسروں کو مارنے والا۔ مادھو (۱۶۷) ودیا کا سوامی۔ مدھو (۱۶۸)
ہر بات کے سمان پرسنتا کرنے والا اور مدھر [illegible]۔ اتیندریہ (۱۶۹) جو اندریوں کے گوچر نہیں شبد آدک گنوں سے
رہت ہونے سے۔ مہامایا (۱۷۰) مایاوی لوگوں کو اپنی مایا میں [illegible] کرنے والا یعنی مایا والا۔ مہوتساہ (۱۷۱) اتپتی استھتی
سنگھار کے کاج میں بہوت اتساہ ہونے سے [illegible]۔ مہابل (۱۷۲) پراکرمی سب پراکرمیوں سے بلوان۔ مہابدھی
(۱۷۳) بدھی مانوں سے بڑی بدھی والا۔ مہاویریہ (۱۷۴) مہا پراکرمی اور سنسار کی اتپتی کا کارن جو اگیان ہے سو جس کی
شکتی ہے۔ مہاشکتی (۱۷۵) بڑی سامرتھ رکھنے والا۔ مہادیوتی (۱۷۶) باہر اور بھیتر پرکاش [illegible]
بھی پرکاش۔ انردیشیہ وپو (۱۷۷) [illegible]۔ شریمان (۱۷۸) [illegible] رکھنے والا [illegible]
(۱۷۹) [illegible] سے اگمیہ [illegible] مہادری دھرک (۱۸۰) [illegible] کی رکشا میں [illegible]
[illegible] والا۔ مہیشواس (۱۸۱) [illegible] والا۔ مہی بھرتا (۱۸۲) [illegible]
[illegible] کو [illegible] والا [illegible] والا۔ شری نواس (۱۸۳) جس کے ہردے میں
[illegible] ستام گتی (۱۸۴) [illegible] کا کارن اتھوا
[illegible] (۱۸۵) [illegible] والا [illegible] (۱۸۶) [illegible]
والا۔ گووند (۱۸۷) [illegible] کا [illegible] والا [illegible] کا سوامی۔ گووداں پتی (۱۸۸) [illegible]
[illegible] والوں کا [illegible]۔ مریچی (۱۸۹) تیجسویوں کا بھی تیجسوی ہونے سے [illegible]۔ دمن (۱۹۰) [illegible]
[illegible] کو [illegible] والا [illegible] کو ڈنڈ دینے والا [illegible]۔ ہنس (۱۹۱)
[illegible] کو [illegible] والا [illegible] دھارن کرنے والا۔ سپرن
(۱۹۲) [illegible] بھجگوتم (۱۹۳) [illegible]
[illegible] ستپا [illegible] (۱۹۴) [illegible] والا [illegible]

سورن کی ناکھ جس سے کنول اُتپن ہوا- سُتپا (۱۹۵) اچھے تپ والا بدر کا آشرم میں نرناراین روپ سے دوسند تپ
کرنے والا جو کہ میں اور اندریوں کے ایک ہو جانے سے ہو رہا ہے- پدم ناکھ (۱۹۶) کنول کی سی ناکھ والا اتھوا ہردے
کمل کے ناکھ میں پرکاشمان- پرجاپت (۱۹۷) پرجا کا سوامی- امرت مرتیو (۱۹۸) جس کا ناش کبھی نہ ہو- سرب درک (۱۹۹)
سب کے کرموں کا دیکھنے اور جاننے والا- سنگھ (۲۰۰) سمرن کرتے ہی سب پاپوں کا ناش کرنے والا- سنگھ روپ سنگھار
آدک دیت سرگون کے مارنے کو سنگھ ہی نرسنگھ ہے- سندھاتا (۲۰۱) کرم پھل سے جیووں کا سنجگت کرنے والا- سندھمان
(۲۰۲) پھل کا بھوگتا اور نتیجہ اعمال کا دینے والا- ستھر (۲۰۳) ہمیشہ ایک روپ رہنے والا- اج (۲۰۴) بھگتوں کے ہردے میں جانے
والا اور اجنم جس کا جنم نہ ہو- درمرشن (۲۰۵) راچھسوں دانووں سے اجیے- شاستا (۲۰۶) شرتی سمرتی آدک سے انوشاسن
سکھشا کرنے والا- وشرتاتما (۲۰۷) ایشر کی پہچاننے والی آتما کا دھارن کرنے والا اور خاص سروپ اپنا دھارن کرنے والا
سرارہا सुरारिहा (۲۰۸) اسروں کا مارنے والا- گورو (۲۰۹) سب علموں کا سکھانے والا- گروتم (۲۱۰) برہما آدک
برہم ودیا کے جاننے والوں کا اپدیش کرنے والا- دھام (۲۱۱) جوتی سروپ سب کی جوتیاں اور سب پورن ہونے کا دھام
استھان) ستیہ (۲۱۲) ستیہ کا بھی ستیہ- ستیہ پراکرم (۲۱۳) ستیہ پراکرمی سچا پراکرم رکھنے والا- نمکھ निमिषो
(۲۱۴) جوگ ندرا سے آنکھ نیچی کرنے والا- نمکھ निमिषो (۲۱۵) سدا گیان روپ ہونے سے ہمیشہ کھلی آنکھوں والا
بندھن کرنے والا- سرگوی (۲۱۶) پنچ بھوت تن ماترا روپ بیجنتی نام مالا کا دھارن کرنے والا- واچسپتی اداردھی वाचस्पतिरुदारधीः
(۲۱۷) ودیا کا سوامی اور سب سوکشم اور استھول کے جاننے والی بدھی کا ادھپت- اگرنی अग्रणी (۲۱۸) موکش جاننے والوں کو پرم پد
دینے والا- گرامنی ग्रामणी (۲۱۹) جیو سموہوں کا ادھپتی- شریمان (۲۲۰) سب سے ادھک کانتی رکھنے والا
نیائی न्यायो (۲۲۱) سب دھرم کا پرگٹ کرنے والا نیائے شاستر کا جاننے والا نیائے (انصاف و عدل) کرنے والا-
نیتا (۲۲۲) جگت جاترہ کا نرباہ کرنے والا اتھوا سب جگت کو سر کرنے والا- سمیرنا समीरणः (۲۲۳) پران روپ وایو
سب جگت کا چیشٹا کرنے والا- سہسر مورددھا (۲۲۴) ہزاروں سر رکھنے والا- وشواتما (۲۲۵) سب کی آتما- سہسر اکش (۲۲۶)
ہزاروں آنکھیں رکھنے والا- سہسر پات (۲۲۷) ہزار چرن رکھنے والا- آورتن आवर्तनो (۲۲۸) سنسار چکر کو گھمانے والا
نورتاتما (۲۲۹) سنسار بندھن سے پرے کیول روپ والا- سمورت संवृतः (۲۳۰) گپت کرنے والی اودیا سے
ڈھکا ہوا- سمپرمردن (۲۳۱) رودر کال آدک وبھوتی سے مردن کرنے والا- اہہ سموتک اوراہ کو ورتک
(۲۳۲) دن کے جاری کرنے سے سورج روپ- وہنی (۲۳۳) ہوم کے پدارتھوں کو دھارن کرکے دیوتاؤں کے پاس
پہنچانے والا اگنی روپ- انل (۲۳۴) جگت کا پران روپ اگنی (ماروت یعنی ہوا)- دھرنی دھر (۲۳۵) شیش ناگ
اور براہ روپ سے پرتھی کا دھارن کرنے والا- سپرشاد (۲۳۶) ایسا کرنے والے شش پال آدکوں کو بھی موکش
دینے سے کرپا لو اور دیالو اور اچھی پرسنتا رکھنے والا- پرسن آتما (۲۳۷) رجوگن تموگن سے شدھ انتہ کرن یعنی چت
شدھ مرکب (۲۳۸) سب کا سیچے کرنے والا- وشو بھک (۲۳۹) سب کا بھوگ کرنے اور کرانے والا- وبھو (۲۴۰)
ہرن گربھ آدک روپ سے انیک پرکار کا ہونے والا- ستکرتا (۲۴۱) پوجن یعنی ستکار کرنے والا اور ستکا سرج
کرنے والا- ستکرت (۲۴۲) پوجنیت دیوتاؤں سے بھی پوجیت- سادھو (۲۴۳) نیا سے کہ دوسرا کرم کرتا سادھو کا
سادھو روپ- جہنو (۲۴۴) اگیانوں کا ناش کرنے والا بھگتوں کا پرم پد دینے والا- نارائن (۲۴۵) نر آتما کو کہتے ہیں

اور آتما سے آتمین آکاش آدک تارہ کہلاتے ہیں اُن سب سرشٹی کو کرتا روپ سے بیاپت کرتا ہے اس کارن وہ اسکے آسرے
ہوتی ہیں اتھوا جو جیو اور آتماؤں کے لے کا استھان ہے اسلیے اسکو نارائن کہتے ہیں اور دوسرے ارتھ نارائن کے یہ ہیں
نار جل کو کہتے ہیں این کے معنی استھان یعنی جل ہے استھان جسکا جل میں رہنے والا نارائن - نر (۲۴۶) جیو آتماؤں کو
اپنے میں لے کرنے والا پرماتما بھگتوں کو کرم میں لگانے والا - اسنکھیے असंख्येय (۲۴۷) جس میں سنکھیا کے انوسار
نام روپ آدک پرمان نہیں ہیں ارتھات جسکے نام ور روپ و اوصاف بیشمار ہیں - اپرمی یاتما (۲۴۸) अप्रमेयात्मा
جسکا سوروپ بانی کی سنکھیا سے باہر ہے - بششٹ विशिष्ट (۲۴۹) سب سے سرشٹھ - ششٹ کرت یعنی ششٹ کرت
शिष्टकृच्छुचि (۲۵۰) ویدچن روپ سکشا کرنے والا ششٹ کرچھوچی کو ششٹ کرت سوچی پڑھا جاویگا - شوچی
शुचि (۲۵۱) نرمل اور پوتر - سدھارتھ सिद्धार्थ (۲۵۲) جسکے سب منورتھ پورنے ہونے والے ہیں
سدھ سنکلپ सिद्धसंकल्प (۲۵۳) جو اچھا کرے وہی ہو جاوے - سدھی دے सिद्धिदः (۲۵۴)
کرتا لوگوں کا ادھکار انوسار انکے کرم پھل کا دینے والا - سدھی سادھن सिद्धि साधन (۲۵۵) کریا کا اتھوا سدھی
کا سادھن کرنے والا سدھی کا سادھن کرنے والا - برکھاہی वृषाही (۲۵۶) دھرم کا پرکاشک بارہ دن آدک ہیں
ہونیوالی برکھا نام جگت کا روپ - برکھبھو वृषभो (۲۵۷) بھگتوں پر کاماؤں کی برکھا کرنے والا - بشن
विष्णु (۲۵۸) اتھوا نانا پرکار کی پرجا پیدا کرنیوالا اگت کا سوامی ارتھات بشیش چلنے والا یعنی تیز رفتار - برکھ پروا
वृषपर्वा (۲۵۹) پرم دھام میں چڑھنے والوں کے لیے دھرم روپ ڈنڈے رکھنے والی سیڑھی یعنی زینہ - برکھودر
वृषोदर (۲۶۰) جس کا اودر سرشٹی کی برکھا کرتا ہے یعنی جسکے اودر میں سب سرشٹی ہے - دوسرے ارتھ بیل کے سمان
پیٹ رکھنے والا بہت آہار کرنے والا - بردھن वर्द्धन (۲۶۱) بردھی کرنے والا - بردھی مان वर्द्धमान (۲۶۲)
پرپنچ روپ سے بڑھنے والا - ببکت विविक्त (۲۶۳) ایسے بردھمان ہوکر بھی پرپنچ سے الگ رہنے والا - شرتی ساگر श्रुतिसागर
(۲۶۴) جس طرح ساگر میں جل ہے اسی طرح اُس میں سرتی بینت ہے - سوبھج सुभुज (۲۶۵)
سنسار کی رکشا کرنے والی سندر بھجاؤں کا رکھنے والا - دردھر (۲۶۶) پرتھی آدکو دھارن کرنے والا
اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا - باگمی वाग्मी (۲۶۷) جس سے وید روپ بچن پرگٹ ہوا ہے - مہیندر
महेन्द्र (۲۶۸) برہما آدک ایشوروں کا ایشور - بسدو वसुदो (۲۶۹) دھن کا دینے والا - بسو
(۲۷۰) دھن روپ اتھوا مایا سے آتما سوروپ کو گپت کرنے والا انترکش میں رہنے والا سوریہ اتھوا باؤ روپ - نیک روپ
नैकरूप (۲۷۱) مایا سے بہت سے روپ رکھنے والا - برہد روپ (۲۷۲) بڑی روپ کو رکھنے والا - پرتھی تل کو دھارن
کرنیوالا - شپی پشٹ (۲۷۳) سب جیووں میں نواس کرنے والا اتھوا کرنوں کی بیچ میں ثبت - پرکاشن (۲۷۴) سب
چیزوں کا پرکاش کرنے والا - اوجس تیجو دیتی دھر ओजस्तेजोद्युतिधर (۲۷۵) بل پران سے پرتاپ آتمک گیان پرکاشن
والا پرکاش ان تینوں کو دھارن کرنے والا - پرکاش آتما (۲۷۶) پرکاش سوروپ آتما والا - پرتاپن (۲۷۷)
سوریہ آدک اوپاؤں سے سنسار کا سنتپت کرنے والا - ردھی ऋद्ध (۲۷۸) دھرم گیان بیراگ آدک سے بھرا ہوا - سپشٹ
اکشر (۲۷۹) جسکا اکشر اونکار پرگٹ ہے سب کو سنانے والا - منتر (۲۸۰) رگ یجر سام منتر سروپ والا منتر اتھوا منتر سے جانا جانے
والا - چندرانشو (۲۸۱) سنسار روپ سوریہ کے تاپ سے تپت پرشوں کو چندرما کی کرنوں کے سمان آنند دینے والا -

بھاسکر دوتی (۲۸۲) سورج کے سمان پرکاش کرنے کا ابھیاسی۔ امرتانشد بھو अमृतांशूद्भवो (۲۸۳) سمدر متھنے
کے سمیں جو امرت روپ رکھنے والا چندرمان پرگٹ ہوا اُسکا اُتپت استھان۔ بھانو (۲۸۴) سورج روپ سنسار کا پرکاش
کرنے والا۔ ششش بندو (۲۸۵) چندرمان کے سمان سارے جگت کو پربھلت کرنے والا۔ سُریشور (۲۸۶) دیوتاؤن کا
ایشور۔ اَوکھد (۲۸۷) سنسار روگ کی اوکھد۔ جگت سیتو (۲۸۸) سنسار سے پار ہونے کا پل۔ ست پراکرم دھرم (۲۸۹)
جس کا ستیہ دھرم گیان اَدِک پراکرم نشپھل نہیں ہے اتھوا جسکو ستیہ گیان کا پراکرم ہے۔ بھوت بھویہ بھون ناتھ (۲۹۰)
بھوت بھوشت برتمان تینون کال کے جیوون کا سوامی اور پیارا۔ پریہ کرمون سے جگت کا دُکھ دینے والا سب جیو جس سے
کلیان کی اشیرواد چاہتے ہیں۔ پون (۲۹۱) پوتر کرنے والا۔ اتھوا تیز چلنے والا۔ پاون (۲۹۲) اگن پاوک روپ سے
سب کا پوتر کرنے والا۔ انل (۲۹۳) پرانون کو آتما بھاو سے پورن کرنے والا۔ کام ہا (۲۹۴) بھگت چاہنے والون
لوگون کی اور کامناؤن کو ناش کرنے والا۔ کام کرت (۲۹۵) اچھا وانون کی اِچھا پورن کرنے والا اتھوا پتا روپ ہوکر
؎ پردومن کو اُتپت کرنے والا۔ کانت कांतः (۲۹۶) تجسوی اور منوہر برھما کے لے ہونے کا استھان سنسار کا
پرم۔ کامی (۲۹۷) پُرشارتھ چاہنے والون کا ابھشٹ ؎۔ کام پرد (۲۹۸) بھگتون کے ابھشٹ کا دینے والا۔ پربھو
(۲۹۹) سرشٹیہ پرگٹ ہونے والا ایشر جمان سب کا سوامی۔ یگادکرت (۳۰۰) جگ آد کا کرتا اتھوا جگ آد کون
کا کرتا۔ یگاورت (۳۰۱) کال روپ سے ست جگ کرنے والا۔ نیک مایو निक मायो (۳۰۲) بہت سی مایا
رکھنے والا۔ مہاشن (۳۰۳) پرلے کال میں سب کا نگلنے والا یعنی بہت بھوجن کرنے والا۔ اَدرش (۳۰۴) سب
اندریون سے گپت درشٹ میں نہ آنے والا۔ بیکت روپ व्यक्तरूपः (۳۰۵) استھول روپ یا سوئم پرکاش
یوگیون کو پرتکش ہونے سے پرتکش روپ۔ سہسر جت सहस्रजित (۳۰۶) ہزارون اسرون کا جیتنے والا۔ اننت جت
(۳۰۷) اننت شکت سب کا جیتنے والا۔ اشٹ (۳۰۸) دوسرون کا آنند دائی اتھوا سب کا اشٹ دیو جگ مین
پوجت سب کا پیارا۔ بششٹ (۳۰۹) سب کا انترجامی سرشٹیتم۔ ششٹ اشٹا शिष्टेष्टः (۳۱۰) سب کا
جاننے والا انترجامی گیانیون کا پریہ۔ سکھنڈی (۳۱۱) مور مکٹ رکھنے والا گوپ بھیسر دھاری۔ نہکھ नहुषो (۳۱۲)
مایا سے جیوون کا باندھنے والا۔ برکھ (۳۱۳) منورتھون کا دینے والا۔ کرودھ ہا (۳۱۴) سادھوون کے کرودھ کا
دور کرنے والا۔ کرودھ کرت (۳۱۵) اسادھوون پر کرودھ کرنے والا اتھوا کرودھ کرنے والے دیتون کا مارنے والا
کرتا (۳۱۶) سارے جگت کا کرتا۔ بشو باہو (۳۱۷) سنسار کے استھر کرنے کے لئے جسکی بھجائین ہیں۔ مہی دھر (۳۱۸)
پرتھی کا دھارن کرنے والا۔ اچیت (۳۱۸) چھ پرکار کے پرت وشاؤن سے رہت ؎۔ پرتھت (۳۱۹) سنسار کے اننت
کرم سے پرسدھ۔ پران (۳۲۰) ستوتر کا روپ سے سرشٹ کو جیوبھت رکھنے والا۔ پران دو (۳۲۱) دیوتاؤن اور اسرون
کو پران کا دینے والا۔ باسوانج (۳۲۲) کشیپ جی سے ادتی ماتا کے گربھ سے اُتپن اندر کا چھوٹا بھائی باون روپ۔ اپان ندھ
अपानिधि (۳۲۳) جلون کا سمدر روپ نواس استھان۔ ادھشٹان (۳۲۴) سب کا آسرا او پادان کارن جو
سب جیوون کا نواس استھان۔ اپرمت (۳۲۵) کرتا لوگون کو اُنکے کرم انوسار پھل دینے مین نہ بھولنے والا اتھوا
پرماد رہت چیتن روپ۔ پرتشٹت (۳۲۶) اپنی مہما مین ستھت۔ سکند (۳۲۷) امرت روپ سے چھٹانا اور اندر
کی بیدہ کرنے والا اتھوا دیوتاؤن کی سینا کا سیناپتی سوام کارتک روپ سے اتھوا بایو روپ سے پرورتن کرنیوالا۔ سکند دھر

؎ پردومن جی کام دیو کا روپ ہیں نہایت حسین اور خوبرو ۱۲ ؎ ابھشٹ یعنی مقصد دلی ۱۲ ؎ چھ پرکار کے پرت وشا یعنی بھوک۔ پیاس۔ برتھا۔ پیراپن۔ تو کم رہنا گھٹنا۔ آبود ہونا ۱۲

(۳۲۸) دھرم تپھہ کا دھارن کرنے والا - دھنورتو (۳۲۹) سب جیودن کے جنم آدک کا لکشن - بردو (۳۳۰) من
بانچھت بردن کا دینے والا اٹھوا ایچھان روپ سے دکشنا دینے والا - بایو باہن (۳۳۱) ساتون بایون کو چلانے والا -
اٹھوا بایون ہی سواری جسکی - باسدیو (۳۳۲) سب مین استھت استھرتا دینے والا اور سب کو مایا سے ڈھکنے والا باسو کہاتا
ہی اور جوکر پرا اٹھوا بیوہار اور سب کے بجے کرنے کی اچھا کرتا ہی وہ جوتی سروپ ہی اور موکش چاہنے والون سے پرارتھنا کیا گیا
ہوکر اچھا کیا جاتا ہی اسکو دیو کہتے ہین ان دونون شبدون کے ملنے سے باسدیو نام ہوا اور جیسے سورج اپنی کرنون سے جگت
کو بیاپت کرتا ہی اسی پرکار وہ بھی اپنی بھوتی سے جگت کو بیاپت کرتا ہی اور جو سب جیودن کا نواس استھان ہی اسکو باسدیو
کہتے ہین اور باسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو نام ہوا - برہد بھانو (۳۳۳) جسکی کرنین سورج اور چندرمان آدمین بریمان
ہوکر سب سرشٹی کو پرکاشت کرتی ہی - آدی دیو (۳۳۴) سرشٹی کے آدین کا کارن جوتی سروپ - پورندر (۳۳۵) اسرون
کے پرون کا چیرنے والا - اشوک (۳۳۶) شوک آدک چھ بکارون سے الگ - تارن (۳۳۷) سنسار ساگر سے تارنیوالا
تارہ (۳۳۸) گربھ جنم جرا مرن روپ مرتا کے بھے سے چھڑانے والا - شور (۳۳۹) پراکرمی - شوری शौरि
(۳۴۰) شور کل مین اتپن ہونے والا سورسین کا پوتا سری کرشن روپ سے - جنے سور (۳۴۱) جیو اتمادن کا ایشر -
انوکول (۳۴۲) آتما روپ سے سبکے انکول ہی کسی کا بردھی نہین ہی - शतावर्तः شتاورت (۳۴۳) دھرم کے
جاری کرنے کے ہیت سینکڑون جنم لینے والا اٹھوا پران روپ سے سینکڑون ناڑیون مین برتمان اٹھوا سینکڑون ناڑیون کا
پتی - پدمی (۳۴۴) ہاتھ مین کنول رکھنے والا - پدم نبھیکشن पद्मनिभेक्षणः (۳۴۵) کنول کے سمان جسکے نیتر ہین -
پدم نابھ (۳۴۶) نابھ ہی مین کنول نیت اٹھوا ہردیش کہون روپ کنول جسکی نابھ مین ہی - اربنداکش अरविन्दाक्षः (۳۴۷)
کنول لوچن - پدم گربھ (۳۴۸) ہردے کنول مین اپاسنا کے یوگ اٹھوا کنول ہی جسکے گربھ مین وہ کنول جس سے برہما
جی اتپن ہوئے - شریر بھرت (۳۴۹) ان اور پران روپ سے اٹھوا اپنی مایا سے جیو آتما کے شریر کو دھارن کرنیوالا
مہردھی (۳۵۰) جس کی بھوتی مہان ہی - ردھ ऋद्धः (۳۵۱) پرپنچ روپ سے بردھی پانے والا - بردھاتما
(۳۵۲) جس کا آتما پراتن ہی یہ بھادکون کی آتما ہی - مہاکش महाक्षः (۳۵۳) بڑے نیتر والا بڑا چھتر دھارن
کرنے والا - گرڑ دھوج (۳۵۴) جسکی دھجا مین گرڑ کا چنہ ہی - اتل (۳۵۵) انوپم اسکے سمان کوئی نہین - شربھ
(۳۵۶) شریرون مین چیدآتما روپ سے پرکاشمان - بھیم (۳۵۷) جس سے سب بھیمان رہتے ہین - سمے جگیہ
(۳۵۸) اوپت استھت اور سمے کو جاننا اٹھوا سب جیواتمون مین سم درشٹی ہوتا ہی جسکا پوجن سنسار کرتا ہی
ہوی ہری (۳۵۹) جگیہ مین ہوی یعنی بھوم کی ہوئی کے بھاگون کا ہرنے والا سب پاپون کا ناش کرتا اٹھوا ہرت
سب لکشن والا سری لکشن - لکشمو (۳۶۰) جسکا گیان سرب پرمانون سے کہا گیا ہی - لکشمین وان (۳۶۱) جس کے
ہردے مین لکشمی سدا نواس کرتی ہی - سمی تنجیہ (۳۶۲) جدھ مین بجے کرنے والا - بکشر (۳۶۳) اچھا شی - ردھ مہت
(۳۶۴) اپنی اچھا سے منش اوتار لینے والا اٹھوا لال رنگ برن جسکا سرخ ہی - مارگ (۳۶۵) موکش کے چاہنے والے
جسکو تلاش کرتے ہین اور جو پرانند مارگ کو پراپت ہوتا ہی - ہیتو (۳۶۶) اپادان کارن اور سکتی کا ہیتو - دامودر
(۳۶۷) جتیندری ہوکر جو تم گنی کو پراپت ہوتا ہی اسکے دوار سے ملنے والا اٹھوا جسودھا جی نے اودر مین رسّی باندھی تھی اور
اسکا نام دامودر ہوا اٹھوا اودر مین سرشٹی کا دھارن کرنے والا - सहः (۳۶۸) سب کو بجے کرنے والا سب کا

۱۹

سہنے والا ۔ مہی دھر (۳۶۹) پرتھی کا دھارن کرنے والا پربت روپ سے ۔ مہا بھاگ (۳۷۰) اچھا انوسار اوتار دھارن
کرکے پرتھی کے بھوگون کو بھوگنے والا مہا بھاگ ۔ بیگ وان (۳۷۱) شیگھر چلنے والا ۔ امتاشن अमिताशन (۳۷۲)
پرلے کے سمین بسو کا بھکشن کرنے والا اتھوا بست انداز سے باہر لاتعداد کھانے والا ۔ ادبھو उद्भवः (۳۷۳)
سرشٹی کا ادپادان کارن اتھوا سنسار سے سنجگت نہین ۔ کشوبھن क्षोभणः (۳۷۴) ادتپاتک اور کہات پرکرتی
پرش مین پرویش کرکے ان سب کو چلایمان کرنے والا ۔ مایا اور پرش کو آپت مین لگانے والا ۔ دیو (۳۷۵) ادب
سے وہار اکریڑا کرنے والا پرکاش روپ اور اسرون کو بجے کرنے والا آتما روپ سے سب جیوون مین بیوہار کرنے والا
پرکاشمان استوترون سے پرارتھنا کیا گیا سب کا پریہ سب جگہ برتمان ۔ سری گربھ (۳۷۶) جگت روپ بھوگ جسکے
ادور مین ہین ۔ پرمیشر (۳۷۷) ساری سرشٹی پر اپنی اگیا کرنے کا ابھیاسی ہے ۔ کرن (۳۷۸) سرشٹی کی اتپتی مین بڑا
سادھک اور سہائتا کرنے والا ۔ کارن (۳۷۹) اپادان نمت جیسے کہ گھٹ کا اپادان مٹی ہوتی ہے سب کا کرنے والا ۔
کرتا (۳۸۰) سوتنتر کرنے والا سار سنسار کا کرتا ۔ بکرتا (۳۸۱) بچتر بھوتون کا رچنے والا ۔ گہنو (۳۸۲) جسکے
سروپ کی ساہرتہ جانی اسمبھو ہے ۔ گوہا (۳۸۳) مایا سے اپنے آپ کو گپت کرنے والا ۔ بیوسایہ व्यवसायः (۳۸۴)
سلہ چھن ماتر روپ ۔ بیوستھان (۳۸۵) جس مین سب نشٹھت ہین جو چارون لوکپالون کے ادھکار چارون پرکار کے
جیو چارون ورن چارون آسرمون کے دھرمون کو پرتھک پرتھک بچار کرنے والا ۔ سنستھان संस्थानः (۳۸۶)
جس مین جیو دھاری نشٹ ہین اتھوا جو سب کا لے استھان ہے جو اتجھے استھان مین رہتا ہے کشیر ساگر اتھوا سورج منڈل
یا جوگیون کے ہردے مین رہتا ہے ۔ استھان دی (۳۸۷) دھرو ادک سب کو استھان کا دینے والا انکے کرم کے انوسار
دھرو (۳۸۸) ابناشی واستھر پردی ۔ परार्द्धिः (۳۸۹) جسکی بھوتی سرب اتم ہے ۔ پرم سپشٹ परमस्पष्टः
(۳۹۰) ترشٹ دکھائی اتھوا سب سے سپشٹ روپ ہونے سے سوتنتر ۔ تشٹ तुष्टः (۳۹۱) ایک
روپ ہونے سے آنند سروپ سنتشٹ یعنی سنتوش کو پراپت ہونے سے آنند روپ ہے ۔ پشٹ पुष्टः (۳۹۲) سب
پری پورن ہونے سے پشٹ روپ سے ۔ شبھ ایکشن शुभेक्षणः (۳۹۳) جس کا شبھ درشن جیوون کا کلیان کارتا
موکش چاہنے والون کو موکش کا دینے والا بھوگیون کو بھوگ کا دینے والا پاپیون کو پاپ کا دینے والا سب سندیہون
کا دور کرنے والا من کے سنکلپ کا چھیدن کرنے والا سب کرمون سے پرتھک اور اودیا کا دور کرنے والا ۔ رام रामः
(۳۹۴) جس سچدانند سروپ مین جوگی رمتے ہین اتھوا اپنی اچھا سے سری رام چندر اوتار کا دھارن کرنے والا
اتھوا جو سب کے ہردے مین رم رہا ہے ۔ برام विरामः (۳۹۵) جس مین جیوون کا انت ہوتا ہے ۔ برج विरजः
(۳۹۶) جسکی بسے بشیون مین پریتی نہین ہے ۔ مارگ (۳۹۷) موکش چاہنے والے جسکو جان کر ابناشی ہوتے ہین وہی
مارگ ہے دوسرا مارگ نہین ۔ نیئیہ नेयः (۳۹۸) پورن گیان سے پرماتما روپ ہونے والا جیو آتما ۔ نیہ नयः
(۳۹۹) گیان آدی سے سنگت ہونے والا ۔ انیہ (۴۰۰) جس پر کوئی دوسرا نیتا نہین ۔ بیر (۴۰۱) پراکرمی
شورویر ۔ شکتی مانون کا سریشٹھ शक्तिमतां श्रेष्ठः (۴۰۲) برہمادک شکتی مانون کا سریشٹھ کرتا ۔ دھرم (۴۰۳)
سب جیوون کا دھارن کرنے والا اتھوا دھرمون سے جس کا پوجن ادک ہوتا ہے ۔ دھرم بدوتم (۴۰۴) سرتی سمرتی جسکی
اگیا ہے وہی دھرمون مین سریشٹھ ہے اتھوا دھرم جاننے والون مین اتم ہے ۔ بیکنٹھ वैकुण्ठः (۴۰۵) نانا پرکار

سلہ چھن ماتر یعنی مستقیم جت آتمہ سروپ ہے ۔ سندیہون یعنی اعتراضون کا شکوک رفع کرنے والا ۱۲

کی آواگمنون کا بند کرنے والا سرشٹی کی اُتپت کے سمے جُدے جُدے تتون کو ملا کر ایسا یتن کرنیوالا ہی جیسا کہ پرتھی کو
جل سے اُم آکاش کو بایو سے اور بایو کو اگن سے ملایا ہی کہ وہ الگ نہین ہو سکتی - پُرش पुरुष (۴۰۶) سب کے آدِ
مین جو پُرش پہلے پرگٹ ہوا جس نے سارے سنسار کو بنایا اور سب پاپون کو دور کرنے والا - پران (۴۰۷) کشتیرگ
روپ سے چیشٹا کرنے والا - پران دی (۴۰۸) پرلے کال مین جیون کے پران کا کھنڈن کرنے والا اتھوا انترجامی
روپ سے پرانیون کو پران کا دینے والا - پرنو प्रणव (۴۰۹) وید جسکو پرنام کرتا ہی یا پرنام کیا جاتا ہی وہ پرنو ہی
ارتھات برہما سرشٹ پرنو نام ہی جسکو سب پرنام کرتے ہین - پرتھو (۴۱۰) پرپنچ روپ سے بستار پانے والا پرتھو
روپ دھارن کرکے ساری پرتھی کو ہموار کیا پہاڑون کو ایک طرف کیا میدان صاف کرکے گانون آباد کیے نباتات
وغیرہ پرتھی سے نکالین - ہرن گربھ (۴۱۱) سورن روپ انڈا برہمانڈ جسکے بیرج سے اُتپن ہوا وہ اُسکا گربھ ہی -
شترگھن (۴۱۲) دیوتاؤن کے شترون کو مارنے والا - بیاپت (۴۱۳) کارن روپ سے سب کارجون مین بیاپ
بایو (۴۱۴) گندھ اُتپن کرنے والا - بھگوت گیتا مین لکھا ہی کہ بایو مین گندھ مین ہون - ادہوکشج अधोक्षज
(۴۱۵) بُدھی سے پرے اندریون سے باہر - اندریون کے جیتنے والے جوگیون کو پرتکش ہونے والا اتھوا اِس
برہمانڈ کے دو حصہ مین ایک پرتھی سے پاتال تک دوسرا انترکش سے ستیلوک تک اِن دونون بھاگ مین بیراٹ
روپ سے پرگٹ ہونے والا اتھوا اپنے سروپ سے چیُت نہین ہونے والا - رِتُ (۴۱۶) کال آتما روپ ہو کر
رتُ شبد سے دِرشٹ گوچر ہونے والا - سودرشن (۴۱۷) جسکا گیان نربان یعنی موکش کا پھل دینے والا یعنی اچھا
سے سُندر شریر دھارن کرنے والا بھگت لوگون کو سُکھ سے دکھائی دینے والا - کال (۴۱۸) جو سب کو سنگھار کرتا
ہی وہ کال پُرش - پرمیشٹی (۴۱۹) جو اپنی مہاتما مین باہر سے آکاش مین نیت ہی - پرگرہا (۴۲۰) سب استھان
مین برتمان سب طرفون سے سرن ہونے والے بھگت جسکی شرن لیتے ہین اتھوا جو ہر چہار طرفون سے جانا جاتا ہی
اتھوا بھگتون کے ارپن کیے ہوئے پتر پشپون کو انگی کار کرنے والا - اوگر (۴۲۱) سورج آدکون کو بھے کا کارن ہونے
سے بھے کا اُتپن کرنے والا کیونکہ سب اُسی کے بھے سے اپنے اپنے کرمون مین لگے ہوئے ہین - سمبتسر (۴۲۲) جسمین
سب جیو نواس کرتے ہین - دکش (۴۲۳) جگت روپ سے بردھی کو پا کر سب کرمون کے جلدی کرنے مین سادھن
و دوسرے ارتھ چتر یعنی عقلمند دانا - بسرام (۴۲۴) اِس سنسار ساگر مین جو پُرش شدھا ترشنا آدک چھدابدیا - اودھیا
کلیش اور مد آدک روپ کلیشون مین بندھے ہوئے بسرام کے چاہنے والے ہین اُنکی کُشل اور موکش کا کرنے والا
بسو دکش (۴۲۵) سنسار کا سوامی یا سنسار کے کامون مین سادھان یا سارے بسو مین چتر عقیل و دانا -
بستار (۴۲۶) جس سے سب بستار پرگٹ ہوتے ہین - استھاور استھانو (۴۲۷) نواس کرنے کا ابھیاسی اور
پرتھی آدک کا نواس استھان - پرمان (۴۲۸) گیان سروپ ہونے سے پرمان یا پرتکش آدک پرمان - بیج ابیہ
(۴۲۹) ابناشی اُتپت کا کارن وہ ابیہ بیج جس سے طرح طرح کی خلقت پیدا ہوئی - ارتھ (۴۳۰) آنند سروپ
ہونے سے سب کا پیارا - انرتھ (۴۳۱) ابھلشٹ سدھ ہونے سے اتی اچھا دان ارتھ دھرم و کام موکش سے
پریوجن جسکو نہین ہی - مہا کوش (۴۳۲) جسکا آتما سروپ سے بڑا سُکھ ہی کوش یعنی خزانہ جس کا خزانہ اپار ہی - مہابھوگ
(۴۳۳) مہا بھوگ بھوگنے والا اتھوا مہا بھاگ بڑا ہی بھاگ جسکا صاحب عیش و عشرت - مہا دھن (۴۳۴) جس کا

[illegible] ۱۸۸۲

अनिर्विण्ण

دھن ثروے بھوگوں سے سادھن کرنے والا ہی اور مہا دھنوان - انربن (۴۳۵) سب منورتھ سدھ ہونیکے کارن پرسن اتھوا سب مقاصد حاصل ہونے پر بھی غرور نہین ہی جسکو - استھویشٹ (۴۳۶) براٹ روپ سے سنسار مین ستھت ہی - بھوت یا بھو (۴۳۷) اجنما اتھوا پرتھی روپ - دھرم یوپو धर्मयूपो (۴۳۸) جس ریت سے جگ استنبھ سے بندھے ہوے پشو سرگ گامی ہوتے ہین اُسی پرکار اُس سے ملنے والے بھگت سنسار بندھن سے چھوٹ جاتے ہین بھگوت دھرم کی یہ مہمان ہی کہ جگ کرکے سب پاپ نورت ہو جاتے ہین - مہامکھ (۴۳۹) جسکے ارپن ہونے سے جگ نربان لکشن کے پھل کو دیتے ہین اور اچھی بردھی پاتے ہین - نکشتر نیمی (۴۴۰) نکشتر تارا گنون سمیت چندرما سورج گرہ بایو کے پاش کی دوارا دھرو سے بندھی ہوئی ہین وہ جوتش چکر کو گھماتا ہی دھرو تارا گن ششمار چکر کی پونچھ استھان مین رہ کے سمان گھومتا ہی اُس ششمار چکر کا سر واپشن ہی - نکشتری (۴۴۱) نکشترون مین چندرما روپ کشم क्षम: (۴۴۲) سب کرمون کا کرتا اتھوا سہن شیل کمل اور بردباری مین مثل پرتھی کے - کشام क्षाम (۴۴۳) سب بناشوان سرشٹ مین آتما روپ سے نیت - سمیہن समीहन (۴۴۴) سنسار کی اُتپت کے پریوجن سے اچھی اچھی چیشٹا کرنیوالا (۶۰) جگ यज्ञ (۴۴۵) سب جگون کا سروپ اتھوا جگ نام سرشٹی کی اُتپت کا کارن بشن اجیہ इज्य (۴۴۶) جگ کا پھل دینے سے پوجنے کے جوگ کیونکہ جگون مین دیوتاؤن کا پوجن ہی وہ اُسی بشن کا ہی مہیجیہ महेज्य (۴۴۷) پوجنے جوگ دیوتاؤن مین اور مہاتم یہ ہی پوجنے کے جوگ ہی کیونکہ موکش پھل کا دینے والا ہی - کرت क्रतु (۴۴۸) جگ کھمبھ سنجکت - ستر सत्र (۴۴۹) ستر نام جگ کا سروپ اتھوا ست پرشون کی رکشا کرنے والا - ستانگتی (۴۵۰) موکش چاہنے والون کا ایک استھان اتھوا ست پرشون کو سندر گتی دینے والا سرب درشی (۴۵۱) سب جیوون کے کئے یا بنا کئے کرمون کو سوبھاوک گیان سے دیکھنے والا - بمکت آتما (۴۵۲) سوبھاؤ سے مکت آتما روپ - سرب گیہ सर्वज्ञ (۴۵۳) سرب روپ برہم گیان سب کا جاننے والا گیان اُتم ज्ञानमुत्तमं (۴۵۴) پورن گیان سروپ (۶۱) - سوبرت (۴۵۵) سندر برت والا جیسے رامائن مین سری رام چندر جی نے کہا ہی کہ جو منش یہ کہتے ہین کہ مین تیرا ہون اُنکو ایک بار کے کہنے سے نربھے کر دیتا ہون یہ ہی میرا برت ہی - سومکھ (۴۵۶) پرسن مکھ کیونکہ راج سے رہت بن مین جانے سے بھی سری رام چندر جی کا چت ملین نہین ہوا اتھوا سب بدیاؤن کے اُپدیش کرنے سے سندر مکھ - سوکشم (۴۵۷) شبدادک بشے جو آکاش آدک تتوون کے استھول تا کے کارن ہین اُن سے الگ ہونے سے سوکشم - سگھوش सुघोष (۴۵۸) جسکا شبد پرش بید روپ ہی اتھوا میگھ کے سمان بشال اور گنبھیر ہی گھوش آواز ہی - سکھد (۴۵۹) شبھ کرم کرنے والون کو سکھدائی اور اشبھ کرم کرنیوالون کا ناش کرنے والا - سوہرت सुहृत् (۴۶۰) پرتی کار کے اچھا بنا ہی اپکار کرنے والا - منوہر (۴۶۱) پرمانند روپ سے من کو ہرنے والا پورن برہم - جت کرودھ (۴۶۲) بید مارگ کو نیت کرنے والا اسُر آدک کا مارنے والا کرودھ سے نہین مارتا ہی کیونکہ سب کا آتما روپ ہی اور کرودھ کو جیت لیا ہی جسنے - بیرباہو (۴۶۳) اسُرون کے مارنے اور بید مارگ کے استھاپن مین جسکی بھجا پراکرم سے شوبھائمان ہین - بدارن (۴۶۴) ادھرمیون کے ناش کرنے والا سواپن (۴۶۵) مایا سے سب جیوون کو نِدرا روپ موہ مین ڈالنے والا - سوبس (۴۶۶) اُتپت استھت اور لے کا کارن ہونے سے سوتنتر روپ اپنے بس مین ہی کسی دوسرے کے بس مین نہین ہی - بیاپی (۴۶۷) آکاش کے سمان

لہ پاس یعنی رسی جس سے باندھتے ہین اور پاش یعنی پھانسی ہو رسی ۱۲

سب کا کارن ہونے سے پیا ہے۔ نیکاتما (۴۶۸) سب پرتیکش سرشٹی میں بہت پرکار سے نیست نیک کرم کرت
(۴۶۹) اُتپت پالن آدک انیک کرموں کا کرنے والا۔ وتسر (۴۷۰) سب میں نواس کرنے والا۔ وتسل (۴۷۱)
بھگتوں پر سنیہہ کرنے والا۔ وتسی (۴۷۲) جگت کا پتا بس گووں کے بچے جیسے پیارے ہیں سری کرشن روپ کو بچھڑے
گووں کے بہت پیارے تھے۔ رتن گربھ (۴۷۳) رتنوں سے پورن سمدر کے سمان پرپتر روپ رتنوں کا دھارن کرنے والا
دھنیشور (۴۷۴) دھرموں کا ایشور دھن کا ایشور (۶۳) دھرم گپ (۴۷۵) اوتار لے کر دھرم کی رکشا کرنے والا۔
دھرم کرت (۴۷۶) دھرم ادھرم سے رہت ہوکر بھی دھرم کی مریادا نیت کرنے کے لیے دھرم کا کرنے والا۔ دھرمی
(۴۷۷) دھرموں کو دھارن کرنے والا۔ سد ست (۴۷۸) ست برہم۔ اسد ست (۴۷۹) اپر برہم جو بانی کا وشے ہے۔ کشر
(۴۸۰) سب جیو جتنے سب جیو روپ آپ ہی ہے۔ اکشر (۴۸۱) کوٹستھ برہم اور اکشر بھی آپ ہی ہے۔ اوگیاتا (۴۸۲)
جس کا جاننے والا کوئی نہیں ہے اتھوا اپنے میں کرتا آدک گنوں کو نیت کرنے والا اور اس سے ہزار روپ جیو آتا ہے اور جو اس گن
سے پرکاشک ہے وہ وشنو ہے۔ سہسرانشو (۴۸۳) سورج آدک میں جس کی کرنوں کو پرکاش دیکھتے ہیں اتھوا جس کی ہزاروں کرنیں ہیں
ودھاتا (۴۸۴) سب جیووں کو سنسار گت دھارن کرنے والا۔ کرت لکشن (۴۸۵) نت شدھ چیتن سروپ وید
شاستروں کا پرگٹ کرنے والا سب جیووں کے سمان اور اسماتا کے لکشنوں کو پرگٹ کرنے والا اتھوا ہردے میں سری
بس دھارن کرنے والا (۶۴) گبھستی نیمی (۴۸۶) چکر کے دھرا میں سورج روپ سے ستھت۔ ستوستھ
(۴۸۷) پرکاش روپ ستوگن میں پردھان اتھوا سب جیووں میں انتریامی روپ سے ستھت۔ سنگھ (۴۸۸) پراکرمی
ہونے سے سنگھ روپ اتھوا نرسنگھ کے روپ ہونے سے نرسنگھ روپ دھارن کرنے والا۔ بھوت مہیشور (۴۸۹) جیووں کا بڑا
ایشور۔ آدی دیو (۴۹۰) سب جیووں کو اپنے میں لے کرنے والا اتھوا سب سے پرتھم دیوتا۔ مہادیو (۴۹۱) سب پرکار
کو تیاگ کرکے جو آتما گیان سے یوگ اور ایشوریہ میں مہانتا کو پاتا ہے اتھوا دیوتاؤں میں مہادیوتا۔ دیویش (۴۹۲)
پردھان ہونے سے سب دیوتاؤں کا ایشور۔ دیو بھرد گرو (۴۹۳) دیوتاؤں کا پالن کرنے والا اتھوا دیوتاؤں کا بڑا گرو
اندر کا گرو۔ اوتر (۴۹۴) سنسار ساگر سے پار کرنے والا اتھوا سب سے اتکرشٹ۔ گوپتی (۴۹۵) گووں
کا پالن کرنے والا اتھوا پرتھوی کا پتی۔ گوپتا (۴۹۶) سب جیووں کا پالن کرنے والا۔ گیان گمیہ (۴۹۷) کیول گیان ہی
سے ملنے والا۔ پراتن (۴۹۸) کال چکر سے باہر پراچین۔ شریر بھوت بھرت (۴۹۹) شریر اتپن کرنے والے تتوں کا
پوشن کرنے سے پران روپ۔ بھوکتا (۵۰۰) پوشن کرنے والا اتھوا آنند کا بھوگنے والا۔ کپیندر (۵۰۱)
باراہ اوتار اتھوا بانروں کا سوامی سری رام اوتار سے بندروں کا سوامی ہوا۔ بھوری دکشنا (۵۰۲) دھرم مریادا
یگ کرنے والوں کو ایشور ہی دکشنا دیتا ہے (۶۵) سوم پہ (۵۰۳) یگیہ کے جوگ ہونے سے سب یگوں میں دیوتا
روپ سے سوم پان کرنے والا۔ سوم ایک قسم کی گھاس ہے جو کہ یگ میں اس کا عرق نکال کر دیوتاؤں کے ارپن کرتے ہیں
اور بچا ہوا سب کو تقسیم کرتے ہیں وہ امرت کے تل ہے۔ امرت پہ (۵۰۴) اپنی آتما رس کا پان کرنے والا اتھوا سمدر سے
نکلے ہوئے امرت کو راکشسوں سے رکشا کرکے دیوتاؤں کو پلانے والا۔ سوم (۵۰۵) چندرما روپ سے اوشدھیوں
کو پوشن کرنے والا اتھوا اُما کے پتی شو روپ۔ پروجت (۵۰۶) بہت پرانیوں کا جیت کرنے والا اتھوا شتروں کا جیتنے والا۔
پروشوتم (۵۰۷) پرویہ کو کہتے ہیں شوتم سرشٹ اور سب سے پرتیش اتم۔ ونیہ (۵۰۸) دشٹوں کو ڈنڈ دینے والا اتھوا نمرتا دو ۸۰۔

نے سنجگت ہے۔ جیہ (۵۰۹) سب کو جیتنے والا۔ ستت سند ھو (۵۱۰) ستت سنکلپ ست کا سمدر ہے۔ واشرایہ (۵۱۱) دان کے جوگ اتھوا اشرایہ کل میں جنم لینے والا سر کرشن روپ سے اتھوا بھگتوں کی پوجا لینے والا۔ ساتوتام پتی (۵۱۲) بھگتوں کو سنتشٹ کرنے والا اتھوا بھگوت دھرموں کا پتی اتھوا ساتوت نام جادون کل کا پتی۔ جیو (۵۱۳) کشتیر گیہ روپ سے پرانوں کا دھارن کرنے والا۔ بنیتا ساکشی (۵۱۴) پرجا میں ساکشی روپ۔ مکند (۵۱۵) مکت کا دینے والا۔ امت بکرم (۵۱۶) اننت پراکرمی۔ انبھو نیدھ (۵۱۷) دیوتا منش پتر ادر اسر نام جل جس میں ہیں اتھوا سمدر روپ۔ اننت آتما (۵۱۸) دیش کال اور بستو کی بنتی سے رہت اتھوا اننت آتما روپ۔ مہودد ھیشے (۵۱۹) سنسار کو ایک رس کر کے مہا سمدر میں شین کرتا۔ انتک (۵۲۰) سنسار بھر کے کا ناش کرنے والا

اج (۵۲۱) بشن سے اپنی کام دیو۔ مہارہے (۵۲۲) پوجن کے جوگ۔ سوابھاوک (۵۲۳) نت شدھ روپ ہونے کے کارن سبھاوک ہی سے برت ہونے والا۔ جتا متر (۵۲۴) انترگت راگ دویش آدک شتروں کو اور باہر کے شتروں کو ناش کرنے والا۔ پرمودن (۵۲۵) اپنے آتما روپ امرت رس کے بیراگی سوادسے سدا آنند کرنے والا اور دھیان آتمہ دھیانیوں کو آنند دینے والا۔ آنند (۵۲۶) آنند سروپ جسکے ایک انش سے سب جیو اپنا نرباہ کرتے ہیں۔ نندن (۵۲۷) آنند دینے والا۔ نند (۵۲۸) بشے سکھ سے پرانند روپ۔ ست دھرما (۵۲۹) گیان آدک ست دھرموں کا رکھنے والا اور جوگ کے دوارا آتما درشن نام دھرم والا۔ تری بکرم (۵۳۰) تین چرنوں سے تینوں لوک کا النگھن کرنے والا۔ مہرشی کپل آچاریہ (۵۳۱) نام اوتار جو سمپورن بید کے دیکھنے سے رشی اور شدھ آتما تھا گیان نام سانکھ شاستر کے آچاری ہیں بھگوان نے بھگوت گیتا میں کہا ہے کہ سدھوں میں کپل منی میں ہوں۔ کرتگیہ (۵۳۲) کرت نام جگت کا ہے اور گیہ آتما کو کہتے ہیں ارتھات جگت کے آتما اور گیہ کے ارتھ جاننے کے بھی ہیں یہی جگت کا جاننے والا۔ میدنی پتی (۵۳۳) پرتھی کا پتی۔ تری پد (۵۳۴) تین چرن والا اور تری پد جاگرت سپن سوشپت یعنی صفت ایجاد و ابقا و فنا رکھنے والا۔ تردشا دھیکش (۵۳۵) گن کو پرویش کرکے جو جگت ہیں تین۔ جاگرت۔ سپن۔ سوشپت۔ تین وشا پراپت ہوتی ہیں ان تینوں وشاؤں کا ساکشی و عالم جبروت و ناسوت و ملکوت کا مالک۔ مہاشرنگ (۵۳۶) جس کا سینگ بہت بڑا ہے جل میں پرلے کے سمیں متس اوتار دھارن کر کے پرلے کال کے سمدر میں نوکا لینے کشتی کو اپنے سینگ میں باندھ کر کریڑا کرنے والا۔ کرتانت کرت (۵۳۷) سنسار کا ناش کرنے والا اتھوا امرت کا بدھ کرنے والا (۶۰) مہا براہ (۵۳۸) براہ اوتار مہا شریر دھاری۔ گوبند (۵۳۹) بید بانی اتھوا بید کے بچنوں سے پراپت ہونے والا اتھوا اندریوں کا سوامی۔ سوکھین (۵۴۰) جسکی گن روپ سینا ہی شوبھائمان ہے۔ کنک انگدی कनकाङ्गदी (۵۴۱) سورن ہی باز و بند رکھنے والا۔ گوہیہ (۵۴۲) اپنشد سے جاننے کے جوگ ہردے کے آکاش میں شین کرنے والا۔ گمبھیر (۵۴۳) گیان ایشوریہ آدک پراکرموں سے گمبھیر اتھوا پرم گمبھیر پروپا ہے۔ گہن गहनो (۵۴۴) سب میں پرویش کرنے والا اتھوا تینوں اوستھاؤں کا ساکشی گیان بیراگ رہت پرشوں کو پراپت نہ ہونے والا۔ گپت گुप्तः (۵۴۵) من بانی سے پرے ہونے کے کارن گپت رہتا ہے۔ چکر گدا دھر (۵۴۶) سنسار کی رکشا کے کارن من تتو روپ چکر اور بدھ تتو روپ گدا رکھنے والا۔ بیدھا वेधाः (۵۴۷) سنسار کا اتپن کرنے والا برہما روپ سے۔ سوانگ جت (۵۴۸) آپ ہی کارنے کارن روپ انگوں سمیت سنسار رچنا کرنے والا اتھوا اسندرانگ دھاری اور اجت جیتنے میں نہ آنے والا۔ کرشن (دوپی پاین) (۵۵۰)

[illegible]

بیاس اوتار کیونکہ بشن پران مین لکھا ہی کہ بیاس جی کو ناراین جانو کیونکہ مہابھارت کو ناراین کے سواے کوئی نہین بنا سکتا ہی اور کرشن نام پرسدھ سری کرشن بھگوان کا ہی۔ ڈرہ दृढ़ (۵۵۱) اپنے سوروپ سے چُت نہونے والا۔ سنکرشن संकर्षण (۵۵۲) پرلے کے سمے سرشٹ ماتر کو اپنے مین کھینچنے والا اپنے سوروپ سے کبھی چُت نہونے والا اچیت ایک طرح رہنے والا۔ برن (۵۵۳) اپنے کرنون سے کھینچنے والا (شام کا سورج) بارن (۵۵۴) برن کا پتر بششٹ اگست اتھوا بھرگ برن روپ بھی بھگوان کا ہی جس سے سب بستو شدھ ہوتی ہین ارتھات سب کا شدھ کرنے والا برن روپ۔ برکش (۵۵۵) برکش کے سمان اچل نیت رہنے والا اتھوا سنسار روپ برکش ہی۔ پشکراکش (۵۵۶) ہردے کمل پر دھیان سے پرکاش کرنے والا اپنے سوروپ سے پرکاش کرنے والا۔ مہامنا (۵۵۷) سنسار کے اتپت استھت لے ان تینون کو چت کے سنکلپ سے کرنے والا۔ بھگوان (۵۵۸) سمپورن ایشورج دھرم جس لکشمین موکش کو بھگ کہتے ہین ان سب کا سوامی وہ بھگوان کہاتا ہی۔ بھگہا (۵۵۹) پرلے کے سمین اتھوا اپنی اچھا سے ایشورج آدک کا ناش کرنے والا۔ آنندی (۵۶۰) سکھ روپ سب ایشورج سے بردھی سنجگت رہنے والا۔ بن مالی वनमाली (۵۶۱) بھوت تن ماتر روپ بیجنتی ارتھات تلسی کی مالا کا دھارن کرنے والا۔ ہل آیودھ (۵۶۲) ہل دھاری بلدیو روپ۔ آدتیہ आदित्य (۵۶۳) آدتون مین کشپ جی اور ادتی ماتا سے اتپن باون اوتار۔ جوتی رادت (۵۶۴) سورج منڈل مین نیت پرکاش روپ جوتی سروپ سورج روپ۔ سہشنو (۵۶۵) سیت اوشن گرمی سردی جوگون کا سہنے والا۔ گتی ستم गतिसत्तमः (۵۶۶) ادھم لے استھان پرماتما روپ۔ سودھنوان (۵۶۷) سندر سارنگ دھنش رکھنے والا۔ کھنڈ پرس (۵۶۸) شترون کا ناش کرنے والا پرس دھاری پرسرام روپ اتھوا کھنڈ پرس دھاری سوروپ۔ دارن (۵۶۹) دانون کا مارنے والا اتھوا دارن یعنی سخت و کٹھور۔ دربن پرد۔ द्रविणप्रद (۵۷۰) بھگتون کا ابھشٹ دینے والا۔ دیوسپرک दिवस्पृक (۵۷۱) سرگ کا اسپرش کرنے والا۔ سرب درگ بیاس सर्वदृग व्यास (۵۷۲) سب گیانون کا بستار کرنے والا اتھوا سرب درشٹی ہونے سے سب گیانون کا سروپ بیاس بیدونکا چار پرکار سے کرنے والا رگ وید آدک نام سے چودہ پرکار کا کیا پہلا بید اکیس پرکار کا کیا دوسرا ایک سو ایک پرکار کیا شام وید ہزار پرکار کا کیا اتھرب وید ساکھا بید سے نو پرکار کا کیا اور پران بھی انیک پرکار کے کیے۔ باچسپتی یونج (۵۷۳) بدیاؤن کا سوامی بنا یونی کے اتپن ہونے والا۔ ترساما त्रिसामा (۵۷۴) وید برت نام مین شام منترون سے استوتی مان اتھوا تینون ویدون سے استت کیا گیا۔ سامگ सामग (۵۷۵) سام وید گان کرنے والا۔ سام साम (۵۷۶) سام وید روپ ہی۔ نربان (۵۷۷) سرب دکھ کے شانتی پلکشن پرمانند روپ موکش روپ۔ بھیکھج भेषज (۵۷۸) سنسار روگ کے اوشدھی۔ بھکھک भिषक (۵۷۹) سنسار روگ سے نروگ کرنے والی پرم بدیا کا اپدیش کرنے والا۔ سنیاس کرت सन्यासकृत (۵۸۰) موکش کے کارن چوتھے اسرم کو جاری کرنے والا۔ سم शम (۵۸۱) پردھان ہونے سے سنیاسیون کے گیان سادھن جتیندری کا اپدیش کرنے والا۔ شانت शान्त (۵۸۲) بشے سکھ سے جدا راگ دویش سے رہت نشٹھا निष्ठा (۵۸۳) پرلے کے سمے سب جیو جسمین نیت ہوتے ہین۔ شانتی शान्ति (۵۸۴) سب بدیاؤن سے جدا برہم روپ۔ پراین परायण (۵۸۵) سب سے بڑا سب سے پرے آواگون کی سندھیون سے رہت۔

सहिष्णु

سوبھانگ सुभांग (۵۸۶) سُندر انگ والا - شانتی دہ (۵۸۷) راگ دویش سے جُدا شانتی کا دینے والا -
سرشٹا स्रष्टा (۵۸۸) اُتپت کی آدمین سب جیودن کا اُتپن کرنے والا - کُمُد कुमुदः (۵۸۹) پرتھی پر آنند
کرنے والا اتھوا جب کہ جل ہی جل تھا کنول روپ سے پرگٹ ہوا اور کُمُد نام ہوا - کُولیشے कुवलेशयः (۵۹۰) شیش
ناگ پر جل میں سونے والا یا پرتھی کل پر شیّن کرنے والا اتھوا کُل نام سرپ بھوگی شیشر گوہت गोहितः (۵۹۱) گوؤن کا پالن
کرنے والا گوبردھن پربت کا اُٹھانے والا اتھوا گو نام پرتھی کا ہتکاری اسکے بھار کا اُتارنے والا - گوپتی (۵۹۲)
پرتھی کا پت - گوپتا गोप्ता (۵۹۳) سنسار کا رکشک اتھوا مایا سے اپنی آتما کا گپت کرنے والا - برکھ بھاکش
वृषभाक्षो (۵۹۴) جسکے نیتر سب منورتھوں کی برکھا کرنے والے ہیں اتھوا دھرم روپ ہیں - برکھ پریہ वृषप्रियः
(۵۹۵) دھرم اور جس کا پیارا ہے - انروتی अनिवर्ती (۵۹۶) دیوتا اور اسُروں کے جدھ مین کبھی نہ مُڑنے
والا اتھوا دھرم سے پرتھک نہ ہونے والا - نورتاتما (۵۹۷) جس کا چت سوبھاوک بشیوں سے پرتھک ہے -
سنکشیپتا - संक्षेप्ता (۵۹۸) پرلے کے سمیں استھول کو سوکشم روپ کرنے والا - کشیم کرت (۵۹۹) شرناگت کی رکشا
کرنے والا - شو (۶۰۰) دھیان کرنے ہی پوتر کرنے والا اتھوا کلیان روپ - سری وتس بکشا श्रीवत्सवक्षाः (۶۰۱) جسکا
ہردا سری تھیں چنھ سے شوبھایمان ہے جسکے بکشستھل میں سری لکشمی بس ہے - سری واس (۶۰۲) جسکے ہردے مین سدا لکشمین
نواس کرتی ہے - سری پت (۶۰۳) سمدر متھنے کے سمیں لکشمین جی نے سب دیوتا اور اسروں کو تیاگ کرکے سری بھگوان کو اپنا
پت بنایا جسکو پرم شکت کا سوامی اور لکشمین پت برنن کیا گیا ہے - سری متانبر (۶۰۴) رگ یجر سام لکشن یا لکشمیوں کے
سوامی پربھاوکون مین سرشٹ - سری دے श्रीदः (۶۰۵) بھگتون کو لکشمین دینے والا - سری ش श्रीशः (۶۰۶)
لکشمین کا ایشور - سری نواس (۶۰۷) لکشمین کا نواس استھان اتھوا شوبھا کا استھان - سری ندھ श्रीनिधिः (۶۰۸)
جس سرب شکتیوں میں سری بلیشت ہے - سری بھاون श्रीविभावनः (۶۰۹) کرم کے انوسار نانا پرکار کی لکشمین سب جیودن کو پراپت
کرنے والا - سری دھر (۶۱۰) سب جیوون کی ماتا لکشمین کو ہردے مین دھارن کرنے والا - سری کر श्रीकरः (۶۱۱)
سمرن استوتی اور پوجن کرنے والے بھگتوں کی لکشمین کو بڑھایا کرنے والا - سرییہ श्रेयः (۶۱۲) اوناشی سکھ کا
لکشن رکھنے والا کلیان جو کہ برہم روپ ہے - سری مان (۶۱۳) لکشمین کا رکھنے والا - لوک تر یاشری लोकत्रयाश्रयः (۶۱۴)
تینوں لوکوں کا رکشا استھان - سواکش स्वक्षः (۶۱۵) جسکے نیتر کمل کے سمان شوبھایمان ہیں - سوانگ (۶۱۶)
سُندر انگ والا - شتانند (۶۱۷) ایک ہی پرمانند کو اپادھیوں سے انیک پرکار کا کرنے والا سیکڑوں طرح سے آنند کرنے والا
آنندی (۶۱۸) پران سوروپ اور آنند میں رہنے والا - جیوتر گنیشور ज्योतिर्गणेश्वरः (۶۱۹) ستوگن رجوگن تموگن
جو تر گنوں کا ایشور کیونکہ سب جوتی سورج چندرما اگنی اسی کی تیج سے پرکاشمان ہیں - بجتاتما विजितात्मा (۶۲۰) من کا
جیتنے والا - اودھی یاتما अविधेयात्मा (۶۲۱) جس کے روپ کا کوئی برنن نہیں کرسکتا ہے - ست کیرتی सत्कीर्तिः (۶۲۲)
ست کیرتی والا - چھن سنشے (۶۲۳) جسکو ہستاملک کے سمان سب پرتکش ہے کسی استھان میں جسکو سنشے نہیں ہے
اودیرن (۶۲۴) سب جیوون سے مہا اُتم یعنی مہا اُتم - سرب تشچکش (۶۲۵) اپنے سہج بھاو سے سب کو دیکھنے والا
انیش (۶۲۶) جس کا دوسرا ایشور پرمان نہیں ہے - شاشوت ستھر (۶۲۷) جو سدا چین ہو کر کبھی بپریت دشا کو نہیں پراپت
ہوتا ہے - بھوشیہ (۶۲۸) لنکا کے مارگ آسان ہونے کو سمدر کی پرتھی پر شیّن کرنے والا - بھوشن भूषणः (۶۲۹)

भूशयः

[illegible]

اپنی اچھا سے پرتھی پر اوتار لے کر اُسکو شوبھائمان کرنے والا - بِبھوتی विभूतिः (۶۳۰) سب بھوتیون کا آتیست
استھان بھوتی - بِشوک विशोकः (۶۳۱) پرانند روپ شوک سے رہت - شوک ناشن (۶۳۲) سمرن کرنے سے
جسکے شوک ناش ہون اتھوا بھگتون کے شوک کو ناش کرنے والا - ارچش مان (۶۳۳) جسکی کرنون سے سورج اور
چندرمان پرکاش وان ہین - ارچت (۶۳۴) لوک پوجت برہماوک دیوتاؤن سے پوجت - کمبھ (۶۳۵) گھٹ کی سمان
جسمین سب استہت ہین - بشدھ آتما (۶۳۶) تینون گنون کی جدائی کے کارن اتینت پوتر آتما - بشودھن विशोधनः
(۶۳۷) سمرن کرنے ہی پاپون سے مکت کرنے والا - انرودھ अनिरुद्धः (۶۳۸) چارون بیوہون مین انرودھ
اتھوا کبھی شترون کے آدھین نہونے والا - اپرترتھ (۶۳۹) جسکے مقابل ہونے والا کوئی رتھی نہین ہے - پردیومن
प्रद्युम्नः (۶۴۰) بڑا دھناڈھ اتھوا چیر ہوتا تھا - امت بکرم अमितविक्रमः (۶۴۱) بڑا پراکرمی اتینت بل والا
کال نیمی نہا कालनेमिनिहा (۶۴۲) کال نیمی راکھشس کا مارنے والا - بیر (۶۴۳) شترون کے سموہون کو مارنے والا
سوربیر کرنیوالا - شوری शौरिः (۶۴۴) سورج بنش مین اتپن ہونے والا - سر براجمان رہو اتھوا سورسین کے
بنس مین سری کرشن روپ دھارن کرنے والا - شورجنیشور (۶۴۵) بڑا شوربیر ہونے سے اندر آدک سوربیر جنون کا اپکاری
تری لوکاتما (۶۴۶) انترجامی ہونے سے تینون لوک کی آتما - تری لوکیش (۶۴۷) تینون لوک جسکی آگیا سے اپنے اپنے
کرم مین پرورت ہین - کیشو (۶۴۸) سورج آدکون کی کرنین جسکے بال ہین اتھوا برہما بشن مہیش نام شکت جسکا بال
ہین - کیشہا (۶۴۹) کیشی دیت کا مارنے والا - ہری (۶۵۰) ہیت سنجگت سنسار کو ہرنے والا اور ہری روپ
گج کو گراہ سے چھوڑانے والا - کام دیو (۶۵۱) دھرم ارتھ آدک چار پرشارتھ کے چاہنے والے بھکتون کا ابھیشٹ دیتا
کام پال (۶۵۲) کامیون کی کامنا کا پالن کرنے والا - کامی (۶۵۳) پورن کام - کانت कान्तः (۶۵۴) منوہر شریر
والا اتھوا آپردھانت ہونے پر برہما جی جس یان سے ہوتے ہین - کرتا گم कृतागमः (۶۵۵) جس نے سمرتی شرتی
آدسب شاسترون کو بنایا - انردیشیہ بپو (۶۵۶) نرگن ہونے سے جسکو یہ نہین کہ سکتے ہین کہ اُسکا روپ ایسا ہے
بشنو (۶۵۷) جسکا پرکاش تینون لوک کو بیاپت کرکے ادھک تر بیت ہے - بیر (۶۵۸) ہیرگت مہا بلوان - اننت
अनन्तो (۶۵۹) سرب بیاپی سناتن اور سب کا آتما ہونے سے دیش کال اور بستو کے بھید سے رہت ہے انت جسکا -
دھننجے धनञ्जय (۶۶۰) دگوجے مین بہت سے دھن کا سنچے کرنے والا ارجن روپ کیونکہ گیتا مین بھگوت بچن ہے
کہ پانڈون مین ارجن مین ہون - برہمن ब्रह्मण्यो (۶۶۱) برہم کو جاننے والا اتھوا برہمنون کا کلیان کرنے والا
اتھوا تپ بید ست اور گیان ان چارون کا نام برہم ہے جو انکا ہتکاری اتھوا جاننے والا ہے اُسکو برہمن کہتے ہین برہم کرت
(۶۶۲) تپ آدک کا اتپت کرتا اتھوا تپ کرنے والا - برہمی ब्रह्मा (۶۶۳) برہما روپ سے سب کا اتپت کرنے والا
برہم (۶۶۴) سچدانند سروپ جس سے اتم کوئی نہین ہے - برہم بردھن (۶۶۵) تپ آدکون کو اچھی بردھی کرنے والا
برہم بد (۶۶۶) جو وید اور وید ارتھ کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - براہمن ब्राह्मणो (۶۶۷) بیدون کے جو برہمن
ہین وہ سب اسکا روپ ہین - برہمی (۶۶۸) برہم نام اُسکے سیش روپ کا ہے اتھوا بید پاٹھی پڑھنے والا اتھوا برہمنون
کا سوامی و مالک - برہمگیہ (۶۶۹) اپنے آتما روپ بیدون کا گیاتا - براہمن پریہ (۶۷۰) برہمنون کا پیارا اتھوا
برہمن جسکے پیارے ہین (۶۷۱) - مہاکرم महाक्रमो (۶۷۱) جسکا چرن پھیلاو بہت بڑا ہے پاون روپ سے -

مہاکرم महाकर्मा (۶۶۲) سرشٹ کے اُتپت آدک جسکا مہاکرم ہو۔ مہاتیجہ (۶۶۳) بڑا تیج جسکے پرکاش سے سورج
آدک سب پرکاشمان ہیں۔ مہورگ (۶۶۴) بھگوت بھوتی یا سکے مہا آرگ روپ۔ مہاکرتو महाक्रतु (۶۶۵)
اسومیدھ آدک جگ روپ۔ مہایجوا महायज्वा (۶۶۶) لوک سنگرہ کے لیئے جگوں کا کرنے والا۔ مہاجگ
महायज्ञो (۶۶۷) بڑا جگ روپ بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ جگوں میں جپ روپ جگ میں ہوں۔ مہاہوی
(۶۶۸) جس برہم میں سب جگت کا ہون ہوتا ہے کیونکہ وہ جگت آتما ہے۔ استبیہ स्तव्यः (۶۶۹) جو سب سے استت
کیا گیا اور وہ کسی کی استت نہیں کرتا۔ استوپریہ स्तवप्रियः (۶۷۰) استوتر جسکا پیارا ہے انکو استت سے پریم ہے
استوتر (۶۷۱) جس استوتر سے استت کیا جاتا ہے وہ بھی اسی کا روپ ہے۔ استتی स्तुतिः (۶۷۲) استت کریا کا [illegible]
استوتا (۶۷۳) وہی استت کا کرنے والا کشم آدک روپ سے استتی کرنے والا وہ روپ بھی اسی کا ہے۔ رن پریہ (۶۷۴)
جسکو جدھ پیارا ہے۔ پورن (۶۷۵) سب کامناؤں انکو اسادھ گنوں سے پورن۔ پورئتا (۶۷۶) دھن آدک سے
سب کو پورن کرنے والا۔ پنیہ पुण्यः (۶۷۷) سمرن کرنے سے پاپوں کا دور کرنے والا انکو پوتر روپ دھرم روپ
پنیہ کیرتی (۶۷۸) اپنی کیرتی سے جیووں کے پنیہ کو بڑھانے والا۔ انامی (۶۷۹) روگ سے پیڑا نہیں پانے والا۔ منوجو
मनोजवः (۶۸۰) سرب بیاپک ہونے سے جسکا بیگ من کے سمان ہو۔ تیرتھکر (۶۸۱) جو ودیا اور
اُپودیاؤں کا بکتا اور اُپدیش کرنے والا انکو تیرتھکر کہتے ہیں۔ بسوریتا वसुरेताः (۶۸۲) جسکا بیرج سورن ہے
منو سمرتی میں لکھا ہے کہ پہلے سورن روپ انڈا ہوا جسکا پرکاش ہزار سورج کے سمان کہا۔ بسوپرد वसुप्रदः (۶۸۳)
جو دھن اپنے پرکاش سے دیتا ہے۔ بسوپرد (۶۸۴) جو موکش پھل اپنے بھگتوں کو دیتا ہے۔ باسدیو (۶۸۵) باسدیو کا
پتر باسدیو نام جس میں سب جیو نواس کرتے ہیں۔ بسو (۶۸۶) جو سب جیووں میں نواس کرتا ہے یا سب اپنے سروپ
کو ڈھکنے والا۔ بسومنا (۶۸۷) سب پدارتھوں میں نیت ہونے والا۔ ہوی (۶۸۸) جو سب کا برہم روپ ہے۔ سدگتی
(۶۸۹) جس سنتوں کے جاننے کے یوگیہ برہم کو کہتی ہے یا اچھے پرانی کا انکو اسار گتی ابھی گت دینے والا ہے۔ ستکرتی (۶۹۰)
جس کا ستھہ کرم سنسار کے اُتپتی آدک جیو رکھنے والا ہے۔ ستا (۶۹۱) [illegible]
برہم روپ ہے۔ سدبھوتی (۶۹۲) وہی پرماتما جسکا روپ ہے پرکاشمان جسکا انکو استھا پیشرم رکھنے والا ست
پرائن (۶۹۳) تتو جنتوؤں کا انکو استھان سستہ میں پرائن ہیں۔ شورسین (۶۹۴) جس سینا میں ہنومان جی آدی
شور بیر ہیں سینا کا سوامی۔ جدوشریشٹ (۶۹۵) جدوبنسیوں میں پردھان سری کرشن دیو۔ سنّواس सन्निवासः
(۶۹۶) گیانیوں کا رکھشا کرنے والا۔ سویامن सुयामुनः (۶۹۷) جمنا سے سنبندھ رکھنے والا منڈل اور پرانیک
آدک جسکے دکھ میں گوال بال جسکے سکھا اتم ہیں۔ بھوتاواس (۶۹۸) جس میں سب جیو نواس کرتے ہیں۔ باسدیو
(۶۹۹) جیسے کہ سورج اپنی کرنوں سے سنسار کو پرکاش دان کرتا ہے ویسا ہی اپنی مایا سے سب جیووں کو پرکاشمان
نہیں کرنے والا انکو جیسے سورج اپنی کرنوں سے سنسار کو ڈھکتا ہے ویسے ہی اپنی مایا سے سنسار کو ڈھکنے والا۔
سرباسونلیہ सर्वासुनिलयः (۷۰۰) جس ایناشی جیو آتما میں سب پران لے ہوتے ہیں۔ انل (۷۰۱) جسکی اِچھا
کا انت نہیں۔ درپہا (۷۰۲) ادھرم مارگ چلنے والوں کے اہنکار کا دور کرنے والا۔ درپد (۷۰۳) دکھ سے
وہ ادان ہونے والا دھرم مارگ میں نیت ہونے والا بھگتوں کو اہنکار کا دینے والا۔ درپت दृप्तः (۷۰۴) سدیو

अनलः
दर्पहा

آتما روپی امرت کے سواد لینے سے پرے ہیں۔ دُردھرو (۶۱۵) سب اپادھوں سے رہت ہونے سے دیکھا بھائی پرشوں کو جسکی دھارنا کٹھن ہو۔ اپراجت (۶۱۶) بھیتر اور باہر کے رگ راگ دویش اشتروں سے اجے۔ بسو مورتی (۶۱۷) سب کے آتما ہونے سے سنسار جسکی مورت ہے۔ مہا مورتی (۶۱۸) شیش شیا پر سونے والے کی بڑی بشال مورتی ہے۔ دیپت مورتی दीप्तमूर्त्ति (۶۱۹) گیان روپ پرکاشمان مورتی اچھا کے انوسار تیجو مَی مورت کا دھارن کرنے والا۔ امورتی مان (۶۲۰) جسکے مورتی کرم میں اُتپنّ نہیں ہے مورتی ارتھات شریر سپاؤ دھاری ہے اور شریر مورتی نہیں ہے جسکی۔ انیک مورتی (۶۲۱) اوتاروں میں اپنی اچھا سے لوگ کے اپکار کو بہت روپ کا دھارن کرنے والا۔ ابیکت (۶۲۲) جدپی بہت سی مورتیوں کا دھارن کرنے والا ہو تو بھی نراکار ہے۔ شت مورتی शतमूर्त्ति (۶۲۳) جس گیان سروپ کی مورتیاں نانا پرکار کی ہیں۔ شتانن शतानन (۶۲۴) بسو مورتی ہونے سے ہزاروں منہ اور مورتی رکھنے والا۔ ایک (۶۲۵) سجاتی بجاتی بھیدوں سے پرتھک ایک پرمیشر۔ انیک (۶۲۶) مایا سے بہت سے روپ دھارن کرنے والا۔ سوہ सवः (۶۲۷) سوہ نام جگ میں چندرما کی استت ہوئی ہے اور جگ روپ ہے اور سوم کو بھی کہتے ہیں یعنی سوم امرت روپ ہے۔ کہ (۶۲۸) یہ کہ شبد سُکھ کا ارتھ بتانے والا ہے جس سے وہ استت کیا جاتا ہے اسکو کہ برہم کہتے ہیں۔ کن किम् (۶۲۹) سب پرشارتھ روپ ہونے سے بچار کے جوگ برہم ہے۔ یت यत् (۶۳۰) جس شبد سے سوئم سدھ برہم اپدیش کیا جاتا ہے وہ بھی اسی کا روپ ہے۔ تت (۶۳۱) وہ جگت کو پھیلانے والا کیونکہ تت شبد بھی اسی کا روپ ہے اُدم تت ست۔ پدنُتّم पदमनुत्तमम् (۶۳۲) جو موکش چاہنے والوں سے پراپت کیا جاتا ہے اور جس سے پرا اُتّم کوئی نہیں ہے۔ لوک بندھو (۶۳۳) جس ادھار روپ سے سب سنسار بندھا ہوا ہے اتھوا سب جیووں کا بندھو جس نے اپنی آگیا اور شبد کے جاننے کے لیے شرتی سمرتی آئین کر دی ہیں۔ لوک ناتھ (۶۳۴) جو سرشٹی کا دُکھ والی ہے اسکو ڈنڈ دینے والا اور جسکو سب کلیان میں مانگتے ہیں وہ سب کا پیارا ہے ساری سرشٹی کا مالک۔ مادھو (۶۳۵) مدھو کے کل میں اتپن ہونے والا۔ بھگت بتسل (۶۳۶) بھگتوں پر سنیہ رکھنے والا۔ سوورن برن (۶۳۷) سونے کے سمان جسکا برن۔ ہیمانگ हेमाङ्गो (۶۳۸) جو سونے کی شریر رکھنے والا شرتی میں سورج منڈل کے مدھ میں ہے۔ برانگ (۶۳۹) جسکے انگ اتی اُتّم ہیں۔ چندنانگدی चन्दनाङ्गदी (۶۴۰) جسکے انگ چندن کپور سے النکرت ہیں آنند دینے والا باز و بند رکھتا ہے۔ بیرہا (۶۴۱) دھرم کی رکشا کے ارتھ سورن کشتری اور دیتوں اور راکشسوں کا ناش کرنے والا ہے۔ بکھم विषमः (۶۴۲) سب سے بلکشن ہونے سے جسکے سمان کوئی نہیں ہے۔ شونیہ शून्यो (۶۴۳) گنوں سے رہت شونیہ جہاں کچھ بھی نہیں آکار رہت۔ گھرتاشی घृताशी (۶۴۴) اُن اچھا والوں آشا رہتا۔ اچل (۶۴۵) سروپ سامرتھ گیان اور گنوں سے پرتھک ہونے والا کبھی سے رہت نہ ہونے والا چلایمان نہ ہونے والا چل चलः (۶۴۶) پون روپ سے چلایمان۔ امانی (۶۴۷) مان ابھیمان رہت اتھوا جس آتما وہ گیان سروپ کا ابھیمان اناتم بستوں میں نہیں ہے۔ مان د (۶۴۸) اپنی مایا سے اناتما میں سب کا ابھیمان آئین کرنے والا بھگتوں کا ستکار کرنے والا بھگتوں کو گھنڈ کھنڈ کرنے والا۔ مانیہ (۶۴۹) سب کا ایشور ہونے سے سب کا پوجیہ۔ لوک سوامی (۶۵۰) چودہ بھونوں کا سوامی۔ تری لوک دھرک (۶۵۱) تینوں لوک کا دھارن کرنے والا۔ سمیدھا (۶۵۲) سندر بدھ والا۔ میدھج (۶۵۳) جگ میں پرگٹ ہونے والا۔ دھنیہ धन्यः (۶۵۴) ستیہ سنکلپ منورتھوں کا کرنے والا

ست میدھا (۷۵۵) ست بدھ - دھرادھر (۷۵۶) شیش آدک روپوں سے پرتھی کا دھارن کرنے والا - تیجو برکھ (۷۵۷)
سید یو سو پرچ کے دوارا جل کو کھینچنے والا سو پرچ روپ سے برکھا کرنے والا - دیوتی دھر (۷۵۸) شریر کی کانتی اور شسترون
کا دھارن کرنے والا - سرب شاستر بھرتا مہبرہ (۷۵۹) سب شستر دھاریوں میں سریشٹ - پرگرہ (۷۶۰) بھگتوں کے
دیئے ہوئے پتر پشپوں کو انگی کار کرنے والا اتھوا چنچل اندریوں کو رسی کے سمان باندھنے والا - نگرہ (۷۶۱) سب
سب کو اپنے آدھین کرنے والا - ویگر (۷۶۲) ابناشی اتھوا بھگتوں کی ابھیشٹ دینے میں پرورت - نیک شرنگ
नैकशृङ्ग (۷۶۳) وید روپ چار سینگ رکھنے والا - گداگرج (۷۶۴) منتر سے پرتھم پرگٹ اتھوا گد نام بلدیو جی
کا چھوٹا بھائی سری کرشن گد نام بلدیو جی کا چھوٹا بھائی ہیں - چتر مورتی (۷۶۵) جسکی چار مورتی چار برن کی ہیں شویت
کرشن سرخ - ملا - چتر باہو (۷۶۶) چار بھجا رکھنے والا - چتر بیوہ (۷۶۷) چھند پرش - وید پرش - مہا پرش - شریر پرش
یہ ہی چار جسکے بیوہ ہیں - چتر گتی (۷۶۸) چاروں برن چاروں آشرم کی گت - چتر آتما (۷۶۹) راگ دویش
سے رہت ہوتے ہوئے جسکا من سادھان ہے - چتر بھاو (۷۷۰) دھرم ارتھ کام موکش جس سے یہ چاروں پرشارتھ
اتپن ہوتے ہیں - چتر وید بد (۷۷۱) چاروں ویدوں کے ارتھ جاننے والا - ایک پات (۷۷۲) جس کا ایک چرن ہستی
ہے - سماورت समावर्तो (۷۷۳) سنسار چکر کو اچھی رہت سے گھمانے والا - انورت آتما (۷۷۴) جس کا آتما سب پرپنچ
ہی اتھوا جس کا چت بشیوں سے الگ ہے - درجے (۷۷۵) جو جیتے نہیں ہو سکتا ہے اتھوا جو مشکل سے بھگتوں کے ہاتھ
آنے والا ہے - درتی کرم (۷۷۶) جسکی آگیا کا کارن ہونے سے سورج ادک جسکی آگیا کی الٹ نہیں کر سکتے - درلبھ (۷۷۷)
ادش پراپت ہونے سے بھگتی کے دوارا پراپت ہونے والا - بیاس جی نے کہا کہ بہت سے جنموں کے تپ کے پربھاو سے
کرشن مہاراج کے چرنوں میں بھگت ہوتی ہے - درگم (۷۷۸) جو دکھ سے جانا جاوے - درگ (۷۷۹) جسکا جوگ دکھ سے
ہوتا ہے - درآواس (۷۸۰) جو کہ سمادھ سے بھی جسکو کٹھن تا سے چت میں دھارن کرتے ہیں - درارہا (۷۸۱) دکھ سے
سنکوچتا کے جوگ اسروں کا مارنے والا - شبھانگ (۷۸۲) دھیان کے یوگیہ ہونے سے شبھ انگ سے براجمان - لوک سارنگ
(۷۸۳) جوگی کو اپنے ہیں سے گرہن کرنے والا اتھوا پرنو کے دوارا پراپت ہونے والا - ستنتو सुतन्तु (۷۸۴) جس کا بڑا
لمبا چوڑا پرپنچ شوبھائمان ہے - تنتو بردھن तन्तुवर्धनः (۷۸۵) اسی تنتو پرپنچ کو بڑھانے والا - اندر کرما (۷۸۶)
جسکا کرم اندر کے سمان ہے - مہا کرما (۷۸۷) آکاش آدی پنچ تت جسکے بنائے ہوئے ہیں - کرت کرما (۷۸۸) کرتم
کرت کرت اتھوا دھرم روپ کرموں کا کرنے والا - کرتاگم (۷۸۹) وید روپ شاستر بنانے والا - ادبھو (۷۹۰) جسکا
اتم جنم اسکی اچھا سے ہوتا ہے اتھوا سب کے اتپت کا کارن ہونے سے اتپتا - سندر (۷۹۱) سب سے ادھک شوبھا کا
سوبھاگ شالی ہونے سے سندر - सुन्दः (۷۹۲) دیاوان - رتن نابھ (۷۹۳) رتن کے سمان جسکی سندر
نابھی ہے - سلوچن (۷۹۴) جسکے نیتر اتھوا گیان سب سے اتم ہیں - ارک अर्को (۷۹۵) پوجنے کے یوگیہ برہما کو
کا پوجیہ - باجسن (۷۹۶) جو بھوجن مانگتے ہیں انکو دینے والا - سرنگی शृङ्गी (۷۹۷) پرلے کے جل میں سینگ دھار
متسیہ اوتار - جینت (۷۹۸) شتروں کا جیت کرنے والا اتھوا جیت کا ہیت - سرب بجئی सर्वविजयी (۷۹۹)
سب پرکار کا گیان جسکو ہے اتھوا سب کو جیت کرنے والا - سوورن بندو (۸۰۰) جسکے انگ سورن کے سمان پرکاشمان
ہیں - اکشوبھیہ (۸۰۱) راگ دویش آدی سے اور شتروں سے کشوبھ رہت - سرب باگیشوریشور सर्ववागीश्वरेश्वरः
(۸۰۲)

(۸۰۲) برھماوک ماگلیسوروں کا بھی ایشر۔ مہاہرد महाह्रद (۸۰۳) جوگی جن جسمیں سدا آنند کو حاصل کرکے سُکھی رہتے ہیں۔ مہاگرت
महागर्त (۸۰۴) جسکی بڑی بھاری مایا دکھ سے پار ہونے جوگیہ ہے اسکو جو مہاگہرا ہے۔ مہابھوت (۸۰۵) تینوں کال میں نیشے سے باہر
ہونے سے بڑا بھاری پرکاشت۔ تیج مہاندھ (۸۰۶) جسمیں سب جیو نیت ہو پرشٹ اور پرودھ ہو۔ کومود (۸۰۷) بھار کے دور کرنے سے
پرتھی کو پرسن کرنیوالا۔ کُندر (۸۰۸) کُند کے پھول کے سمان شنکھ پھل دینیوالا۔ براہ روپ میں نیست ہوکر ہرناکش کو مارنیوالا۔ پرتھی کو
پھاڑنیوالا۔ کُند۔ कुन्द (۸۰۹) پرسرام اوتار لیکر پرتھی کو کشتریوں کے ارتھ دان کرنیوالا۔ پرجنیہ पर्जन्य (۸۱۰) برکھا کے سمان
ادھیاتم آدک تینوں تاپ کا دور کرنیوالا اور سب ابھیشٹ کی برکھا کرنیوالا۔ پاون (۸۱۱) سمرن کرنے ہی سے پوتر کرنیوالا۔ انل (۸۱۲) سدا لوگوں
سے رہت [illegible] سکے سے ملنے والا۔ امرتانس अमृतांशु (۸۱۳) اسکا امرت روپ [illegible] کا پان کرنیوالا [illegible] امرت دیتا ہوں
کو پلاکر آپ بھی پینے والا۔ امرت بپو (۸۱۴) جسکا شریر امرت ہے اُدھین نہیں ہوتا۔ سرگیہ सर्वज्ञ (۸۱۵) سب کا
جاننیوالا۔ سرتومکھ सर्वतोमुख (۸۱۶) سب طرفوں کو مکھ رکھنے والا۔ سُلبھ सुलभ (۸۱۷) پتر پھول مول وغیرہ بھینٹ
دینے سے یعنی آسانی سے سب سے ملنے والا۔ سوبرت (۸۱۸) جسکا سندر برت ہے۔ سدھ (۸۱۹) سوتنتر ہونے سے سدھ۔
شترجیت शत्रुजित (۸۲۰) جو دیوتاؤں کے شتر ہیں وہ اسکے شتر ہیں انکو مارنے والا۔ شترتاپن शत्रुतापन (۸۲۱)
شتروں کو تپانے والا۔ نگرودھ न्यग्रोधो (۸۲۲) جو نیچے ہیں اُنمیں اوپر ستھان ہے اور جسکا آورن نہیں [illegible]
کو اپنی مایا سے ڈھکنے والا۔ ادمبر उदुम्बर (۸۲۳) کارن ہونے سے آکاش سے بھی پرے اُنکو جن کے یوگ
اور سبھوں کا پالن کرنے والا۔ اسوتھ (۸۲۴) جو آج ہے وہ کل نہیں وہ سنسار روپی برکش کے سمان نیت
جیسے کہ بید میں لکھا ہے جسکا مول اور وہ اوساکھا نیچے ہیں یعنی جڑ اوپر اور شاخ نیچے ہے وہ برکش پراچین ہے۔ چانورا ندھری
نشودن (۸۲۵) چانور آدک مہا پہلوانوں کو اور اندھری سا جسس کو مارنے والا۔ سہسرارچی (۸۲۶) سہسراں کرنیں
جسکی کرنیں انت ہیں کہ جو ایک بار آکاش میں ہزار سورج کی کرنوں کی طرح پرکاشت ہوں وہ بھی اسکے سمان ہوں یا نہ ہوں
سپت جہوا सप्तजिह्व (۸۲۷) اسکے کالی ہوئی سات زبان رکھنے والا اگن روپ ہے۔ کالی۔ کرالی۔ منوجوا۔ سولوہتا۔ دھومرا
سپھلنگی۔ بسو رُچی۔ یہ ساتوں جہوا۔ سپتیدھا सप्तैधा (۸۲۸) جسکے سات پرکاش ہیں سات ستارے سپت یا ہیں
(۸۲۹) سات گھوڑے جسکی سواری میں ہیں وہ سورج ہے جس سورج کے رتھ میں سات سُتھ والے گھوڑے ہیں سات سات
مراد سات دن سے ہوئی یا سات گھوڑے سات دن سے مراد ہوگی۔ امورتی (۸۳۰) وہ مورتی روپ پنچ بھوت والے [illegible]
دھارن شکتی سے جو مورتی پرکاشت ہوئی اُس سے پرے کہ اسکی مورت نہیں ہے۔ انگھ अनघ (۸۳۱) جسکا
اُسے پاپ پرمان نہیں ہے۔ اچنتیہ अचिन्त्य (۸۳۲) سب پرمانوں سے بھی پرے اور یہ ایسا ہی اس پرکار نشچے کرنے سے
اچنت چنتا یعنی چنتوں کی نہیں۔ بھیکرت भयकृत् (۸۳۳) کو مارگ چلنے والے منشوں کے بھی کا آنند کرنے والا
بھئے ناشن भयनाशन (۸۳۴) دھرمن اور سمرن کرنے سے برن آشرم کے آچار رکھنے والوں کے بھئے کا دور کرنے والا
انو अणु (۸۳۵) اتینت سوکشم آتما۔ برہت (۸۳۶) مہان ہونے سے بڑا۔ کرش (۸۳۷) کرش یعنی دبلا
پتلا جو سنسار کے ستھول پداتھوں کے سمان ستھول نہیں۔ استھول (۸۳۸) پرنتو سب کا آتما ہونے سے استھول یعنی
بہت بھاری اور لمبا چوڑا۔ گنبھرت (۸۳۹) سنسار کے اُتپن اور پالن ادیک کا سوامی ہونے سے ست رج تم
نام تینوں گنوں کا دھارن کرنے والا۔ نرگن (۸۴۰) پرمارتھ میں نرگن یا کے تینوں گنوں سے پرے ہے۔ مہان महान

(۸۴۱) شبد آدی رہت آتینت سوکشم ساپوشدھ گیان سروپ بانی جتنے سے پرے ہونے سے مہاتم۔ ادھرت (۸۴۲) دھارن کرنے والی پرتھی کا دھارن کرنے والا اور آپ کسی سے دھارن نہونے والا جو ایسا ہی تو کس سے دھارن کیا جاتا ہی اس شبد کا کو کہتے ہین۔ سودھرت (۸۴۳) وہ اپنی آتما سے ہی دھارن ہوتا ہی اور اپنی مہاتما مین نیت ہوتا ہے۔ سواسیہ स्वास्य (۸۴۴) کمل کے سمان سندر مکھ اتھوا اپدیش پرد شاستر کے لیے وید روپ بڑا سموہ جسکے مکھ سے نکلا اتھوا بکشانتر کر کے بڑا پھیلاو جسنے کیا۔ پراگ بنش (۸۴۵) جو مول پرش سب سے پرتھم ہی اور جسکا بنش پرپنچ دوسروں کے بنش سے سرشیشٹ اور اتم ہی۔ بنش بردھن (۸۴۶) پرپنچ نام بنش کی بردھی کرنے والا اتھوا ناش کرنے والا۔ بھار بھرت (۸۴۷) اننتادک روپوں سے بھار کا اٹھانے والا۔ کتھت कथितो (۸۴۸) وید آدکوں مین سب سے سرشیشٹ کہا گیا یا جو سب کے کا استھان جاننے کے جوگ ویدوں سے بھی پرے برنن کیا گیا۔ جوگی (۸۴۹) یوگ نام گیان سے ملنے والا اتھوا سب کو آتما مین دھارن کرنے والا۔ جوگیش (۸۵۰) جیسے کہ اور جوگی جوگ سے اپنے سوروپ سے ہوتا ہوتے ہین وہ ویسا نہین ہی اسی سے وہ جوگیون کا بھی ایشور ہی۔ سرب کام د (۸۵۱) ابھیشٹون کا دینے والا۔ آشرم (۸۵۲) سنسار روپی بن مین گھومنے والے جیوون کا آشرم استھان یعنی شانتی کا دینے والا۔ سرمن (۸۵۳) اگیانیون کو دکھ سے پراپت ہونے والا اتھوا دکھنے والا۔ کشام क्षाम (۸۵۴) سب پرجا کو ناش کرنے والا اور اتی سوکشم یعنی ہلکا ہی۔ سوپرن (۸۵۵) سندر پرن پرا کھات پتر جس سنسار روپ برکش کے ہین سندر چھند روپ پات ہین اتھوا جس کا برن اچھا ہی اور سپرن نام گرڑ کا بھی ہی یعنی سوپرن اور بایو باہن ہین جسکے۔ بایو باہن (۸۵۶) جسکے بھے سے بایو چلا کرتی ہی۔ دھنردھر (۸۵۷) دھنش دھاری سری رامچندر روپ سے۔ دھنروید (۸۵۸) وہی دھنروید کا جاننے والا۔ ڈنڈ (۸۵۹) ڈنڈ دینے والوں مین ڈنڈ روپ ہے۔ دمن کرتا दमयिता (۸۶۰) جمراج اور راجاؤں کی مورتی سے پرجا کا ڈنڈ دینے والا۔ دم दमः (۸۶۱) ڈنڈیون کے ڈنڈ دینے کے دوارا پرجا کا اچھے مارگ مین نیت کرنے والا۔ اپراجت अपराजितः (۸۶۲) شترون سے کبھی پراجت نہونے والا۔ سرب سہ सर्वसहः (۸۶۳) سب کاموں کا کرتا سب شاستروں کو سہنے والا۔ نینتا नियन्ता (۸۶۴) سب کو اپنے اپنے کرموں مین نیت کرنے والا۔ نیم (۸۶۵) جسکا کوئی سوامی نہین۔ یم (۸۶۶) جسکی مرتیو برتمان نہین اتھوا یم روپ ہی وششٹ پرشون کے بیچ۔ ستوان सत्त्ववान् (۸۶۷) سورتا اور پراکرم آدک جسکو پراپت ہین۔ ساتوک (۸۶۸) ستوگن پردھان ستوگن روپ ہی۔ ستیہ (۸۶۹) ستیہ پرشون مین سادھو ستیہ دھرم پرائن (۸۷۰) ستیہ بچن اور دھرم کا استھان۔ ابھپرائے (۸۷۱) پرشارتھ چاہنے والے جسکی ابھلاشا کرتے ہین اتھوا پرلے کے سمے جس مین سب سنسار نیت ہوتا ہی۔ پریارہ (۸۷۲) جو سب گن شیشٹ پدارتھون کے جوگیہ ہی۔ ارہ (۸۷۳) جو آسن ارگھ اور استتی بندن سادھوں سے پوجا کے جوگ ہی۔ پریہ کرت (۸۷۴) انکی استتی آدکوں سے بھجن کرنے والے پرشون کو ابھشٹ سدھی کرنے والا۔ پریتی بردھن (۸۷۵) انکی پریتی کو بڑھانے والا۔ بہایس گتی विहायसगतिः (۸۷۶) جسکی گتی اور نواس استھان آکاش مین سوریہ منڈل نام وشنو پد ہی۔ جیوتی (۸۷۷) سوئم پرکاش نارائن۔ سوروچ (۸۷۸) جسکا پرکاش بہت اور تیج بھی اچھا سندر ہی۔ ہتبھک हुतभुक् (۸۷۹) سب دیوتاؤں کے نمت جو یگیہ ادھری دیجاتی ہی انکا بھوگتا اور بھکشن کرنے والا

بجھو (۸۸۰) سرب استھان مین برتمان اور تینون لوکون کا سوامی ہونے سے بجھو - ربی रविः (۸۸۱) رس کا کھینچنے والا سورج کا آتما - بروچن विरोचन (۸۸۲) بہت پرکار سے پرکاشمان سورج یا اگنی - سوریہ (۸۸۳) سب کا کرتا اور لکشمی کا اتپن کرنے والا اتھوا سورج روپ - سوتیجسوی بلوان شجاعت رکھنے والا آکاش مین چلنے والا سبتا (۸۸۴) سب سنسار کا ایشور - ربی لوچن (۸۸۵) جنکے نیتر سورج ہین - اننت (۸۸۶) پراچین سرب برتمان اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہونے سے اننت اتھوا شیش روپ - ہت بھک (۸۸۷) ہوت کو بھوجن کرنے یا کرانے والا اتھوا پورن اہوتی جگ کے سماپت ہونے پر گرہن کرنے والا - بھوکتا (۸۸۸) بھوگ کے جوگیہ جڑ روپ پرکرتی کا بھوگنے والا اتھوا جگت کا پالن کرنے والا - سکھد (۸۸۹) بھگتون کو موکش لکشن سکھ کا دینے والا دکھون کا دور کرنے والا - انیک جہ (۸۹۰) دھرم کی رکشا کے نمت بارمبار اوتار لینے والا - اگرج (۸۹۱) سب کے آدی مین ہرن گربھ روپ ہوکر اتپن ہونے والا - انروین अनिर्विण्णः (۸۹۲) سب منورتھ سدھ ہونے اور ایشٹ سدھ کے پراپت کا کارن روپ اتھوا منورتھ ہونے سے جو بیاکل اور دکھی نہین ہی - سدا مرشی (۸۹۳) شرنا گت سادھون پر چھما کرنے والا - لوکا دھشٹان (۸۹۴) جسکا کوئی ادھار نہین ہی آپ ادھار روپ برہم مین تینون لوک نیت ہین اتھوا تینون لوک کا ادھار - ادبھت (۸۹۵) بہت سے شاسترون کے سمرن سے بھی جو پراپت نہین ہوتا ہی اور بہت سمرن کرنے والے جسکو نہین جانتے اسکا ایر روپ کہنے والا پانے والا اسادھارن ادبھت تا کا جاننے والا اور اپور سب کا اپدیش کرنے والا ہی جسکو ادبھت کہتے ہین - سنات (۸۹۶) کال روپ جیسے بشن پران مین لکھا ہی کہ برہم کے چار سروپ ہین - پرش - بیکت - اویکت - کال - سناتن تم (۸۹۷) سب کے اتپت کا کارن ہونے سے برہما دک سے سناتن پرش ہی - کپل (۸۹۸) بڑوانل نام اگنی کا کپل برن ہی اس کارن سے بڑوانل نام روپ ہے - کپی - (۸۹۹) اپنی کرنون سے جل کا پینے والا اتھوا براہ اوتار - اپیہ (۹۰۰) پرلے کے سمے جسمین جگت تحلیل ہوتا ہی - سوستی دہ (۹۰۱) بھگتون کا منگل دینے والا - سوستی کرت (۹۰۲) کلیان کرنے والا - سوستی (۹۰۳) منگل سروپ پرمانند لکشن - سوستی بھک (۹۰۴) وہی کلیان بھوگنے والا - سوستی دکشن (۹۰۵) کلیان روپ بڑھتی پانے والا - اتھوا شیگھر ہی کلیان دینے والا - ارودر अरौद्रः (۹۰۶) جو کرم پریت یکت کرودھ یکت اور رودر روپ ہین ان تینون کو سمپورن ابھشٹ سدھ ہونے سے نہین رکھتا اسی کارن ارودر ہی - کنڈلی (۹۰۷) شیش روپ سورج سمان کنڈل کو دھارن کرنے والا - چکری (۹۰۸) سب کے جگت کی رکشا کرنے والا تتو روپ سدرشن نام چکر دھاری - بکرمی (۹۰۹) جن لوگون کو شور بیر تا سے اٹھانے والا اتھوا پراکرم رکھنے والا - اورجت شاسن (۹۱۰) شرتی سمرتی لکشن والا تیری آگیا رکھنے والا - شبداتگ (۹۱۱) بانی اور من سے پرے پرم پد - شبد سہہ (۹۱۲) سب بید جسکی استت کرتے ہین - ششر (۹۱۳) سنسار کے تاپ سے سنتپت لوگون کا بسرام استھان - شربری کر (۹۱۴) سنساری پرشون کو رات کے سمان اور آتما گیانیون کے سنسار رات کے سمان ہی ان دونون راتون کا اتپن کرنے والا بھگوت گیتا مین بھگوان کا بچن ہی کہ سب جیودن کی جو رات ہی اسمین جوگی جاگتے ہین اور جسمین جیو دھاری جاگتے ہین وہ انکی رات ہی - اکرور अक्रूरः (۹۱۵) سب ابھیشٹ سدھ ہونے اور نہ ہونے مین جسکو کرودھ نہین ہی جو کرور (سخت) نہین یعنی نرم ہی - پیشل (۹۱۶) کرم من بانی اور شریر سے شوبھائمان

دکش दक्ष (۹۱۷) جس پر میشر مین شکت شیگہر کرم کرنا اور سمرتھ ہونا یہ تینون گن ہین - دکشن दक्षिण (۹۱۸) گت کا سوامی سب کا ناش کرنے والا دکشن بھگتون کو جلدی پھل دینے والا - اکشمنامبر (۹۱۹) بھار کا اٹھانے والا چھمان وان پرتھوی اور پرتھوی آدین مین شریشٹ سب برہمانڈ کو بھی دھارن کرکے بھار سے پیڑامان نہین سمرتھ ہونے سے سب کا ادویت یعنی دوئی ہین ایک بھاؤ سے سب کو دیکھنے والا ایشر ہونے سے سب کے پوتر کرنے کو سمرتھ - ہے وتم विद्वत्तमो (۹۲۰) گیانیون مین اتم اور شریشٹ ہے - بیت بھئے (۹۲۱) سب کا ایشور نت مکت ہونے سے جسکو سنسار کا بھئے نہین - پن سرون کیرتن पुण्य श्रवण कीर्तन (۹۲۲) جس کا کہنا سننا پن کا اتپن کرنے والا ہے - اوتارن उत्तारणो (۹۲۳) سنسار ساگر سے پار کرنے والا - دشکرتی ہا दुष्कृतिहा (۹۲۴) پاپ کو اتھوا پاپی جنون کو ناش کرنیوالا پنیہ पुण्यो (۹۲۵) اتہاس پران آدک کے سننے والون کا پن اتپن کرنے والا اتھوا سمرتی شروتی روپ بچنون سے پن کا پرگٹ کرنے والا - دوسپن ناشن दुःस्वप्ननाशन (۹۲۶) جو دھیان استت کیرتن کیا ہوا دوسپن کے دیکھنے کے اور اشبھ پھلون کو ناش کرنے والا ہے - بیرہا (۹۲۷) مکت دان سے سنساری پرشون کے نانان پرکار کے موہ آدک (غفلت کا) ناش کرنے والا - رکشن (۹۲۸) ستوگن مین نیت ہوکر تینون لوکون کی رکشا کرنے والا - سنت (۹۲۹) جو ست مارگ مین نیت ہے وہ سنت کہاتا ہے اسلیے وہ بدیا کی بردھی کے لیے سنت ہے - جیون (۹۳۰) پران روپ سے سب پرجا کو جیون دینے والا - پریہ وستھت पर्यवस्थितः (۹۳۱) سب طرفون سے سنسار کو پراپت کرکے نت اتھوا سارے سنسار مین برتمان - اننت روپ (۹۳۲) جو اننت آدک اسکی بسوپرپنچ روپ سے نیت ہے - اننت سری (۹۳۳) جسکی شکتی اسنکھ ہے - جت منیو जितमन्यु (۹۳۴) کرودھ جیتنے والا - بھیاپہا भयापहा (۹۳۵) پرشون کو جو بھئے سنسار سے اتپن ہوتا ہے اسکا ناش کرنے والا - چترسر (۹۳۶) نیائے کے انوسار منشون کو کرم کا پھل دینے والا - گنبھیر آتما (۹۳۷) جس کا صروپ اتھوا چت گنبھیر ہے - بدش (۹۳۸) ادھکاریون کو نانان پرکار کے اننت پھلون کا دینے والا - بیادش व्यादिश (۹۳۹) اندریون کی پرارتھنا دن کو انکی کار کرنے والا اتھوا سب پر اگیا کرنے والا - دش दिशः (۹۴۰) وید روپ بانی کرم سے پھلون کا اپدیش کرنے والا اور کرم پھل دینے والا - انادی (۹۴۱) سب کی اتپت کا کارن سب کے آدین پرگٹ ہونے والا - بھور بھوہ (۹۴۲) سب پرکار کے اسرے استھان ہونے سے پرتھوی اور انترکش روپ سے سب جیوون کا ادھار - لکشمی (۹۴۳) جسکی آتما بدیا اتھوا بھور بھوا لوکون کی شوبھا ہے - سو بیر सुवीरो (۹۴۴) جسکی نانان پرکار کی گتی شوبھا مان ہے - روچرانگد (۹۴۵) جسکے دونون بازوبند کلیان روپ ہین - جننو जननो (۹۴۶) سب جیو دھاریون کا اتپن کرنے والا - جن جنمادی (۹۴۷) منشون کے جنم کا مول کارن - بھیم (۹۴۸) جسکے کا بھیت - بھیم پراکرم भीमपराक्रम (۹۴۹) اوتارون مین جسکا پراکرم اسرون کے بھئے کا کارن ہے - آدھار نلیو (۹۵۰) پنچ تتو روپ ہوکر ادھاریون کا بھی آدھار - دھاتا (۹۵۱) جسکا ادھار بھی اسی کی آتما ہے جو پرلے کے پیچھے سب سرشٹی کو دھارن اور بھکشن کرتا ہے - پشپ ہاس (۹۵۲) پرپھلت پشپ کے سمان جسکا ہاسیہ (ہنسنا) پرپنچ کے پرکاش روپ ہے - پرجاگر (۹۵۳) سدا گیان روپ ہونے سے بہت سا جاگنے والا - اوردھگ (۹۵۴) سب کے اوپر نیت ہونے والا - ست پتھا چار (۹۵۵) ست پرشون کے جو ست مارگ نام کرم ہین انکا ابھیاس کرنے والا اتھوا سب مارگون کا آچار - پران دت (۹۵۶)

क्षमिणांवर

वीतभय

गभीरात्मा

[illegible]

مرتک شریر دن کو پران داتا جیسے ربھت کو ماتا کے ادہر ہین - پرنو (۹۵۷) پرماتما کا کہنے والا پُرا نام جو اونکار ہی اُسی کا روپ ہی - پرن (۹۵۸) بیوپاری سچّا ارتھات ادھکاریون سے اُنکے پوتر کرمون کا انگی کار کرنے اور اُسکا پھل دینے والا (۵۱۱) پرمان (۹۵۹) گیان سروپ سوئیم پرکاش برہم - پران نلیہ (۹۶۰) اندری اتھوا پنچ پران جس جیو آتما مین لے ہوتے ہین اتھوا جس پرشوتم مین جیو لے ہوتا ہی وہ پرشوتم - پران بھرت (۹۶۱) ان روپ سے پرانون کا پوشن کرنے والا - پران جیون (۹۶۲) پرانون سے جیو کرنے والا اتھوا پرانون کا جیتن کرنے والا - تتو (۹۶۳) پرمارتھ سے برہم یا چپک شبد ارتھات پرب برہم - تتو بت (۹۶۴) آتما سروپ کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا - ایکاتما (۹۶۵) ایک ہی آتما ادویت سروپ - جنم مرت جرا تگہ (۹۶۶) اوتپت ناش اور روپانتر دشا سے رہت - بھور بھوسوستر (۹۶۷) ہوم کے دوارا تینون لوگون کا تارنے والا ہوم سے آہتی سورج کی دیجاتی ہی پھر جل ہوکر برستی ہی اُسی جل سے ان ہوتا ہی جو پرانون کا داتا ہی - تار (۹۶۸) سنسار ساگر سے تارنے والا - سوتیا (۹۶۹) सविता سب لوگون کا کرتا ہونے سے پتا - پرپتامہ (۹۷۰) برہما کا بھی پیدا کرنے والا ہونے سے پرپتامہ - جگت (۹۷۱) جگ روپ - جگ پتی यज्ञपति (۹۷۲) جگون کا سوامی - یجوا (۹۷۳) یجمان روپ جگ کرنے والا - جگیانگ (۹۷۴) جگ ہی جسکے انگ ہین براہ روپ کے چرن بید داڑہ جگ کُنبھ ہات کر تو مکھ زبان اگنی پتر دن رات برن کیا ہی - جگ باہنہ (۹۷۵) جگون کے پھل کے پراپت ہونے کے کارنون کا دھارن کرنے والا - جگ بھرت (۹۷۶) جگ کا پوشن ورکشا کرنے والا - جگ کرت (۹۷۷) جگت کے آد و انت مین جگ کرنے والا - جگی (۹۷۸) यज्ञी جگ والا جن جگون سے اُسکا پوجن آدک ہوتا ہی اُنکا پردھان جگ والا ہی - جگ بھُک (۹۷۹) جگ کا بھوگتا اور بھوگ کرانے والا - جگ سادھن (۹۸۰) جگ پراپتی کا سادھن - جگیانت کرت (۹۸۱) پھل دیکر جگ کا انت کرنے والا ارتھات سماپت کرنیوالا اتھوا بشنوی رچا کو پڑھکر جگ مین پورن آہتی دینے والا - جگ گوہیم (۹۸۲) گیان جگ اتھوا جسمین پھل کی اچھا نہین ہی وہ جگ - ان (۹۸۳) جو بھوجن کیا جاتا ہی یا کرایا جاتا ہی وہ ان ہی بھگوان روپ ہی - انّاد (۹۸۴) جو انون کا بھوجن کرتا ہی کیونکہ سب جگت سوم روپ ہی - آتم یونی (۹۸۵) جسکا اُپادان کارن اُسی کا آتما ہی دوسرا نہین ارتھات آتما کا پیدا کرنیوالا ہے - سویم جات स्वयम्जातः (۹۸۶) وہی نمت کارن ہی اُسی ہیت اپنے آپ اتپن ہونے والا - بیکھانس (۹۸۷) براہ روپ سے پرتھی کو ادھک تر کھود کر پاتال تل باسی ہرناکش کو مارنے والا - سام گاینہ (۹۸۸) سام وید کے منترون کو گانے والا - دیوکی نندن (۹۸۹) دیوکی ماتا سے پتر پیدا ہونے والا مہابھارت مین لکھا ہی پرکاش شریر والا سمپورن برہمادک دیوتاؤن کا دیوتا دیوکی کا پتر ہی - سرشٹا (۹۹۰) سب سنسار کا کرتا - اکشیتیش क्षितीश (۹۹۱) پرتھوی کا ایشر راجہ رام چندر روپ سے - پاپ ناشن (۹۹۲) کیرتن پوجن دھیان کرنے سے پاپون کے سموہون کا ناش کرنے والا - سنکھ بھرت (۹۹۳) اہنکار روپ اتھوا سنکھ جسکا پانچ جنیہ نام ہی اُسکا دھارن کرنیوالا - نندکی (۹۹۴) بدیا روپ نندکی نام کھڑگ دھارن کرنے والا - چکری (۹۹۵) سودرشن نام چکر کا دھارن کرنیوالا - سارنگ دھنوا (۹۹۶) سارنگ دھنش کا رکھنے والا - گدادھر (۹۹۷) بدھی تتو روپ اتھوا کومودکی نام گدا رکھنے والا - رتھانگ پانی (۹۹۸) رتھ کا انگ روپ پہیا چکر جسکے ہاتھ مین نیت ہی - مہابھارت کے بھیشم پرب مین بھیشم جی کے اوپر رتھ کا پہیا اٹھا کر دوڑے تھے اس لیے رتھانگ پانی نام ہوگیا - اکشوبھیہ अक्षोभ्य (۹۹۹)

رکشا کرنے والا ہی ۔ سرب پرہرنایدھ (۱۰۰۰) جو سمپورن ششترون کا دھارن کرنے والا ہی (۱۲۰)

اوم اکشر اور بشنو سہسرنام کی مہمان

اوم عه کا نام ادانت مین لیا جاتا ہی بڑا منگل روپ ہی اسکا پھل شاسترون مین بہت لکھا ہی جو پرنام سری کرشن جی کو کیا جاتا ہی وہ دس اسومیدھ کے سمان پونیہ دایک ہی وہ منش جو جگ کرنے والا ہی وہ تو پھر بھی جنم لیتا ہی پرنتو سری کرشن کو پرنام کرنے والا پھر جنم نہین لیتا ہی برہمن اسکے پڑھنے پڑھانے سے وید پاٹھ برہم پاٹ گیان کو پاتا ہی کشتری بجے پاتا ہی بیش بڑا دھن وان ہوا اور شودر سب طرح کے سکھ بھوگتا ہی بشن سہسرنام پاٹ کرنے کی مہمان بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے کو اور بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر کو سنائی یہ ہزار نام بشن بھگوان کے جو منش پراتہ کال اشنان کرکے جپتا ہی اسکو سری بھگوان سب طرح کے سکھ بخشتے ہین دیگر انت مین موکش دیتے ہین اس سہسرنام کے پاٹ کرنے والا منش پرانون مین پرتشٹھا پاتا ہی اور اتم کلیان کو پاتا ہی جو منش روگی ہو وہ اسکے پاٹ کرنے سے اسکا روگ جاتا ہی اور جو بندھن مین پڑا ہو بندھن سے موکش یعنی قید سے رہائی پاتا ہی یہ استوتر بیاس جی کا بنایا ہوا ہی جو منش پاٹ کرینگے انکو اپدرو نہینگے سنسین کے پاس نا وینگے انکو اور لکھی ہووے سکھ پراپت ہونگے ۔ سری بھگوان نے کہا کہ ہے پانڈو جدھشٹر جو پرش اس میرے سہسرنام سے میری استت کرتا ہی اسپر مین پرسن ہوتا ہون اور منو بانچھت پھل دیتا ہون ۔ ہے ارجن لکشمی پرسنتا میری بشن سہسرنام استوتر سے ہوتی ہی اتنی ہی پرسنتا اس ایک اشلوک کے پڑھنے سے ہوتی ہی ارتھات اننت کے ارتھ نمشکار سہسر مورتی والے کو نمشکار سہسر پاد اکشی سر اور بھجا دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سہسرنام دھارن کرنے والے سناتن پرش کے ارتھ نمشکار ہزار کوٹ جگ دھاری کے ارتھ نمشکار ہی سب ویدون کے پڑھنے کا جو پھل ہی اتھوا سب تیرتھون کے اشنان کا جو پھل ہوتا ہی وہ اس سہسرنام کے پاٹ کرنیکا پھل ہوتا ہی جو کوئی منش شوالے اتھوا ہری مندر مین تلسی بن مین اتھوا پیپل کے برچھ کے پاس بیٹھکر تینو کال صبح دوپہر اور شام کو اسکا پاٹ کرے تو کروڑون گئودان کرنے کا پھل پراپت ہووے اور برہم ہتیا سے آدلیکر سب پاپ ناش ہو جاوین سری بھگوان کا یہ بچن ہی ۔

اتی سری مہابھارتے انوساسن پربہ بشن سہسرنام اور اسکی مہمان برنن چھتیسوان ادھیائے ۔

श्लोक

नमोऽस्त्वनन्ताय सहस्रमूर्तये सहस्रपादाक्षिशिरोरुबाहवे ।।

सहस्रनाम्ने पुरुषाय शाश्वते सहस्रकोटी युगधारिणे नमः

بشن سہسرنام سماپت ہوا

سینتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان جنم لیکر نند جی کے گھر جانا

(مولف) سری کرشن چندر جی کے حالات بیشتر وہی عام لوگون کو معلوم ہین جو انھون نے گوکل و برندابن مین نند جی کے گھر رہ کر نو دس برس کی عمر یعنی بال اوستھا مین کیے یا رکمنی جی کے بیاہ مین سسپال وغیرہ راجاؤن سے جدھ کرکے جسطرح بیاہ کیا باقی حالات انکے عوام پر ظاہر نہین ہین بجہت اظہار حال سری مد بھاگوت اور مہابھارت وغیرہ پستکون سے جو دریافت ہوا وہ بطور مجموعہ کے یہان تحریر کیا جاتا ہی کہ فی الجملہ باعث سرور خاطر ناظرین ہوگا اور انکے خاندان کا شجرہ بھی درج کیا جاویگا جس سے مہابھارت کے راجاؤن اور شوربیرون کا رشتہ بھی واضح ہوگا۔

بھیشم پتامہ جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن چندر جی نے جب دیوکی کے گربھ مین باس کیا اسوقت راجہ کنس نے بسدیو جی اور دیوکی جی کو بندھن (قیدخانہ) مین نظربند کیا ہوا تھا اس کارن بسدیو جی نے روہنی جی دوسری رانی کو نند جی کے گھر بھیج دیا تھا کہ انکے آپس مین بہت پریت تھی آکاش بانی سے کنس کو معلوم ہوا تھا کہ آٹھوان پتر جو دیوکی کے گربھ سے اتپن ہوگا وہ اسکو ماریگا جبکہ نارد جی کے اپدیش سے راجہ کنس نے پہلے پتر کو بسدیو کے لیجانے پر انکو اپنے وعدہ کا سچا اور راست باز جانکر چھوڑ دیا تو نارد جی نے آٹھ لکیر کھینچ کر راجہ کنس کو شمار کرائین اور اس بات پر آمادہ کر دیا کہ جو پتر بسدیو جی کے ہو پیدا ہوتے ہی اسکو مار ڈالے اسلیے کنس نے چھہ بھائی سری کرشن جی کے پیدا ہوتے ہی مار ڈالے جب ساتوین گربھ مین بلدیو جی آئے تو پرمیشر کی پریرنا سے جوگ مایا نے دیوکی جی کا گربھ روہنی جی کے ادر مین رکھدیا جس سے بلدیو جی پرگٹ ہوے اور گربھ گر جانے کا حال کنس پر ظاہر کیا گیا جب بلبھدر جی نند بابا کے گھر پیدا ہوے نند جی نے بہت دان پن کیا اور بہت خوشی منائی اور جس وقت کنس کو خبر ہوئی کہ آٹھوان گربھ ہوا تو اسکو بہت خوف ہوا اور اسنے دیوکی جی کے درشن کرنے سے جان لیا کہ اب جو پتر دیوکی جی کے گربھ مین ہی وہ مجھکو ماریگا کنس نے حفاظت کے لیے بہت سے محافظ مقرر کیے کہ جس مکان مین بسدیو اور دیوکی نظربند ہین انکی حفاظت اچھی طرح کیا کرے لیکن غافل اس امر سے تھا کہ جو امر ہونی ہوتا ہی وہ بغیر ہوے نہین رہتا جب سری کرشن جی نے بھادون بدی اشٹمی کو آدھی رات کے وقت جنم لیا تو بسدیو جی اور دیوکی جی نے یہ اوستھا چتر دیکھا کہ سری شیام سندر جنکا سروپ نیلے کنول کے سمان اور کنول کے سمتل کھلے ہوے (شگفتہ) نیتر جنکے مکھاربند کی شوبھا برنن نہین ہو سکتی - مکراکرت کنڈل اور ادبھت مکٹ (نہایت عمدہ تاج) پیلے ریشمی پیتمبر اور پیتامبر پہنے گلے مین بیجینتی مالا اور طرح طرح کے رتن جٹت ہار ہردے پر بھرگ لتا کا چنہ (جوکہ ہرا وتار مین آپکے ہردے پر رکھا تھا سینہ پر نمودار ہوتا ہی) دھارن کیے بہت سے آبھوشن بازوبند پہونچی کرتے وغیرہ پہنے ہوے سامنے براجمان ہین جنکے مکھاربند پر مہاپرکاش ہونے سے نظر نہین ٹھہر سکتی بال روپ سے پرگٹ ہوے اسوقت بسدیو اور دیوکی جی پریم سندر بالک کو اپنے سامنے

دیکھ کر گیان درشٹی سے جان گئے کہ ہمارے گھر پورن برہم پرماتما نے جنم لیا جیسا کہ پہلے اُن کو نارد جی اور دیگر رشیون کی زبانی دریافت ہو چکا تھا دونون نے ہاتھ جوڑ کر مہاراج کی استت کی کہ جے مہاپربھو جب آپ کے بھگتون اور سادھو جنون پر کشٹ ہوتا ہی تب آپ بیدودھ پرکار کے روپ سے اوتار دھارن کر کے بھگتون کی رکشا اور دُشٹ جن پاپی پرشون کو سنگھار کرتے ہین ہم کو کنس نے بہت دُکھ دے رکھا ہی اِس دُکھ سے آپ ہی ہمارا اُدّھار کرینگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ اب تم کسی پرکار کا سوچ اور بچار مت کرو تم نے پچھلے جنم مین بڑا بھاری تپ کر کے مجھ سے بر پایا تھا کہ مین تمہارا پتر اوتپن ہوؤن اب اس بردان کو سچا کرنے کی نمت مین تم کو یاد دلاتا ہون تم مجھ کو بہت جلدی گوکل مین جسودھا جی کی گود مین پہونچا دو اور جسودا کے اسی وقت کنیا پیدا ہوئی ہی اُس کو وہان سے لاکر دیوکی ماتا کی گود مین رکھ دو اور کنس کے حوالہ کر دو نند اور جسودا کو اپنے بال چرتر اور بال لیلا کا سُکھ دکھا کر پھر تمہارے پاس پھر آجاؤنگا اور اپنا پرن پورن کرونگا اتنا سمجھا کر اپ بال روپ اپنا بنا کر دیوکی جی کی گود مین دکھائی دیئے پرمیشر کی اچھا سے چوکیدار اور پہرہ والے غافل اور بیخبر ہو گئے پانون کی بیڑی بسدیو جی کے پانون سے از خود کھُل گئین جمنا جی جو بھادون کے مہینے مین کوسون تک پھیلی ہوئی تھین پایاب ہو گئین گوکل گانون مین نند جی کا گھر کھُلا ہوا پایا وہان دیکھا کہ جسودا جی بیخبر سوتی ہین اور ایک کنیا اُسی وقت کی پیدا ہوئی اُنکے پاس لیٹی ہوئی ہی بسدیو جی سری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر وہ کنیا جو جسودا کے گربھ سے اُتپن ہوئی تھی لے آئے جب یہ کام راتون رات ہو چکا تو کنیا کے رونے سے پہرہ والے خبردار ہو کر بندوق چھوڑنے لگے راجہ کنس کو اطلاع ہوئی اُس نے اُس کنیا کو صبح ہوتے ہی منگا کر جوہین پتھر پر مارنا چاہا وہ اُس نردئی ظالم بیرحم کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جا اپنا پرکاشمان دیوی سروپ دکھا کر کہنے لگی کہ تیرا مارنے والا گوکل مین پرگٹ ہو گیا تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچیگا اور مین آکاش کو جاتی ہون اُس وقت سے راجہ کنس کو فکر پیدا ہوا وہان نند جی کے گھر سری کرشن جی کے پیدا ہونے سے آنند بدھائی ہونے لگین اُنھون نے بہت سا دان پُن کیا اور بہت پریم پریت سے سری کرشن جی کو پالا۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا بسدیو جی کے یہان پیدا ہو کر نند جی کے گھر جانا سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھتیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پوتنا و سریدھر و کاگاسر و سکٹاسُر اور ترناورت کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ گوکل مین سری کرشن جی کے جنم ہونے سے گھر گھر آنند بدھائی ہونے لگین کنس کو کسی نے خبر کر دی کہ وہ لڑکا جو تمہارا شتر ہی گوکل مین موجود ہی اُس نے پہلے پوتنا راکھشسی کو بھیجا اُس نے اپنے استن مین (استھان مین) زہر لگا کر جسودا جی کے پاس بہت سنگار اور پوشاک سے جا کر محبت کی باتین بنائین اور اپنی گود مین کھلانے کے لیے سری کرشن جی کو اُن سے لے کر اپنا دودھ زہر آلود پلانا چاہا سری کرشن جی نے اُسکی چھاتی مین مُنھ لگا کر اس طرح پران کھینچے کہ وہ بلبلا گئی اور بے اختیار

وہان سے بھاگی اور گوکل کے باہر پہونچتے ہی مرگئی جسودا جی اور بہت گوپیان اُسکے پیچھے دوڑین نگر کے باہر جاکر دیکھا کہ
پوتنا کے لمبے چوڑے شریر پر سری کرشن جی اُسکی چھاتی منھ مین لیے بیٹھے ہین وہان سے اُنکو اُٹھا کر گھر لائین اور بہت
پن دان کرایا کہ اِس بلا سے ناگہانی سے کسی طرح کا آسیب اُنکو نہین پہونچا پھر سری دھر श्रीधर برہمن کنس کے
آگے اُنکے مارنے کا بیڑہ اُٹھا کر گوکل مین آیا نند جی نے برہمن جان کر اُسکا آدر بھاو کیا جسودا و نند جی سری کرشن
کو پالنے مین جھولتا ہوا چھوڑ کر اُسکے جمانے کو بھوجن آدک لینے کے لیے گئے برہمن چنڈال روپ نے اکیلا دیکھ کر چاہا
کہ اُنکی گردن مروڑ ڈالے سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایسے زور سے اُسکی زبان مروڑی کہ وہ تڑپ گیا اور اُسکے منھ
پر دہی مل کر ایک دو برتن دہی دودھ کے لات مار کر آپ توڑ ڈالے جب اُنکے ماتا پتا بھوجن اور جل لے کر وہان آئے
تو یہان کا حال کچھ اور ہی دیکھا کہ تمام مکان مین دہی دودھ پھیلا ہوا اور برتن ٹوٹے ہوے پڑے ہین برہمن سے ناراض
ہوکر اُنھون نے کہا کہ تونے دہی کھایا اور دودھ زمین مین بکھیر کر برتن توڑ ڈالے اُسوقت کا حال خیال کر کے بے اختیار
ہنسی آتی ہی کہ سری دھر تو اپنی زبان کے درد مین مبتلا تھا اُس سے بولا بھی نہین جاتا تھا اور نند جی لاٹھی لیے اُس کے
سر پر کھڑے تھے سریدھر اپنا ہاتھ اُنکے پالنے کی طرف اُٹھا اُٹھا کر اشارہ کرتا تھا کہ جو کچھ کیا اِسنے کیا آخر نند جی نے
سریدھر کو مار کر باہر نکال دیا اور سری دھر روتا ہوا کنس کے پاس پہونچا زار زار روتا تھا اور بیان کچھ نہ کر سکتا تھا تب
کنس نے ایک اور دانو کو بھیجا جو کوے کا روپ بنا کر آنے سے کاگاسُر काकासुर مشہور ہوا وہ کوا ہو کر نند جی
کے گھر آیا اور پالنے مین سری کرشن جی کو سوتا ہوا دیکھ کر گھات لگا کر اُنکے سامنے جا بیٹھا کہ اکیلے مین مارونگا سری کرشن
جی نے پالنے ہی مین سے ہاتھ بڑھا کر اُسکو پکڑ لیا اور گردن مروڑ کر اُسکو ایسا پھینکا کہ وہ کنس کے آگے جا کر پڑا پھر ایک اور
راچھس کو کنس نے بھیجا کہ وہ چھکڑے پر آن کر بیٹھنے سے سکٹاسُر शकटासुर مشہور ہوا جب سری کرشن جی ساٹھ
دن کے ہوے اور وہی جنم نکشتر دوبارہ آیا تو نند جی نے برہمن اور گوال بالون کے جمانے کو بہت کچھ سامان مٹھائی اور
پکوان کا ہوا اُس بھیڑ مین سکٹاسُر پون روپ ہوکر نند جی کے مکان مین ایک چھکڑے پر بیٹھ گیا قریب مین پالنا پڑا ہوا
تھا جس مین سری کرشن جی جھول رہے تھے اور بہت سے برتن دودھ دہی کے چھکڑے کے نیچے رکھے ہوے تھے نند جی
اور جسودھا جی اور روہنی جی آدک سب آدمی گھر کے بھوجن سامگری کے بنانے مین لگے ہوے تھے جب وہ راچھس گھات
لگا کر چھکڑے پر بیٹھا اور اُسنے اپنا وار کرنا چاہا تب ہی سری کرشن جی نے ایسے زور سے لات ماری کہ وہ راچھس کنس کے
آگے دھڑ سے جا پڑا اور جان نکل گئی کنس اُسکا حال دیکھ کر گھبرا گیا کہ جس طاقتور راچھس کو بھیجتا ہون وہی مارا جاتا ہی
یہان چھکڑا گرنے سے برتن دودھ دہی کے کچھ ایک ٹوٹ گئے تو سب کو بڑا اچرج ہوا کہ چھکڑا کیسے گر پڑا جب سری کرشن
جی پانچ مہینے کے ہوے تو ترناورت तृणावर्त نام راچھس کو کنس نے اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اُسکے آنے پر گوکل مین
سخت آندھی آئی ہزارون درخت گر پڑے اُسکو دیکھ کر سری کرشن جی نے اپنا بدن ایسا بھاری کر لیا کہ جسودا جی انگن
مین اُنکو لیے بیٹھی ہوئی تھین انھون نے اُنکو زمین پر بٹھا دیا ترناورت بگولا بن کر آیا اور سری کرشن جی کو اُڑا کر آکاش مین
لے گیا وہان پہونچ کر اُنھون نے اُسکو نند جی کے دروازہ کے باہر پتھر کی سل پر پٹک دیا جبتک یہ جسودا جی کی نظر سے
غائب رہے نند جی کے یہان بڑا رونا پیٹنا مچا جب اُسکے پتھر پر گرنے کی آواز سنکر لوگ چارون طرف سے دوڑے تو دیکھا
کہ آپ ترناورت کی چھاتی پر کھیل رہے ہین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا پوتنا و سری دھر برہمن و کاگاسُر و سکٹاسُر و ترناورت راچھسون کو پانچ مہینے کی اوستھا میں مارنا - اٹھتیسوان ادھیاے -

اُنتالیسوان ادھیاے

بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے جنم سے پہلے راجہ کنس کے بھے سے بسدیو جی نے رانی روہنی کو نند جی کے گھر اُنکو اپنا پرم مِتر جان کر بھیجدیا تھا کہ مبادا اُنکو بھی قید میں رکھے نند جی کے گھر پہونچکر روہنی جی کے اُدر سے بلرام جی نے جنم لیا جنکا نام بلبھدر بلدیو رام و سنکرشن آدک بکھیات ہوا سری کرشن جی کا شام رنگ نیلم کے سمان چمکتا ہوا اور بلرام جی کا سروپ بہت گورا ہیرے کی منند چمکیلا دونوں بھائی بہت ہی خوبصورت پیدا ہوے کہ استری اور پرش جو کوئی اُنکو دیکھتا تھا وہ اُنکے موہنی روپ پر موہت ہو جاتا تھا برج کی گوپیان تو اُنکے درشنوں کی ابھلاشا کرکر تن من دھن اپنا اُنکے اوپر نوچھاور کرتی تھیں نِشیش کر سری کرشن جی کے او بہت سروپ پر موہت تھیں اُنکے لیے وہی دودھ مکھن کی چوری تھی کہ اُسکے بہانہ سے اُنکے گھر جاکر اپنا درشن دیکر خوش کیا کرتے تھے ایک دن بسدیو جی نے اپنے پروہت گرگ رشی کو دونوں پتروں کے نام رکھنے کو پوشیدہ طور سے بھیجا جب گرگ جی نند جی کے گھر آئے اُنھوں نے بہت آدر ستکار کر کے دونوں کے جنم پتر لکھوائے اور نام پوچھا تب گرگ رشی نے دونوں بھائیوں کا جنم اور پرتاپ سب کو سُنا کر کہا کہ سری کرشن پورن برہم کا اوتار اور بلرام جی شیش ناگ کا روپ ہیں یہ دونوں ایک ہیں اور ساتھ پیدا ہوتے ہیں پہلے راجہ دسرتھ کے گھر اجودھیا راجدھانی میں سری رامچندر اور لکشمن نام سے بکھیات ہوے اب سری کرشن بلدیو مشہور ہونگے اِنکے نام اننت (بیشمار) ہیں اور اِنکے بل اور پراکرم کو کوئی منش نہیں جان سکتا بسدیو جی کے پتر ہونے سے باسدیو جی کہلاوینگے اور نند جسودا کو بال لیلا کا سُکھ دکھا کر پھر اپنے ماتا پتا کو سُکھ دینگے نند جی نے اُنکو اپنا پتر جان کر گرگ جی کے کہنے پر کچھ دھیان نہیں کیا

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کے جنم کی کتھا اور شجرہ نسب اُنتالیسوان ادھیاے -

چالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا نل کوبر و منی گریو کا سراپ سے اُدھار

ایک دن جسودا جی سری کرشن جی کو گود میں کھلا رہی تھیں اور چولھے پر دودھ اوٹانے کو چڑھایا ہوا تھا یکایک اُبھان آکر دودھ اُبلنے لگا جسودا جی کرشن جی کو گود سے اُتار کر دودھ سنبھالنے چلی گئیں تو سری کرشن جی کو یہ بچار ہوا کہ ماتا نے مجھ کو گود سے اُتار کر دودھ کو اچھا جانا اُسکے بچانے کو چلی گئیں آپ نے سب برتن دودھ کے بھرے ہوے گرا دیے جب جسودا دودھ کو سنبھال کر واپس آئیں تو سارا دودھ زمین پر پھیلا ہوا دیکھ کر ناراض ہوئیں اور سری کرشن جی کے پکڑنے کو دوڑیں بہت جتن کیے مگر آپ ہاتھ نہ آئے جب وہ تھک تھک کر ٹھہر جاتیں تو آپ بھی ایک جگہ ٹھہر جاتے آخر پکڑے گئے اُنھوں نے اُنکو

پکڑ کر اوکھل سے باندھ دیا اور اپنے گھر کے کام مین مصروف ہو گئین صحن مکان نند جی مین دو درخت آنولہ (آملہ) کے بہت پرانے مدت کے لگے ہوئے تھے برجباسی دونون درختون کو جملا ارجن کہتے تھے اور دوسرا نام اُنکا نل کوبر اور من گریو تھا یہ درخت اصل مین نل کوبر۔ اور من گریو کبیر دیوتا کے پتر تھے اپنی استریون سمیت ایک دن مدھرا मदिरा پی کر جل کریڑا کر رہے تھے نارد جی کو دیکھ کر اُسی طرح ابھمان اور مدھرا کے مدھ مین متوالے کھڑے رہے اُنکو ڈنڈوت بھی نہین کی تب نارد جی نے سراپ دیا کہ تم جڑ ہو رکھ ہو برکش روپ ہو جاؤ اُنکا اودھار کرنے کو سری کرشن جی نے سوچا کہ نل کوبر اور من گریو کو سراپ سے چھوڑا دینا چاہیے آپ نے اوکھل کو آنگن مین کھینچ کر دونون درختون کے بیچ مین اٹکا دیا اور پھر ایسے زور سے اوکھل کو کھینچا کہ وہ دونون درخت جڑ سے آرہے۔ نل کوبر۔ اور من گریو دونون جڑ روپ برکش کو چھوڑ کر اپنی صورت سے سامنے کھڑے ہو کر سری کرشن جی کی استت کرنے لگے کہ آپ نے کرپا کر کے ہمارا نستار اکر دیا گوال بالون کے لڑکے آنکے سکھا اس تماشے کو دیکھ رہے تھے انھون نے یہ سب حال نند جی اور برجباسیون سے کہا کہ دو دیوتا ان درختون مین سے نکل کر سری کرشن جی کی استت کر کے آکاش کو اُڑ گئے دونون درختون کے جڑ سے گرنے کی بہت بڑی آواز ہوئی نند جی اور جسودا ماتا دوڑی ہوئین آئین دیکھا کہ آپ دونون درختون کے بیچ مین اوکھل سے بندھے ہوئے چپ چاپ بیٹھے ہین نند جی نے سری کرشن جی کو اوکھل سے کھول کر گود مین اُٹھا لیا اور جسودا جی کو بہت شرمایا کہ آج بھگوان نے سری کرشن جی کو بچایا نہین تو ایک درخت کا ٹہنا بھی اوپر گر جاتا تو کشل کہان تھی اور میرا پران پیارا بیٹا مجھے کہان پاتا اُس روز نند جی نے بہت دان پُن کیا اور سب برجباسیون کو ان درختون کے گرنے کا بہت اچرج ہوا لڑکون کی باتون کا کسی نے بسواس نہین کیا اور گوکل مین دن پرتت (روزمرہ) اُتپات ہونے سے نند جی برندابن مین جا بسے کہ یہ استھان بہت ہی رمنیک تھا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت سے انوساسن پرب سری کرشن جی کو اوکھل سے باندھنا چالیسوان ادھیاے۔

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ کنس کا بہت سے راکچھسون کو بھیجنا اُنکا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا

دواپر جگ کے انت مین راجہ اہک جادو بنسی راجہ متھرا مین راج کرتا تھا اُسکے بڑے بیٹے اوگرسین اور چھوٹے دیوک تھے ایک کے مرجانے پر اوگرسین متھرا کے راجہ ہوئے اوگرسین کے کنس بیٹا پیدا ہوا اور دیوک کے دختر دیوکی جی ہوئین اس رشتہ سے کنس سری کرشن جی کا ماموان تھا کنس نے اپنے پتا راجہ اوگرسین کو راج گدی سے اوتار دیا اور ڈھنڈھورا پٹوایا کہ کوئی شخص پرمیشر کا نام نہ لیوے جگ ہوم نہ کرے وہ سادھو سنت سری بھگتون کو بہت دکھ دیتا تھا پرتھی کے راجاون کو اُسنے اپنے پراکرم سے جیت لیا جراسندھ نے کنس کو بلوان جانکر دو کنیان اپنی بیاہ دین۔ جب راجہ کنس کے بھیجے ہوئے ترنا ورت۔ کاگاسر۔ سکٹاسر و اگھاسر کو سری کرشن جی نے مار ڈالے تو اُسنے بکاسر [illegible] کو اُنکے مارنے کے لیے بھیجا اور وہ پھرتا ہوا اُنکے گانوون مین آن ملا جو سری کرشن جی اور بلرام جی چرا رہے تھے سری کرشن جی نے بلرام جی سے اسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ کنس کا بھیجا ہوا راکچھس اس روپ مین آیا ہے اس سے غافل نہ رہنا چاہیے چنانچہ جب وہ پھرتا ہوا

ہوا اُنکی طرف آیا تو اُنھون نے اُسکے پانون پکڑکر ایسا گھماکر پرتھی پر دے مارا کہ اُسکے پران نکل گئے پھر بکاسُر کو کنس نے بھیجا وہ بہت بڑا بگلا بن کر برندابن مین آیا اور جمنا کے کنارے پر بیٹھ گیا کہ جب سری کرشن جی آوینگے تو اُنکو مارونگا گوال بالون نے سری کرشن جی کو اُسکے پاس جانے سے منع کیا مگر اُنھون نے نہ مانا اور اُسکے سر کو پکڑکر اُسکی چونچ پھاڑ ڈالی پھر اگھاسُر[51] अघासुर جو اجگر (اژدہا) بنکر آیا تھا اُسکا شکم چاک کردیا پانچ برس کی عمر مین اتنے راچھس اُنھون نے مارے جب آٹھ برس کے دونون بھائی ہوے تو بلرام جی کے ساتھ کہ وہ کرشن جی سے بڑے تھے گائے چرانے کو بن مین جانے لگے اور دھینک نام धेनुक کنس کا بھیجا ہوا ایک راچھس بڑا بھاری گدھا بن کر آیا اور اُسنے پہلے بلرام جی کو مارنا چاہا اُنھون نے دونون ٹانگ اُسکی پکڑ لین اور درخت پر لٹکا دیا اور سری کرشن جی نے کالی ناگ कालीनाग جو کالی دہ कालीदह مین رہتا تھا۔ ناتھ لیا اور رمنیک دیپ مین بھیجکر گرڑ جی کے بھے سے اچھے (بیخوف) کردیا پھر دھندھک धुन्धक راچھس نے داوانل لگادی اور برجباسی لوگ چارون طرف اگن کو دیکھ گھبرا گئے اور اُنسے پرارتھنا کی کہ ہمارے پرانون کی رکشا کرو تب سری کرشن جی نے اُس اگن کو بھکشن کرکے دھندھک راچھس کو مار ڈالا پھر پرلمب प्रलम्ब راچھس گوال کا روپ بنا کر آیا اور اُنکے ساتھ کھیلنے لگا اور بلدیو جی کو اپنی پیٹھ پر بٹھاکر آکاش کو اُڑا تب بلدیو جی نے اُسکو مار ڈالا پھر ایک اور راچھس کنس نے بھیجا کہ اُسنے مونج کے بن مین گوال بالون سمیت سری کرشن جی و بلرام جی کو گایون سمیت دیکھ کر چارون طرف آگ لگادی کہ یہ سب لوگ بیاکل ہوگئے تب سری کرشن جی نے اُس راچھس کو بھی مار ڈالا اور اگن کو شانت کردیا اور جب اپنے گھر یہ سب گوال بال دیر مین واپس گئے تب گوال بالون نے یہ سارا حال اپنے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنایا پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اپنی کن انگلی (خنصر) پر اُٹھا لیا اور راجہ اندر کا ابھمان دور کردیا سات دن تک پرلے کا مینھ برسا اتنے عرصہ تک پہاڑ کو اُنگلی پر اُٹھائے رکھا اور ایک قطرہ پانی کا پہاڑ سے نیچے نہ گرنے دیا راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہاڑ کے اُٹھانے کا کارن مجھے سُنا دین بھیشم جی نے کہا کہ قدیم سے برج مین تیوہار دیوالی کے دوسرے دن راجہ اندر کی پوجا ہوا کرتی تھی سری کرشن جی نے اوپنند اور نند جی سے کہا کہ راجہ اندر کی پوجا نہین کرنی چاہیے گرراج کی پوجا کرو جو ہماری رکشا کرتے ہین اُنھون نے ایسا ہی کیا جب سب برجباسی سب طرح کا پکوان و مٹھائی لیکر گرراج کے نیچے پہونچے تب سری کرشن جی نے اپنا چتربھج سروپ (بشن روپ) گرراج کے اوپر پرگٹ سب کو دکھا کر کہا کہ اسطرح راجا اندر بھی تم کو درشن دیا کرتے تھے سب برجباسی اُنکے درشن کر کے بہت پرسن ہوے اور گرراج کو بھوگ لگانے لگے

---

[51] اگھاسُر دسم اسکندہ بارھوین ادھیاے مین لکھا ہے کہ اگھاسُر اتنا بڑا اژدہا تھا کہ کوسون لمبا تھا اور پہاڑ کے سمان شریر اور منھ اُسکا پہاڑ کی کندر معلوم ہوتا تھا شام کے وقت گوال بالون سمیت سری کرشن جی گھر آتے تھے گوالون نے پہاڑ کی کندرا جانکر اندھیرے مین کچھ بچار نہین کیا جب گوال بال سمیت اُسکے منھ مین سری کرشن چلے گئے تو اگھاسُر اجگر نے اپنا منھ بند کرلیا اور بہت خوش ہوا سری کرشن جی نے اپنا بدن اتنا بڑھایا کہ اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور سب بال گوپال اُسکے شکم مین سے باہر نکل آئے بعد مین سب نے دیکھا تو اژدہا معلوم ہوا ۱۲

[52] بیخوف کردیا گرڑ جی کے خوف سے کالی ناگ رمنیک دیپ سے بھاگ یہان آگیا تھا کہ گرڑ جی یہان سراپ کے سبب نہین آسکتے تھے یہ ناگ کالی نام بڑا زہریلا سانپ باسک کے خاندان سے تھا اُسکے زہر سے کوئی درخت جمنا کے کنارہ پر نہین رہا ایک کدمب باقی رہا جسپر گرڑ جی کے منھ سے امرت کی بوند پڑ گئی تھی کالی دہ کیطرف کوئی برجباسی اُس ناگ کے خوف سے نہین جاتا تھا گیند کھیلتے کھیلتے کالی دہ مین جا پڑا سری کرشن جی اُسکے ساتھ کالی دہ مین کود پڑے سارے برجباسی اور جسودھا جی بلاپ کرتے کالی دہ پر آئے بلرام جی نے سب کو دھیرج دیا تھوڑی دیر مین آپ کالی کے سر پر سری کرشن جی سب کو دکھائی دیے ماتا پتا اور برجباسیون کو سنتوش ہوا تب سری کرشن جی نے کالی سے کہا کہ تم اپنی استری بچون سمیت یہان سے رمنیک دیپ مین چلے جاؤ سب چرن اُنکے سر پر لگنے لگے

جب راجہ اندر کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے سری کرشن جی کی مہما ن نہ جان کر پرلے کے بادلون سے مینھ برسایا سارے برجباسی اُس موسلا دھار مینھ سے بیاکل ہوکر سری کرشن جی کے پاس آئے انھون نے گرراج یعنی گوبردھن کو چھنگلیا پر اٹھالیا اور سدرشن چکر کو آگیا دی کہ جسقدر مینھ برسے پہاڑ پر خشک ہوجاوے ایک قطرہ نیچے نہ گرنے پاوے تب آٹھوین دن راجہ اندر سری کرشن جی کے پاس اپرادھ چھما ن کرانے آیا اور سری کرشن مہاراج کو پرمیشر کا اوتار جانکر بہت استت کی ۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے انوساسن پرب تبساسُر - بکاسُر - اگھاسُر - دھینک آدک راچھسون کو مارنا کالی ناگ کو ناتھنا - اور سری کرشن جی کا گووردھن پہاڑ کو چھنگلیا پر اٹھانا اکتالیسوان ادھیاے ۔

بیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کے بال چرتر اور نند جی کو برن لوک سے لانا سنکھچوڑ اور برکھاسُر کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے ایسے ایسے بال چرتر کیے کہ برجباسیون نے اُنکو پورن برہم کا اوتار جانکر اُنکی مہما ن کو من مین بچار کیا اور پھر مایا مین موہت ہوکر اُنکو نند جی کا پتر سمجھنے لگے ایکدن بہت سی گوپیون نے جسودا جی سے کہا کہ تمھارا کانھ ہمارے گھر جاکر دودھ دہی ماکھن مصری چھینکون سے اوتار لیتا ہی آپ بھی کھاتا ہی اور اپنے گوال بالون کو لٹاتا ہی جسودا جی نے کہا کہ تم جھوٹا اولنا دیتی ہو آپ تو اُسکو بُلا کر لیجاتی ہو اور اُسکا نام ماکھن چور رکھا ہی میرے یہان اتنی گائین ہین کہ برج مین کسی کے یہان نہین دہی مکھن اتنا ہوتا ہی کہ اورون کو دیکر منون رکھا رہتا ہی میرے کانھا کو تمھارے مکھن کی کیا پروا ہی جو تم سچی ہو تو اُسکو پکڑ لو گوپیون نے آپس مین صلاح کی کہ کلھ نند کمار کو پکڑ کر جسودا کے پاس لے چلو دوسرے دن اُسی گوپی کے یہان سری کرشن جی بال گوپالون سمیت پہونچے وہ جمنا نہانے گئی تھی اور اُسکی ساس اور نند گھر کے کامون مین لگی ہوئی تھین انھون نے اپنے سکھاؤن کی پیٹھ پر چڑھ کر دہی مکھن چھینکے سے اُتار کر خوب کھایا اور گوال بالون کو کھلایا جب وہ گوپی گھر مین آئی تو اُسکو دیکھ کر یہ سب بھاگنے لگے اُسنے سری کرشن جی کو پکڑ لیا اور دس پانچ گوپیان اُنکو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیچلین سری کرشن جی نے اُس گوپی کے ہاتھ مین اُسکے پت (شوہر) کا ہاتھ پکڑا دیا اور آپ بھاگ گئے اور ایسی مایا پھیلائی کہ نہ اُس گوپی کو نہ اُسکے ساتھ کی سہیلیون کو یہ بات معلوم ہوئی جب جسودا جی کے سامنے پہنچین اُس گوپی نے کہا کہ تمھارے لاڈلے کو پکڑ لائی ہون جسودا جی نے دیکھا تو وہ گوپی اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے چلی آتی ہی تب جسودا جی ہنس کر کہنے لگین کہ ہٹ بیر تو کسکو پکڑ لائی یہ ہی تیرا چور ہی - اُسوقت گوپی نے اپنے پت کی صورت پہچان لجائمان ہوکر گردن نیچی کر لی اور سب گوپیان ہنستے ہنستے باولی ہوگئین - ایک برہمن نند جی کے متر بہت دنون پیچھے اُنکے گھر آئے اور گھنشام اور بلرام کی موہنی مورت دیکھ کر دونون کو آشیرواد دی نند جی نے اُنکو دودھ چانول میٹھا آدک دیا کہ رسوئی بناکر کھاوین جب کھیر اور گھی چانول تھالی مین پروس کر پنڈت جی آنکھ بند کرکے بھوگ لگانے لگے تو سری کرشن جی دبے پاؤن چوکے مین آن کر بھوگ لگانے لگے پنڈت جی نے آنکھ کھولی تو سری کرشن جی کو بھوجن کرتے دیکھا اُٹھ کھڑے ہوئے اور نند جی سے سارا حال کہا انھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تم نے پنڈت جی کا چوکا جھوٹا کر دیا تو آپ کہنے لگے

کہ ہے بابا انھون نے ہی مجھے بلایا اور بار بار بھوگ لگاتے گئے لیکے کہا ہان آپ سے نہین آیا وہ ہنس کر چپکے ہو رہے اور دوبارہ سب سامان دے کر پھر اُن سے رسوئی طیار کرائی جب پنڈت جی نے اُسی طرح تھال پروس کر آنکھ بند کر کے بھوگ لگایا تو سری کرشن جی پھر اُسی طرح کھیر چانول کھانے لگے پنڈت جی نے نند جی کو پکارا انھون نے پھر سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا یہ کیا بات ہے کہ رسوئی جھوٹی کر دیتے ہو تب آپ نے وہی کہا کہ ہے بابا پنڈت جی پریم مین آن کر مجھ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ بھوگ لگاؤ مین اُنکے پریم مین بشیبھوت ہو کر چلا آتا ہون اُسوقت پنڈت جی کو گیان ہوا کہ یہ تو ساکشات نارائن پرب برہم کا سروپ ہے مین نارائن کو بھوگ لگاتا ہون اور نارائن ہی بھوگ لگاتے ہین پھر تو پنڈت جی سری کرشن جی کے چرنون مین لوٹ گئے اور اُن کے موہنی سروپ کو پریم سے نرکھ کر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے اور نند جی کی بہت بڑائی کی کہ تمہارے گھر نارائن جی نے اوتار دھارن کیا ہے یہ بات برج مین اُسی وقت مشہور ہو گئی ۔ سری کرشن جی کا اور چرتر سناتا ہون ۔ نند جی دو گھڑی کے تڑکے جمنا اشنان کو روز جایا کرتے تھے ایک دن چار پانچ گھڑی رات رہے اُٹھ کر اشنان کو چلے گئے برن دیوتا کے دوت اُن کو پکڑ کر لے گئے اور برن دیوتا نے اِس خیال سے کہ سری کرشن جی اُن کو لینے آوینگے نند جی کو آدر بھاؤ سے اپنے گھر رکھا جب دن چڑھے بھی نند جی واپس نہین آئے تو چارون طرف تلاش ہوئی جسودا جی بیاکل روتی ہوئی سری کرشن بلرام جی کے پاس جو اپنے سکھاؤن کے ساتھ کھیل رہے تھے گئین اور سارا حال سنایا سری کرشن جی نے کہا کہ مین ابھی اُن کو لاتا ہون اور برن دیوتا کے لوک مین جا پہونچے برن دیوتا نے بڑے پریم سے سری کرشن جی کو سنگھاسن پر بٹھا کر پوجا کی اور نند جی کو بلا کر سامنے کر دیا اُس وقت نند جی نے اپنے چھپر کے آگے برن آدک بہت سے دیوتاؤن کو ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا تو اُن کو بسواس ہوا کہ سری کرشن نارائن کا روپ ہے اور گھر پہونچکر انھون نے جسودا جی اور برج باسیون سے سارا حال کہا اور بہت سی گائے بچھیا بچھڑون سمیت برہمنون کو دان کر کے دین ایک روز نند جی اپنے پریوار سمیت برندابن مین سوتے تھے رات کے وقت سودرشن نام सुदर्शन بدیادھر نے جو انگرا رشی کے سراپ سے اجگر ہو گیا تھا نند جی کی ایک ٹانگ پکڑ کر چاہا کہ نند جی کو نگل جاؤن گھر مین غل مچا گوپ اور گوپیون نے سری کرشن جی کو جگایا انھون نے اُسکے جسم پر اپنے پانون کا انگوٹھا لگا دیا وہ بدیادھر اجگر کا شریر چھوڑ کر اپنے روپ سے پرگٹ ہوا اور نند جی کو چھوڑ کر سری کرشن جی کی استت کر کے اپنے لوک کو چلا گیا اُسکے پیچھے शंखचूड़ سنکھچوڑ جکش (جچھ) यक्ष کو بیر دیوتا کا منتری ترناورت وغیرہ راچھسون کا سردار زبردست قوی ہیکل وہان آیا اور گوال بالون کو سر لے چلا سری کرشن جی نے بلرام جی کو ساتھ لے کر گوالون کو اُس سے چھوڑا کر بلرام جی کے سپرد کر دیا اور پھر آپ سنکھچوڑ سے کشتی کرنے لگے اور ایک مُکا ایسا مارا کہ اُسکے پران نکل گئے بھاگن کے مہینے مین سری کرشن جی گوال بال اور سکھاؤن سمیت ہولی کھیلتے پھرتے تھے کہ راجہ کنس کا بھیجا ہوا اریشٹاسر अरिष्टासुर بیل کا روپ بنا کر برندابن مین آیا اور اپنے پانون سے پرتھی کو کھودتا ہوا پہاڑ اور پتھرون کو اپنے سینگ سے اُٹھاتا ہوا بڑا بھاری شبد کرتا گرجتا ہوا گایون کے سموہ مین آ گیا اُسکو دیکھ سب گائے اور بچھڑے بھاگ گئے بہت سے سکھا سری کرشن جی کے اُسکی ڈراونی صورت دیکھکر بیجان ہو گئے سری کرشن جی نے اُسکے دونون سینگ پکڑ کر اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا اور ایسے زور سے دھکا دیا کہ اُسکا بدن چور چور ہو گیا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت انوساسن پرب بھاشا سے راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا ۔ بیالیسوان ادھیاے ۔

بدیادھر بھی دیوتاؤن کی ایک قسم ہے ۱۲

تینتالیسوان ادھیاے

کنس کا سری کرشن جی کے مارنے کو اپنے منتریون سے مشورہ کرکے اکرور جی کو اُنکے بلانے کو مقرر کرنا کیسی اور بھوماسُر کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ برکھاسُر کے مارے جانے کا حال سُنکر کنس نے کیسی केशी اور چانور चाणूर و مشٹک मुष्टिक شل शाल و توشل तोशाल راچھسون کو جمع کرکے کہا کہ بہت سے دانون کو ہم نے بھیجا اور نند کے گھر جو بسدیو نے اپنے بیٹے کرشن اور بلرام کو ہم سے چھپا کر بھیجا ہے انھون نے ہمارے بھیجے ہوے دَیتون کو مارڈالا اب کیا کرنا چاہیئے اُنکی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ دھنش جگ کے بہانہ سے برجباسیون سمیت کرشن اور بلرام کو یہان بلاؤ ہم سب ملکر اُنکو مارینگے دروازہ پر شیو جی کا دھنش رکھکر اُسکی پوجا کی اور کوبلیاپیڑ ہاتھی شہر پناہ کے دروازے کے پاس کھڑا کیا - اور چانور وغیرہ مندرجہ بالا پہلوانون کو تاکید کردی کہ جسوقت دونون بیٹے بسدیو کے نند اُپنند برجباسیون سمیت یہان آوین اور دھنش کو اُٹھاوین تب اُنکو تم سب ملکر مارڈالنا یا کوبلیاپیڑ कुवलयापीड ہاتھی اُنکو روند ڈالیگا جب کنس نے اپنے منتریون سے صلاح کی تو اُن مین سے کسی نے یہ بھی کہا کہ برندابن مین کالی ناگ کالی دہ مین رہتا ہے وہانکا جل بہت زہریلا ہے کوئی پشو پکشی بھی وہان جل پیوے تو کالی کے زہر سے مرجاتا ہے وہانکے کنول برجباسیون سے منگاؤ کنس نے شیام و بلرام جی کے بلانیکو اکرور جی سے کہا کہ تم جاؤ اور نند اُپنند آدک برجباسیون سے کہو کہ کالی دہ کے کنول کے پھول اور کرشن و بلرام کو ساتھ لاوین اور کیسی و بھوماسُر کو کہا کہ تم برندابن مین جاکر ہمارے شترو کو کسی طرح سے مارو - اب کیسی دیت کا حال سنو کہ وہ مہا گھور راچھس گھوڑے کا روپ بناکر ہنہناتا اور ٹاپ مارتا وہان پہونچا جہان سری کرشن جی اپنے گوال بالون سمیت کھیل رہے تھے اُس گھوڑے کو آتا ہوا دیکھکر گوال بال بھاگے کیسی نے دوڑکر سری کرشن جی کے اوپر منھ مارا کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ٹھونس دیا کیسی نے بہت زور سے اُنکے ہاتھ کو دبایا کہ اُسکے دانت ٹوٹ گئے اُنکے ہاتھ کو خبر بھی نہین ہوئی پھر سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اتنا موٹا کرلیا کہ کیسی کا دم گھُٹ گیا اور پران نکل گئے -

پھر بھوماسُر کنس کا بھیجا ہوا راچھس گوال روپ بناکر برندابن مین آیا اور سری کرشن و بلرام جی جہان اپنے سکھاؤن سمیت کھیل رہے تھے وہان پہونچکر اُن مین مل گیا اور آنکھ مچولی کھیلنے لگا ایک ایک گوال کو چھُپی پر چڑھاکر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آتا تھا اور پھر کھیل کر دوسرے کو لیجاتا تھا اور کندرا مین بند کرآتا تھا جب شیام سندر اکیلے رہ گئے تو وہ راچھس للکار کر بولا کہ اب تم کو مارکر کیسی و بکاسُر و بتساسُر آدکون کا بدلا تم سے لونگا یہ کہکر سری کرشن جی کے اوپر دوڑا اور لپٹ گیا سری کرشن جی نے اُسکا گلا پکڑکر ایسا دبایا کہ اُسکے ہوش بگڑ گئے اور لات اور گھونسون سے اُسکے پران نکال لیے اور پھر گوال بالون کو پہاڑ کی کندرا سے نکال لائے -

اِتی سری مہابھارتے انوساسن پرب کنس کا شیام و بلرام کے مارنے کے لیے اپنے منتریون سے صلاح کرنا اور کیسی و بھوماسُر راچھسون کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا تینتالیسوان ادھیاے -

چوالیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا رہس انند

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ سری کرشن جی نے جو راس لیلا گوپیوں کے ساتھ کی تھی اُسکا برنن بھی کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن سردھا ہین مُوڑھ مند مت پُرش مایا موہ کے پھندے میں پھنسے ہوے جو نرگن سرگن روپ میں بھاونا نہیں رکھتے وہ اُس مہاپربھو کی لیلا اور بھگت جن سجن پرشوں کے آنند ولاس کو نہیں سمجھ سکتے اور اپنی کم فہمی سے کچھ اور ہی خیال کرتے ہیں ہے راجن جتنی گوپیکا برج میں تھیں سب بیکنٹھ دھام کی اپسرا اور دیوانگنا مہاپربھو کی اگیا سے منش شریر دھارن کرکے پرتھی پر آئین تھیں وہ شام رنگ میں رنگے ہوے مہاپربھو کے پریم میں متوالی اُنکو دیکھ کر پرمانند کو پراپت ہوتی تھیں اور رات دن برت نیم کرکے سری کرشن مہاراج کے چرنوں میں پریت ہونے کی ابھلاشا رکھتی تھیں اور سری مہاراج کی بال اوستھا اور گوپیوں کی اوستھا بھی ایسی تھی وہاں کام دیو کا کچھ کام نہیں تھا کیول پریم پریت اور سچا سنیہہ تھا سنساری منش اپنی کھوٹی بھاونا سے کچھ ہی سمجھیں لیکن سری کرشن جی نے گوپیوں کا ستیہ پریم بچار کے اُن سے کہا کہ ہم سرد پونوں کی رات اَرتھات آسوج (کنوار) سُدی پورنماشی کو جمنا جی کے تٹ راس لیلا کرینگے اُس دن کا انتظار گوپیاں کرتی تھیں جب وہ دن آیا تو صبح ہی سے سولہ ہزار گوپیکا اشنان کرکے اپنا اپنا سنگار کرنے لگیں اور جب سندھیا کا سمان آیا تو پریم میں اونگ کر انتظار میں تھیں کہ ایک دفعہ ہی مُرلی کی آواز مدھر مدھر سب نے سُنی اُسی وقت گرہ کاج اور ماتا پتا پتر بھرتار کی لاج کو گھر میں چھوڑ جمنا جی کے تٹ پر جس طرف سے بنسی کی مدھر دھُن (میٹھی آواز) آرہی تھی دوڑیں جب سب گوپیکا وہاں پہونچ گئیں تو سری کرشن جی نے اُن سے کہا کہ تمہارے گھر والے کیا کہینگے تم اُنکو چھوڑ کر چلی آئی ہو استریوں کے لیے پت کی سیوا دھرم شاستر میں لکھی ہے تم اپنے اپنے گھر جاکر اپنے پت کی ٹہل کرو اور جنکا بیاہ نہیں ہوا ہے وہ اپنے اپنے ماتا پتا کے پاس جاو رات کے وقت پرائے پُرش کے پاس استریوں کو جانا برجت ہے تب سب گوپیکا نراس اور اداس ہوکر کہنے لگیں کہ ہم نے تو ماتا پتا پت اور سوامی آپ کو سمجھ رکھا ہے اور تم انترجامی ہو کر ایسے کٹھور بچن کہتے ہو آپ نے آج کی رات راس لیلا کرنے کے لیے کہا تھا اپنے بچن کا پرتپال کیجیے تب سری کرشن جی نے اُنکا سچا پریم جان کر بسوکرمان کو اگیا دی کہ جمنا کے تٹ اسی جگہ ایک عمدہ چبوترہ مع فرش وغیرہ سب سامان طیار کردو اُسی وقت جیسا کہ چاہیے تھا نہایت عمدہ گول چبوترہ جسپر سفید چاندنی کا فرش بیچ میں سنگھاسن سنہری رتن جٹت رکھا ہوا چاروں طرف چبوترہ کے تکیے لگے ہوے نانا پرکار کے بستر آبھوشن اور پھول مالا کے ڈھیر لگے ہوے گوپیوں نے دیکھے اور سری کرشن مہاراج کی اگیا سے سب نے نئے نئے بستر آبھوشن اور پھول مال گجرے پہن کر مردنگ جھانجھ بین ستار آدک باجے اُٹھا لیے اور مدھر سُر سے گان کرنے لگیں ۔

بھجن

نرتت شام شیامان سنگ | مکٹ لٹکن بھرکُٹی مٹکن دھرت سُگھر انگ
मुकट लटकन भ्रकुटि मटकन धरत सुघर अंग | निरतत श्याम श्यामा संग ॥५॥

سلہ سردھا ہین یعنی بے اعتقاد ۱۲

سلہ مکٹ کا لٹکنا اور ابرو کا مٹکانا دھرے ہوے نور یعنی مہر بھی ابرو دکھلا شکل نٹ تماشا کرنے والے ۱۲

چلت گت کٹ کرت کنکن گھونگرو جھنکار
मनहुँ हंसरसाल बानी अरस परस बिहार॥
لست کر پہونچی ادیاجے نند کا است جوت
आवसों भुज फिरत जबही लखहि शोभा छौन॥
کبھو نرتت نار گت پر کبھون نرتت آپ
सूरके प्रभु रसिक के मणि रचो रास प्रताप॥

منہوں ہنس رسال بانی ارس پرس بہار
चलति गति कटि कुरित किंकिनि घुंघरू झनकार
بھاؤ سون بھج پھرت جب ہی تب ہی شوبھا ہوت
लसत कर पहुंची उपाजय मुद्रका अलि जोत
سورکے پربھو رسک کے من رچو راس پرتاپ
कबहुं निरतत नारि गति पर कबहुँ निरतत आप

یہ وہ راس تھا جسکے دیکھنے کو دیوتا اپنی اپنی سکتیون سمیت بوانون مین بیٹھ کر برندابن آئے راجہ اندر دیوتاؤن سمیت اس راس بلاس کو دیکھ کر تھکت ہو گئے جمنا جل بہتے ہوئے تھم گیا یون اُسی جگہ موہت ہو گئی جب گوپکاؤن سمیت آپ نے راس کیا تو ہر ایک گوپی کو یہ کامنا ہوئی کہ مین بھی برج راج مہاراج کے ساتھ ہاتھ پکڑ کر ناچون اسلیے سری مہاراج بھکت وتسل نے جتنی گوپیان تھین اتنے ہی روپ آپ نے دھارن کرکے ہر ایک کے ساتھ راس بلاس کیا جب سری رام چندر جی نے راجہ دسرتھ کے یہان جنم لیا وہ اوتار مرجادا پرشوتم تھا راجاؤن کے یہان راس بلاس نرت پرت ہوا کرتے ہین تو سو ننیانوے راس سری رام چندر جی نے کیے اور اخیر مین اودھ باسی استریون کی ابھلاشا نرکھکر یہ کہا کہ تمہاری منو کامنا پورن کرنے کو کرشن اوتار مین مہا راس کرونگا - یہ وہ مہا راس تھا جو لیلا پرشوتم کرشن اوتار مین سری مہاراج نے کیا پرات کال ہونے پر آپ نے سوچا کہ ساری برجبالا رات بھر جاگنے سے آلس مین بھری ہوئی ہین اسلیے جمنا جل مین جل بہار کیا اور سورج اُودے ہونے سے پہلے سب کو آگیا دی کہ اپنے اپنے گھر چلی جاؤ برندابن مین بارہ برس کی اوستھا تک نند جی کے گھر سری کرشن جی رہے ایک سرد پونون کی راتری مین مہاراج نے رہس آنند کرکے گوپکاؤن کو سکھ دیا اس سکھ کو سرگن اوپاسک رسک جن پریمی پُرش جان سکتے ہین جنکو سری کرشن مہاراج کے چرنون مین پورن بشواش ہو ور جو مہن آدک کٹھور چت اور سسپال سریکھے دُشٹ بھاؤنا والے پرش اس لیلا کو نہین پا سکتے ہین -

اتی سری برہم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رہس آنند اور گوپیون کو اپنا پربھاؤ دکھانا - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

اکرور جی کا سری کرشن و بلرام جی کو برجباسیون سمیت متھرا لیجانا اکرور جی کا جل مین سری کرشن جی کا پربھاو دیکھنا

اب اکرور جی کا برتانت سناتا ہون جب کنس کے بھیجے ہوئے وہ برندابن مین آئے تو نند جی آدک برجباسیون اور شام و بلرام جی نے انکا آدر اور ستکار کرکے بھوجن کراے اور آنے کا کارن پوچھا تب اکرور جی نے راجہ کا سندیسا سُناکر کہا کہ کالی دہ کے کنول کے پھول بھی منگائے ہین اور دھنش جگ دیکھنے کو سری کرشن و بلرام جی کو بھی بلایا ہے یہ بات سُنکر نند اور جسودا کو بہت سوچ ہوا کہ وہ ان دونون بھائیون کا شترو ہے برندابن مین گھر گھر اس بات کا چرچا ہوا اور گوپیون کو مہا دکھ ہوا جو اُنکے درشن کرکے پرسن ہوتی تھیں اور تن من دھن نچھاور کرتی تھیں تب سری کرشن جی نے

نند جی اور جسودا آدک کا اپنے پریہ بچنون سے سنتوش کردیا پرنت جب برج باسی لوگ بھینٹ ہو جانے کر چلنے کو طیار ہوئے اُسوقت سری کرشن اور بلرام جی کے متھرا جانے سے مہا شوک جسودا اور روہنی رادھا آدک برج بالاؤن کو ہوا سب کا سمادھان کرکے دونون بھائی برج باسیون سمیت متھرا کو چلے راستہ مین اکرور جی کو سوچ ہوا کہ کنس دشٹ بھاونا رکھنے والا سری کرشن بلرام جی کو تکلیف پہونچاویگا تو سارا برج مجھے گالیان دیگا اور نند جسودا بسدیو دیوکی کو مہا شوک ہوگا انترجامی سری کرشن جی نے اس سوچ کے دور کرنے کو ایک تماشا دکھایا جب سب برج باسی متھرا کے نکٹ پہونچکر شہر کے باہر ٹھہرے اکرور جی شوک مین بیاکل جمنا اشنان کرنے لگے تو اُنھون نے جب غوطہ لگایا تو سری کرشن جی کو جل کے اندر براجمان دیکھا اور جب غوطہ لگا کر منھ پانی سے باہر نکالا تو اُنکو رتھ مین بیٹھے ہو دیکھا اخیر غوطہ لگانے مین سری کرشن جی کو جل کے اندر دیکھا کہ برہما جی شیوجی اندر آدک بہت سے دیوتا و جوگیشر سدھ رشی اور مہرشی۔ سری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑے استت کر رہے ہین اور جب جل سے غوطہ لگا کر نکلے تو سری کرشن اور بلرام کو رتھ مین بیٹھے ہوئے دیکھا اکرور جی کو پورن بشواس ہوا کہ سری کرشن جی نارائن کا سروپ ہین سری کرشن جی نے مسکرا کے اُن سے پوچھا کہ چاچا جی جل مین غوطہ لگا لگا کر آپ میری طرف بار بار کیون دیکھتے تھے اُسوقت اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ جو سوچ مجھے ہو رہا تھا وہ آپ نے دور کردیا آپ تو ساکشات ترلوکی کے ایشور چراچر کے سوامی ہو مین اپنے اگیان سے آپ کو نند جی کا پتر سمجھ رہا تھا سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کنس سے جا کر کہہ دیجیے کہ کرشن بلدیو کو برج باسیون سمیت لے آیا ہون۔ اکرور جی برج باسیون سے رخصت ہو کر کنس کے پاس گئے اور وہ بہت خوش ہوا شام کو سری کرشن و بلرام جی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لے کر متھرا شہر دیکھنے کو گئے جب بازار مین پہونچے تو وہان کی عمارت اور بازار و کوچہ و گلیون کی صفائی اور آراستگی دیکھ کر بہت خوش ہوئے دیکھا کہ راجہ کنس کا دھوبی کپڑون کی لادی لیے مدرا پیے ہوئے جاتا ہے اُس سے مذاق کے طور پر سری کرشن جی نے کہا کہ کچھ کپڑے مانگے ہوئے ہمکو بھی دو کل واپس کر دینگے وہ راجہ کا دھوبی دوسرے مدرا مین متوالا ابھمان سے بولا کہ گنوارو تمکو راجاؤن کے کپڑے پہننے کی کامنا ہوئی ہم تو تھوڑی دیر مین بلدان دیے جاؤ گے اتنا سنتے ہی سری کرشن جی نے دو انگلی ہاتھ کی اُسکی گردن پر ماری کہ دھوبی کا سر بھٹے کی طرح اُڑ گیا پھر تو گوال بالون نے سارے کپڑے لوٹ لیے آگے چلکر ایک درزی راجہ کنس کا ملا اُسنے وہ کپڑے درست کرکے سب کو پہنائے سری کرشن جی اُس سے بہت خوش ہوئے اور بھکت جانکر اُسکو بر دیا کہ تیری اولاد سدا بھگت پرستار ہیگی آگے کُبجا کنس کی داسی چندن ہاتھ مین لیے راجہ کے پاس جاتی ہوئی ملی اُسنے سری کرشن اور بلرام جی کے درشن کرکے بہت پریت سے وہ چندن اُن دونون کے انگ پر لگایا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ اسکا کُبجاپن دور کردینا چاہیے یہ کہکر اُسکا ایک پانون اپنے پانون سے داب کر دو انگلی اُسکی ٹھوڑی مین لگاکر جھٹکا دیا جسم کی کجی دور ہوگئی اور کُبجا کو پرم سندر منوہر روپ دیا اُسوقت کُبجا نے کہا کہ ہے شام سندر کرپا کرکے جسطرح آپنے سندرتائی مجھے دی ہے اسی طرح میرے گھر کو پوتر کیجیے سری کرشن جی نے اُس سے وعدہ کیا کہ مین تمہارے گھر ضرور آؤنگا کُبجا کا روپ متھرا کی استریون نے دیکھ کر شام اور بلرام جی کی استت کی اور بہت پریت سے اُنکو دیکھا سارے نگر مین یہ بات مشہور ہوگئی راجہ کنس کو بھی اطلاع ہوئی جب یہ دونون بھائی سیر کرتے ہوئے راج محل کے نیچے پہونچے تو کنس نے دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ

اور دس ہزار سینا کے سپاہی جو پہلے سے بلاکر دروازہ پر کھڑے کر دیے تھے اُنکو اشارہ کیا کہ دونون کو مار دو سری کرشن اور بلرام جی بے دھڑک دھنش شالا مین چلے گئے اور شیو جی کے دھنش کو جو بہت لمبا اور بھاری تھا سری کرشن جی نے اُٹھاکر توڑ ڈالا اور دو ٹکڑے کر کے پھینکدیا پھر ایک ایک ٹکڑا اُسکا اُٹھاکر دونون بھائی کنس کے سپاہیون سے جو اُنکے مارنے کو چارون طرف سے دوڑے تھے لڑنے لگے اور تھوڑی دیر مین سب کو مار کر بچھا دیا دھنش کے ٹوٹنے سے جو بھاری شبد ہوا کنس سُنکر کانپنے لگا اور اپنی سینا کے ناش ہونے سے گھبرا گیا سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بھائی ہمکو اپنے ڈیرہ سے آئے ہوے بہت دیر ہوئی اور اب کوئی ہمارے سامنے لڑنے والا نہین رہا اب ڈیرہ کو چلو نند بابا انتظار کرتے ہونگے یہ کہکر گوال بالون سمیت اپنے ڈیرہ پر آئے یہ خبر دھنش ٹوٹنے اور کنس کے شوربیرون کے مارے جانے کی تمام شہر مین مشہور ہوگئی تھی نند جی نے بھی سارا حال سُنا تب سری کرشن جی سے کہا کہ بیٹا تمنے یہان آکر بھی بڑا اُتپات مچایا راجہ کنس کا تم کو کچھ بھے نہین ہے دونون بھائیون نے کہا کہ ہے پتا اُنھون نے ہمارے مارنے کی صلاح کی تھی لاچار ہوکر ہم نے اُنھین مارا جو وہ ہم سے لڑنے کو نہ آتے تو ہم کو کیا ضرور تھی جو اُن سے لڑتے ہزارون جودھا ہمارے اوپر ہتھیار لے کر دوڑے اپنی جان بچانے کو ہم نے اُنکو مارا راجہ کنس ہم سے بیر بھاؤ رکھتا ہے یہ کہکر اور باتین دونون بھائی بتانے لگے اور نند اوپ نند کو پرسن کر دیا۔

اتی سری بیام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن و بلرام جی کا بندرابن سے متھرا مین پہونچنا اور اکرور جی کو اپنا پربھاؤ دکھانا ۔ پینتالیسوان ادھیاے ۔

چھیالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا کنس کو مارنا

دوسرے دن صبح سے دھنش جگ کی دھوم شہر مین ہوئی راجہ اور رئیس اپنی اپنی سواریون مین سوار ہوکر دھنش جگ مین پہونچے برجباسی اور نند جی بھی سری کرشن اور بلرام جی کو لے کر اپنے سماج سمیت روانہ ہوے بازار اور گلیون محلون مین سری کرشن اور بلرام جی کے دیکھنے کو خلقت جمع ہوئی جب یہ سب سماج دھنش جگ مین پہونچا تو برجباسی بھی ایک مچان پر بیٹھنے لگے سری کرشن اور بلرام جی نے کوبلیا پیڑ کے ہاتھی بان سے کہا کہ ہم کو دھنش جگ مین جانے دو کیونکہ وہ انکا راستہ روک کر کھڑا ہوا تھا جیسا کہ راجہ کنس نے اُسے سمجھا سکھا دیا تھا اُسنے اُنکی بات نہ سُنی اور ہاتھی کو بلرام جی کے اوپر دوڑایا اُسوقت بلرام جی نے ایسے زور سے مکّا ہاتھی کے مستک پر مارا کہ وہ سونڈ کو سکوڑ کر چلاتا ہوا بھاگا جتنے شور بیر راجہ کنس کی آگیا سے ان دونون بھائیون سے لڑنے کو کھڑے ہوے تھے جان گئے کہ یہ دونون بھائی بڑے طاقتور اور شور بیر ہین فیلبان نے پھر کوبلیا پیڑ کے آنکس مار کر ہاتھی کو للکارا اور ہاتھی سری کرشن جی کے اوپر جھپٹا اُنھون نے اُسکے دونون دانت زور سے پکڑ لیے اور جو ہین ہاتھی نے چاہا کہ سری کرشن جی کو سونڈ سے پکڑ کر دبا دے کہ یہ اُسکے پیٹ کے نیچے ہوکر دوسری طرف جا کھڑے ہوے اور ہاتھی کی پونچھ پکڑ کر اسطرح گھسیٹا کہ وہ پیچھے کی طرف گھسٹتا ہوا چلا گیا اور پھر کر اُسنے چاہا کہ بلرام جی کو پکڑے انھون نے

مکّون سے مار کر ہاتھی کو ادھ موا کر دیا پھر سری کرشن جی نے ہاتھی کو زمین پر گرا کر اسکے دونون دانت اُکھاڑ لیے ایک آپ لیا اور دوسرا بلرام جی کو دیدیا ہاتھی کو جب اسطرح مار لیا تو جتنے شوربیر کنس کے وہان موجود تھے سب حیران ہو گئے اور سری کرشن و بلرام جی کا پربھاؤ دیکھکر سب کانپنے لگے پرنتُ کو بلیا پیڑ کا ہاتھی بان کھسیانا ہو کر دونون سے لڑنے لگا سری کرشن جی نے اُسی دانت سے فیلبان کو بھی مار ڈالا نگر کے استری پُرش دونون بھائیون کو دیکھکر پرسن ہوتے تھے اور کنس اور اُسکے نوکر انکو شتُر جانکر اپنے اپنے سر دے مین اُلٹنت بھے مان رہے تھے اُن شوربیرون مین سے چانور نے کہا کہ ہم کو اِلہام ہی ہم اور تم اپنی کشتی راجہ کو دکھاوین تب اُنھون نے کہا کہ جو تو اپنے مالک کو کشتی دکھا کر خوش کرنا چاہتا ہی تو مین تجھ سے کشتی لڑونگا پرنتُ ہم اور تمھارا راجہ دونون دھرمی ہو کشتی برابر کی جوڑ سے ہوتی ہی تم طاقتور پہلوان اور ہم لڑکا دُبلا پتلا میری اور تمھاری کشتی کیسی پرنتُ جو تیری یہی مرضی ہی تو میدان مین آجاؤ چانور نے کہا کہ تم دیکھنے مین بالک ضرور ہو مگر تم نے ہزارون آدمیون مین کو بلیا پیڑ سے ہاتھی کو جو سو ہاتھیون کا زور رکھتا تھا ابھی مار ڈالا اور اگھاسُر و بکاسُر دھینکاسُر آدک بہت سے شوربیر چار پانچ برس کی عمر مین تم نے مار ڈالے مین بھی تم سے دو ہاتھ کرونگا اور مُشٹک پہلوان تمھارے بھائی بلرام سے کشتی لڑیگا پھر دونون چانور اور مُشٹک دونون بھائیون سے کشتی کرنے لگے شہرواسیون نے کہا کہ بڑا ادھرم ہوتا ہی کہ کہان یہ چانور و مُشٹک پہلوان اور کہان کرشن و بلرام ہم سے ایسا ادھرم نہین دیکھا جاتا بہت سے لوگ وہان سے اُٹھکر چلے گئے اور بہتون نے کنس سے اس ادھرم کا ذکر کیا مگر وہ دیکھتا رہا کچھ جواب نہ دیا جب چانور نے سری کرشن جی کو پکڑا تو اُسکو یہ معلوم ہوا کہ انکا شریر بجر کا ہی اور ایسا ہی مُشٹک کو بلرام کا انگ پرتیت ہوا دونون اپنا اپنا داؤن پیچ کرکے ہار گئے تب کرشن جی نے چانور سے اور بلرام نے مُشٹک سے دونون ہاتھ پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھما کر ایسا پٹکا کہ اکھاڑے کی مٹی مین اُنکا جسم گھس گیا اور دونون کے پران نکل گئے یہ حال دیکھکر شل اور توشل اور کوٹ تین پہلوان دونون بھائیون سے اور پھر لڑنے کو دوڑے سری کرشن جی نے پانون کی لات سے شل کو اور بلدیو جی نے توشل اور کوٹ کو دونون ہاتھ کے ایک ایک مکّے سے مار گرایا یہ حال دیکھکر اُسکے چیلے اور شاگرد وہان سے بھاگ گئے برجباسی لوگ بہت خوش ہوئے تب راجہ نے اپنے اور بہت سے شوربیرون سے کہا کہ تم اتنے جودھا کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہو تم سے ان بالکون کو مارا نہین جاتا ابھی ان دونون بالکون کو نگر سے باہر بھگا دو بسدیو کا اور کا بند کرو کہ یہ برجباسی لوگ اور نند اکٹھا رہے ہین یہ سنتے ہی بہت سے شوربیر جو ہتھیار باندھے کھڑے تھے ایکبارگی دونون بھائیون پر ٹوٹ پڑے سری کرشن اور بلرام جی نے وہی کو بلیا پیڑ ہاتھی کے دانت زمین سے اٹھا کر انکو مارنا آرمبھ کیا جیسے کسان لوگ درانتی سے کھیتی کو کاٹ کر بچھی مین بچھا دیتے ہین اُسی طرح دونون بھائیون نے ہزارون شوربیرون کو مار کر بچھا دیا بہت سے بھاگ گئے اُنمین بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے تب کنس گھبرا گیا اور پکار پکار کر کہنے لگا کہ ان دونون کو مار لو وہان کسکی سامرتھ تھی جو اُس وقت ان دونون کے سامنے جاوے جب کوئی سامنے نہین رہا تو سری کرشن جی چھلانگ مار کر اُس بلندی پر پہونچے جہان کنس بیٹھا ہوا تھا اُنکو دیکھکر کنس کانپنے لگا اور اُسنے تیغ کو ڈھال کو پکڑنے نہ پایا تلوار کو ڈھونڈھتا ہوا کھڑا ہونے لگا سری کرشن جی نے پہلے تو اُسکے سر پر ایک ایسی لات ماری کہ مکٹ دور جا پڑا پھر اُسکے بال پکڑ کے اوپر سے نیچے پھینکدیا اور اپنا شریر بہت بھاری بنا کر اسکی چھاتی پر آپ کود پڑے کنس کے پران نکل گئے یہ حال راجہ کا دیکھ کر اُسکے آٹھ بھائی مشٹر لیے سری کرشن جی پر دوڑے تب بلدیو جی نے

اپنے ہل اور موسل سے آٹھون کو ایک چھن ماتر مین مار ڈالا سری کرشن جی کنس کو مار کر ایسے کرودھ مین بھر گئے کہ کنس کے مر جانے پر بھی اسکو وہان نہ چھوڑا اُسکے بال گھسیٹتے ہوئے ہزارون آدمیون کے سامنے جمنا کے کنارے اسطرح لے آئے جسطرح سنگھ ہرن کو مار کر گھسیٹتا ہوا لیجاتا ہی اُسوقت متھرا واسی اور برج باسی لوگ تو بہت پرسن تھے مگر راج رنواس کے لوگ اتینت بھے مان جہان تہان چھپتے پھرتے تھے محلون مین کہرام مچ رہا تھا کنس کے نوکر بھاگے بھاگے کوچہ و بازارون مین چھپتے پھرتے تھے کہ یہان بھی آن کر ہم کو دونون بالک مار نہ ڈالین جب سری کرشن جی کنس کے بال گھسیٹتے ہوئے وہان پہونچے جسکو کنس کہار نالہ سب متھرا باسی بولتے ہین تو جمنا کنارے گھاٹ پر ذرا دیر آرام لیا کہ اس گھاٹ کا نام بسرام گھاٹ جب سے مشہور چلا آتا ہی اور شام کو جب آرتی وہان ہوتی ہی تو روزانہ بہت رونق اس گھاٹ پر ہوا کرتی ہی اور سیرون پھول برسائے جاتے ہین کنس کو گھسیٹتے ہوئے اسیلیے دور تک لے گئے کہ اُسنے اُنکے ناناپتا کو بہت دکھ دیا تھا اور برسون سے قید کیا ہوا تھا کنس کی رانیان روتی ہوئین رنواس مین سے دوڑین کہ کرشن راجہ کو گھسیٹتے ہوئے کہان لیے گئے جب وہ اُنکے پیچھے دوڑی ہوئین وہان آئین تو کنس کی شکل اور شریر کو دیکھ کر اُنھون نے بہت بلاپ کیا اور کہا کہ پرمیشر کے بکھ ہونے سے تمھارا یہ حال ہوا سری کرشن جی نے اپنے ماما کی رانیون کو بہت دھیرج دیکر سمجھایا کہ جیسے جیسے کنس نے ادھرم پرجا اور میرے ناناپتا پر کیے ہین مین نے اُسکے بدلے مین کچھ بھی ڈنڈ اُسکو نہین دیا تم اسکا کریا کرم کرو مین تمھارے ماما کا بھانجا ہون تمھاری ٹہل اور سیوکائی تن اور من سے کرونگا اُسوقت راجہ اوگرسین اپنے ناناپتا ارتھات کنس کے پتا کو جو کنس کے بندھن مین تھے بلاکر کنس کا کریا کرم کرایا۔

اتی سری پرم گرنتھ مہابھارت سے انوساسن پرب سری کرشن جی کا کنس کو مارنا چھیالیسوان ادھیاے۔

سینتالیسوان ادھیا

سری کرشن جی کا بسدیو جی اور دیوکی اپنے ماتاپتا کو بندھن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راجگدی پر بٹھانا

سری کرشن جی نے اپنے آدمیون کو بھیجا کہ ہمارے ماتاپتا کے پانون سے بیڑیان کاٹ ڈالو مین اُنکے درشنون کو آتا ہون پھر دونون بھائی اپنے سکھاؤن سمیت وہان گئے دونون نے ماتاپتا کے چرنون پر سر رکھدیا جسکو بسدیو اور دیوکی جی کو اُسوقت جو آنند ہوا وہ بیان کرنا کٹھن ہی دونون نے اپنے پترون کو چھاتی سے لگا لیا ماتا نے کرشن جی سے یہ کہا کہ ہے لال بارہ برس تک مین نے تجھے ایک دفعہ بھی گود مین لے کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا نہین کیا بھائی کنس نے جو دکھ دیے وہ سب آج سماپت ہوے سری کرشن جی نے ماتا سے کہا کہ مین ایسا ابھاگی پتر پرگٹ ہوا جو تم نے میرے کارن ایسے ایسے دکھ سہے پھر اپنے ناناپتا کو راجہ اوگرسین کے پاس لے گئے وہ بہت آدر ستکار سے ملے اور سری کرشن بلرام جی کی بہت استت کر کے راجہ نے کہا کہ کنس اور کئی راچھسون کو مارنا تمھارا ہی کام تھا سری کرشن جی نے راجہ اوگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ کنس نے بڑا ادھرم کیا کہ آپ کو راج گدی سے اُتار دیا اور آپ راجہ بن بیٹھا اب یہ راج گدی آپ انگیکار کیجیے راجہ نے خوش ہو کر کہا کہ راج گدی کے ادھکاری تو آپ ہین مین تو بڈھا ہو گیا ہون آپ اس گدی کو پوتر کیجیے سری کرشن مہاراج نے کہا

کو راجہ جدو کے بنس کو راجہ ججات نے سراپ دیدیا تھا مین بھی جدو بنسی ہون اسیلیے مجھکو راج گدی پر بیٹھنا اُچت نہین ہی آپہی راج کے جوگ ہین اور سب راج و نواس کے آدمیون کو بلا کر شُبھ لگن مین راجہ اوگرسین کو راج گدی پر بٹھا دیا سب نے اُنکی استُت کی بہت سے متھرا باسی جو کنس کے ادھرم سے دوسرے گانون اور نگرون مین جا بسے تھے راجہ اوگرسین کی طرف سے ڈھنڈورا پٹوا کر سب کو بُلا لیا اور متھرا کو ایسی شوبھا دی جیسی کہ بیکنٹھ کو اور سب کے آگے متھرا کی بہت مہان برنن کر کے کہا کہ یہان میرا جنم ہوا ہی یہ پُری مجھے بیکنٹھ سے اشیش پریہ ہی

اتی سریم کرت مہابھارتے انوساسن پربنی کنس کو مار کر اپنے ماتا پتا کو بندہن سے چھوڑانا اور اوگرسین کو راج دینا متھرا کی مہان برننا سینتالیسوان ادھیاے ۔

اڑتالیسوان ادھیاے

نند جی آدک برجباسیون کو برندابن بھیجنا اور اُن کا شوک

جب سری کرشن جی نے اپنے ماتا پتا کو بندھن سے چھوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹھایا تو بہت سا روپیہ اشرفی گہنا جواہرات لے کر نند بابا اور برجباسیون کے پاس دونون بھائی آئے اور نند جی کے پانون پر دونون نے سر رکھدیا نند جی نے دونون کو چھاتی سے لگا لیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بابا مجھے کہتے ہوے سنکوچ ہوتا ہی آپ نے گرگ رشی برمت کا کہنا سچ نہ مان کر مجھے اپنا پتر جانا اور ایسی پریت سے مجھے پالا کہ مین کسی طرح آپ کی ٹہل سے اودھار نہین ہوسکتا ہون نے آپ کے گھر رہکر بہت اپدرو مچایا تو بھی آپ نے چھما کی اب جسودا ماتا میرا انتظار دیکھ رہی ہونگی آپ سب برجباسیون کو لے کر وہان جاوین اور اچھی طرح سمجھا دین کہ مین جہان رہونگا تمھارا کہلاؤنگا یہ کہکر بہت سا روپیہ اور اشرفی و جواہرات نند جی کے بھینٹ کیا اور برجباسیون کو بھی بہت کچھ دیا اور سب سے کہا کہ آپ برندابن جاوین اور مجھ سے ملتے رہین اب مین اپنی ماتا پتا کی ٹہل کچھ دن کر کے آپ سے ملونگا نند جی پُتر پریم کے بسیبھوت یہ کٹھور بچن سُنکر رونے لگے اور ایسے بیہوش ہوگئے کہ بات مُنہ سے نہین نکلتی تھی اُنھون نے سمجھ لیا کہ سری کرشن جی اب برندابن کو نہ جاوینگے نہ معلوم رادھا و للتا آدک سولہ ہزار گوپیون کا انکے برہ مین کیا حال ہوگا اپنے من ہی من مین سوچ بچار کر کے رونے لگے اور جب جسودا جی کا خیال آیا کہ وہ بغیر سری کرشن جی کے کیونکر اپنے پران دھارن کریگی تو پھر بیہوش ہوگئے اور سری کرشن جی کے برہ کا دُکھ بچار کر اُنکے چرنون پر گر پڑے پکڑ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے ترلوکی ناتھ مین نے اگیان سے آپ کو اپنا بالک سد بودھ کا پُتر سمجھا تھا آپ تو برہما جی کے بھی پتا مہ ہو دشٹون کے سنگھار کرنے کو آپ نے جنم لے کر مجھ کو بڑائی دی تم تو سچدانند پورن برہم سرب شکتیمان سنسار کے پیدا اور سنگھار کرنے والے ہو اب ایسا کرو جس مین تمھاری ماتا جسودا اور سولہ ہزار گوپیان جو تمھارے ادھرن من دھن وارتی ہین وہ تمھارے برہ مین مر نہ جاوین مین تم کو یہان چھوڑ کر کس مُنہ سے برندابن مین جاؤن اور جب جسودا تمھارے دیکھنے کو بیاکل ہوکر بھاگی تو اُسے کیا جواب دونگا اور سولہ ہزار گوپیان جو مچھلی کی طرح تڑپ رہی ہونگی اُن کو کس طرح سمجھاؤنگا تب سری کرشن جی نے نند بابا کو بہت طرح سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ مین کچھ دن ماتا پتا کی سیوا کر کے برندابن مین آؤنگا اور سب سے ملونگا یہ کہکر بسدیو جی اور اوگرسین اور سکھاؤن سمیت نند جی کو تھوڑی دور پہونچا کر گھر چلے آئے نند جی اور برجباسیون کے برندابن پہونچنے پر جسودا جی اور گوپیون کو سری کرشن

جی کے نام آنے سے جو شوک ہوا وہ برنن نہین ہوسکتا -

اتی سری برہم کرت مہابھارتے انوساسن پربے نند جی اور برجباسیون کو برندابن روانہ کرنا اور جسودا جی اور گوپیون کا شوک اٹھتالیسوان ادھیاے -

انچاسوان ادھیاے

سری کرشن بلرام جی کا گرو سے بدیا پانا اور گرو کے پتر کو دھرم راج کے لوک سے لے آنا

بسدیو جی نے دونون بھائیون کا جگو پویت (جنیئو) اپنے کل کے انوسار کرکے ساندیپن सांदीपन پنڈت کے یہان اوجین نگری مین بدیا (تعلیم علم) کے لیے بھیجا یا راستہ مین سدامان برہمن کو بھی انھین پنڈت جی کے پاس جاتا ہوا دیکھ کر انھون نے اسکو اپنے رتھ مین بٹھا لیا اور گرو کے پاس پہونچکر بدیا پڑھنی آرنبھ کردی سدامان نے ایکدن سری کرشن جی کا کلیوا (ناشتہ) آپ کھالیا اور جھوٹ بولا کہ مین نے نہین کھایا اس کارن سدامان دلدری ہوا چوسٹھ دن مین دونون بھائیون نے چارون بید چھیون شاستر اٹھارہ پران منتر جنتر بدیا راج نیت سبھا چاتری (علم مجلسی) وغیرہ سب کچھ سیکھ لیا تب تو گرو جی کو گیان ہوا کہ یہ دونون لڑکے کوئی دیوتا ہین منش دیہ مین اتنی بدیا نہین پڑھ سکتا بدیا پڑھ کر سری کرشن جی نے گرو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپکی ٹہل تو ہم سے کچھ ہوسکی نہین پر آپ گرو دکشنا مین جو کچھ آپ چاہین ہمارے ہت انوسار مانگ لین ساندیپن جی نے اپنی استری سے سارا حال کہا کہ یہ دونون لڑکے کرشن روپ پورے سامرتھ وان ہین ہم کیا انسے مانگین انکی استری کو اپنے پتر کے ڈوب جانے سے بہت شوک رہتا تھا اسنے کہا کہ کسی طرح میرا پتر آجاوے تو میرا دکھ دور ہو پھر دونون استری پرش ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگے اور سارا حال سنا کر اپنا پتر گرو دکشنا مین مانگا سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارا پتر جو سمدر مین تمہارے ساتھ اشنان کرتا ہوا ڈوب گیا ہے اسکو مین لا دونگا یہ کہکر دونون بھائی گرو جی کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر سوار ہو سمدر کے کنارے پہونچے سمدر نے برہمن روپ دھارن کرکے انکا پوجن کیا اور کہا کہ وہ لڑکا دھرم راج کے پاس پہونچا آپنے کرپا کرکے مجھے درشن دیے اسلیے مین پرارتھنا کرتا ہون کہ پانچ جن دیت مجھکو بہت دکھ دیتا ہے میرا دکھ نوارن کیجیے سری کرشن مہاراج نے اس دیت کو مار کر پانچ جن سنکھ لے لیا اور وہان سے دھرم راج جی کے پاس پہونچے انھون نے بڑا آدر ستکار دونون بھائیون کا کیا پانچ جنیہ سنکھ کا شبد سنا کر سری کرشن جی نے بہت سے نرک نواسیون کا ادھار کردیا دھرم راج نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ آپکے گرو کا پتر سمدر مین ڈوبا ہوا یہان آیا سمجھتا ہون کہ اسی بہانہ سے مجھکو آپکے درشن پراپت ہونگے وہ لڑکا یہ موجود ہے اسکو دھرم راج جی سے لیکر اپنی گرو دکشنا مین گرو کی استری کو لا کر دیا وہ دونون بہت پرسن ہوئے انکو یقین ہوگیا کہ یہ ساکشات پورن برہم پرماتما کے اوتار ہین دونون بھائی اپنے گرو اور گرو پتنی سے آگیا لیکر اپنے گھر آئے متھرا واسیون نے منگلاچار منایا اور جسودا جی اور گوپیون کا حال دریافت کرکے اودھو جی کو وہان بھیجا کہ جسودا ماتا اور گوپیون کو گیان اپدیش کرکے سمجھا دین اودھو جی گوپیون کا پریم دیکھ کر اپنا سب گیان بھول گئے -

اتی سری برہم کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا یم پوری سے اپنے گرو کا پتر لانے اور بدیا سیکھنے کا برنن انچاسوان ادھیاے -

پچاسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پانڈون کے جگ میں جانا اور جراسندھ کا جدھ

بھیشم جی نے کہا کہ جب کنس کی رانیاں جنکا نام استی و پراپتی تھا جراسندھ کے پاس جاکر روئیں اور سارا حال اسکو سنایا تو جراسندھ ۲۳ اکشونی دل اکٹھا کرکے متھرا پر چڑھ آیا سنتے ہیں ایسا تھا کہ سری کرشن جی نے بڑے بڑے سورما اچھیلون کو مار گرایا ہے جب جراسندھ کی سینا سمدر کے سمان لہریں مارتی ہوئی متھرا کے قریب آن پہونچی تو متھرا نواسیون نے بہت بیاکل ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج جراسندھ بڑی بھاری سینا لے کر آیا ہے وہ بڑا اپدرو کریگا تب سری کرشن جی نے ان سبکو دھیرج دیکر راجہ اوگرسین سے کہا کہ آپ متھرا پوری کی رکشا کریں ہم دونوں بھائی جراسندھ سے سنگرام کرینگے اور دو رتھ بہت اچھے شسترون سے بھرے ہوے جنمیں چار چار گھوڑے جتے ہوے تھے تیار کراکے بلدیو جی کو ساتھ لیکے اپنے اپنے رتھ پر سوار ہوکر متھرا کے باہر چلے آئے تب جراسندھ نے شام اور بلرام کو بغیر سینا کے جدھ کرنیکو آتے ہوے دیکھا تو اسنے سری کرشن جی سے کہا کہ تو نے اپنے ماما راجہ کنس کو مار ڈالا میں تیرا جوان راجہ ہوں مجھے اسکے بدلے مارونگا نہیں تو تو میرے سامنے سے الگ ہوجا کہ تیری موہنی مورت دیکھ کر میرے ہردے میں کرپا آجاتی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ اپنی استتت اپنی زبان سے کرنا شورویرون کا کام نہیں ہے جو کچھ تجھ میں پراکرم ہے وہ دکھا تب جراسندھ نے اپنی سینا کو آگیا دی کہ دونوں بھائیوں کو جیتا پکڑ لو تب دونوں طرف سے شستر چلنے لگے سری کرشن جی نے جب اپنا سنکھ پانچ جنیہ بجایا تو ساری سینا جراسندھ کی بیحواس ہوگئی انکا کلیجہ دہل گیا ڈھائی گھڑی میں سری کرشن و بلرام جی نے ۲۳ اکشونی جراسندھ کی اپنے سارنگ دھنش اور ہل موسل سے مار ڈالی جراسندھ اکیلا رہ گیا اور بلدیو جی سے جدھ کرنے لگا انھوں نے جراسندھ کو پکڑ لیا اور سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگر آپ آگیا دیویں تو جراسندھ کو مار ڈالوں سری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج ابھی اسکو نہ ماریں چھوڑ دیویں جب کئی دفعہ بہت سی سینا لے کر آوے گا تو آخر میں اس کو مارونگا ابھی اس سے بہت کام اپنا باقی رہا ہے بلدیو جی نے سری کرشن جی کی آگیا انوسار جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا وہ بہت اداس ہوکر روتا ہوا اپنی راجدھانی کو چلا گیا اور گھر جاکر اس نے نہایت اداس ہوکر چاہا کہ راج چھوڑ کر جنگل کو چلا جاؤں تب اسکے بھائی بندھ راجاؤں نے جمع ہوکر اسکو تسلی دے کر کہا کہ کیا ہوا جو ایک دفعہ ہار گئے اب کی بار ہم سب تمہارے ساتھ چل کر دونوں بھائیوں کو جیتا پکڑ لاوینگے بھیشم جی نے کہا کہ [illegible] ۲۳ اکشونی جراسندھ کی انھوں نے دو گھڑی میں اپنے دھنش بان اور ہل موسل سے بھسم کر دیے اور اچرج یہ ہوا کہ اتنی بھاری سینا جس میں لاکھوں ہاتھی گھوڑے اور کتنے پیادہ سپاہی تھے چار گھڑی میں بھسم کرکے ایسا مینہ برسایا کہ سب کی خاک بھی بہہ گئی یہ بھی معلوم نہ ہوا کہ ۲۳ اکشونی اس میدان میں سنگرام کرکے مارے گئے ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے جراسندھ کا پہلا جدھ ۲۳ اکشونی کا مارا جانا پچاسوان ادھیاے ۔

اکیانوان ادھیاے

جراسندھ کا سترہ بار سری کرشن جی سے جدھ کرکے ہار جانا اور کال جمن کو مدد کے لیے بلانا

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی جراسندھ کو جیت کر اُسکی سینا کا مال و اسباب لوٹ کر متھرا پوری مین آئے تو استری پرشون نے دونون بھائیون کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور راجہ اوگرسین کروڑون روپیہ کا مال و اسباب جراسندھ کا لیکر بہت خوش ہوے گھر گھر اسی کا چرچا ہو رہا تھا کہ دونون بھائیون نے ۲۳-کشونی دل دو گھڑی مین جیت کر متھرا کا میدان صاف کر دیا تھوڑے دنون پیچھے جراسندھ اپنے بھائی بند راجاؤن کو جمع کرکے ۲۳-کشونی لے کر پھر متھرا کو روانہ ہوا اور پھر دونون بھائیون نے اُسی طرح دو تین گھڑی مین ساری سینا جراسندھ کی مار ڈالی اور جب وہ اکیلا رہ گیا تو سری کرشن و بلرام جی کے سامنے سے بھاگ گیا اور سب مال اسباب اُسکا دونون بھائیون نے راجہ اوگرسین کے خزانہ مین داخل کیا اسی طرح سترہ دفعہ جراسندھ بہت سی سینا ۲۲-۲۳-کشونی جمع کرکے آیا اور دونون بھائیون نے ساری سینا اُسکی مار ڈالی تب تو اُسکو بہت فکر ہوئی کہ اب کیا کرون ایک دن نارد جی جراسندھ کے پاس گئے جراسندھ نے سترہ بار ہار جانے کا ذکر کرکے نارد جی سے کہا کہ کسی طرح مین سری کرشن و بلرام جی کو ایک دفعہ جیت لون تو میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو اُنھون نے کہا کہ کال جمن کابل کا راجہ تیری سہاے کے لیے سینا لے کر آ دے تو دونون بھائیون کو تو جیت سکیگا اور جراسندھ کے کہنے سے نارد جی نے کال جمن کو جراسندھ کا سندیسا سنا کر اُسکو سمجھا دیا کہ تم بھی جراسندھ کی سہاے کے لیے اپنی سینا لے جا کر متھرا پوری کو گھیر لو کال جمن جراسندھ کا نام سنکر راضی ہو گیا اور اُس نے بہت سی سینا اکٹھی کرکے متھرا کو روانہ کر دی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سترہ بار جراسندھ کا سری کرشن و بلرام سے جدھ کرنا اور ہار جانا اکیانوان ادھیاے۔

بانوان ادھیاے

دوارکا پوری بنا کر برج باسیون کو پہونچانا اور کال جمن کا راجہ مچکند کی درشٹی سے بھسم ہونا

سری کرشن جی نے بلرام جی سے صلاح کی کہ کال جمن تین کروڑ سینا لے کر آیا اور دوسری طرف سے ۲۳-کشونی جراسندھ لاویگا ایک سے لڑینگے تو دوسرا متھرا کو لوٹ لیگا اس لیے ایک ادبھت پوری یہان سے کسی قدر فاصلہ پر بنا کر متھرا نواسیون کو اُسمین آباد کرین انھون نے اِس صلاح کو پسند کیا سری کرشن جی نے سمدر کو یاد کرکے آگیا دی کہ بارہ جوجن پرتھی پچھم مین خالی کر دو ہم بسوکرمان جی سے وہان قلعہ بنوا دینگے اور نگر بسا دینگے جب سمدر نے آگیا انوسار زمین خالی کر دی تو بسوکرمان کو آگیا ہوئی کہ اُس جگہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل اور راج دربار ہمارے لیے اور بہت عمدہ شیش محل اور راج سبھا راجہ اوگرسین و بسدیو جی کے لیے جدا جدا اور متھرا نواسیون کے لیے علٰحدہ علٰحدہ مکان جس مین سب سامان گرہستی کا رکھا ہوا ہو ابھی طیار کر دو جیسا بیکنٹھ ناتھ نے فرمایا بسوکرمان نے ویسا ہی نگر بنا دیا ۱۰۰

شہر کے چارون طرف فصیل کنگورہ دار اور باغ کنوے تالاب حوض محلون مین علیحدہ علیحدہ اور سب قسم کی سواریان
وبرتن کپڑا غلہ جن آدک سے پوری کو بھر دیا جب یہ نگر سب طرح سے طیار ہوگیا تو جوگ مایا کو آگیا ہوئی کہ راتون رات سب
متھرا باسیون کو دوارکا پوری مین سوتا ہوا پہونچا دو جب راجہ نے آدیکہ سب متھرا باسی وہان پہونچ گئے اور سمندر کی
آواز کان مین پہونچی تو سب نے اسچرج سے نیا استھان دیکھ کر سری کرشن جی کی مہان بچاری اور کسی نے یہ نہ جانا کہ
ساتھ سو کوس راتون رات کیونکر آگئے سب نے اپنے مکان رتن جٹت سب سامان سمیت دیکھے جیسے کہ کوئی نئے نگر مین
جا کر بسیرا کرتا ہو اسیطرح سب متھرا باسی اس اودھوت پوری کی شوبھا اور سمندر کی لہرین دیکھ کر بہت خوش ہوے اب کال جمن
کو جسطرح سری کرشن جی نے درشن دیا اسکا حال سنئے کہ جب پوری بن چکی تو متھرا مین چھوڑ کر سری کرشن جی چتربھج روپ سے کال جمن کے
سامنے بغیر سواری اور شستر دن کے پہونچے اسوقت کال جمن کی سینا میدان مین اکٹھی تھی جب کال جمن نے سری کرشن جی
کا دیسی سروپ دیکھا جو نارد جی سے سنا تھا تو ایسی موہنی صورت پر عاشق ہو کر سنگرام کرنا اچت نہ جانا اور اپنی سینا سے کہا
کہ کوئی شخص ہتھیار نہ چلاوے مین بھی اپنی سواری کو چھوڑ کر ایسے چتربھج کو پکڑونگا اسی وقت سواری سے اتر کر کال جمن نے کہا
مین تم کو پکڑ لونگا آگے آگے سری کرشن جی اور پیچھے پیچھے کال جمن یہ کہتا ہوا دوڑا کہ یادون کا کام بھاگنے کا نہین تم تیر
ساتھ لڑکر سے ہو کر جنگ کرو سری کرشن جی اسیطرح بہت دور تک دوڑ گئے تب سپاہی اسکی سینا کے بھی اسکے پیچھے پیچھے چلے گئے
باقی فوج متھرا مین رہی آخر ایک پہاڑ کے اوپر چڑھ کر اسکی گپھا مین جہان راجہ مچکند دیوتاؤن سے بر پاکے سوتا تھا سری کرشن
جی وہان پہونچے اور اپنا پیتامبر اسکو اوڑھا کر آپ ایک کونے مین چھپ گئے کال جمن نے راجہ مچکند کے لات ماری اور کہا
کہ مین نے سنا تھا کہ تم بڑے شور بیر ہو آخر پیٹھ دکھا کر اپنی دوڑ کے بھاگ آئے جو مین پیتامبر اوڑھ کے اور لات کھاکے
سے راجہ مچکند جاگا اور اسکی درشٹی کال جمن کے اوپر پڑی وہین وہ بھسم ہوگیا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج راجہ مچکند
کیونکر راج محل چھوڑ کر پہاڑ کی گپھا مین سونے کے لیے گیا اور کس کارن سے مچکند کی درشٹی پڑتے ہی کال جمن بھسم ہوگیا مجھے
اسکا سارا حال سنایئے ویشمپاین جی نے کہا کہ راجہ مچکند بڑا پرتاپی راجہ اچھواک (اکشواکو) کے کل یعنی سورج بنس مین جنما تھا وہ
[illegible] کا پوتا ماندھاتا کا بیٹا چکرورتی راجہ ہوا اسوقت مین دانون اور راچھسون نے بر پاکر دیوتاؤن کو سورگ سے
نکال دیا تھا راجہ اندر نے اپنی سہاے کے لیے راجہ مچکند کو بلایا اور مچکند نے دانون کو جیت کر دیوتاؤن کو انکا راج دلا دیا
بہت برس تک اس سنگرام مین دکھ اٹھانے سے راجہ مچکند نے چاہا کہ گھر جا کر کچھ دن آرام سے سوؤن دیوتاؤن نے کہا کہ تم کو ہماری
سہاے کے لیے یہان آے بہت دن ہوگئے اب کوئی پرش تمہارے گھر کا باقی نہین رہا سب مرگئے تب مچکند نے کہا کہ اچھا
مجھ کو اچھی جگہ ایکانت کی بتلا دیں کہ وہان جا کر سو رہون دیوتاؤن نے گندھمادن پربت بتلایا اور یہ بر دیا کہ جو کوئی تم کو
جگا دیگا وہ تمہاری درشٹی سے بھسم ہو جاویگا تم نے ہمارے کارن بہت دکھ سہا اس لیے تم کو سری بھگوان کے درشن
اسی پہاڑ مین ہونگے ہے جنمیجے دیوتاؤن کا بچن پورا کرنے کو سری کرشن جی کال جمن کو وہان لے گئے اور بھسم کرا دیا
اور پھر راجہ مچکند کو درشن دے کر آپ اسی وقت متھرا مین جا موجود ہوے اور بلرام جی کو سارا احوال سنا کر کہا کہ تین کروڑ
سینا کال جمن کی متھرا کے باہر پڑی ہے اور جراسندھ بھی آیا چاہتا ہے کال جمن کا مال لوٹ لینا چاہیے دونون بھائی رتھون پر
سوار ہوکر متھرا سے باہر نکلے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا کال جمن کی مار کر اسکا مال واسباب لوٹ کر متھرا کو چلے اتنے ہی
مین جراسندھ بھی بہت سی سینا لیکر آگیا بلرام جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ جراسندھ کو سترہ بار ہم نے پراجے کیا

ابکی دفعہ نارد جی کا بچن پورا کرنے کو ہم اور تم اسکے آگے سے بھاگ جاویں تو اسکا فکر رفع ہوگا اور وہ خوش ہو جاویگا نارد جی کا بچن پورا ہو جاویگا یہ کہکر دونوں بھائی اپنے رتھ چھوڑ کر پیادہ پا جراسندھ کے آگے سے بھاگے اور پروکھن گر جو متھرا سے بہت دور دکھن دشا میں ہے وہاں تک چلے گئے اور جراسندھ انکے پیچھے پیچھے ہو لیا جب یہ دونوں بھائی پہاڑ پر چڑھ گئے تو جراسندھ نے یہ خیال کرکے کہ ان کو پہاڑ سمیت جلا دوں چاروں طرف پہاڑ کے لکڑیوں کا انبار کرکے آگ لگادی اور آپ اپنی فوج سمیت متھرا چلا آیا اور شہر کو خالی دیکھ کر جتنے راج محل راجہ اوگرسین کے تھے سب کو مسمار کرا دیا اور رنگ کا باجا بجاتا ہوا اپنے مگدھا دیش کو چلا گیا وہاں سری کرشن جی نے اس بھسم ہوتے پہاڑ کو بجھا کر سرسبز کر دیا اور بلرام جی سمیت پل بھر میں دوارکا جا پہونچے جراسندھ کو اسلیے نہیں مارا کہ اس سے اور بہت کام لینے تھے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن کا آگے سے بھاگ کر پروکھن پہاڑ پر جانا اور راجہ مچکند کی درشٹی سے کال یمن کا بھسم ہونا ۔ باونواں ادھیاے ۔

ترپنواں ادھیاے

رکمنی جی کا بیاہ اور بلرام جی کا جدھ کرکے دنتبکر اور جراسندھ کو جیتنا

بھیشم جی نے کہا کہ اے یدھشٹر رکمنی جی کو جس طرح سری کرشن نے بیاہا اسکا برنن کرتا ہوں کہ راجہ بھیشمک بدربھ دیش کا راجہ کندن پور میں راج کرتا تھا رکمنی جی نے جو ساکشات لکشمی جی کا اوتار تھیں اسکے یہاں جنم لیا پنڈتوں اور جوتشیوں نے جنم پتر لکھکر راجہ سے کہا کہ سری بھگوان کو رکمنی بیاہی جاویگی اسکے پیچھے نارد جی رکمنی جی سے کہہ گئے کہ تم کو سری کرشن جی بر لینگے اور انکی سندرتائی کا بہت سا برنن کرکے چلے گئے کہ سری کرشن اور بلدیو جی دونوں بھائیوں کے سمان سنسار میں کوئی پرش یا کوئی راجا خوبصورت نہیں ہے اسی دن سے رکمنی جی کو سری کرشن کا دھیان ہوا جب بیاہ کے جوگ ہوئیں راجہ بھیشمک نے اپنے پانچوں بیٹوں اور منتریوں کو اکٹھا کرکے بیاہ کا ذکر کیا تو رکم اگرج عرف رکمیا بڑے بیٹے نے کہا کہ رکمنی کا بیاہ چندیری کے راجہ سسپال سے کرنا چاہیے اور رکم کیس اسکے چھوٹے بھائی نے کہا کہ سری کرشن جی سے رکمنی کا بیاہ کرنا اچھا ہے راجہ بھیشمک نے رکم کیس کی صلاح پسند کی اور سری کرشن جی کی بہت تعریف (استت) کی رکمیا نے جو سری کرشن جی سے بیر دل رکھتا تھا کرشن جی کو کچھ نہ گنا کر سسپال کے پاس ٹیکا بیاہ کا برہمن کے ساتھ بھیجا راجہ نے بڑے بیٹے کے برخلاف وقت کچھ نہ کہا مگر وہ یہی چاہتا رہا کہ سری کرشن کو رکمنی بیاہی جاوے جب سکھی سہیلیوں سے رکمنی جی کو معلوم ہوا کہ سسپال برات لیکر آتا ہے تو من میں بہت اداس ہو کر ایک برہمن کو چٹھی لکھ کر دی کہ سری کرشن جی کے پاس دوارکا میں جلدی پہونچا دے جب برہمن چٹھی لیکر دوارکا میں سری کرشن جی کے پاس پہونچا تو چٹھی کو پڑھتے ہی دارک رتھبان سے رتھ تیار کرا کے اس برہمن کو ساتھ لے سری کرشن جی کندن پور روانہ ہوئے بعد میں بلبھدر جی کو خبر ہوئی انکو معلوم تھا کہ سسپال راجہ شال و جراسندھ اور کیا راجاؤں کو ساتھ لیکر بڑی دھوم سے برات کندن پور لے گیا ہے وہ راجہ اگرسین کی آگیا سے دو چھوہنی (اکشوہنی) سینا ساتھ لے سری کرشن جی سے راستہ میں آن ملے اور جس دن سسپال برات لیکر آیا سری کرشن جی بھی کندن پور میں جا پہونچے شہر میں ان دونوں بھائیوں کے آنیکی دھوم مچی سری کرشن اور بلرام جی

شہر کی شوبھا اور سسپال کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے استھان پر آ گئے رُکم اگرج نے اپنے پتا سے پوچھا کہ سری کرشن اور بلرام کو کس نے بلایا وہ یہان آتے ہین ضرور اُپدرو کرینگے اور یہی حال سسپال و جراسندھ وغیرہ راجاؤن سے رُکم اگرج نے جا کر کہا انمین سے جراسندھ بولا کہ سترہ بار تئیس تئیس کشونی سینا میری ان دونون بھائیون نے مار ڈالی اٹھارھوین بار میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ان دونون بھائیون کا پراکرم مین جانتا ہون جب اُسنے سسپال سے یہ بات کہی تو سسپال کو بہت فکر ہوا مگر رُکم اگرج نے کہا کہ وہ گاے کے چرانے والے راجاؤن کی سار کیا جانین تم ان سے اتنا کیون ڈرتے ہو مگر سسپال کو جراسندھ کے کہنے سے بہت ہی فکر ہو گیا دوسرے دن برات کی تیاری ہونے لگی اور چار گھڑی دن رہے رُکمنی جی کو اشنان کرا کے دُلہن بنا کر دیبی جی کی پوجا کرانے کو راجہ بھیشمک نے بھیجا ادھر جراسندھ آدک کی صلاح سے راجہ سسپال نے پچاس ہزار شوربیر رُکمنی جی کے ساتھ کر دیے کہ ایسا نہو کرشن جی انکو ہر لیجا دین جب رُکمنی جی دیوی کا پوجن کر کے راج مندر کو چلین اور سری کرشن جی کا دھیان کیا کہ اب تک نہین آئے پھر کونسا وقت ایسی فرصت کا ملیگا جو مجھ کو اپنے ساتھ لے جاوینگے اور جب بواہ ہو گیا تو پھر مین کیا کرونگی اس سوچ بچار مین رُکمنی جی تھین کہ ایک سکھی نے کہا کہ وہ سامنے سے سری کرشن مہاراج کا رتھ چلا آتا ہے جسپر گرڑ جی کی دھجا بہت اونچی لگی ہوئی ہے یہ سنتے ہی رُکمنی جی اتی پرسن ہو کر گھونگھٹ منہ سے اُٹھا کر اُس طرف دیکھنے لگین اُنکی بانکی چتون کو دیکھ کر سنگ کے سپاہی بیہوش سے ہو گئے اتنے ہی مین سری کرشن جی موہنی سروپ سے آن پہونچے اور سکھی سہیلیون کے جھنڈ مین رُکمنی جی کے پاس اپنا رتھ پہونچا دیا ہزارون سکھی جو رُکمنی جی کے ساتھ تھین سری کرشن جی کی موہنی مورت کو دیکھ کر اشکت ہو گئین اور رُکمنی جی سری مہاراج کے درشن کر کے پھولی انگ مین نہین سماتین جیسے اپنا ہاتھ رُکمنی جی نے سری کرشن جی کی طرف بڑھایا ویسے ہی سری کرشن جی نے اُنکا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سنکھ بجا کر رتھ وہان سے اڑایا جب سری کرشن جی رُکمنی جی کو لے کر دس بارہ کوس پہونچے تب سنگ کے سپاہی ہوشیار ہوے اور اکٹھے ہو کر ان کے پیچھے دوڑے ادھر راجہ سسپال نے سُنا کہ سری کرشن جی دیوی کے مندر سے رُکمنی جی کو لے کر بھاگ گئے اُس نے دنت بکر اور جراسندھ آدک راجاؤن سے جو برات مین آئے تھے سب حال کہا وہ سب راجہ اپنی اپنی سینا لے کر اُنکے پیچھے دوڑے اور من مین بہت پچھتاے کہ کہ ہمارے سامنے کرشن جی رُکمنی کو اسطرح لے گئے۔ وہان بلدیو جی اپنی سینا کو طیار کیے سری کرشن جی سے مل گئے ادھر سے یہ راجا بہت سی سینا لے کر وہان جا پہونچے رُکمنی جی کو اُس وقت بڑا سوچ پرگٹ ہوا سری کرشن جی نے انکو گھبرایا ہوا دیکھ کر دھیرج دیا اور اپنے گلے سے رتن جڑت ہار اوتار کر اُن کو پہنا دیا اور رتھ اڑاے لیے ہوے چلے ادھر سے دنت بکر اور جراسندھ بھی اپنی سینا لے کر آ پہونچے اور للکار کر کہا کہ رُکمنی کو لے کر کہان بھاگے جاتے ہو ہم بھی آن پہونچے ہین یہ سُنکر بلدیو جی اپنی سینا لے کر اُن سے یُدھ کرنے لگے اور رُکمنی جی کو مارے ڈر کے کانپتا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی اپنا رتھ ایک طرف کھڑا کر کے سنگرام کا تماشا دیکھنے اور رُکمنی جی کو دھیرج دینے لگے بلدیو جی نے جب دیکھا کہ بہت سی سینا دنت بکر اور جراسندھ کے ساتھ ہے اور ہماری سینا تھوڑی ہے تو آپ اپنا ہل موسل لے کر شترون کی سینا کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان کھیتی کو کاٹ کر زمین پر بچھا دیتا ہے اور تھوڑی دیر مین ساری سینا شترون کی مار کر رودھر کی ندی بہا دی جب دنت بکر اور جراسندھ اکیلے رہ گئے تب لاچار ہو کر دونون بھاگ گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا رُکمنی جی کو ہر لیجانا اور بلدیو جی کا دنت بکر اور جراسندھ کی سینا کو جیت لینا ترنپوان ادھیاے

چونوان ادھیاے

رکم اگرج کا کرودھ کرکے ایک اکشونی سینا ساتھ لیجانا اور سری کرشن جی سے جدّھ کرکے پکڑا جانا

جب جراسندھ اور دنت بکر دونون راجا ہار کر سسپال کے پاس پہونچے تو سب حال اُسکو سنا کر کہا کہ سری کرشن نارائن کا اوتار ہی اُسنے مجھے سترہ بار بڑی بڑی سینا سمیت جیت لیا اب تم گھر چلے چلو اور رکمنی کا دھیان چھوڑدو تب سسپال بہت شرمندہ ہوا کہ اُسکی بھاوج نے پہلے ہی منع کیا تھا کہ تم کنڈن پور مت جاؤ وہان سری کرشن جی رکمنی جی کے ساتھ بواہ کرینگے اور تم کو پچھتانا پڑیگا وہی بات ہوئی اتنے مین رکم اگرج نے بھی سارا حال سنا وہ ایک اکشونی سینا ساتھ لیکر سری کرشن جی کے پیچھے دوڑا اور جلدی کرکے وہان پہونچگیا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ رکم اگرج سے آپ جدّھ کیجیے اور اپنا رتھ ایک طرف لے جاکر کھڑا کر دیا رکم اگرج نے سری کرشن جی سے کہا کہ تم برج کی گوپیون کا دہی اور دودھ چرا چرا کر کھاتے رہے ہو آج تمھارا پراکرم دیکھونگا کہان جاتے ہو مجھ سے جدّھ کرو یہ کہکر تیرون کی برکھا کرنے لگا سری کرشن جی اُسکے تیرون کو کھیل ماتر کاٹنے لگے اور بلدیو جی اُسکی سینا سے جدّھ کرنے لگے جب رکم اگرج شستر چلاتا ہوا سری کرشن جی کے پاس پہونچگیا تو سری کرشن جی کے اوپر کھڑگ لیکر دوڑا آپ نے رتھ سے کود اُسکو پکڑ لیا اور چاہتے تھے کہ اُسکا سر کاٹ لین رکمنی جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جیسے بلدیو جی آپ کو پیارے ہین ایسے ہی رکم اگرج میرا بھائی مجھے پیارا ہی یہ اگیانی آپ کی مہما نہین جانتا ہی اسکو چھوڑ دیجیے تب سری کرشن جی کے اشارہ سے دارک رتھبان نے رکم اگرج کی ڈاڑھی مونچھ اور سر مونڈ ڈالا اور سات چوٹی اُسکے سر پر رکھدین اور اپنے رتھ سے باندھ دیا بلدیو جی نے ساری سینا رکم اگرج کی اسطرح بدھنس کر ڈالی جیسے ہاتھی کنول کے بن کو رونڈ ڈالتا ہی اور سری کرشن جی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ آپ نے اپنے سالے کو داس بنا کر اُسکے سر پر سات چوٹی رکھدین اب اُسکو سنسار مین مُنھ دکھانے سے لاج آویگی اُس کی استری تمھاری سلہج بھی رکمیا کو شراپ دیگی ایسے رشتہ دارون پر کرپا کرنی چاہیے اب اُسکو چھوڑ دیجیے بھائی کے کہنے سے سری کرشن جی نے اپنے سالے کو چھوڑ دیا بلدیو جی نے رکمنی جی کو بہت سمجھایا کہ تمھارے بھائی نے اچھا نہین کیا شام سندر کا اس مین کچھ دوش نہین ہی جب رکمیا کو چھوڑ دیا تو وہ بہت لجائے شرمائے کنڈن پور سبھا مین نہین گیا بھوج کٹ نگر بسا کر کنڈن پور کے پاس جا رہا اور اپنے پریوار کو بھی وہان بلا لیا اور سری کرشن جی اور بلدیو جی سمیت رکمنی کو لیکر دوارکا مین پہونچے وہان گھر گھر منگل چار ہونے لگے اور سب کو رکمنی جی کے لانے کی بڑی خوشی ہوئی۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پربنی رکم اگرج کا سری کرشن جی سے جدّھ کرنا اور گرفتار ہوکر بلدیو جی کی آگیا انوسار چھوٹ کر بھوج کٹ نگر مین آباد ہونا۔ چونوان ادھیاے۔

پچانوان ادھیاے

پچپنوان ادھیائے

رکمنی جی کا بواہ سری کرشن جی سے اور پردمن جی کا جنم

بھیشم جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی رکمنی جی کو لے کر دوارکا مین پہونچے تو رکمنی جی کی سندرتائی دیکھ کر کے ساکشات لکشمین جی کا سروپ ہین سارا رنواس اور جدو بنسیون برکھن بنسیون کی استریان بہت پرسن ہوئین اور راجہ ادگرسین نے اتی پرسن ہو کر بواہ کی طیاری کری جب راجہ بھیشمک رکمنی جی کے پتا کو معلوم ہوا کہ رکمنی جی کا بواہ دوارکا پوری مین ہو جا گیا تو وہ بہت خوش ہوا کہ اسکی کامنا یہی تھی اسنے سب سامان بواہ کا اور بہت سا دہن ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی نالکی سجا کر اپنے پردہت کے ساتھ سب سامان راجہ ادگرسین کے پاس روانہ کیا دوارکا پوری کو خوب سجایا گیا اور وہ منڈپ سنہری رچا گیا جسکو اندرادک دیوتا دیکھ کر پرسن ہوتے تھے جب یہ سامان بواہ کا دوارکا مین پہونچ گیا تو راجہ ادگرسین نے بسدیو اور دیوکی جی کی صلاح سے انکا بواہ کل ریت انوسار کر دیا بہت سے راجہ مہاراجہ اس بواہ کا آنند دیکھنے دوارکا مین آئے اور بڑی دھوم سے سری کرشن اور رکمنی جی کا بواہ ہوا جاچک اور منگتا لوگون کو اتنا دھن دیا گیا کہ وہ اجاچک ہو گئے پھر سب راجاؤن کو ہاتھی گھوڑے رتن جواہر دے کر بدا کر دیا دور دور تک اس بواہ کا سماچار دیشون مین پھیل گیا دوارکا پوری مین نت نئے آنند بدھائی ہونے لگی رکمنی جی سے پردمن جی بہت خوبصورت اور بڑے بلوان پیدا ہوئے سمبر اسر جو پردمن جی کا شترو تھا وہ انکو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن پیچھے زچا خانہ سے اٹھا لے گیا اور سمدر مین پھینکا ایشری اچھا سے مچھلی انکو نگل گئی پھر وہ مچھلی جال مین پھنس کر سمبر اسر کی رسوئی گھر مین پہونچی وہان اسکے پیٹ سے پردمن جی نکلے اور سمبر نے نادانستہ ان کو مایا وتی ایک استری کو جو اسکے بھنڈار کی مالک تھی پالنے کو دیدیا جب پردمن جی بڑے ہوئے تو سمبر اسر سے جدھ کر کے اور اسکو مار کے مایا وتی سمیت اڑن کھٹولے مین سوار ہو کر رکمنی جی کے مندر مین آئے رکمنی جی نے ان کو دیکھ کر کہا کہ میرا بیٹا جو پیدا ہونے کے اٹھارہ دن بعد کوئی چرا لے گیا تھا ایسی ہی صورت کا تھا اسی وقت سری کرشن جی بھی وہان آئے اور پردمن جی نے اپنے ماتا پتا کے چرنون مین سر رکھا اور مایا وتی نے سارا حال سنایا تب سری کرشن اور رکمنی جی نے اپنا بیٹا پا کر دونون نے انکو پیار کیا اور مایا وتی سے انکا بواہ کر دیا پچپن ۵۵ ادھیائے دسم اسکند سری بھاگوت مین لکھا ہے کہ پردمن جی کام دیو کا اوتار اور مایا وتی رتی اسکی استری تھی مہادیو جی کی کرپا سے کام دیو اور رتی کا سنجوگ پردمن اور مایا وتی کے روپ مین ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے انوساسن پرب رکمنی جی کا بواہ اور پردمن جی کا حال ۔ پچپنوان ادھیائے ۔

چھپنوان ادھیائے

سوائے رکمنی جی کے ست بھامان جامونتی کالندری متر بندا ستیا بھدرا لچھمنا پٹرانیون سے سری کرشن جی کا بواہ ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ رکمنی جی سے بواہ کر کے سری کرشن جی نے جامونتی اور ستبھاما ان سے بواہ کیا ان دونون کے بواہ کا

حال موسل پرب مین مفصل لکھا جاویگا چوتھی کالندری۔ ارتھات جمنا جی سورج دیوتا کی پتری مہاراج کی پٹ رانی ہوئین اُنکا بواہ اسطرح ہوا کہ جب سری کرشن جی پانڈون سے ملنے اندرپرست (دلّی) مین گئے جسکا ذکر سبھا پرب مین ہوا تو ایکدن سری کرشن جی و ارجن دونون شکار کھیلنے جمنا کنارے گئے سری کرشن جی تو ایک درخت کے نیچے شکار کھیل کر جا بیٹھے اور ارجن جل پینے جمنا مین گئے وہان کیا دیکھا کہ جل مین ایک سنہری منڈپ کے نیچے پرم سندر کنیان بیٹھی ہوئی تپ کر رہی ہے ارجن نے اُس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کارن یہان بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو تب جمنا جی نے کہا کہ مین سورج دیوتا کی پتری ہون اور سری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے کارن تپ کرتی ہون کہ وہ مجھ کو بر لین ارتھات میرا بواہ اُنکے ساتھ ہو ارجن نے سری کرشن جی سے جاکر کہا اور وہ وہان گئے جمنا جی نے انکی استُت کرکے پرارتھنا کی کہ اپنے پتا کی آگیا سے یہان تپ کرتی ہون کہ آپکی داسی ہوکر رہون سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا تم میرے ساتھ چلو جمنا جی نے کہا کہ جب تک دھرم سے بواہ نہو مین آپ کے ساتھ نہین جا سکتی اُسی وقت سورج دیوتا اپنے دیوروپ سے وہان آگئے اور کنیا دان کرکے جمنا جی کو سری کرشن جی کے سپرد کیا سری کرشن جی اُنکو رتھ پر سوار کرکے اندرپرست مین لے آئے اور چار مہینے دلّی (اندرپرست) مین رہکر پھر دوارکا مین جمنا جی کو اپنے ساتھ لے گئے اور وہان راجہ اُگرسین نے جمنا جی کا بواہ سری کرشن جی سے کل ریت انوسار کردیا اب متر بندا پٹ رانی کا برتانت سنو کہ سری کرشن جی کی پھوا راج دیوی نام جو اُجین کے راجہ کو بیاہی گئی تھی اُسکی پتری متر بندا جب بواہنے جوگ ہوئی تو راجہ متر سین اور اُسکے بھائی تُمیر نے سویمبر رچکر راجاؤن کو سویمبر مین بلایا سری کرشن جی کی موہنی مورت سانولی صورت ایسی تھی کہ جو کوئی استری یا پرش دیکھتا تھا۔ موہت ہوجاتا تھا اور دیش دیش مین اُن کی سُندرتائی اور شور بیر ہونے کی دھوم ہوگئی تھی جب سے جراسندھ کو سترہ بار جیت لیا تھا متر بندا بھی اُن کے سروپ پر موہت ہوکر اپنے جی سے چاہتی تھی کہ اُن کی پٹ رانی ہووے سری کرشن جی اُسکے ہردے کی بھگتی کو بچار کر رتھ پر سوار ہو سویمبر مین آن پہونچے جب سویمبر مین دیش دیش کے راجا اکٹھے ہوگئے متر بندا اپنی سکھی سہیلیون سمیت جے مال ہاتھ مین لے کر آئی اور اُسنے سب راجاؤن کو دیکھ کر سری کرشن جی کے گلے مین جیمال ڈالدی تو درجودھن نے راجہ متر سین و بندسین آدک اُسکے بھائیون سے کہا کہ سری کرشن تمھارے ماما کا بیٹا تمھاری کنیا ان بواہ کر لیجاویگا تو جگت مین ہنسی ہوگی وہ اِس بات کو سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کرین ارجن کے اشارے سے سری کرشن جی نے متر بندا کا ہاتھ پکڑ کر رتھ پر بٹھا لیا اور سویمبر سے چل دیے بہت سے راجا جو وہان موجود تھے شستر لے کر یدھ کرنے کو طیار ہو گئے اور سری کرشن جی کا رتھ راستے مین گھیر لیا اُنھون نے اکیلے سب راجاؤن کو اُنکی سینا سمیت اپنے سارنگ دھنش سے ایسا مارا کہ اُن کو بھاگتے ہی بن آئی سری کرشن جی سب کو جیت کر متر بندا کو دوارکا مین لے گئے بسدیو جی اور راجہ اُگرسین نے اُنکا بواہ متر بندا سے موافق اپنی ریت اور رسم کے بڑی دھوم سے کردیا اب شیبیا پٹ رانی کے بواہ کا برتانت سنو کہ نگن جت راجہ اجودھیا کی کنیان سیبیا پرم سندر جب بواہنے جوگ ہوئین تو راجہ نے یہ پرن کیا کہ جو پرش ایک دفعہ مین سات بیلون کو ناتھ لیوے اُس سے شیبیا کا بواہ کرونگا یہ بیل بہت اونچے اور موٹے تازے بڑے رشٹ پشٹ تھے ایک بیل کو ناتھنا بھی کسی شور بیر کا کام نہ تھا جب راجہ نے سویمبر رچا اور دیش دیش کے راجہ جمع ہوئے تو ارجن کو سینا سمیت ساتھ لے کر سری کرشن جی بھی راجہ نگن جت کے یہان پہونچے راجہ نے اگوانی (استقبال) کرکے سری کرشن جی کو اپنے راج محل مین اوتارا اور بہد پرکار سے اُن کی استُت کری شیبیا نے جب سری کرشن جی کو دیکھا تو وہ اُنکے سروپ پر موہت ہوگئی اور اُسکو یہ کامنا ہوئی کہ چاہے سات ون

۵۷ शैब्या

بیل ناتھے جاوین یا نہ ناتھے جاوین مین سریکرشن جی کی داسی ہوچکی سویمبر کے دن جب بہت سے راجاؤن سے یہ کام نہ ہوسکا اور کتنے ہی راجاؤن کو اُن بیلون نے اپنے سینگون سے گھایل کردیا تب سری کرشن جی نے اپنے سات روپ بناکر ساتون بیلون کو ایک دم سے ناتھ کر ٹکڑا کردیا نگن جت نے اپنی پتری کا بیاہ سریکرشن جی سے کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی دہیز مین دے کر دوارکا کو بھیجدیے اور راجاؤن کو بہت ناگوار ہوا اُنھون نے راستہ مین سریکرشن جی کو گھیر لیا سریکرشن جی کی آگیا سے ارجن نے سب راجاؤن کو مار کر بھگادیا اب بھدرا پٹ رانی کا برتانت سنو راجہ سکرت کے [illegible] نگر کے راجہ نے اپنی پتری بھدرا کا سویمبر رچا بہت سے راجا وہان پہونچے سویمبر مین سب راجاؤنکو دیکھکر بھدرا نے سری کرشن جی کے گلے مین جیمال پہنادی وہ بڑی دھوم سے بھدرا کو بیاہ کر دوارکا مین لے آئے اسیطرح لچھمنا بھدر دیش کے راجہ کی پتری کو سویمبر مین سے لے آئے تب بھی بہت سے راجاؤن نے راستہ مین آن گھیرا اور ارجن نے سب کو مار کر بھگادیا ۔ (آٹھون پٹ رانیون کی کتھا)

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سریکرشن جی کی پٹ رانیون کے نام اور بیاہ کا برنن چھپنوان ادھیاے ۔

ستاونوان ادھیاے

بھوماسُر اور مُردیت کو مار کر سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن سے سری کرشن جی کا بیاہ ہونا

پراگ جوتش پور مین نرکاسُر جسکو بھوماسُر بھی کہتے ہین بڑا بلوان دیت رہتا تھا پہلے اُسنے دیوتاؤن کو جیت کر ادتی[1] ماتا کے کنڈل لیے اور پھر راجہ اندر کو جیت کر اُنکا چھتر جو اندراسن پر لگا رہتا تھا لے لیا اُسنے سولہ ہزار ایک سو کنیان راجاؤن و سردارون کی زبردستی چھین کر اپنے قلعہ مین جمع کین اُسکا یہ ارادہ تھا کہ جب بیس ہزار ہوجاوینگی تب ایک دن سب سے بیاہ کر کے اُنکے ساتھ عیش کرونگا جب اُن کنیاؤن نے بہت دُکھی ہوکر سریکرشن جی سے پرارتھنا کی کہ سوا آپکے ہمارے اس بندھن سے چھڑانے والا کوئی نہین ہے اُنکے ہردے کی کامنا پوری کرنے کو ست بھاما جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ بیکنٹھ مین چلو وہان سے کلپ برکش لاکر تمھارے مکان مین لگا دونگا وہ خوشی سے ساتھ ہولین تب آپ گرڑ پر مع اُنکے سوار ہوکر بھوماسُر کے قلعہ مین پہونچے اور اُسکو جگا کر کہا کہ ہم سے یُدھ کرو بھوماسُر نے پہلے مُر دانو کو بھیجا اُسکو سریکرشن جی نے اُسکی سینا سمیت سودرشن چکر سے مار ڈالا تب سے آپکا نام مُراری ہوا پھر بھوماسُر یُدھ کرنے کو آیا اُسکو بھی سینا سمیت مار ڈالا اور پھر وہان گئے جس جگہ سولہ ہزار ایک سو کنیان قید تھین اُن کو درشن دیکر کہا کہ تم اپنے اپنے پتا کے یہان چلی جاؤ ہم تم کو آرام سے پہونچا دونگا اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہم تو رات دن آپکے چرنون کا دھیان کرتی ہین کہ آپ کی داسی ہوکر رہین پتا کے یہان جاوینگی تو وہ بھی ہم کو کسی پُرش کے ساتھ بیاہ دینگے آپ بشیش سنسار مین کون راجہ ہے تب سری کرشن جی نے اُن کی کامنا پوری کرنے کو عمدہ عمدہ پالکیون مین سوار کرا کے سب کو دوارکا بھیجدیا اور آپ بیکنٹھ مین جا کر کلپ برکش گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لائے اور دوارکا مین پہنچا کر ست بھاما جی کے محل مین لگا دیا اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن سے راجہ اوگرسین نے اُنکا بیاہ کردیا دسم سکندھ کے اکیانوین ادھیاے مین لکھا ہے کہ بھوماسُر پانچ سر رکھتا تھا جب اُسکو مار ڈالا تب بھگدت اُسکے پوتے کو راج تلک کردیا اُسنے ساٹھ ہاتھی

---

[1] ادتی ماتا کشیپ جی کی استری ہین ۱۲

سفید رنگ سری کرشن جی کو بھینٹ (نذرانہ) میں دیے ۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بھوماسر اور مُرنام دیت کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤں سے سری کرشن جی کا بیاہ کرنا ستانواں ادھیائے

اٹھانواں ادھیائے

سری کرشن جی کے بنس کا اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیوں کے محلوں میں رہنے کا ذکر

بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانی سری کرشن جی کی اُنکی سیوا رات دن اپنے اپنے محلوں میں کیا کرتی تھیں نارد جی کو اشچرج ہوا کہ کرشن چندر اتنی رانیوں کے یہاں کسطرح رہتے ہونگے ہر ایک کے محل میں جا کر اُنھوں نے دیکھا کہ سری کرشن جی موجود ہیں کسی محل میں اشنان کرتے کسی میں بھوجن پاتے کسی کے ساتھ باتیں کرتے کوئی محل کرشن جی سے خالی نہیں دیکھا تب مایا میں موہت ہو کر ترلوکی ناتھ کے چرنوں میں گرے اُسکا حال مفصل آئندہ لکھا جاویگا ہر ایک رانی کے دس دس پُتر اور ایک ایک پُتری ۱۶۱۰۸۰ - ایک لاکھ اکسٹھ ہزار اسی پُتر اور ۱۶۱۰۸ - سولہ ہزار ایک سو آٹھ پُتری ہوئیں پھر پوتے و بھائی اور بھائیوں کے بیٹے پوتے کسی بنس کے اتنے سنتان (اولاد) نہیں ہوئی جتنی سری کرشن بھگوان کے ہوئی (۹۱) ادھیائے دسم اسکندھ)

آٹھوں پٹ رانیوں کے پُتروں کے نام یہاں لکھے جاتے ہیں

(۱) رکمنی جی کے پردمن جی - بھدر چارو - چارو - چارو چندر - چارو دیشن - چارو دیہ - چارو گپت - سو چارو - سودیشن - وچارو - چارومتی نام کنیاں -

(۲) ستیہ بھاما کے - بھان مان - پربھانو - پرتی بھانو - بھانو - چندر بھانو - سو بھانو - سر بھانو - سور بھانو - اتی بھانو - برہد بھانو -

(۳) جامونتی کے - سامب - پروجیت - چتر کیتو - دروڑ - سومتر - سہسرجیت - ستجیت - برتو - وجی - بسوبان - وسوبان -

(۴) کالندی کے - سورت - بھدر - درش - سوباہو - شانت - پورن ماس - سومک - بیر - کوی - برکھ -

(۵) شیبیا کے (ناگن جتی) بیر - چندر - اشوسین - چترگ - بیگوان - برکھ - ام - شنکو - بسو - کنتی -

(۶) لچھمنا کے - پرگھوش - بل - پربل - سنگھ - گاترواں - اُردھگ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت -

(۷) متر بندا کے - برک - کشدھی - گردھن - مہانشہ - وردھن - ونہی - ہرش - پاون - انناد - انل -

(۸) بھدرا کے - سنگرام جیت - بربہت سین - شور - پرہرن - اری جیت - جے - سبھدر - وام - آیو - ستیک -

پردمن جی کے پُتر انردھ جی ہوئے اُن کے بیٹے بجر ناجہ ہوئے جنکو راجہ یدھشٹر نے اندر پرستھ اور متھرا کا راج دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کے بنس کا حال - اٹھانواں ادھیائے -

بجدہ سیبیا کا نام ناگنجتی بھی سریمد بھاگوت سکند میں لکھا ہے -

انسٹھوان ادھیاے

رکموتی دختر رکمیا کا بواہ پردمن جی سے اور رکمیا کا مارا جانا بلدیو جی کے ہاتھ سے

رکمنی جی کے بھائی رکم اگرج نے جب سنا کہ پردمن انکا بھانجہ پیدا ہوا ہی تو اپنے گھر مین صلاح کرکے رکم اگرج نے اپنی بیٹی (دختر) رکموتی کا بواہ پردمن جی سے کرنے کو رکمنی جی کو بھوج کٹ نگر مین بلایا اور سوئمبر کرنے کی اچھا سے اور راجاؤن کو بھی بلوا بھیجا جب سوئمبر مین سب راجا اکٹھے ہوئے تو رکموتی نے پردمن جی کو بہت خوبصورت دیکھکر جیمال پہنادی اور رکم اگرج نے شاستر کے انوسار پردمن جی کا بواہ رکموتی سے کرکے بہت سا دان و جہیز دیا راستہ مین جب کہ رکمنی جی پردمن اور رکموتی کو دوارکا لیجانا چاہتی تھین اسوقت بہت سے راجاؤن نے گھیر لیا پردمن جی نے سنگرام کرکے سب کو بھگا دیا اور دوارکا مین پہونچکر بڑی دھوم سے ناچ رنگ کیے بسدیو جی نے بہت سا دان پن خیرات کیا پردمن کے رکموتی سے انرودھ جی پیدا ہوئے جوتشیون نے کہا کہ یہ بالک بڑا پرتاپی ہوگا سپن مین ایک استری اسکے روپ پر عاشق ہوکر اسکو کھینچ بلاویگی اور پھر یہ بالک اپنی دلھن سمیت گھر آجاویگا جب انرودھ جی بڑے ہوئے تو رکم اگرج نے اپنی پوتی کا بواہ انرودھ جی سے کرنا چاہا اور تلک دوارکا مین بھیجا سری کرشن جی اور بلرام راجہ اوگرسین سے اگیا لےکر بڑی دھوم سے برات لائے اور بواہ انرودھ جی کا بہت اچھی طرح ہوا رکم اگرج نے اپنے متر راجاؤن کو بھی اس بواہ مین بلایا تھا راجہ بھیشمک نے سری کرشن جی سے کہا کہ بواہ ہو چکا ہی آپ دوارکا پدھارین رکم اگرج کے متر راجہ جو یہان آئے ہوئے ہین آپ سے بیر بھاؤ رکھتے ہین سری کرشن جی نے رکمنی جی سے یہ حال کہا۔ اور رکمنی جی نے اپنے بھائی رکم اگرج سے کہا۔ اسنے کہا کہ مین اور راجاؤن کو ابھی بدا کردونگا بھاوی بڑی بلوان ہی اتبک تو اس بواہ مین سب طرح کشل رہی پرنت نیچ بدھی راجا جو سری کرشن جی سے جلکر بیٹھے تھے انھون نے رکمیا سے کہا کہ تم نے اتنا دھن دہیز مین دیکر کرشن و بلرام کی آنکھون مین کچھ بھی نہ سمایا یہ دونون بھائی بڑے ابھمانی ہین رکمیا کو بھی پچھلی باتین یاد آئین جو رکمنی جی کے بواہ مین سسپال سے ناتہ کرنے کا ارادہ رکمیا نے کیا تھا اور اسکی درگتا سری کرشن جی نے کرکے چھوڑ دیا تھا سب نے یہ صلاح کی کہ بلدیو جی سے چوسر کھیلین اور انکو ہرادین۔ یہ مشورہ کرکے بلدیو جی سے کہلا بھیجا کہ راجاؤن نے چوسر کھیلنے کو آپ کو بلایا ہی وہ راجاؤن کی سبھا مین گئے سب نے ظاہر داری سے انکا آدر بھاؤ کیا مگر دل مین حسد بغض بھرا ہوا تھا چوسر بچھائی گئی اور داؤ لگانا شروع ہوا بہت سا روپیہ بلدیو جی سے رکم اگرج اور اس کے متر راجاؤن نے جیت لیا تو رکمیا نے ابھمان سے کہا کہ تم سب روپیہ ہار گئے اب کاہے سے کھیلو گے اور کلنگ دیش کے راجہ نے بھی یہی کہہ کر ہنسی ہنسی مین اڑا دیا بلرام جی نے کہا کہ مین دس کروڑ روپیہ اپنے داؤ پر لگاتا ہون لیکن تم کپٹ (فریب وحسد) کرتے ہو ایسا تم کو نہین چاہیے ایسا نہو کہ مجھے کرودھ آجاوے یہ کہکر پھر چوسر کھیلنے لگے یہ بازی بلدیو جی جیتے تو سب راجا ملکر ادھرم سے کہنے لگے کہ رکم اگرج دس کروڑ کی بازی جیتے بلدیو جی نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو اور سب اکٹھے ہوکر مجھکو ہرانا چاہتے ہو اور ادھرم کرتے ہو مجھے کچھ پروا نہین اگر تم جیتے ہو تو یہ روپیہ موجود ہی لو یہ کہکر وہ سب روپیہ اسکو دیدیا پھر ایک ارب روپیہ کی بازی لگائی وہ بھی بلدیو جی جیتے سب راجا اسی طرح جھوٹ بولکر کہنے لگے کہ رکم اگرج یہ بازی بھی

جیتنے اُسوقت بلدیو جی کو کرودھ ہوا تُو رکم اگرج نے ہنسکر کہا کہ بلدیو جی تم سچ کہنے سے کیون کرودھ کرتے ہو تم نے اپنا جنم گوالون مین گائے چراتے ہوئے بیتت کیا تم راجاؤن سے جوا کھیلنا نہین جانتے ہو جوا کھیلنا اور شترون کو جیتنا راجاؤن کا دھرم ہی اکاش بانی یعنی دیو دوت نے آکاش سے کہا کہ بلدیو جی ست کہتے ہین پھر بھی یہ بچن رکم اگرج کا سُنکر بلدیو جی نے اپنا کرودھ شانت کر دیا اور سات ارب کی تیسری بازی پھر کھیلنے بیٹھ گئے بلدیو جی اُسکو بھی جیت گئے مگر راجاؤن اور رکم نے وہی ادھرم کی بات کہی جیسے کہ پہلے سے کہتے رہے تب بلدیو جی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ چاہے ہماری بھاوج (رکمنی جی) بُرا مانے یا بھلا مانے مین تجھ ادھرمی کو ڈنڈ دونگا یہ کہکر بلدیو جی نے ایسے زور سے اپنا بل رکم اگرج کے سر مین مارا کہ وہ مر گیا کلنگ دیش کا راجہ جو بہت ہنس رہا تھا بھے بھیت (خوف زدہ) ہوکر بھاگنے لگا اُسکو پکڑ کر مُکا مار کر سارے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور راجہ جو بلدیو جی کو ہنس رہے تھے کسی کی ناک اور کسی کا مُنھ اور کسی کے ہاتھ مارے گھونسے اور لگون کے توڑ ڈالے کچھ بھاگ کر اپنا پران بچا لے گئے بلدیو جی کرودھ مین بھرے وہان سے اُٹھکے سب ودیہ اپنے قبضہ مین کرکے سری کرشن جی کے پاس آئے اور سارا حال اپنے بھائی و بھاوج کو سنایا اُنھون نے رکم اگرج کا ادھرم سمجھکر بلدیو جی سے کچھ نہ کہا پرنت وہان ٹھہرنا اُچت نہ جانا کہ راجہ بھیشمک نے پہلے ہی کہہ دیا تھا دولھا دولھن کو ساتھ لیکر باجے بجاتے دوارکا مین پہونچے اور سارا حال بسدیو جی اور راجہ اوگرسین کو سُنایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب پردُمن جی کے بیاہ کا آنند اور چوسر کھیلنے مین ادھرم کرنے سے بلدیو جی کا رکم اگرج آدک راجاؤن کو مارنا پھر دوارکا کو جانا اُنسٹھوان ادھیاے۔

ساٹھوان ادھیاے

باناسُر کے یہان اوکھا کا پیدا ہونا اور سری کرشن کے پوتے انرودھ پر آسکت ہونا

راجہ جُدھشٹر نے پوچھا کہ انرودھ جی کے پیدا ہونے پر جوتشیون نے جو کہا اُسکا پھل کیا ہوا اور وہ کون استری تھی بھیشم پتا جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کتھا اوکھا چرتر بہت روچک (دلچسپ) کتھا ہی تم نے خوب یاد دلائی مین سارا حال اوکھا اور انرودھ جی کا تم کو سُناتا ہون برہما جی کے پُتر کشپ اُنکے پُتر ہرن ناکش हिरण्याक्ष اور ہرن کشپ हिरण्य कश्यप ہوئے ہرناکش کی پیٹی پرہلاد بھگت اُنکا پُتر بیروچن اور بیروچن کا راجہ بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین پھیلا چلا آتا ہی جسکے یہان جاکر سری بھگوان نے باون روپ دھارن کرکے تین چرن پرتھی مانگی راجہ بل کا بڑا پُتر باناسُر مہابلی اور ست بادی اور بڑا دھرماتما ہوا جو کہ سرونت پور مین برہم چرج دھارن کرکے راج کرتا تھا اور شیو جی کا پرم بھگت تھا مہادیو جی اور پاربتی جی اُسپر بہت کرپا کرتے تھے اور وہ اُنکو طرح طرح کے باجے بین مردنگ آدک بجاکر پرسن کیا کرتا تھا ایک سمین شیو جی کا تپ کرکے اُنسے بر پایا کہ کوئی دیوتا اُسے جیت نہ سکے اور ہزار بھجا اُسکی ہو جاوین جیسے سہسر باہو راجہ کی ہوئین شیو جی نے ہزار بھجا ہو جانے کا بر دے کر یہ بر دیا کہ دیوتا تجھے نہین جیت سکینگے پرنت کرشن اوتار پرتھی کا بھار اُتارنے کو ہوگا اُنکا پوتا تجھے جیت لیگا اور جب تیرے مندر کی دھجا آپ سے گر جاوے تب تو سمجھ لیجیو کہ تیرا شترو پرگٹ ہوا جب شیو جی کی کرپا سے بہت سا بل باناسُر کو ہو گیا تو وہ ہزار بھجا کھجلانے لگین اور کوئی بلوان اُس سے جدھ کر نہین سکتا تھا

۱۴

اسلیے باناسُر کو ابھلاکھا رہتی تھی کہ مین کسی سے جدّھ کرون ایک سمین وہ شیو جی سے جدّھ کرنے کیلاش پربت پر پہونچا تب اُنھون نے کہا کہ تجھ سے سنگرام کرنے والا سنسار مین پرگٹ ہوا چاہتا ہی اُس سے جدّھ کیجیو وہ تیرا ابھمان کھنڈن کردیگا باناسُر نے شیو جی کی دی ہوئی دھُجا اپنے مندر پر کھڑی کردی اور اُسکے گھر اوکھا نام پُتری خوبصورت وحسین پیدا ہوئی اُسکو بڑے لاڈ و چاو سے باناسُر نے پالا جب بڑی ہوئی تو کیلاش پر پاربتی جی کے پاس بدّیا سیکھنے کو باناسُر پہونچا آیا پاربتی جی نے اوکھا سے کہا کہ سپنے مین ایک پُرش پر تو آسکت ہو جاویگی اور وہ سوتا ہوا تیرے پاس آجاویگا کچھ دن مین پاربتی جی سے بدّیا سیکھکر اوکھا اپنے پتا کے پاس آگئی اور اپنی سکھی سہیلیون مین رہنے لگی جب وہ بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے رات کو سپنا دیکھا کہ ایک پرم سُندر پُرش سانولی صورت موہنی مورت سے وہ باتین کرتی ہی اور اُسکے سروپ پر موہت ہوگئی جب اُسکی آنکھ کھُلی تو اُسکو پاربتی کا بچن یاد آیا اُسنے چترریکھا اپنی سہیلی سے سب حال سپنے کا کہا کہ جو تو میرے پیارے پُرش کو مجھ سے ملادے تو منھ مانگا دھن تجھ کو دون اور اپنے پرم پیارے ہر کی کامنا مین رات دن سوچ کرتے کرتے بہت دُبلی ہوگئی تب چترریکھا نے اُس سے سارے چنھ (نشان) پوچھ کر کہا کہ جو سنسار مین سروپ وان راجا ہین اُنکے چتر (تصویر اور شبیہ) کھینچکر دکھاتی ہون تو بتلادے کہ تیرا پیارا اُنمین سے کونسا پُرش ہی اسطرح چترریکھا نے کئی راجاؤن کے چتر اوکھا کو دکھائے آخر مین سری کرشن جی کو بہت سروپ وان سوچ کر اُنکی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھائی تب اوکھا اُنکے چتر کو دیکھ کر آنکھون مین پریم کے آنسو بھر کر بولی کہ ایسا ہی میرا پیارا ہی پرنتو اِس صورت سے ملتا ہوا ہی یہ نہین ہی تب چترریکھا نے پردمن جی اور انرودھ جی اُنکے پُتر کی تصویر دکھائی اوکھا نے انرودھ جی کی شبیہ دیکھ کر کہا کہ اِس پُرش نے سپنے مین میرا من ہر لیا ہی سچ بتا یہ کون ہی تب چترریکھا نے اُنکا حال ظاہر کیا کہ سری کرشن چندر دوارکا کے راجا کا پوتا ہی اوکھا نے کہا کہ کسی طرح اِس من ہرنے والے پُرش کو مجھ سے ملادے چترریکھا نے کہا کہ سودرشن چکر دوارکا کی رکھوالی کرتا ہے وہان جانا اتی کٹھن ہی پرنتو تیرے کارن مین جتن کرتی ہون یہ کہکر چترریکھا وہان سے اُڑکر دوارکا پوری پہونچی پرنتو سودرشن چکر کے بھے سے اندر نہین جاسکتی تب اُسنے نارد جی کا دھیان کیا وہ پرگٹ ہوگئے چترریکھا نے اُنسے صلاح پوچھی کہ کس طرح دوارکا مین جاکر اوکھا کا منورتھ پورن کرون نارد جی نے کہا کہ سادھو بیشنو کی بھیکھ سے تو دوارکا مین چلی جا چترریکھا نے نارد جی کی استت کی وہ اُنکو ڈنڈوت کرکے بیشنو روپ سے دوارکا مین پہونچی اور رات ہوجانے پر جس راج محل مین انرودھ جی سوتے تھے وہان پون روپ ہوکر پہونچی دیو جوگ سے اُسوقت انرودھ جی سپنے مین اوکھا کو دیکھ کر اُسکے سروپ پر موہت ہوگئے اور پریم کی باتین کر رہے تھے اُنکے سنہری چھپر کھٹ کو محل سے اُٹھا کر اوکھا کے محل مین لیگئی وہان اوکھا چترریکھا کا انتظار دیکھ رہی تھی اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی چترریکھا نے کہا کہ تیرے چت چور کو پلنگ سمیت لے آئی ہون تو دیکھ لے کہ وہی ہی اوکھا نے چادر کا پلّہ منھ سے ہٹا کر انرودھ جی کے درشن کرلیے اور چترریکھا کے پانون مین گرکر کہا کہ تو نے بہت بڑا کام کیا سنسار مین کوئی بستو ایسی نہین ہی جو اُسکے پرت اُپکار (معاوضہ و بدلہ) مین تجکو دون چترریکھا نے کہا کہ اے راج پُتری سنسار مین اُپکار کے سمان کوئی بستو نہین ہی اب تم اپنے پران پیارے کو جگاکر منورتھ سدھ کرو مین پھر آونگی یہ کہکر چترریکھا وہان سے چلی آئی اور اوکھا آنند ہرکھ اور مود سے (خوشی و خرمی سے) پھولی نہ سماتی تھی بار بار انرودھ جی کے مکھار بند کو دیکھتی تھی اور پاربتی جی کے بچن یاد کرکے اُنکی بنتی کرتی تھی پھر سوچ سمجھ کر بین بجانے لگی اُسکی جھنکار سُنکر انرودھ جی جاگ پڑے اور اچنبھے سے چارون طرف دیکھنے لگے کہ سپنے مین جس سے باتین پریم اور نوند

(محبت اور خوشی) کی کرتا تھا اُسکو پرتکش دیکھ رہا ہون یا سُپن مین ہون یا جاگتا ہون پھر چیتن (ہوشیار) ہو کر اُٹھ بیٹھے اور اوکھا سے مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے پران پیاری تم کون ہو اور مجھے یہان کیونکر لے آئی ہو اوکھا نے مسکرا کر شرم سے کچھ جواب نہ دیا تب انرودھ جی نے ایکانت کا سمان بچار کر اوکھا کو ہاتھ پکڑ کر اپنے پلنگ پر بٹھا لیا اور پریم پریت کی باتین کر کے گندھرب بواہ کر لیا اور پھر انرودھ جی نے اپنے سُپن کا حال اور اوکھا نے اپنا سپنا کہکر چترریکھا کا سارا حال سنایا اور دونون سو رہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربا وکھا کا انرودھ جی پر آشکت ہوکر چترریکھا سے کہنا اور اُسکا انرودھ جی کو سوتے سے منگا لینا ساٹھوان ادھیاے

اکسٹھوان ادھیاے

انرودھ جی کا جُدھ باناسُر سے اور اُن کا گرفتار ہو جانا سری کرشن جی اور شیو جی کا جُدھ

بھیشم جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ شادی اور کے سامان آپ سے آپ نمایان ہو جاتے ہین جب انرودھ جی اوکھا کے پاس پہونچے تب وہ دُھجا باناسُر کے مندر کی گر پڑی اور اوکھا نے انرودھ جی کو اپنے مکان مین چھپا کر رکھا رات دن اُنسے چوسر وغیرہ کھیلتی اور نئے نئے تماشے دکھا کر پرسن رکھتی جب اوکھا نے محل سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تب دروازے کے محافظون نے اسکا سبب دریافت کرنے کو محل کے اندر کا حال سکھی سہیلیون سے پوچھنا شروع کیا اور اُنکو معلوم ہو گیا کہ کوئی نوجوان آدمی اوکھا کے پاس رات دن رہتا ہے اسلیے اوکھا باغ کی سیر کو بھی نہین نکلتی چوکیدارون مین سے ایک نے باناسُر کو خبر کر دی اُسنے دیکھا تو دُھجا بھی گری پائی تب باناسُر نے آپ دبے پانون اوکھا کے محل مین جا کر انرودھ جی کو دیکھا اور واپس آنکر اپنے استر شستر لے کر اپنے شور بیرون کو آگیا دی کہ اوکھا کے مکان کو چارون طرف سے گھیر لین اُسوقت اوکھا نے انرودھ جی سے سارا حال کہا انرودھ جی نے کہا کہ تم کچھ مت کرو مین باناسُر کو اُسکی سینا سمیت مارونگا اور آپ ہاتھ پانون دھو آچمن کر منتر جپنے لگے اُسکے پربھاو سے ایک پتھر بہت بھاری وہان آنکر پڑا جو بصورت گرز (دبھر) تھا انرودھ جی اُسکو ہاتھ مین لے کر باہر نکلے اور بہت سی سینا کو اُس پتھر سے مار ڈالا بہت سے بھاگ گئے باناسُر سے جُدھ ہوا اُسنے دیکھا کہ یہ شور بیر لڑکا ہتھیارون سے نہین جیتا جاویگا تب شیو جی کی ناگ پھانس اُسنے انرودھ جی پر ڈالکر اُنکو پکڑ لیا اُنھون نے شیو جی کی مہمان کو سر پر دھارن کر کے اُسکا اپمان نہین کیا اور آپ بندھ گئے اور باناسُر اُن کو پکڑ کر لے گیا تب اوکھا روتی ہوئی اپنے پتا کے پاس گئی اور پاربتی جی کا بچن سُنا کر پتا سے کہا کہ انکو چھوڑ دو باناسُر نے اسکندھ اپنے پتر سے کہا کہ تم اپنی بہن کو سمجھا کر میرے سامنے سے لیجاؤ اسکندھ نے اوکھا کو سمجھا کر اُسکے مکان مین بھیج دیا انرودھ جی کو باناسُر نے قید کر لیا نارد جی نے پہلے باناسُر سے جا کر کہا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا پوتا ہے تم انکا پرتاپ دیکھتے ہو باناسُر نے کہا کہ مین اُنسے نہین ڈرتا ہون نارد جی نے دوارکا مین جا کر سری کرشن جی سے سارا حال انرودھ جی کا کہا اور اُنھون نے راجا اوگرسین کو یہ حال سنایا جب سے انرودھ جی کو چترریکھا اُٹھا کر لے گئی تھی اُس دن سے رکمنی جی اور پردمن آدک سب کو بہت شوک ہو رہا تھا راجہ اوگرسین نے بلدیو جی کو بلا کر کہا کہ باناسُر شیو بھگت بڑا پرتاپی راجہ ہے تم بہت سی سینا لیکر لیجاؤ سری کرشن جی تو گرڑ جی پر سوار ہو کر جاتے ہین تم سینا لے کر جلدی پہونچ جاؤ سری کرشن جی پردمن جی کو ساتھ لے کر گرڑ پر سوار ہو کر پہونچے اور بلدیو جی بارہ کشونی سینا ساتھ لے کر چلے اور راستہ مین باناسُر کا جو قلعہ یا گانون آیا

اُسکو لوٹھا لیا اور بھونک دیا اسطرح سرونت پور میں جب نارائنی سینا پہونچی تو باناسُر نے بھی اپنی سینا جُدّھ کے لیے بھیجی اور پھر خوب جُدّھ ہونا آرنبھ ہوا باناسُر نے نارد جی سے سری کرشن جی کا پرتاپ سُنا ہوا تھا اُسنے شیو جی کی اُپاسنا کر کے آواہن منتر (بلانے کا منتر) جپا۔ شیو جی مہاراج اپنے بھگت کی رکشا کے لیے اپنی سینا بھوت پریتون کی لے کر نادیے پر سوار ہو سرونت پور शोनितपुर مین آئے باناسُر نے شیو جی کی استُت کی اور سری کرشن و بلرام جی سے کہلا بھیجا کہ دھرم جُدّھ کرو ایک شور بیر دوسرے سے جُدّھ کرے شیو جی سری کرشن جی سے اور ساتکی جی باناسُر سے بلرام جی اور کو بھانڈ منتری اسکندھ اور چار دگھن کُنبھ کرن دوسرا منتری اور سانب اسیطرح جوڑی سے جوڑی جُدّھ کرنے لگی شیو جی نے پناک دھنش پر برہم بان چلایا سری کرشن جی نے سارنگ دھنش اُٹھا کر اپنے تیرون سے شیو جی کے برہم بان کو کاٹ ڈالا تب مہادیو جی نے ایسا بان چلایا کہ آندھی چلنے لگی سری کرشن جی نے اپنے تیر سے اُسکو روک دیا پھر شیو جی نے اگن بان چلایا برندا بن چندر نے پانی برسا کر اُسکو ٹھنڈا کر دیا اور دوسرے بان سے اگن پرگٹ کر دی اُسنے شیو جی کی سینا کو جلانا شروع کیا شیو جی نے اپنے بان سے بھوت پریتون کی سینا کو جلنے سے بچا لیا اسی طرح بہت دیر تک پھر جُدّھ ہوتا رہا شام کارتک جی اور پردمن جی کا اور سری کرشن جی کے تیرون کا باناسُر کے منترین اور اُسکے تیرون سے خوب جُدّھ ہوا آخر باناسُر کی سینا کو پراجے ہوئی تب باناسُر سری کرشن جی سے بھی بھیت ہو کر بھاگا اُسکی ماتا نے جب یہ حال سُنا تو وہ اُسکی رکشا کے لیے دوڑی اور ننگے بدن شیام سندر کے سامنے چلی گئی دوارکا دھیش مہاراج نے جو باناسُر کے پیچھے دوڑے جاتے تھے اور اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تھا اُسکی ماتا کو ننگے سر روتے ہوئے آتا دیکھ کر اپنے نیتر بند کر لیے کہ پرائی استری کو ننگا دیکھنا شاستر کے برودھ ہی اتنے ہی میں باناسُر بھاگ کر اپنے قلعہ میں چلا گیا اور باناسُر کی ماتا کو سری کرشن جی کے آدمیون نے سامنے سے ہٹا دیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربہ سری کرشن و شیو جی کا جُدّھ باناسُر کا بھاگ کر قلعہ میں جانا اکسٹھوان ادھیاے۔

باسٹھوان ادھیاے

باناسُر کا ہار جانا اور شیو جی کا اُسکو ساتھ لے جا کر سری کرشن جی سے چھما کرانا انرودھ اور اوکھا کا بواہ

باناسُر ایک اکشونی سینا اپنے ساتھ لے کر جُدّھ کرنے کو قلعہ سے باہر نکلا اور سری کرشن جی کے سامنے آکر کہنے لگا کہ میں ابتک نہیں تھکا ہون تم سے جُدّھ کرونگا تب سری کرشن جی نے سدرشن چکر سے اُسکی ہزار بھجا (ہزار بازو) اسطرح کاٹ ڈالیں جیسے کسان اپنے کوہاڑے سے برکش کی ڈالیان چھانٹ دیتا ہے تب باناسُر مہا دُکھی شیو جی کی شرن گیا اور اُنکے چرن پکڑ کر بہت استُت کی شیو جی نے اپنے بھگت کی رکشا کے لیے سری کرشن جی کی سینا پر کھم جُور (مہاکات تپ) چھوڑا جسکے تین سر اور تین لال لال ڈراونی آنکھیں اور چھ ہاتھ تھے اُسنے نارائنی سینا اور اُسکے سیناپتی پردمن جی و ساتکی جی آدک کے شریر میں ایسا اثر کیا کہ سب کانپنے لگے اور بدن اُنکا جلنے لگا سری کرشن جی نے سیتل جُور کو چھوڑا اُسنے کھم جُور کو

روک کر کھنڈا کر دیا اور بھم جر کو ایسا دبایا کہ اسکو پران بچانے کٹھن پڑ گئے بھم جر سری کرشن جی کے چرنون مین آنکر گرا اور بہت استت کرکے اپنے پران کی رکشا چاہی سری کرشن جی نے اسکو آگیا دی کہ آئندہ میرے بھکتون کو کبھی دکھ نہ دینا جو پرش اس سنباد کو سنینگے یا سنا دینگے انکو تیرا مت دکھیو تو شیو جی کے پاس جا تیرا اپرادھ چھمان کیا۔ بھم جر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ ایسا ہی ہوگا تب سری کرشن جی نے سیتل جر کو آگیا دی کہ تم بھی شانت ہو جاؤ دونون جر سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے بدا ہو گئے تب باناسر کو شیو جی لیکر سری کرشن جی کے پاس بہت استت کرتے ہوئے آئے اور اسکا اپرادھ چھمان کرایا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کلیان داتا شیو جی آپ مین اور مجھ مین کچھ انتر نہین ہے جو تمھارے بھکت ہین مین انپر سدا انگرہ کرتا ہون مین نے پرہلاد بھکت کو بر دیا تھا کہ تیرے بنس کی رکشا کرتا رہونگا جد پے آپ باناسر کا لحاظ نہین بھی کرتے تو بھی مین اسکو نہ مارتا اسنے ابھمان کے بشیبورت ہوکر مجھ سے جدھ کیا آپ کے کہنے سے مین نے چھمان کی اب اسکو چتربھجی روپ کرکے آپ کا پارکھد بناتا ہون آپ کی سیوا مین رہا کرے گا شیو جی مہاراج پرسن ہوکر دوارکا ناتھ کو ڈنڈوت کرکے اپنی سینا سمیت کیلاش کو چلے گئے اور باناسر کے چار بھجا ہو گئین اسنے بنتی کرکے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ میرا گھر پوتر کیجیے پاربتی جی نے اوکھا کو بر دیا تھا کہ تیرا پت سوتا ہوا تجھ کو ملیگا وہ بات پورن ہوگئی انرودھ جی نے میرے گھر کو شدھ بنا دی اب انکا بواہ اپنی پتری سے کرونگا سری کرشن جی پردمن و بلرام جی سانب ساتکی جی آدک جدبنسیون کو لیکر باناسر کے گھر گئے اور باناسر نے اپنی سینا کو قلعہ مین ٹھہرایا باناسر نے سری کرشن جی کو رتن جٹت سنگھاسن پر بلدیو جی سمیت بٹھاکر سب جدبنسیون کو سنہری کرسیون پر براجمان کیا سری کرشن جی کا چرنامرت لیکر استت کی کہ ان چرنون سے گنگا جی ترلوک کو پوتر کرنے والی پرگٹ ہوئین ہین میرے بڑے بھاگ ہین جو ساکشات ترلوکی ناتھ میرے گھر براجمان ہین پھر اوکھا اور انرودھ جی کو اشنان کرا کے بستر اور آبھوشن پہنائے اور دونون کو سری کرشن جی کے پاس اپنے ساتھ لایا انرودھ جی نے سری مہاراج اور پردمن و بلدیو جی کے چرنون مین سر نوایا پہلے سری کرشن جی نے پھر بلدیو جی نے انرودھ کو اپنے ہردے سے لگا کر آشیرواد دی پردمن جی اپنی پتر بدھو کو دیکھ کر اپنے پروار سمیت پرسن ہوئے اوکھا نے سب کو ڈنڈوت کی پھر سکھی سہیلیان اسکو راج بھون مین لے گئین باناسر نے شبھ لگن دکھا کر انرودھ جی کا بواہ اوکھا سے کر دیا اور بہت سا دان جہیز ریشمی و اونی بناریسی کپڑے سونے چاندی کے برتن طرح طرح کے آبھوشن اور جواہرات داس و داسی دے کر اپنی پتری کو بدا کیا چلتے ہوئے سری کرشن جی نے باناسر کے راج تلک اپنی طرف سے کر دیا اور سب کو ساتھ لیکر شادیانے بجاتے ہوئے دوارکا پوری مین آئے سارا پروار انرودھ جی کو دیکھ کر ایسا خوش ہوا جیسے کہ سرپ کا من کھویا ہوا پا جاوے اور اوکھا کی سندرتائی دیکھ سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا دولہا دلہن کو اپنے کل کے آچار انوسار اچھے لگن مین راج محل مین لائے اور بہت سا دھن دونون کے اوپر نچھاور کرکے بھوکون محتاجون کو دیا گیا۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پرب مہادیو جی کا باناسر کو ساتھ لیجا کر سری کرشن جی کی بنتی کرنا اور انرودھ و اوکھا کا بواہ - باسٹھوان ادھیا

ترسٹھوان ادھیاے

راجہ نرگ کا برتانت بلرام جی کا برندابن مین جاکر نند جسودا اور گوپیونکو پرسن کرنا رہس آنند کا برنن

راجہ جدھشٹر نے کہا کہ جب سے سری کرشن جی برندابن سے متھرا مین آئے انھون نے پھر بھی کبھی برندابن مین جاکر نند جسودا

کو جو اپنا پتر سمجھکر اُنپر ترن من دھن نوچھاور کرتے تھے اور برج کی برجبالاؤن اور تہمات سوالہ ہزار گوپیون کو جو رات دن سری کرشن جی کے درشن کرکے جیتی تھین اُنکی برہ کا حال جانکر اُنکو برندابن جاکر کبھی دیکھا یا نہین نہ گوپیون کے سمان پریم کسی کا نہین سُنا تب بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ اب مین تمہین اسکا حال بھی سناؤنگا دوارکا پوری کے باہر ایک کنوے مین راجہ نرگ گرگٹ کی دیہہ پاکر پڑے ہوے تھے جسکا برتانت پہلے ہوچکا ہی کہ ایک گاے بھولے سے دوسری دفعہ سنکلپ کرکے دوسرے برہمن کو دینے سے اُنھون نے یہ دیہہ گرگٹ کی پائی تھی اور سری کرشن کے پتر جو شکار کھیلنے پھر تھے اُس کنوے پر پیاسے گئے اور بہت بڑا گرگٹ دیکھکر اُنھون نے سری کرشن جی سے کہا کہ آج تک اتنا بڑا گرگٹ کسی نے نہ دیکھا ہوگا جیسا کہ دوارکا پوری کے فلان کنوے مین پڑا ہوا ہی انترجامی سری کرشن جی وہان گئے اور اُسکے سر پر چرن اپنا لگادیا اُسی وقت گرگٹ کی دیہہ جاتی رہی اور راجہ نرگ اپنی دیہہ سے پرگٹ ہوکر استت کرنے لگا اور سارا حال گرگٹ جون پانے کا جدونبسیون کو جو سری کرشن جی کے ساتھ تھے سنا کر بیکنٹھ کو چلا گیا تب سری کرشن و بلدیو جی باتین کرتے ہوے راج محل مین پہونچے بلدیو جی نے وہان پہونچکر کہا کہ برندابن سے مجھے اور آپ کو آئے ہوے بہت دن ہوگئے نند بابا و جسودا ماتا اور سولہ ہزار گوپیون کا رادھا جی سمیت آپ کے بیوگ مین برا حال ہوگا جو آپکی بھی اچھا ہو تو مین برندابن ہو آؤن دو مہینے وہان رہکر پھر چلا آؤنگا سری کرشن جی نے بلدیو جی کا برندابن جانا بہت ہی مناسب جانکر اُنکو بداکردیا اور سمجھا دیا کہ سب کا اطمینان اور تشفی کرکے جلدی آجاوین جسوقت موقع ملیگا مین بھی برندابن جاؤنگا بلدیو جی دوارکا سے چلکر راستہ مین راجاؤن سے بھینٹ اور نذرانہ لیتے ہوے برندابن پہونچے - اور نند جی کے چرن چھوئین بلدیو جی نے سر جھکایا نند بابا نے دوڑکر اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے بیٹا تم نے بہت دنون مین میری سدھ لی یہ کہکر پریم کا جل آنکھون سے بہانے لگے اتنے ہی مین جسودا جی کو خبر ہوئی وہ دوڑین بلدیو جی نے ڈنڈوت کرکے اُنکے چرن پکڑ لیے جسودا جی کو جو خوشی اُسوقت ہوئی وہ بیان نہین ہوسکتی بار بار بلدیو جی کو پیار کرکے اُنکو چھاتی سے لگاکر اُنکا مستک سونگھتی تھین اور پریم مین گدگد بانی ہونے سے بچن نہین کہا جاتا تھا اُنکا اُدھر رتھ پہونچتے ہی برندابن مین بلدیو جی کے آنے کی دھوم مچی برجبالا الٹا سلٹا سنگار کیے دوڑین اور بلدیو جی کو جاکر گھیر لیا سب نے اُنھون نے کشل کشیم پوچھی آدر ستکار کرکے سب کو اپنے پاس بٹھایا اور بہت پریم سے سری کرشن جی کا ذکر ہونے لگا گوپیون اور جسودا جی نے بلدیو جی کو بٹھاکر سری کرشن جی کا حال پوچھنا شروع کیا کہ کبھی وہ ہماری سدھ بھی کرتے ہین جب سے یہان سے گئے پھر نہین آئے ہم کو تو اُنکی یاد رات دن بنی رہتی ہی پرنتو وہ بڑے کٹھور (سخت دل) نکلے جیسے اُنکا شام رنگ ہی ایسا ہی دل بھی اُنکا کالا ہی گوپیون نے کہا کہ یہان تو یہ کہا کرتے تھے کہ مین کبھی تم کو نہین بھولونگا جب سے گئے کبھی یاد بھی نہین کیا ایک دفعہ اودھو جی کو بھیجکر یہ کہلا بھیجا تھا کہ سب گوپیون سے کہدو کہ جوگ اپنے ہردے مین دھارن کرین دیکھو اودھو جی ہم کو جوگ اور کُبجا کو بھوگ ہم نے سنا ہی کہ سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان نند کمار جی کی ہین اُنکو چھوڑکر رادھکا جی - اور ہم کو کب یاد کرتے ہونگے ہمارا تو اُنکے برہ مین یہ حال ہی کہ سواے ہڈیون کے اور کچھ شریر مین باقی نہین رہا وہان کچھ بھی خبر نہین تم نے بہت ہی اچھا کیا جو ہم کو درشن دیے بلدیو جی نے اُنکا پریم سچا دیکھکر سب کا سمادھان (دلجمعی و تشفی) کیا اب یہ حال ہوگیا کہ صبح اور شام بلدیو جی کو برجبالا گھیر رہتی تھین ایک دن اُنھون نے گوپیون سے کہا کہ کلھ ہم ویسا ہی راس کرینگے جیسا سری دیونن (کنوار سدی پورنماشی)

کو برندابن چنا رہنے کیا تھا یہ بات سنتے ہی سب گوپیاں پرسن ہوگئیں اور دوسرے دن پرات کال سے انھوں نے اچھی طرح اشنان کرکے خوب سنگار اپنا کیا جب پورنماشی کا چندرمان سولہ کلا پرپورن اودے ہوا تو سب برج بنتا (برج کی گوپکا) اپنا اپنا سنگار کرکے جمنا جی کے کنارے پر جس جگہ سری کرشن جی نے راس کیا تھا سموہ کے سموہ اکٹھی ہوکر چلیں داؤجی بھی اچھے اچھے بستر آبھوشن اور پھولوں کے ہار پہن کر چلے بلدیو جی کے گورے گورے پرکاشت مکھاربند پر موتیوں اور ہیروں سے جڑے ہوئے مکراکرت کنڈل اور سنہری کنگورے دار ٹوپی جس میں جھلار ہیرے اور لعل جواہر زمرد جڑے ہوئے تھے بہت ہی شوبھایمان تھی پیلا ریشمی کرتہ جسکی خوشنما بیل زمرد اور موتیوں سے بھری ہوئی تھی اُس پر جواہرات کے مرصع ہار اور پھولوں کے گجرے نیارا اُدبھت پیتامبر پہنے چرن کمل میں جھنا ہی لگی ہوئی زربفتی گنگا جمنی جوڑہ پاؤں میں کندھے پر بنارسی گلنار دوپٹہ ڈالے متوالی چال سے جب جمنا جی کے کنارے پر پہونچے اور گوپیوں نے اُنکو چاروطرف سے گھیر کر کہا کہ ہے ریوتی رمن جی یہاں راس بلاس کیجیے اور اُنکی اُدبھت چھب کو پریم سے نہار کے موہت ہوگئیں تب اُنکا پریم دیکھ کر بلدیو جی نے یوں کہا اُسی وقت راس لیلا کے لیے ویسا ہی گول چبوترہ طیار ہوگیا جیسے سری کرشن جی کے راس میں بسوکرمان نے بنایا تھا سفید چاندنی کا فرش چاروں طرف زریں گاؤ تکیے لگے ہوئے بیچ میں رتن جٹت سنگھاسن بچھا ہوا جا بجا پھولوں کے ڈھیر گوپیوں نے دیکھے مند سگند سیتل ہوا چلنے لگی ناناں پرکار کے بستر اور آبھوشن بسوکرمان نے پرگٹ کردیے یہ سمان اور ساماں دیکھ کر برج بالاؤں نے اچھے اچھے بھوشن اور بستر پہن لیے مردنگ جھانجھ بین ستار لے کر بجانے اور گانے لگیں بلدیو جی کی اگیا پاکر آکاش سے اپسراؤں نے آن کر اپنا نرت دکھایا برن دیوتا نے بارنی[له] شیشوں گلاسوں میں بھر دی دیوتاؤں نے اُس آنند بلاس کو دیکھ کر پھولوں کی برکھا کی اُس وقت گوپیوں کا پریم دیکھ کر بلدیو جی بھی گوپیوں کے ساتھ گانے لگے اور جس طرح سری کرشن جی نے پہلے راس کیا تھا اُسی طرح رہس آنند ہونے لگا دیوتا آکاش سے اُس آنند کو دیکھ کر سہاتے تھے جمنا جی کا پرواہ بند ہوگیا اُس آنند میں کسی کو اپنی سُدھ بُدھ نہ تھی سب گوپکا بلدیو جی کے اُدبھت سروپ پر موہت ہوکر اُنکو رجھاتی تھیں اور وہ سب گوپیوں کے پرسن کرنے کو اُنکے ساتھ گاتے اور نرت کرتے تھے - یہ آنند سورج اودے ہونے سے پہلے تک رہا پھر اُنکی اچھا جل بہار کی ہوئی جمنا جی کو سُمرن (یاد) کیا وہ نہ آئیں تو آپ نے اپنے ہل سے کھینچا اُسوقت جمنا جی پریم سندر استری روپ سے پرگٹ ہوکر کہنے لگیں کہ ہے مہاپربھو میں نے آپ کی مہمان نہ جان کر اوگیا کی چھما کیجیے اور بلدیو جی کی استت کی بلدیو جی پرسن ہوگئے اور سب گوپیوں نے اچھی اچھی ساڑھی پہنکر بلدیو جی کے ساتھ جل بہار کیا کہ رات کے جاگنے کا آلس جاتا رہا اُس دن سے آجتک اُس استھان پر سیدھا جل بہتا ہے چیت اور بیساکھ دو مہینے تک بلدیو جی نے برندابن میں نواس کرکے برجباسیوں اور سری نند جی اور جسودا جی کو آنندیا اور گوپیوں کا پریم دیکھ کر بہت سے راس کیے جب بلدیو جی نے دوارکا جانے کا ارادہ کیا تو سب برجبالا کہنے لگیں کہ ہم کو بھی دوارکا لے چلو پرنت بلدیو جی نے نہ مانا نند جی اور جسودا جی اور گوپیوں کو پرسن کرکے بہت سی سوغات اُنکی دی ہوئی ساتھ لے کر دوارکا کو گمن کیا اور سری کرشن جی سے گوپیوں کی پریت اور نند جسودا کا پریم بلبھدر جی نے کہا -

اِتی سری آم کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلدیو جی کا برندابن جاکر سب کو خوش کرنا - ترسٹھواں ادھیاے -

---

[له] بارنی یعنی شراب

چونسٹھواں ادھیاے

چوسٹھوان ادھیاے

دوبد بندر کو مارنا اور بلرام جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر بلبھدر جی کا پراکرم اور لیلا جو انھون نے کین اور بھی تمھین سُناتا ہون کہ سگریو بندر کا وزیر کسکندا پوری کا اہی پت جو بہت سی سینا لیکر سری رام چندر مہاراج کے ساتھ لنکا کی لڑائی مین گیا تھا اُسکا متر دُوبد جو رامچندر کی سینا مین بندرون کا سردار تھا بڑا زبردست دس ہزار ہاتھی کے برابر بل رکھنے والا بھوما سُر کا متر تھا جب اُس نے بھوما سُر کے مارے جانے کا حال سُنا تو بہت کرودھ ونت ہوکر اُسکا بدلہ لینے دوارکا پوری کو چلا اور راستہ مین جو شہر اور گانون کرشن مہاراج کے تھے اُنکو لُوٹتا ویران کرتا دوارکا کے نکٹ پہونچا بہت سے باغ اور درخت جو دوارکا پوری کے باہر لگے تھے اُسنے اُکھاڑ ڈالے اور سادھو ہری بھگتون کو ستانا شروع کیا اور پھر چھوٹا سا روپ دھر کر شام سندر مہاراج کے محل پر جا بیٹھا اور رانیون کو ڈرانے لگا جب اُس نے سُنا کہ ریوتی رمن ارتھات بلدیو جی ریوتک پہاڑ پر گندھرون کا نرت دیکھنے گئے ہین تو پہلے اُنسے جدھ کرنے وہان پہونچا بلدیو جی اپنے سکھاؤن سمیت اُسوقت جل بہار کرتے تھے اور سب کے بستر پوشش پر رکھے ہوے تھے دوبد نے پہلے ہی اُن کپڑون کو اپنے بل موتر سے اپوتر کردیا اور پھاڑ ڈالا اور مدھرا کے برتن جو اُسکے نیچے رکھے تھے توڑ ڈالے استریون نے جو وہان اشنان کررہی تھین بلدیو جی سے سارا حال کہا کہ ہمارے سارے بستر اُس بندر نے پھاڑ ڈالے اور بہت سے بستر بل موتر سے بگاڑ دیے مدھرا لڑھا دی اور سامنے بیٹھا ہوا گھُرکیان دے رہا ہی بلدیو جی وہان آئے تو ایک برکش اُکھاڑ کر دوبد اُنکے سامنے جدھ کرنے کو آیا اور بڑے زور سے وہ برکش بلدیو جی پر دے مارا انھون نے ایک موسل اُسکے سر مین ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر رودھر بہنے لگا تو بھی دوبد پتھر اور درخت مارتا رہا جب بلدیو جی نے دیکھا کہ یہ بلوان بندر دیر سے لڑ رہا ہی اسکو مارنا چاہیے تو بلدیو جی نے اُسکو دوڑ کر پکڑ لیا وہ کشتی لڑنے لگا اور دیر تک مُلّہ جدھ کرتا رہا آخر بلدیو جی نے اُسکے گلے کا ہنسلا ایسا دبایا کہ اُسکے منھ اور ناک و کان سے خون بہنے لگا اور تڑپ تڑپ کر مرگیا گندھرب اور دیوتا بلرام جی کے اوپر پھول برسانے لگے اور سب پرسن ہوکر اُنکی استت کرنے لگے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا دوبد بندر کو مارنا چوسٹھوان ادھیاے ۔

پینسٹھوان ادھیاے

سانب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم

بھیشم جی نے کہا کہ بلدیو جی کا پراکرم اور بھی سناتا ہون سری کرشن جی کا پتر سامب درجودھن کی پتری لچھمنا کے سوئمبر مین تھوڑی سی سینا لیکر چلا گیا وہان اور راجہ بھی آئے تھے جب لچھمنا جےمال لیکر سوئمبر مین آئی سامب اُسکو رتھ مین بٹھا کر وہان سے چل دیا درجودھن وغیرہ راجاؤن کو جو وہان بیٹھے تھے بہت بُرا لگا وہ آپس مین کہنے لگے کہ ہمارے سامنے سے سامب جاموَنت بالک کا ناتی اسطرح بے دھڑک لچھمنا کو اُٹھا کر لے گیا جیسے باز کبوتر کو لیجاتا ہی کسی طرح اُسکو پکڑ

درجودھن کئی راجاؤن کو سینا سمیت لیکر اُسکے ساتھ جدھ کرنے کو گیا اور راستے مین اُسنے گھیر لیا سری کرشن جی کے تیر نے ساری سینا انکی مار ڈالی اور درجودھن آدک سینا پتیون کے ایسے تیر مارے کہ اُنکا بدن چھلنی ہو گیا تب چھ مہارتھی اکٹھے ہو کر اُسکے اوپر ہتھیار چلانے لگے اور اُسکے چارون گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر گرا دیا سامب کو پکڑ لیا اور ہستناپور مین لے آیا بھیشم جی اور راجہ دھرتراشٹ نے درجودھن کو سمجھایا کہ یہ لڑکا سری کرشن جی کا ہے اسکو قید مت کرو اور نہ کسی طرح تکلیف پہونچاؤ درجودھن نے انکا کہنا نہ مانا تب نارد جی نے آنکر درجودھن کو سمجھایا آنکے کہنے کا اثر بھی درجودھن کو نہوا تب اُنھون نے دوارکا جاکر سری کرشن جی سے سب حال کہا اُنھون نے راجہ اوگرسین کو اطلاع دی راجہ نے بلدیو جی اور سری کرشن جی سے کہا کہ میری سینا لیجاکر سامب کو چھوڑا لاؤ بلدیو جی نے سوچا کہ سری کرشن جی وہان جاکر درجودھن کو مار ڈالینگے کہ وہ پانڈون سے شترتا رکھتا ہے درجودھن انکا شش تھا اُسپر کرپا کرکے بلدیو جی نے کہا کہ مین جاتا ہون آپ یہان ٹھہرین سامب کو چھڑا سمیت مین لے آونگا جب بلدیو جی سینا لیکر ہستناپور پہونچے تو بھیشم جی بدر جی راجہ دھرتراشٹ آدک درونا چاریہ جی کو ساتھ لیکر بڑے آدر ستکار سے اگوانی کرکے بلدیو جی کو راج مندر مین لے گئے وہان پہونچکر بلدیو جی نے دوسرے دن راج سبھا مین سب راج پردار اور سجن پرشون کو بلاکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیدبی سامب نے اچھا نہین کیا کہ تمھاری کنیا ان کو سوئمبر مین سے اوٹھا لے گیا پرنت ہمارا تمھارا بہت قریبی رشتہ ہے سامب کو پکڑ کر اپنے پاس رکھنا چاہیے تھا قید کرنا ہرگز مناسب نہین تھا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ آپ نے اچھا کہا مین کیا کرون درجودھن جو جی مین آتا ہے کر بیٹھتا ہے نہین سنتا اور ہمارے پتامہ بھیشم جی نے اسکو سمجھایا مگر اسکی سمجھ مین نہین آیا مین نے سنا ہے کہ نارد جی نے بھی اسے سمجھایا تھا انکا کہنا بھی اسنے نہ مانا درجودھن سبھا مین بیٹھ کر انوچت بچن کہنے لگا کہ جدونسیون کو ہمنے بڑھایا ہے ورنہ وہ تلک دھاری راجاؤن مین نہین ہین کرشن اور بلرام جراسندھ اور کال جمن کے آگے سے بھاگ کر دوارکا مین پہونچے ایسے شور بیر ہین تو انکو نہین جیتا گیا سامب کی کیا سامرتھ ہے جو میری پتری کو سوئمبر مین سے لیجا سکے آج راجہ اندر تو ہماری طرف دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہی نہین ہے بھیشم جی اور درونا چاریہ جی جیسے کوئی دیوتا سنگرام کر نہین سکتا جدونسیون کی کیا گنتی ہے انکی حمایت لیکر بلدیو جی آئے ہین خیر یہی ہوئی کہ سامب کو جان سے نہین مارا یہ اچھا ان سنکت بچن سنکر بلدیو جی کرودھ مین آگئے اور درجودھن کو جھڑک کر بولے کہ ہمارے سامنے ایسی بیہودہ باتین بنانا ہی جنکو ہم ہرگز نہین برداشت کر سکتے ہین ابھی ہستناپور کو جو پڑ جو ہر کیطرح اولٹ سامب اور لچھمنا کو اپنے پراکرم سے لیجاؤنگا یہ کہکر اپنے ہل کو اوٹھا پرتھی مین گاڑھکر چاہتے تھے کہ آبادی ہستناپور کو تہ و بالا کر دین یا گوشہ اراضی قصبہ کا اونچا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم جی اور درونا چاریہ آدک سب ڈر گئے اور بلدیو جی کے قدمون پر گر کر بہت منت اور خوشامد کی درجودھن اُنکے چرن پکڑ کر بیٹھ گیا کہ مین تمھارا ہون بھیشم جی نے بلدیو جی کی ٹھوڑی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ کرپا کیجیے ہزارون آدمی مرجاوینگے تب بلدیو جی نے اپنا ہل پرتھی مین سے نکال لیا درجودھن آدک نے انکا پوجن کرکے اُسی وقت سامب کو وہان بلایا اور سبھا لگن دیکھکر دونون کا بیاہ کر دیا اور کئی ہزار ہاتھی گھوڑے رتھ و بہت سے کپڑے ریشمی اونی اور چاندی سونے کے برتن جہیز مین دیے اور ہاتھ جوڑکر درجودھن نے یہ کہا۔

تم ہو الکھ الیش اوتارا
شیش اننت بسو کے سوامی
رگھوپو جوگ بل دھرنی بھارا
اگت الکھ اناد انامی

دوہا

نج پراکرم دکھلاے کے کینہہ ہمین سناتھ
ہین تمھرو نج داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

بلرام جی سامب اور لچھمنا کو جہیز سمیت لے کر دوارکا کو گئے پہلے راجہ اوگرسین و سری کرشن جی سے ملے اور سب حال کہا بعدہ ہین سب جادونبسیون کو ہستناپور کا حال سنایا بھیشم جی نے کہا کہ درجودھن ابھمانی سدیو کھوٹی بدھ رکھکے بُردن کا اپمان کرتا رہا ہی بلرام جی کا چیلہ تھا گدا یُدھ اور شستر بدیا اُنسے سیکھی تھی تو بھی ابھمان کی بشورت اُتوچیت بچن اُنسے کہے جو مین بلرام جی کا کرودھ شانت نہ کراؤن تو وہ ہستناپور کو اولٹ دیتے اُنکو ایسا کرنا کھیل تھا اُنکے پراکرم کا پار اوار نہین سری کرشن اور بلدیو جی ایک سروپ ہین نام کو دو ہین ۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سامب کا بواہ لچھمنا سے اور بلدیو جی کا پراکرم پینسٹھوان ادھیاے ۔

چھیاسٹھوان ادھیاے

ناردجی کا سری کرشن جی کی پریکشا کو ہر ایک محل مین جانا اور سب محلون مین اُنکو دیکھنا

بھیشم جی نے کہا کہ ایک دن ناردجی امراوتی مین راجہ اندر کے پاس بیٹھے ہوے تھے اُنکو معلوم ہوا کہ راجہ اندر کے دو رانی ہین اُنکا آپس مین جھگڑا رہتا ہی جہان سوت بھاؤ دو استریون مین ہو وہان اُس پرش کو جسکے دو استریان ہون کلیش رہتا ہی ناردجی کو خیال آیا کہ سری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان ہین اُنکا کیا حال ہوگا راجہ اندر سے بدا ہو دوارکا پُری مین پہونچے پہلے رکمنی جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سارا محل سونے کا بنا ہوا مندر کے اوپر سنہرے کلش چڑھے ہوے سورج کے سمان چمک رہے ہین شیشے ایسی خوبصورتی سے جڑے ہوے ہین گویا مینا ہو رہا ہی جھاڑ فانوس گلاس ہانڈی اور سونے چاندی کے پلنگ اور برتن جہان تہان رکھے ہوے بیش قیمت قالین اور سفید چاندنی کا فرش ہو رہا ہی چلون پردے پڑے ہوے ہین شیش محل کے صحن مین باغ لگا ہوا بیچ بیچ مین نہرین اور حوض بنے ہوے فوارے چھوٹ رہے حوض مین طرح طرح کی مچھلیان کلول کر رہی ہین پنجرون مین کوئل مینا طوطے لعل آدک بہت قسم کے جانور چہچہا رہے ہین شیش محل کے دالان مین رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہوا اُسپر سری کرشن مہاراج براجمان سیس پر مکٹ جڑاؤ ہیرے لال سے جڑا ہوا کانون مین کنڈل گلے مین موتیون ہیرون و زمردون کے ہار ریشمی ادہرنا (دوپٹہ) اور پیتامبر پہنے ہوے گھونگروالے بالون سے سگندھ آرہی کیسر چندن کی کھور لگائے بیٹھے تھے دائین بائین پیچھے داس اور داسیان مورچھل پنکھا پھولون کے ہار لیے ہوے کھڑی ہوئین رکمنی جی سے آپ باتین کر رہے تھے کہ ناردجی کو دیکھ کر آپ اُٹھ کھڑے ہوے چرن دھوکر اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھایا چندن اُنکے مستک پر لگایا اور پھولون کے ہار پہنا کر یون کہنے لگے کہ مہاراج بہت دنون مین کرپا کی ناردجی اُنکی استت کر کے وہان سے چلے تو جامونتی کے محل مین پہونچے وہ شیش محل بھی ویسا ہی ادبھت دیکھا اندر گئے تو سری کرشن مہاراج اشنان کرنے سے پہلے تیل پھلیل لگا رہے تھے وہان سے نارد چلے آئے کہ ایسے وقت برہمنون کو ڈنڈوت پرنام کرنا اور اُنسے آشیرواد لینا برجت ہی وہان سے چلے کالندری جی کے مندر مین پہونچے سری مہاراج آرام مین تھے کالندری جی نے ناردجی کو دیکھ کر مہاراج کے چرن دبا کر جگا دیا سری کرشن جی بہت پریت سے ناردجی سے ملے اور ہاتھ

جوڑکے کہنے لگے کہ ہم سنساری منشون کے یہان آپ کا کرپا کرکے آنا پرم کلیان دایک ہے بڑی کرپا کی نارد جی آشیرواد دیکر وہان سے متربندا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن جی برہمنون کو جما رہے ہین نارد جی کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ آپ نے بہت اچھے وقت کرپا کی بھوجن کیجیے نارد جی نے کہا کہ مین پھر کسی وقت آونگا وہان سے چلکر شیبیا جی کے محل مین گئے دیکھا کہ سریکرشن اور شیبیا ایکانت استھان مین بیٹھے ہوے آنند بود کی باتین کر رہے ہین وہان ٹھہرنا اوچت نہ جانا پھر بھدرا جی کے مندر مین گئے وہان سریکرشن جی بھوجن کر رہے تھے وہان سے لچھمنا جی کے یہان گئے تو یہ دیکھا کہ مہاراج اشنان کرکے پوجا اور دھیان مین بیٹھے ہوے ہین اسیطرح بہت سے مندرون مین گئے کسی جگہ اپنے پترون کو کھلا رہے تھے کسی مندر مین لڑکیون کو سسرال روانہ کرتے تھے کسی محل مین چوسر کھیلتے کسی مین راگ سنتے کسی مین ہنسی ٹھٹول کی باتین کرتے دیکھا ایسا کوئی محل نہین دیکھا کہ جس مین آپ موجود نہ ہون تب نارد جی نے اپنے من مین سوچا کہ مین نے اپنا اگیان مہا پربھو پر پرگٹ کیا انکی پریکشا لی بڑا اپرادھ کیا یہ سمجھ کر سریکرشن جی کے آگے بھے سے کانپنے لگے اور لجایمان ہوگئے تب سریکرشن جی نے ہنسکر پوچھا کہ مہاراج آج آپ کا چت کچھ کھید مین پرتیت ہوتا ہے تب ہی نارد جی نے مہاراج کے چرن پکڑ لیے اور بہت استت کی سریکرشن جی نے کہا کہ ہے منی ناتھ کوئی استھان ایسا نہین جہان مین نہ ہون مین اوتار لیکر سدا پوتر کرم کرتا ہون کہ مجھ کو دیکھ کر سنساری لوگ اپنا آچرن دھرم کے انوسار رکھین میرا بھید کوئی دیوتا بھی نہین جان سکتا تم میری کیا پریکشا کرنے آئے ہو نارد جی ڈنڈوت کرکے اپنا اپرادھ چھما کراکے چلے گئے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے نارد جی کا سریکرشن جی کی پریکشا کے لیے انکے محلون مین جانا اور ہر ایک محل مین انکو براجمان دیکھنا۔ چھیاسٹھوان ادھیاے ۔

سرسٹھوان ادھیاے

سریکرشن جی کے نت نیم کا برنن

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ سریکرشن مہاراج ہر روز پرات کال اٹھکر کیا کیا کام کیا کرتے ہین وہ مجھے سنائیے بھیشم جی نے کہا کہ دو گھڑی کے تڑکے سریکرشن جی بسرام استھان (خوابگاہ) سے اٹھکر آوشیک کام دانتون آدک کرنے سے نشچنت ہوکر اشنان کرتے ہین اور سنساری منشون کی طرح پوجا اور پاٹ اور آتما کا دھیان کیا کرتے ہین جب سورج اودے ہوتا ہے تو ابٹنا تیل پھلیل ملکر سونے کی چوکی پر بیٹھکر اشنان کرتے ہین اور تلسی جی کے برکش کے پاس جو ہر ایک مندر کے چبوترہ مین لگے ہوے ہین بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہین اور پھر اچھے اچھے بستر آبھوشن پہن کر رتھ یا ہاتھی یا گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے محلون کے نیچے اور بازارون مین ہوکر اپنے سکھاؤن سمیت سودھرمان[1] سبھا مین جاکر رتن جٹت سنگھاسن پر براجمان ہوتے ہین اس سبھا مین راجہ اوگرسین جی اور بسدیو جی آدک کے درشن کرکے انکو ڈنڈوت و پرنام کرکے پھر کتھا و پران سنکر راج کاج جو کچھ ہوتا ہے راجہ اوگرسین کی صلاح سے کیا کرتے ہین وہان سے اٹھکر اپنے محلون مین جاکر بھوجن پرشاد کی سامگری کو دیکھ برہمن بھوجن اور گئو دان ہر ایک مندر مین علیحدہ علیحدہ کرکے اپنے پریوار سمیت بھوجن کرتے ہین اور پھر راج سبھا مین بیٹھکر ہر ایک کی داد فریاد پرارتھنا سنتے ہین نیاو کرتے ہین اگر کھیل تماشے والے آجاوین تو کٹھپتلی آدک کا تماشہ سکھاؤن اور

---

[1] سودھرمان نام سریکرشن جی کی سبھا کا ہے ۱۲

اپنے پروار سمیت دیکھتے ہین کبھی کبھی بیٹون اور سکھاؤن کو لیکر شکار اور ہواخوری کے لیے شام کو چلے جاتے ہین پھر شام کی سندھیا کرکے کتھا پران سنتے ہین اور رات کا بیالو کرکے ناچ رنگ ہوتا رہتا ہی ڈیرھ پہر رات گئے بسرام کیا کرتے ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی کا نت نیم برنن اڑسٹھوان ادھیاے ۔

اڑسٹھوان ادھیاے

ایک برہمن کا جراسندھ کے قیدی راجاؤن کیطرف سے سندیسا لانا اور سری کرشن مہاراج کا جراسندھ کو مارکر قیدیونکو چھوڑانا

ایک دن سودھرمان سبھا مین سری کرشن جی راجہ اوگرسین سمیت براجمان تھے کہ ایک برہمن نے دروازہ پر پہونچکر اطلاع کرائی سری کرشن جی نے اُسکو بلاکر آدر سہت بہت اچھے آسن پر بٹھایا اور پوچھا کہ آپ کس کارن آئے ہین اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے پرتھی ناتھ جراسندھ بڑا ابھمانی راجہ ہی سترہ بار آپ نے اُسکو پراجے کیا ایک بار دیوتاؤن کا بچن مانکر اُسکے آگے سے آپ بھاگ گئے تھے جب سے بڑا ابھمان اُسکو ہوگیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجہ اور بیس پروار سمیت اُسنے قید مین ڈال رکھے ہین اُن راجاؤن نے مجھے پوشیدہ طور پر بھیجکر یہ پرارتھنا کی ہی کہ جب جب ہر بھگتون اور سادھوون کو کشٹ ہوتا ہی تب ہی آپ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کی سہاے کرتے ہین اور دھرم مرجاد استھت کرکے سجن پرشون کو آنند دیتے ہین ہمارا بندھن سواے آپکے اور کوئی نہین چھوڑا سکتا ہی ہم سب بہت دُکھی ہین کسی طرح آپ ہم کو اس بندھن سے چھوڑا دین اُس برہمن کا بچن سُنکر سری کرشن جی نے کہا کہ آپ اُنکا سمادھان کردین کہ ہین اُنکا بندھن جلدی نوارن کرونگا اور اودھو جی اکرور جی آدک اپنے سکھاؤن سے مشورہ کیا اتنے مین نارد جی آگئے اُنکو آدر سنسکار سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھاکر راجہ یدھشٹر آدک پانڈون کا برتانت پوچھا نارد جی نے کہا کہ راجہ یدھشٹر راجسو جگ کرنا چاہتے ہین اور آپ کو یاد کیا ہی کہ بغیر آپکے یہ کام نہین ہوسکیگا تب اودھو جی کی صلاح سے یہ امر قرار پایا کہ راجہ یدھشٹر کے جگ مین چلنا چاہیے جب تک جراسندھ مارا نہ جاویگا تب تک راجسو جگ نہین ہوسکیگا اسلیے بھیم سین کو ساتھ لیکر دونون کی کشتی کرائی جاوے بھیم سین اُسکو ماریگا یہ صلاح پسند آئی کہ پانڈون کا کام بھی ہوجاوےگا اور راجاؤن کو قید سے بھی نجات ملجاویگی اور اپنے پُترون اور سکھاؤن کو ساتھ لیکر بہت سے ہاتھی گھوڑے جڑاؤ رتھ اور سینا ساتھ لیکر ہستناپور چلے اور بدرو ستوار کے راستہ سے تین دن مین سارا سماج دوارکا سے ہستناپور مین پہونچا اور تمنے راجسو جگ کی طیاریان کین باقی حال سب تمکو معلوم ہی جسطرح بھیم سین کو ساتھ لیکر سری کرشن جی نے جراسندھ کو مارا اور سب راجاؤن کو بندھن سے چھوڑا دیا اور جراسندھ کے بیٹے سہدیو کو راج گدی پر بٹھا دیا پھر جگ ہونے پر سب کام جگ اور مہمان راجاؤن کے آدر سنسکار و بھوجن کرانے وغیرہ کا انتظام تمہارے ہر ایک بھائی کے سپرد کرکے سری کرشن جی نے برہمنون رشیون کے چرن دھو اور جھوٹی پتل اُٹھانے کا کام آپ لیا اِس پربھوتائی پر یہ آدھینتا (اس عظمت و ثروت پر یہ کسرنفسی) اور پھر جس طرح راجہ سسپال اپنے کرم کے انوسار سری کرشن جی کے سدرشن چکر سے مارا گیا اور دُریودھن کو خرچ کرنے کے لیے خزانہ

سپرد کر دیا کہ وہ ایرکھا سے زیادہ روپیہ یعنی بجاے ایک روپیہ کے دو اور چار اُٹھا دیتا تھا اور اُسکے ہاتھ مین چکر کا چنھ تھا جسکے پربھاو سے جتنا وہ خرچ کرتا تھا اُس سے بیشیش بڑھ جاتا تھا اور اُسکو یہ مہمان اپنے ہاتھ کی معلوم نہ تھی بہت سا روپیہ فقیر محتاجون کو ملنے سے تمھاری اُوارتا (فیاضی) سنسار مین بکھیات ہو گئی ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب جراسندھ کو مار کر بیس ہزار آٹھ سو راجاؤن اور اُنکے رشتہ دارون کو بندھن سے چھوڑانا اور جدھشٹر کے راجسو جگ کا برتانت سسپال کا مارا جانا ۔ ارسٹھوان ادھیاے ۔

اُٹھتروان ادھیاے

پُنڈریک جھوٹے باسدیو کو سودکشن اُس کے پُتر سمیت سری کرشن جی کا مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر پُنڈریک نام کنتک کا راجہ کاشی کا رہنے والا بڑا پاپی ہوا اُسنے اپنے آپ کو باسدیو پرگٹ کرکے چتربھج روپ ہونے کے لیے دو ہاتھ کاٹھ کے بنوا لیے سر پر مُکٹ اور کانون مین کُنڈل گلے مین بیجنتی مالا پہنکر شنکھ چکر گدا پدم سری کرشن جی کے شستر بنوائے اور ایک گرُڑ کاٹھ کا بنوایا اپنا چتربھج روپ بناکر اُس کاٹھ کے گرڑ پر آپ سوار ہوکر سبھا مین بیٹھتے تھے کہ باسدیو بھگوان ہم ہین اپنی راجدھانی مین ڈھنڈورا پیٹ دیا کہ باسدیو مین ہون میری پوجا کرو کرشن نند کا پتر باسدیو نہین ہی جو پرش اُسکی پوجا کرنے لگے اُنسے خوش ہوتا تھا اور جو گیانی لوگ باسدیو جی کو پرمیشر کا اوتار جانکر اُسکو نہین پوجتے تھے اُنکا دشمن تھا پنڈریک نے ایک برہمن سری کرشن جی کے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہلا بھیجا کہ باسدیو مین ہون تم برتھا (ناحق) اپنے آپ کو باسدیو ظاہر کرتے ہو مجھ سے جدھ کرو اپنا بھیس اور باسدیو کہلانا چھوڑ دو جب اُس برہمن نے دوارکا پُری مین سری کرشن جی سے جاکر یہ سندیسا پنڈریک کا کہا تو جتنے جدوبنسی برہمن تپسی اور برہمن رکھیشر وہان بیٹھے تھے وہ قہقہہ مار کر ہنسے اور اُس برہمن کی ہنسی اُڑانے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ دوت کو برا بھلا کہنا جوگ نہین اُسنے اپنے کال کو نیوتا بھیجکر آپ بلایا ہے مین باسدیو جی کے پاس جاکر اُنکا ابھمان دور کر دونگا یہ کہکر برہمن کو آدر ستکار سے بدا کر دیا اور تھوڑی سینا اور جدوبنسیون کو ساتھ لے کر کاشی مین پہونچے پنڈریک کو خبر ہوئی دو اکشوہنی سینا لے کر اور چتربھج روپ بناکر لڑنے کو آیا اُسی وقت پارسنگرہ نام بھوماسُر کا بھائی پراگ دیش کا راجہ تین اکشوہنی سینا لے کر اُسکی مدد کو آن پہونچا اور خوب جدھ ہوا تب سری کرشن جی نے پنڈریک کا مُکٹ سر سے گرا کے کہا کہ اب سچ بتاؤ کہ باسدیو کون ہی تو بھی اُسنے کہا کہ مین ہون اور جدھ کیے گیا جدوبنسیون نے سری کرشن جی سے کہا کہ جب تک باسدیو روپ پنڈریک کا رہیگا ہم اُسے نہین مار سکتے تب سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے پنڈریک اور پارسنگرہ کا سر کاٹ ڈالا اور ساری سینا اُنکی بدھنس کر ڈالی سری کرشن جی جے کا باجا بجاتے ہوے دوارکا کو چلے گئے سودکشن پنڈریک کا پتر شیو جی کا بھگت اپنے پتا کا بدلا لینے کو سینا اکٹھی کرنے لگا اور شیو جی کے پرسن کرنے کو اُسنے بڑا تپ کیا تب شیو جی مہاراج پرگٹ ہوے سودکشن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ جس نے میرے پتا کو مارا ہے اُس سے بدلا لینا چاہتا ہون شیو جی نے کہا کہ اگن کنڈ سے کرتیا [illegible] پرگٹ ہوگی اُس سے اپنا منورتھ کہو وہ تیرا کام کر دیگی پرنت سادھو اور برہمن بھگتون کو پیڑا نہین دیگی سودکشن نے ہون کیا اگن کنڈ سے کرتیا

راجھسی جسکے لال لال نیتر اور کالا بھینکر روپ تھا نکلی اُس سے سودکشن نے کہا کہ دوارکا پُری مین جا کر سری کرشن جی سے میرے پتا کا بدلہ لے کر اُنکو مار ڈال تب وہ اگن کے سمان ہوکر دوارکا کو چلی سری کرشن جی نے سودرشن چکر کو آگیا دی کہ دوارکا پُری سے کرتیا کو نکال دو اور سودکشن کو مار کر چلے آؤ۔ سودرشن چکر نے کرتیا راجھسی کو دوارکا سے نکال دیا اور کاشی مین جا کر سودکشن کو مار کر کاشی کو جلا دیا اور من کرنکا گنڈ مین ٹھنڈا ہوکر چلا آیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے پُنڈریک جھوٹے باسدیو کا جدھ کرکے سودکشن تیر سمیت مارا جانا۔ اُنھتروان ادہیائے۔

ستروان ادہیائے

راجہ شال اور دیوبان اُسکے منتری کا مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر جب تمنے راجسو جگ کیا تھا اور سری کرشن جی ہستناپور مین آئے ہوئے تھے تب راجہ شال نے دوارکا نگری کے اوپر جا کر بڑا اُدھم مچایا تھا اُسکا برتانت سنو کہ جب سسپال کی برات مین یہی راجہ شال براتی بنکر رُکمنی جی کو بیاہنے گیا تو سری کرشن جی رُکمنی جی کو لے گئے اور سسپال وہان سے نراس چلا آیا تھا سسپال کیطرح شال بھی کرشن جی سے لڑا اور ہار کر چلا آیا تب سے شیو جی کی پوجا اِس کامنا سے کرنے لگا کہ مہادیو جی سے بر پا کر جادونبسی راجاؤن کو جیت لے شیو جی نے پرسن ہوکر اُس سے پوچھا کہ کیا چاہتا ہے شال نے کہا کہ مجھے ایسا بوان دیجیے جسمین سینا سمیت بیٹھ کر جہان چاہون وہان جا کر لڑون اور بچ جاؤن۔

شیو جی نے ایسا ہی بوان راجہ شال کو دیا جب سسپال کو سری کرشن جی نے تمھارے جگ مین مار ڈالا تب راجہ شال کو بہت کرودھ ہوا کہ سسپال کا پرم متر تھا۔ اُس بوان پر سینا سمیت چڑھ کر دوارکا کو پہونچا اور اُسنے دوارکا کو گھیر لیا اور وہان کے رہنے والون کو بڑا دق کیا۔ راجہ اُگرسین نے پردُمن جی کو سینا دے کر بھیجا وہ سامب اور ساتکی۔ کرت برما آدک شوربیرون کو لے کر گئے اور کئی دن تک بھاری جدھ ہوا پردُمن جی نے اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور بہت سے شوربیر اُس کی سینا کے مار ڈالے تب وہ مایا کا جدھ کرنے لگا کبھی پتھر برساتا تھا اور کبھی رودھر۔ پھر دیوبان اُسکا منتری بھی بہت سی سینا لے کر آن پہونچا اور پردُمن جی کے اُسنے ایسا تیر مارا کہ مورچھا آگئی دھرم رت رتھبان پردُمن جی کو رن بھوم سے دور لے گیا جب اُنکو ہوش آیا تو پردُمن جی کو بہت بُرا معلوم ہوا کہ رن بھوم سے مجھ کو کیون بھگا لایا۔ سری کرشن جی کو کیا مُنھ دکھاؤنگا سارتھی نے بہت طرح سے سمجھایا اور پھر سنگرام مین آکر پردُمن جی نے بڑا بھاری جدھ کرکے دیوبان کو سارتھی اور گھوڑون سمیت مار ڈالا اور سامب نے اُسکی سینا کو اسطرح مار کر بچھا دیا جیسے کسان لوگ جوار کی کھیتی کو۔ پھر سری کرشن جی بھی بلدیو جی سمیت دوارکا مین پہونچ گئے اور بلدیو جی کو دوارکا کی رکشا کے لیے چھوڑ کر آپ راجہ شال سے جدھ کرنے لگے شال نے مایا کے بسدیو جی کو سری کرشن جی کے سامنے کرکے مار ڈالا پہلے تو سری کرشن جی کو سندیہہ ہوا کہ بلرام جی ہمارے پروار کی رکشا کرتے ہین اُنکے آگے شال کی کیا سامرتھ ہے جو بسدیو جی کو اُٹھا لا سکے پھر اُسکی مایا سمجھ کر سری کرشن جی نے بڑا بھاری جدھ کرکے شال کے بوان کو اپنے تیرون سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سمندر مین گرا دیا شال نے بوان سے کود کر خوب سنگرام کیا تب سودرشن چکر سے سری کرشن جی نے شال کا سر کاٹ ڈالا اُسکے شریر سے

ایک جوت نکلی اور سری کرشن جی کے مُنھ میں سما گئی -

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب شال اور دیوان کا مارا جانا - ستّروان ادھیاے -

اکھتروان ادھیاے

دنت بکر اور بدورتھ کا سری کرشن جی سے سنگرام کرکے مارا جانا

بھیشم جی نے کہا کہ جسطرح دنت بکر दन्तवक्र اور بدرتھ विदूरथ دونوں بھائی سسپال کے مارے گئے اُنکا حال سناتا ہوں جس دن سے سسپال تمھارے جگ میں مارا گیا اُس دن سے دنت بکر اور بدرتھ سری کرشن جی سے بدلا لینے کی فکر میں تھے جب انھون نے سُنا کہ شال دوارکا پر سنگرام کرتا ہی تو یہ دونون بھائی بھی بہت سی سینا لے کر دوارکا پر چڑھ گئے اور سری کرشن جی بھی اُنکی بہت سی سینا دیکھ کر جُدھ کرنے کو آپ گئے اور بڑا بھاری جُدھ پر سپر ہوا دنت بکر نے سری کرشن جی کے سامنے جا کر کہا کہ سسپال کا بدلہ آج تم سے لونگا جو میرے سامنے سے بھاگ نہ جاؤگے یہ کہکر زور سے گدا ماری سری کرشن جی نے کہا کہ اب میں اپنا وار کرتا ہوں ہوشیار ہو جا اور کومیدکی گدا سری کرشن جی نے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ خون تھوک کر تڑپ تڑپ کر مر گیا دنت بکر کا یہ حال دیکھ کر بدرتھ کرودھ کر کے سری کرشن جی پر کھڑگ لے کر دوڑا اُسکا سر سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا دیوتاؤن نے سری کرشن جی کی استت کی کہ آپکے دوارپال جے بجے سنکادک کے سراپ سے ہرناکش اور ہرناکش مہا پراکرمی راچھس ہوئے اُنکو نرسنگھ اور باراہ روپ دھر کر آپ نے مارا پھر وہی دونون راچھس راون کُنبھ کرن مہا پراکرمی اور بلوان ہوئے اُنکو سری رامچند روپ دھارن کر کے آپ نے مارا اب وہی راون کُنبھ کرن دنت بکر اور سسپال ہوئے تو آپ نے سری کرشن روپ دھارن کر کے اُنکو موکش دی دیوتا استت کر کے چلے گئے تب سری کرشن جی نے دوارکا میں جا کر جو مکانات وغیرہ راجہ شال اور دیوان و دنت بکر بدرتھ نے مسمار کر دیے تھے اور باغات کو اُجاڑ دیا تھا سب کو آباد کر کے دوارکا پُری کو شوبھا دی -

اتی سریام کرت مہابھارتے انوساسن پرب دنت بکر بدرتھ کا مارا جانا اکھتروان ادھیاے -

بہتروان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ ششتر نہیں اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نیمشار تیرتھ میں جا کر روم ہرشن جی کو مارنا

بھیشم جی نے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے ان سب ادھرمی راجاؤن کو مار کر اور بہت سی سینا اُنکی بھسم کر کے ششتر دھارن نہ کرنے کی پرتگیا کر لی کہ اب ششتر نہیں اُٹھاؤنگا جب درجودھن سے تمھارا جُدھ ہوا تو سری کرشن جی نے اپنا پرن پورن کرنے کو ارجن کا سارتھی (رتھبان) ہونا انگی کار (قبول) کیا اور بلدیو جی دوارکا پُری سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے کہ نہ ارجن کی سہاے کرونگا نہ درجودھن کی طرف ہونگا اور تیرتھوں میں اشنان دھیان کرتے ہوئے نیمشار تیرتھ

ہین گئے تو وہان جتنے رشی منی بیٹھے ہوے تھے سب نے اُٹھ کر بڑا آدر ستکار بلبھدر جی کا کیا پرنت رومہرشن جی نہین اُٹھے شیش روپ بلرام جی کو کرودھ آگیا کہ بدیا کے ابھمان سے اُنھون نے ہمارا آدر نہین کیا کشا تیرد (ایک قسم کی گھاس ہی جسکو پوتر مانا گیا ہی) اُٹھا کر منتر پڑھ کر رومہرشن کی گردن پر مارا اُنکا سر کٹ کر دور جا پڑا اُسوقت سبھا مین یہ گھٹن دیکھ کر اور بلرام جی کو کرودھ اشکست بچار سب رشی منیشرون نے بلرام جی کی استت کرکے اُنکے کرودھ کو شانت کیا بعد مین رشیون نے بلرام جی کو سمجھایا کہ بیاس گدی پر آپ نے رومہرشن کو مارا اسکا پراشچت کرنا اُچت ہی اگر آپ ہی مریاد میٹ دینگے تو سنسار مین آچار بھرشٹ ہو جاوے گا بلرام جی نے رشیون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُنھون نے کہا تیرتھ اشنان سے برہم ہتیا نورت ہوگی بلرام جی نے کہا کہ اسی لیے مین دوارکا سے یہان آیا ہون کہ تیرتھ جاترا کرونگا پھر آکر کے رشیون کے کہنے کے انوسار اوگرشروا رومہرشن ارتھات رومہرشن کے پتر اوگرشروا کو اُنکے پتا کی جگہ بیاس گدی پر بٹھا کر بلرام جی نے آشیرواد دی کہ بنا پڑھے سب شاستر اور وید کنٹھ یاد ہو جاوین اُنکے منھ سے نکلتے ہی چھؤن شاستر اور اٹھارہ پُران چارون وید اوگرشروا جی کو یاد ہو گئے سب رشی منیشرون نے یہ پربھاو بلرام جی کا دیکھ کر اُنکی پھر استت کی اور یہ بھی کہا کہ بلول راچھس بندر روپ سے یہان آکر پورنماشی ماوش اور دوادشی کو ہمارے جگ مین رودھر اور مانس پھینک کر بگھن ڈالتا ہی یہ دکھ ہمارا دور کر جائیے بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن جی کا پرن کرنا کہ شستر نہین اُٹھاؤنگا اور بلرام جی کا نمشار تیرتھ مین جاکر رومہرشن جی کو مارنا۔ بہتروان ادھیاے۔

تہتروان ادھیاے

بلرام جی کا بلول دیت کو مارنا اور رشیونکا پرسن ہونا

بھیشم جی نے کہا کہ جب بلرام جی نے رشیون سے بلول دیت کا حال سُنا تو نمشار تیرتھ مین بلرام جی ٹھہر گئے اور دریافت سے معلوم ہوا کہ یہ دیت بہت بڑا کالے بندر کے روپ مین یہان آتا ہی جب وہ آتا ہی تو بہت آندھی چلتی ہی پورنماشی کی صبح کو رشیون نے کہا کہ وہ دیت آج آویگا تھوڑی دیر پیچھے بڑی آندھی چلی پھر رودھر وِشٹا (خون و پلیت) برسنے لگا رشی لوگ کمپایمان (خوفناک) ہوکر کہنے لگے کہ مہاراج وہ دیت جب آتا ہی تب ہی لکشن ہونے لگتے ہین بلرام جی نے ہل و موسل اپنے سنبھالے تھے کہ سامنے سے وہ بندر روپ دیت بڑا بھاری شریردھاری کالا رنگ لال نیتر لمبے چوڑے ہاتھ پانون ڈراونی صورت آتا ہوا دکھائی دیا سب رشی منی تو بھے مان ہوکر ایک طرف بیٹھے رہے بلرام جی کھڑے ہوکر اُسکے سامنے ہوے وہ دیت ترشول لے کر اُنکے اوپر بجلی کی طرح گرجتا ہوا دوڑا بلرام جی اُسپر موسل مارنا چاہتے تھے کہ وہ انتردھیان ہو گیا اور مل موتر برسانے لگا بلرام جی نے ہل کی نوک سے اُسے گھسیٹ کر ایک موسل اُسکے سر مین مارا کہ وہ مر گیا آندھی مینھ سب جاتا رہا رشیون نے پرسن ہوکر بلرام جی کی استت کی اور پُشپ چندن سے پوجا کرکے اُنکی مستک اور شریر پر لگایا ہار پہنائے دوسرے دن بلرام جی وہان سے چلکر گڑھ مکتیسر - گومتی - گنڈک - بپاسا - گنگا - کوشکی - سرجو - پربھاس - سون بھدر - پریاگ - کاشی - گیا جی - گنگا ساگر - گوداوری - بھاگیرتھی - سنگلدیپ - رکھیم رشی - سبلست بندرا میشر -

بند چھیتر اور سری سیل - تیرتھون مین گئے ہر ایک تیرتھ مین بہت سے گئودان اور دکشنا دے کر برہمنون رشیون کو بہت سا دان دیا پھر شام کا رتک اگست منی اور پرسرام جی ارجن بالا کے درشن کرتے ہوے کورکھیتر کو گئے تیرتھ جاترا کرتے ہوے انھون نے مہابھارت جدھ کا حال دریافت کیا جب انھین معلوم ہوا کہ صرف درجودھن جیتا بچا ہی اور بھیم سین سے اسکا جدھ ہوگا تب وہ کورکشیتر مین تمھارے پاس پہونچ گئے اور اپنے ششیون ارتھات بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ دیکھا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب بلرام جی کا بلول نبارکو مارکو تیرتھ جاترا کرنا - تہتروان ادھیاے -

چوہتروان ادھیاے

سدامان برہمن کا حال

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن مہاراج نے جسطرح سدامان برہمن کو کبیر कुबेर کے سمان دھناڈ دولتمند کر دیا وہ برنن کرتا ہون جب یہ دونون بھائی شاندیپن گورو کے یہان بدیا پڑھنے کو گئے تو راستہ مین سدامان نام برہمن کا پتر بھی انکو ملا تھا اور سری کرشن جی اسکو رتھ مین بٹھا کر گورو جی کے پاس لے گئے تھے اسنے بھی انکے ساتھ بدیا پڑھی تھی پرنت سدامان دھن ہین اور دلدری ہوگیا تھا کیونکہ اسنے سری کرشن جی کا کلیوا آپ کھالیا اور انسے جھوٹ بولا وہ اپنی استری سمیت بدریکہ نام نگر مین جو دور دور دیش مین ہی رہتا تھا اور سنتوشی ہونے کے سبب کسی سے سوال نہین کرتا تھا دو پتر اسکے ہوے ایک دن اسکی استری نے کہا کہ تمھارے پتر کلہ سے بھوکے ہین اور ہم تم پرسون سے نرآدھار بیٹھے ہین تم کو نارائن نے سنتوش دیا کہ پرمیشر کے بھجن مین پرسن چت بیٹھے ہو پرنت اپنے پتر دن کے ادپر تو دیا کرو سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا प्रिया مین کس سے جاکر مانگون شرم آتی ہی اسنے کہا کہ سری کرشن تمھارے بچپن کے متر راجاؤن کے راجا مہاراجون کے مہاراج دوارکا ناتھ کیسے ہین وہان کیون نہین جاتے سدامان جی نے کہا کہ مین وہان جاؤنگا مگر انسے کچھ سوال نہین کرونگا سوشیلا انکی استری نے کہا کہ وہ تریلوکی ناتھ ہین انکے درشن سے ہی بدھی سدھی پراپت ہوتی ہی تم انکے درشن تو کرآؤ مہاتما پرشون کے درشن بھی درلبھ ہوتے ہین سدامان جی نے کہا کہ دھن ملنے سے نارائن کا سمرن نہین ہوتا دوسرے مین وہان گیا اور انکے دربار مین مجھے کسی نے جانے نہ دیا اور جو جا بھی پہونچا تو ایسے ٹوٹے حال سے انکے پاس جاتے ہوے شرم آئیگی - سوشیلا نے کہا کہ مین دھن کے لالچ سے وہان جانیکو نہین کہتی انکے درشن سے سب طرح کا سکھ پراپت ہوتا ہی پھر انکو یہ فکر ہوا کہ مین خالی ہاتھ کیا جاؤن گھر مین کچھ نہین گرہ مین کچھ دام کہ بازار سے کچھ لیجاؤن سوشیلا پڑوس مین سے تھوڑے چانول لے آئی تو سفید کپڑا گھر مین نہین ملا جو انمین باندھ کر لیجاوین اپنی پھٹی ہوئی دھوتی کے ٹکڑہ مین باندھ کر بغل مین داب لیے اور سدامان جی سوشیلا کے بھیجے ہوے سری کرشن جی کے پاس لکڑی ٹیکتے ہوے چلے جب دوارکا پری کے پاس پہونچے تو ادبھت نگر کو دیکھ کر انکی آنکھین کھلین دیکھا کہ سونے کی پوری ہی چارون طرف سمدر لہرین لے رہا ہی ایک ایک مکان اور محل رتن اور جواہرات سے جڑا ہوا ہی راج دوار پر پہونچکر اطلاع کرنی چاہی دوارپالون نے کہا کہ مہاراج برہمنون کے لیے کچھ روک ٹوک نہین ہی راج

دربار مین جا بیٹھو جو مہاراج محلون مین ہونگے تو آگے کے دواریال خبر کر دینگے جب سداما ن جی نے راج دربار سودھرما سبھا کو دیکھا تو آنکھون مین چکا چوند آنے لگی دواریال نے کہا کہ مہاراج محلون مین ہین سداما ن نے کہا کہ میری اطلاع کر دو دواریال اندر گیا اور سری مہاراج کو ڈنڈوت کرکے کہنے لگا۔

کبت مولف

سلہ دین ملین برہمن دربل پربھو کے درشن کارن آیو	سیس پہ پاگ نہ پاین نہین آپن نام سداما ن بتایو
सीस पे पाग न पग में पनहीं आपनो नाम सुदामा बतायो	दीन मलीन ब्राह्मन दुर्बल प्रभु के दरसन कारन आयो
سلہ راج سبھا مین کڑو دیج دربل چتو چکت من ماہن بہایو	گنو روروپ تب بیچ پرگٹ سری رام کرشن پریم اگایو
गो रूप तब बीच प्रगट श्रीराम कृष्ण के प्रेम अगायो	राजसभा में द्विज दुर्बल निज चकित मन माहिं लखायो

اُسی وقت مہاراج رکمنی جی سے چوسر کھیل رہے تھے کہ دواریال نے سداما ن نام سنتے ہی آکر فرش سے اُٹھ کے اور جلدی سے دروازہ پر پہونچے سداما ن جی سرکرشن جی کو آتے دیکھ کر آگے بڑھ کر چرنون پر گرے سرکرشن جی نے سداما ن کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئے اور سنگھاسن پر بٹھایا رکمنی جی سے کہا کہ چرن دھونے کو جل منگاؤ داسی داسیان بہت سے جل پاتر لے آئین تب آپ سرکرشن جی نے سداما ن جی کے چرن دھوئے اور یہ کہا کہ بھائی تم اتنے دنون سے کہان رہے سرکرشن جی چرن دھوتے تھے اور سداما ن جی چرن سکوڑے لیتے تھے آٹھون پٹ رانیان وہان آگئین رانیون نے انکا بدن مل کر اشنان کرایا مہاراج نے آپ چرن دھوئے پھر اچھے اچھے بھوجن کھلا کر پان الائچی دے کر پھولون کے ہار پہنائے پٹ رانیان چنور پنکھا کرنے لگین کٹمب پروار کے لوگ دیکھ رہے تھے کہ سرکرشن جی غریب مفلس برہمن کی کیسی آدر بھاؤ کرتے ہین سداما ن جی کو سنسا یہ ہوا کہ سرکرشن جی کسی اور کے دھوکے مین میری خاطر تواضع نہ کرتے ہون انترجامی اُنکے ہردے کی بات جانکر بولے کہ سداما ن جی سانیپن جی کے یہان ہم اور تم ایک ساتھ پڑھا کرتے تھے تمھارا بواہ انھین دنون ہوا تھا ہماری بھابھی پرسن ہین تم نے بڑی کرپا کی جو آج درشن دیئے تم تو ان دنون برکت پرشون کی طرح رہا کرتے تھے اب کیا حال ہے (ہے متر جو گیانی پرش ہین وہ گرہست مین ایسے رہتے ہین جس طرح پانی بھرے سرود مین کنول کا پتا (کنول کا پتا پانی مین نہین بھیگتا ہے پانی مین تیرا رہتا ہے جب اُٹھاؤگے پانی ڈھلک کے چارون طرف گر جاویگا) ہے متر ایک دن آندھی مینھ مین ہمکو گورو جی ڈھونڈھتے پھرتے تھے تمھین یاد ہوگا کہ جب شام ہو گئے ہم گھر پہونچے گورو جی ہمکو چارون طرف ڈھونڈھتے پھرتے جب ہم ملے تو وہ بہت پرسن ہوئے ایسی پچھلی باتون کا ذکر کرکے اُنکا سنکوچ دور کر دیا پھر آپ کہنے لگے کہ ہماری بھابھی نے جو سوغات بھیجی ہے وہ تو لاؤ سداما ن جی لجامان ہوکر پوٹلی چاول کی بغل سے نکالنا نہین چاہتے تھے تب مہاراج نے ہاتھ بڑھا کر پوٹلی بغل سے نکال لی کھول کر دیکھا تو چاول تھے ایک مٹھی چاول کچے کھا کر کہا کہ واہ تمھارے چاول کیا سواد ہین - ہے متر جو کوئی پرش پریت سے پھول پتر تلسی میرے ارپن کرتے ہین بہت پرسن ہوکر اُسے لے لیتا ہون بنا پریت اور پریم مجھے کسی کے چھتیس پرکار کے بھوجن بھی اچھے نہین لگتے پھر دوسری مٹھی چاول کھا کر اسیطرح کہا کہ واہ کیا سواد ہے جیسا سواد جسودا ماتا میرے لیے پریم پریت سے بھوجن بنایا کرتی تھی ویسا سواد یہان کے بھوجن مین نہین پایا آج تمھارے چاول مجھکو بہت سواد (ذائقہ دار)

سلہ غریب اور مسکین نحیف اندام سر پر پگڑی ندارد پاؤن مین جوتا نہ راج سبھا مین دربل برہمن کھڑا ہوا چارون طرف حیرت سے دیکھ رہا ہے اور دل مین شرمندہ ہو رہا ہے گورا رنگ دبلا پتلا تب بیچ پرگٹ ہو سری رام اور کرشن کے پریم مین کھڑا ہوا ہے ۱۲

معلوم ہوے پھر تیسری مٹھی کھانے لگے تو رکمنی جی نے ہاتھ پکڑ لیا کہ مہاراج بس کیجیے بہت کچھ بخشدیا دو مٹھی چانول کے بدلے دونون لوک کا دھن دیدیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ سدامان جی میرے متر ہین آٹھون پہر میرے سمرن دھیان مین مگن رہتے ہین سنساری سکھ کی کامنا نہین رکھتے ہین شاندیپن جی کے یہان ہم اور سدامان جی بہت دنون تک ایک جگہ رہکر بدیا پڑھتے رہے انکے سنتوش کو دیکھو کہ آج تک میرے پاس نہین آئے ہزار دن گاے روزانہ برہمنون کو دیجاتی ہین انکی کہل ہم سے کچھ بن نہ آئی ایسی پریم کی باتین کرتے ڈیڑھ پہر رات آگئی تب سری کرشن جی نے اپنے پلنگ کے برابر سنہری چھپر کھٹ مین سدامان جی کو سلایا اور رکمنی جی چرن دابنے لگین سری کرشن جی نے من مین بچارا کہ سوشیلا سدامان کی استری نے دھن کی کامنا سے سدامان کو میرے پاس بھیجا ہے سدامان جی کو دھن کی کامنا نہین پرنت انکا پریوار دھن نہونے سے بہت دکھی ہے سدامان میرے متر آج سے مشہور ہوے اسلیے استری پرش دونون کو اتنا دھن دینا چاہیئے کہ کسی کے پاس سنسار مین نہو بسوکرمان کو آگیا دی کہ سدامان پوری مین جاکر بہت عمدہ محل سدامان جی کے لیے بنادو اور سنسار کی ساری بستو عمدہ سے عمدہ وہان موجود کردو دھن اتنا ہو کہ کسی دوسرے کے پاس نہ نکلے داس داسیان گھوڑے ہاتھی سب طرح کے باہن بھی ہون صبح ہوتے ہی سدامان جی اٹھے اور سری کرشن جی نے انکو بدا نہین کیا بہت آدر بھاؤ سے رکھا تیسرے دن جب سدامان جی چلنے لگے تو آپ انکو پہونچانے چلے اور دور تک پہونچا آئے سدامان جی نے بدا ہوکر من مین کہا کہ سری کرشن جی نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ بھی نقد نہ دیا جو برہمنی کو سنتوش تو ہوتا پھر یہی سوچتے تھے کہ دھن دیتے تو میری پوجا اور بھجن مین بگھن پڑجاتا اچھا ہوا جو انھون نے کچھ نہ دیا اسی سوچ بچار مین جب اپنے گھر پر پہونچے تو وہان کچھ اور ہی حال دیکھا کہ بڑا عمدہ شیش محل بنا ہوا ہے جسمین باغ کنوان نہر حوض سب کچھ موجود ہین دروازہ پر نقیب چوبدار بیت پان (عصا بردار) اور بہت سے سپاہی موجود ہین سرا بر مین اصطبل گھوڑون سے اور فیل خانہ ہاتھیون سے بھرا ہوا گو سالہ مین بہت سی گاے بھینس بندھی ہوئی دیکھ کر سدامان جی کے ہوش جاتے رہے سوچنے لگے کہ میری جھونپڑی یہان تھی وہ کہان گئی اتھوا مین راستہ بھول گیا یا اور کسی جگہ بھول کر آگیا اسی سوچ بچار مین تھے کہ انکی استری سوشیلا انکے انتظار مین بالاخانہ پر بیٹھی ہوئی تھی اپنے داس اور داسیون کو بھیجا کہ ہمارے کنتھ (ہمارے شوہر) دروازہ پر کھڑے ہوے ہین انکو اندر بلا لو جب وہ لوگ انکو بلانے آئے تو انکا قدم آگے نہین پڑتا تھا اور وہ اصرار کرتے تھے جب محل کے اندر گئے تو سوشیلا ادبھت نوین جوبن بستر آبھوشن پہنے دکھائی دی اور رتن جواہرات کے ڈھیر لگے ہوے دیکھے سوشیلا نے ڈنڈوت کرکے اپنے سوامی کے چرن دھوئے اور سنگھاسن پر بٹھا کر کہا کہ سری کرشن مہاراج نے اتنا دھن دیا جسکا پارا وار نہین جس دن تم یہان سے گئے دوارکا پوری مین پہونچے ہوگے کہ اسی رات بسوکرما جی نے یہ محل تمھارے لیے بنا کر سب قسم کا سامان جمع کردیا تھوڑی دیر پیچھے سدامان جی کو اشنان کرا کے اچھے بستر پہنا کے اور بھوجن کرا کے پھر سب حال وہان کا پوچھا اسوقت سدامان جی نے سری کرشن جی کو ڈنڈوت اور پرنام پریم سے کرکے سب حال اپنا سنایا پرنت یہ سکھ سپندا پاکر سوشیلا نے اپنے سوامی کو اداس دیکھا تو یہ کہا کہ ہے سوامی آپ نے اتنا اکھاہ دھن پاکر پرسنتائی پرگٹ نہین کی سدامان جی نے کہا کہ ہے پریا جگت بھاونا ناراین کی تھوڑے دھن مین ہوسکتی ہے وہ بہت سمپدا پاکر نہین ہوتی تمھارے کہنے سے مین ترلوکی ناتھ کے پاس گیا انکے درشن کرکے میرا من ایسا پرسن ہوا کہ مین وہ سکھ نہین بیان کرسکتا انکی پٹ رانیون نے میرے چرن دابے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اشنان اپنے ہاتھون سے کرایا ایسی

سپھل سری کرشن جی نے کری کہ مین اُسکا برنن نہین کرسکتا چلتے وقت مجھے یہ خیال آیا کہ مہاراج نے آدر بھاؤ تو بہت کیا پرنت کچھ نہین دیا مجھے خبر نہین تھی کہ اشٹ سدّہ وہ نو ندھ میرے گھر بھیجدی ہے پھر اپنی استری سے سری کرشن مہاراج کے پربھاو کی کوملتا اور اُنکا بیوہار برہمنون کے ساتھ جیسا کہ دیکھا تھا سب کہا اور بہت پرسن ہوکر جو دھن گھر مین رکھا تھا اور ہاتھی گھوڑے آدک باہر تھے سب کو جاکر دیکھا اور ساری عمر سری کرشن مہاراج کی بھگتی مین بسرکی اور سنساری سُکھ استری سمیت اچھی طرح بھوگ کرانت مین دونون بیکنٹھ دھام کو گئے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے انوساسن پرب سداما جی پر سری کرشن جی کا دیال ہونا ۔ چوہتروان ادھیاے ۔

پچھتروان ادھیاے

سری کرشن جی کا کوروکشیتر مین سورج پرب پر جانا نند جسودا اور گوپیون کو دیکھنا بسدیو جی کا جگ کرنا

بھیشم جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے تپر نمنے جو پوچھا تھا کہ سری کرشن جی نند جسودا جی اور گوپیون سے برندابن جاکر کبھی ملے یا نہین اُسکا برنن کرتا ہون کہ برندابن تو نہین گئے پرنت سورج گرہن ہونے پر کوروکشیتر کو راجہ اوگرسین بسدیو جی بلدیو جی آدک اور سب رانیون پٹ رانیون سمیت گئے اور وہان سب سے ملے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کوروکشیتر مین سورج گرہن پر اشنان کرنے کا مہاتم کیا ہے اور کب سے یہ استھان پوتر مانا گیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ یہ استھان پراچین رشیون کے وقت سے پوتر مانا گیا ہے پہلے اِسکا نام سمنتک کشیتر समन्तक क्षेत्र تھا پرسرام جی نے اس چھتری پرتھوی راجاؤن سے سنگرام کرکے سینا کے رودھر سے پترون کا ترپن کیا تھا اور بہت سے رشیون نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی تھی جب سے یہ کشیتر اور بھی وکھیات ہوگیا ۔ اب کورو پانڈون کے جدھ مہابھارت سے کوروکشیتر مشہور ہوگیا سورج گرہن پر یہان اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہے بڑے بڑے راجا یہان آکر گرہن کے سمے رانیون کو دان کرکے بہت سی دکشنا دیکر برہمنون سے رانیون کو واپس لے لیتے ہین راجہ اوگرسین سری کرشن جی سمیت بڑے ساج سماج سے جدو بنسیون کو لیکر یہان آئے کوسون مین اُنکے ڈیرے خیمے لگائے گئے کہ ۱۶۸۰۸ سولہ ہزار آٹھ سو آٹھ رانیان بھی ساتھ تھین اُدھر سے نند جی جسودا جی اور گوپیون و برجباسیون کو لیکر یہان آئے دونون نے ایک دوسرے کے آنے کی خبر پائی اور نند اور جسودا جی کے آنے کی سُدھ پاکر سری کرشن جی کا ہردا اُنکے پریم سے ایسا اُمڈا کہ سارا پریوار اُنکے گرد جمع ہوکر پوچھنے لگا کہ آج ایسا حال آپ کا کیون ہوا تب اُنھون نے کہا کہ ہمارے نند بابا اور جسودا ماتا جنھون نے ہمکو بڑے پریم سے پالا ہے برجباسیون کی سمیت آئے ہین اُنکو جلدی یہان بلواؤ مین اُنکا پریم یاد کرکے رونے لگا اور اتبک میری آنکھون سے پریم کا جل پرواہ جاری ہے جس پریت سے اُنھون نے مجھے پالا ہے اُن باتون کو یاد کر رہا ہون راجہ اوگرسین نے بسدیو جی و بلرام جی سے کہکر بہت سے ہاتھی گھوڑے پالکی ناکی برجباسیون کے لیے بھیجکر اُنکو بڑے آدر سنکار سے بلوایا اُدھر نند جی کو جسودا جی اور رادھکا جی سمیت اُنسے ملنے کا اتینت چاؤ ہو رہا تھا وہ سب بہت پریم سے ملنے کو آئے سری کرشن جی نے دوڑکر نند جی کے چرن پکڑ لیے اُنھون نے اتینت پریم سے سری کرشن جی کو چھاتی سے لگا لیا اور اسیطرح بلدیو جی سے ملے اتنے ہی مین پالکی سے اُتر کر

جسودا جی نے دونون بھائیون کو پیار کرکے چھاتی سے لگا لیا اور سری کرشن جی سے کہا کہ ہے میرے کانھ تو نے مجھے ایسا بسار دیا کہ جب سے متھرا گیا پھر میری سدھ بھی نہین لی یہ کہکر اپنے جیون دھن موہن پیارے کو بار بار ہردے سے لگاتی تھین آنکھون سے جل کا پرواہ بہہ رہا تھا سری کرشن جی نے جسودا ماتا کے چرن پکڑ لیے پھر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ماتا مین کیا کہون جب سے تمھارے چرنون سے جدا ہوا مجھے ایک دن بھی چین نہین ملا نہ مین نے وہ سواد بھوجنون مین پایا نہ برندابن کا سا آنند مجھے آیا تمھارا کھلایا ہون جہان رہون تمھارا ہون پھر بسدیو جی آدک سارے پروار سے نند جی برجباسیون سمیت ملے سری کرشن جی سارے برجباسیون کو اپنے ساتھ ڈیرے پر لیجا کر سب سے بہت پریم سے ملے رادھکا جی کے دیکھنے کا سب رانیون کو بڑا چاؤ تھا انکو دیکھکر سب ہی پرسن ہوکر کہنے لگین کہ ایسی سندرتائی تو ہم نے کسی استری مین نہین دیکھی تھی رکمنی جی آدک پٹ رانیان اپنے آپ کو بہت سروپ وان جانتی تھین رادھکا جی کو دیکھکر سب کی آنکھین نیچی ہوگئین اور دیوکی جی نے بھی بار بار کہا کہ ایسی سندرتائی کی کہان رادھکا برجبالا موہن پیارے نے کیونکر برج مین چھوڑ رکھی تھی رکمنی جی نے رادھکا جی کو بہت اچھے بستر آبھوشن پہناکر بہت پریت سے بٹھایا سری کرشن جی نے اپنی گایون کو جاکر دیکھا اور ایک ایک کا نام لیکر سب کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا سب گائے اکٹھی ہوکر سری کرشن جی کو پریم سے دیکھ رہی تھین جیسے کوئی مدت کا بچھڑا ہوا دیکھتا ہے پھر نند جی اور برجباسیون کو ایک طرف اور گوپیون کو دوسری طرف بٹھاکر چھپرکار کے بھوجن کرائے بسدیو جی نے نند جی اور دیوکی جی نے جسودا جی سے پریم پریت کی باتین کرکے کہا کہ تم نے ہمارا مہا اپکار کیا ہے؛ رکھا تھا ہمارے دونون پترونکو کٹھن سمے مین جب کنس نے ہمکو بندھن مین ڈالا ہوا تھا بڑی پریت سے پالا تمھارے رن سے (قرض سے) ہم کبھی اودھار (سبکدوش) نہین ہو سکتے ہین جسودا جی نے کہا کہ مین تو برج چندر (سری کرشن) کی دھاے (دایہ) ہون اور اپنے آپ کو دھاے ہی سمجھتی رہی گوپیان سری کرشن جی سے ٹھٹول کی باتین کرکے کہتی تھین کہ اب تو سولہ ہزار ایک سو آٹھ رانیان تمھارے پاس ہین ہمین کاہے کو یاد کرتے ہوگے دوسری گوپی بولی کہ ہے نند کمار یہ سب ہاتھی گھوڑے پالکی ڈیرے خیمے تمھارے ہین یا کہین سے مانگ لائے ہو تیسری کہنے لگی کہ ہے لال جی گوپیون سے دہی دودھ کا دان لینا گھر گھر جاکر دہی ماکھن چرانا جسودا جی کا اوکھل سے باندھنا بن مین گایون کا چرانا تمھین یاد ہے اب تو تم راجاؤن کے بھی راجا ہو گئے اُن باتون کو کبھی یاد بھی کرتے ہو چوتھی نے کہا کہ لال جی مہاراج تم سا نرموہی (بے محبت) بھی سنسار مین کوئی نہوگا ہم گوپکا بھولی بھالی تمھارے اوپر تن من دھن وار کے تمھاری موہنی مورت دیکھکر جیتی تھین تم نے ہم سب کو ایسا بسار دیا کہ کبھی سُرت بھی نہین لی پانچوین گوپی بولی کہ اے شیام سندر جس طرح برج مین گوپیون سے دہی دودھ کا دان مانگتے تھے اسی طرح اب راجاؤن سے بھینٹ مانگتے ہوگے اسطرح کی باتین گوپیون کی سنکر سری کرشن جی نے سب کی طرف دیکھکر کہا کہ ہے پران پیاری گوپیون جو سکھ بلاس مین نے تمھارے ساتھ رہکر بال اوستھا مین نند جی کے گھر پایا ہے وہ تو کبھی بھی نہین بھولونگا دوارکا مین رہون چاہے اس سے بھی دور رہون جو استری پرش مجھے نہین بھولتے ہین انکو ایک لحظہ بھی نہین بھولتا ہون یہان سورج گرہن کے بہانہ سے صرف تمھارے دیکھنے کو آیا ہون ابتک مجھے دشٹ پرشون نے ذرہ چین نہین لینے دیا پہلے تو کنس پھر جراسندھ اور دنت بکر دیاناسر و بھوماسُر آدک راکھشسون نے ایسا زور پایا تھا کہ سجن پرشون کو بہت ایذا دیتے تھے ۔ ایسے فرصت ابھی نہین ہوئی تھی کہ کماری بیٹیون نے مجھکو اپنے پریم بس کرکے سوئمبر دن مین بلایا اور بہت سے راجاؤن سے جدھ کرنا پڑا ابتک بھی مجھے اتنی فرصت نہین

ملی کہ مین تمھارے پاس جاکر درشن تمھارے کرتا تھوا انند. بابا اور جسودا ماتا کی جنھون نے مینون کی تیلی سمان مجھے پالا پرورش کیا انکی ٹہل کرتا - جو تم کہو وہی سچ ہی مین تم سے بجائمان ہوکر چھمان کرانا چاہتا ہون اودھو جی کی زبانی جوگ کا سندیسا اسلیے کہلا بھیجا تھا کہ تم مجھ کو سرب درشٹی سب جگہ بیاپک (ہر جگہ موجود) جانکر مجھ مین چت لگاؤ مین تمھارے پاس ہون ایکدم تم سے جدا نہین برج بھوم میری جنم بھوم ہی مجھے وہ کبھی نہین بھولے گی جہان مین نے بالک پن مین گاے چرائین اسکو ایک دم بھی بسار نہین سکتا ہون تب گوپیون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اودھو جی کا گیان سمجھانا اسوقت تو ہم لوگون کو بہت برا معلوم ہوا تھا پرنتو اب اسکا پھل معلوم ہوا کہ تمھارا دھیان آٹھ پہر رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ہمکو تمھاری کرپا سے ملے جو سکھ تمھارے دھیان مین ہمنے پایا وہ جوگیشورون کو بھی کم ملتا ہوگا اب بھی ہم ہاتھ جوڑکر تمھاری بھکت کا بردان چاہتی ہین کہ تمھارے چرنون مین ہمارا دھیان بنا رہے - گوپیون کو پرسن کرکے کہنے لگے کہ مین تمھارا ہون اور تم سب میرا من ہو آن کا پرتوش کرکے رادھا جی کے پاس جاکر ایکانت مین آنند بلاس کی باتین کرنے لگے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر سری کرشن وبلرام جی سے نند جسودا جی آدک برجباسیون کا ملنا - چھہتروان ادھیاے

چھہتروان ادھیاے

گوپیون کا پریم

ایک دن گوپیکاؤن کی پریت پرگٹ کرنے کے لیے آپ نے سب کو تماشا دکھایا پٹ رانیون کو ابھمان ہوگیا تھا کہ ہماری برابر پریم شیام سندر کے چرنون مین برجبالاؤن کو نہین ہوگا جب کہ سب رانیان اور برجبالا وہان اکٹھی بیٹھی تھین پٹ رانیون نے اپنا پریم سب کو جتلایا سری کرشن جی نے انکا ابھمان دور کرنے کو کہا کہ جنکو مجھ سے پریت ہی ان کے ہردے مین میرا نواس ہی اپنا اپنا ہردا سب دیکھو پٹ رانیون نے آنچل اٹھا کر دیکھا تو کوئی چنھ (نشان) نہین پایا اور گوپیون کے ہردے پر شیام سندر کا نٹ بر بھیکھ چھوٹا سا روپ سب کو پرتکش دکھائی دیا تب آپ نے سب کے سامنے کہا کہ دیکھو برجبالا جتنا پریم مجھ سے رکھتی ہین کسی کو اتنی پریت مجھ سے نہین ہی سب گوپیان سری کرشن جی کے پریم مین متوالی ہوکر انکے بال چرتر گانے لگین سارا پروار جدوبنسیون کا دیکھ رہا تھا کہ گوپکاؤن کو سری کرشن جی کے چرنون مین کیسا پریم ہی -

بھجن

ادبھت چرتر گوکل راے	داوانل کو پان کینو پیوت دودھ سراے
दावानल को पान कीनो पीवत दूध सिराय	अद्भुत चरित्र गोकुल राय ॥ ॥
پوتنا کے پران سوکھے کنٹھ بھج لپٹاے	کھجت جننی دودھ ڈالت ہنست بدن دراے
खिजत जननी दूध डालत हँसत बदन दुराय	पूतना के प्रान सोखे कंठ भुज लिपटाय ॥

ترناورت آکاش مین ٹپکیو شلا پرآے
جھولت للنا ڈرت پلنا ہڑلین دیو جھلاے

तृनावर्त आकाश लें पटक्यो शिला पर आय
झूलत ललना डरत पलना हो लें देव झुलाय

برکھب بھنجن متھن کیسی ہست پونچھ پھراے
تال دے دے سکھا بھاجین دیکھ بیانی گاے

वृषभ भंजन मथन केसी हस्त पूंछ फिराय
ताले दै दै सखा भाजें देखि ब्यानी गाय ॥ ॥

اگھاسُر کے بدن پیٹھے سب ہی سنمکھ دھاے
بنا دیپک سدن سونو للن دھرت نپاے

अघासुर के बदन पैठे सबही सन्मुख धाय
बिना दीपक सदन सूनो ललन धरत न पाय

بکاسُر کی چونچ پھاری سب ہی دیکھین آے
کیر پنجرا دیت انگوری للن لیت کھنچاے

बकासुर की चोंच फारी सबही देखें आय ॥
कीर पिंजरा देत अंगुरी ललन लेत खिचाय।

دیکھ دوارے ناگ کارے للن بھجت ڈراے
ناتھ کالی نرت کینو سپت تال بجاے

देखि द्वारे नाग कारे ललन भजत डराय ॥
नाथ काली नृत्य कीनो सप्त ताल बजाय ॥

بیاہ کی جب کہت جننی ہنست بدن دراے
سنگ گوپن انند کینو انیک رس اپجاے

ब्याह की जब कहत जननी हँसत बदन दुराय
संग गोपिन आनंद कीनो अनेक रस उपजाय

ایک رسنا کہان لگ برنون موپے کہی نہ جاے
سور پربھو کی اگم لیلا کون کہت سراے

एक रसना कहां लग बरनूं मो पे कही न जाय
सूर प्रभु की अगम लीला कवन कहत सिराय

سب پٹ رانیان اور استریان سری کرشن جی کی گوپیون کا پریم دیکھ کر سراہنے لگین اور آپس مین کہنے لگین کہ سری مہاراج نے جو بال لیلا برندابن مین کرین اُنکو سُنکر من بہت ہی پرسن ہوتا ہی گوپیون کے آس پاس پٹ رانیان حلقہ باندھ کر بیٹھ گئین اور برج راج مہاراج نے جو چرتر برج مین کیے تھے اُنکو پریم سے سننے لگین برجبالاؤن نے نندکشور جی کے بال چرتر بہت پریم سے سب کو سُنائے پوتنا و بکاسُر و اگھاسُر و ترناسُر آدک کے مارنے کا حال اور گوپکاؤن کے ساتھ راس لیلا و دودھ دہی کا دان سُن سُن کر سب پریم مین متوالی ہو گئین اتنے ہی مین سُنا کہ پانڈو سری کرشن جی سے ملنے آئے ہین رانی کُنتی و دروپدی و گاندھاری رانیان بھی آئی ہین مہاراج پانڈون سے بہت پریم پریت سے ملے اور اُنکی رانیان مہاراج کے رنواس مین جاکر سب سے ملین اور پریم پریت کی باتین ہونے لگین دروپدی اور رُکمنی جی آپس مین ملکر سری کرشن جی کے بیاہون کا برتانت کرنے لگین اور پانچون پانڈو سری کرشن جی سے باتین کرنے لگے اُسوقت کوروکشیتر مین بڑا آنند ہو رہا تھا کُنتی جی نے سری کرشن جی سے ملکر اپنا اور اپنے بیرون کا حال کہا راجہ دھرتراشٹ اور اُوگرسین بسدیو جی نند جی آدک پرسپر ملکر مہابھارت جدھ کا برتانت کہتے سنتے رہے

۱ه ترناورت راچھس کو آکاش سے ایسا پٹکا کہ وہ شلا پر آن کر ٹپرا اور فوراً مر گیا اور پلنا مین جھولتے ہوے آپ کو ڈر لگتا ہی آہستہ آہستہ جھولنے دو ۱۲

۲ه برکھب برکھاسُر جو بیل کا روپ دھر کر آیا تھا اُسکو مار ڈالا اور کیسی کو مار کر و بلیا بڑا ہاتھی کو پونچھ پکڑ کر اُلٹا سیدھا پھراتے پھراتے مار ڈالا اور بیانی ہوئی گاے کو دیکھ کر تالی بجا کر دوڑتے ہین ۱۲

۳ه اگھاسُر کے منھ مین سب کے دیکھتے چلے گئے گر مکان مین چراغ بلتا نہو تو آپ ہان جاتے ہوے ڈرتے ہین ۱۲

۴ه بکاسُر کی چونچ پھاڑ ڈالی گر طوطے کے پنجرے مین اُنگلی ڈالکر کھینچ لیتے ہین کہ کاٹ نہ کھاے ۱۲

۵ه دروازہ پر مستورات ناگ پنچمی کو سانپ کی تصویر بنا دیا کرتی ہین اُسکو دیکھ کر تو آپ ڈر جاتے ہین اور کالی ناگ کو آپ نے ناتھ کر اُسکے پھن پر نرت کیا ۱۲

۶ه بیاہ کا ذکر جب جسودا جی کرتی ہین تو ہنستے ہین اور منھ شرم سے چھپا لیتے ہین ہزارون گوپکا سے آنند بنود کرتے ہین ۱۲ ÷ ÷

۷ه ایک زبان سے ۔ سورداس جی کہتے ہین اُس سے کچھ کہا نہین جاتا ہی سور پربھو کی اگم لیلا کون کہہ سکتا ہی ۱۲

اور کتنے ہی دن تک اسی طرح پرسپر ملکر آنند سماج استری پرشون کا ہوتا رہا ایک دن سری کرشن جی کی سبھا میں راجہ جدھشٹر آدک پانچون پانڈو اور سب جادو بنسی اور بہت سے راجا جو کوروکشیتر میں آئے تھے بیٹھے تھے اُس وقت نارد جی بیاس ۔ بسوامتر ۔ دیول ۔ چون ۔ ستانند ۔ بھاردواج ۔ گوتم ۔ بششٹ ۔ بھرگ ۔ اتری ۔ مارکنڈے ۔ اگست بامدیو ۔ پراشر ۔ پرسرام آدک رشی شری مہاراج کے درشنون کو آئے سری کرشن جی نے سب کا آدر ستکار کرکے اچھے آسنون پر بٹھاکر انکی پوجا کی اور یہ کہا کہ آپ سریکھے مہاتماؤن کے درشن ہم سنساری پرشون کو درلبھ ہیں نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپنے ہم کو بڑائی دیکر یہ بچن کہا ہی نہیں تو ہم سب آپ کے چرنون کی سیوا چاہتے ہیں اور آپ کا درشن برہمادک دیوتاؤن کو درلبھ ہی آپکے بھید کو کوئی نہیں جانتا آپ کے روم روم میں انیک برہمانڈ لگے ہوئے ہیں سنسار کو پیدا اور ناش کرنے کو آپ کی بھوؤن کا اشارہ کافی ہی جب دشٹ پرشون سے سادھو دہرمی بھگتون کو کلیش ہوتا ہی تب آپ طرح طرح کے روپ دھارن کرکے پرتھی کا بھار اُتارتے ہیں سریکرشن جی کی استت کرکے نارد جی نے بسدیو جی سے کہا کہ آپ ابھی تک مایا میں لپت ہوکر سری کرشن جی کو اپنا پتر سمجھ رہے ہیں ان کو سب دیوتاؤن کا پتامہ جان کر اپنا پرلوک سنوارو تب بسدیو جی نے کہا کہ ہے رشیو میں نے انکو ابتک نہیں پہچانا تھا اب ایسا اُپاے بتلاؤ جس میں میرا اگیان دور ہو جاوے سب رشیون نے کہا کہ آپ یہان جگ کرین اور اُسکا پھل سریکرشن جی کے ارپن کردین بسدیو جی نے جگ کی رچنا کرکے جسطرح رشیون نے کہا سب سامگری جگ کی جمع کرکے جگ کیا سری کرشن جی کی آگیا انوسار سب دیوتاؤن نے اگن کنڈ سے پرگٹ ہوکر اپنا اپنا بھاگ لیا جگ بڑی دھوم سے ہوا سری کرشن جی کی آگیا انوسار بہت دکشنا دی گئی اور سب رشیون منیشرون برہمنون کو سنمان کرکے بدا کردیا جب سب میلا کوروکشیتر سے چلنے لگا تو سریکرشن جی نے بھی دوارکا جانے کا ذکر کیا اُس وقت گوپیون اور نند جی اور جسودا جی کو سریکرشن جی سے بچھڑنے کا بڑا دکھ ہوا وہ برنن نہیں کیا جا سکتا رادھکا جی نے بھی بہت چاہا کہ مجھ کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا میں لیجاوین پرنت مہاراج نے اُن سب کو دھیرج دیکر بہت استتی بدا کیا اور ہر ایک کو بہت کچھ آبھوشن اور بستر جواہرات دے کر رخصت کیا نند جی اور جسودا جی کو بہت سا اسباب ہاتھی ۔ گھوڑے ۔ رتھ ۔ پالکی ۔ نالکی دے کر راجاؤن کی طرح بناکر وہان سے روانہ کیا اور دور تک دونون بھائی سب برجباسیون کو پہونچانے گئے اور وہان سے آنکر گوپیون اور برجباسیون کے پریم میں دونون بھائی مگن ہو گئے پھر سارے سماج کو لے کر دوارکا کو چلے اور پانڈون سے جسطرح پریم سے ملکر انکو پہونچانے گئے اُسکا حال سب آپ کو معلوم ہی

اتی سری پرم کرت مہابھارتے انوساسن پرب کوروکشیتر پر بسدیو جی کا جگ کرنا اور برجباسیون اور پانڈون سے سری کرشن بلرام جی کا ملنا اور انکا پریم ۔ چھہتروان ادھیاے ۔

ستتروان ادھیاے

دیوکی جی کی اچھا پوری کرنے کو سری کرشن جی کا اپنے مرے ہوئے بھائیون کو راجہ بل کے یہان سے لانا

بھیشم جی نے کہا کہ سریکرشن جی نے جسطرح اپنے مرے ہوئے بھائی لاکر ماتا کو دکھا دیے اُسکا برتانت سناتا ہون ایک دن

سری شیام سندر و بلرام پرات کال اٹھ کر ماتا پتا کے چرن بندنا کو گئے تو بسدیو جی نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھدیا مہاراج نے کہا کہ مین آپ کے چرن چھونے کو آیا ہون آپ مجھے دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے کہا کہ مین نے آپ کی مہان رشیون سے کورو کشیتر مین سنکر گیان درشٹی سے دیکھا تو آپ دونون بھائی ترلوکی کے کرتا اور سب کے پالن پوشن کرنے والے پرتیت ہوئے تمھارے چتر پرسن کر اور اپنی آنکھون دیکھ کر اب میرا اگیان دور ہوا اب تک تو مین آپ کو اپنا پتر سمجھتا رہا اب مجھے نشچے ہوا کہ آپ تو برہما کے بھی پتا اور پتامہ ہین سارے جگت مین آپ ہی کا پرکاش ہے بڑے بڑے گیانی لوگ آپ کی مایا مین موہت ہو کر آپ کو نہین پہچان سکتے سنساری جیوون کا کیا ذکر ہے جو آپ کو اچھی طرح پہچان سکین جب سری کرشن جی نے بسدیو جی کو جان لیا کہ ان کو اب گیان ہوا تو آپ نے کہا کہ مجھ کو سب کا کرتا ہرتا سب سے الگ اور سب مین بیاپک جان کر میرا دھیان کرتے ہین آپ کو مایا نہین لگے گی اور آپ جیون مکت ہو جاوینگے پھر اپنی ماتا سے کہا کہ آپ کے رن (قرض) سے ہم ادھار نہین ہو سکتے ہین آپ کی جو کچھ اچھا ہو وہ ہم سے آپ مانگین انھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتر مین تم دونون بھائیون کو ایشور جانتی ہون مجھ کو اپنے چھؤن بالکون کا جنکو کنس نے مار ڈالا تھا سوچ رہا کرتا ہے جس طرح تم نے اپنے گرو شاندیپن جی کے پتر کو لا دیا تھا اسی طرح میرے بالکون کو بھی لا دو یہ بچن ماتا کا سنکر شیام اور بلرام جی نے کہا کہ بہت اچھا جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہم کرینگے اور دونون بھائی سوتل مین راجہ بل کے پاس گئے وہ ان کو دیکھ کر بہت پرسن ہو کر انکے چرنون پر گرا دونون بھائیون کے چرن دھوئے اور ان کو رتن جڑت سنگھاسن پر بٹھا کر دونون بھائیون کی پوجا کی اور چرنامرت لے کر سر پر چڑھایا پھولون کے ہار پہنائے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے میرا گھر پوتر کیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہم ایک کام کے لیے آئے ہین وہ کام یہ ہے کہ مریچ رشی کے چھ پترون نے برہما جی کی اوگیا ابھمان کے بشیبھوت ہو کر کی تھی تب برہما جی نے کرودھ ونت ہو کر کہا تھا کہ تم راکشس کل مین جنم لو اور مارے جاؤ پہلے تو ہرناکش हिरण्याक्ष اور ہرناکش کے یہان وہ چھؤن بالک پیدا ہوئے اور مارے گئے اور پھر میری ماتا دیوکی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور کنس کے ہاتھ سے مارے گئے پھر وہ تمھارے یہان پیدا ہوئے اور ابھی تک بیٹھے ہین میری ماتا انکو دیکھنا چاہتی ہین ان چھؤن بالکون کو ہم دونون بھائی لینے آئے ہین راجہ بل نے ان بالکون کو وہان بلا کر کہا کہ یہ موجود ہین سری کرشن جی ان چھؤن کو اپنے ساتھ لے کر اپنی ماتا کے پاس آئے دیوکی اور بسدیو جی نے جب ان بالکون کو دیکھا تو سری کرشن اور بلرام جی کو نشچے ایشور مانا اور ان بالکون کو بہت پریت سے دیکھا اور پیار کیا تب انکی بھگوت اچھا سے پچھلے جنم کا گیان ہو گیا اور انھون نے دیوکی جی اور بسدیو جی کو گیان اپدیش کیا پھر سری کرشن اور بلرام جی کو ڈنڈوت کر کے اور اگیا لے کر دیولوک کو چلے گئے دیوکی جی کو اپنے پترون کا موہ ہو کر سوچ ہوا کہ ایسے سندر بالک انکھون کے آگے سے پھر چلے گئے تب دونون بھائیون نے اپنی ماتا کو گیان اپدیش کر کے سنتوش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربنی سری کرشن و بلرام جی کا مرے ہوئے بھائیون کو لا کر ماتا پتا کو گیان اپدیش کرنا۔ ستتر وان ادھیائے۔

اُٹھتروان ادھیاے

سری کرشن جی کے تپ کا برنن

بھیشم جی نے کہا کہ اے جدھشٹر سری کرشن مہاراج نے سنسار مین اوتار لے کر جیسے سکھ بھوگے ویسے ہی تپ بھی کیے یہ حال بہت سے آدمیون کو معلوم بھی ہوگا مین نے دیورشی نارد جی اور وید بیاس جی سے جو کچھ سُنا وہ تم کو سناتا ہون اُنھون پٹ رانیون سے بیاہ کر کے اور سولہ ہزار ایکسو کنیاؤن کو بندھن سے چھوڑا کر آپ کی اچھا ہوئی کہ اُترا کھنڈ کے تیرتھون مین اشنان دھیان کرین اندرپرست مین ارجن آدک پانڈون سے مل کر کورکشیتر ہو کر ہردوار گئے اور کنکھل آدک وہان کے تیرتھون مین اشنان کر رشی کیش اور دیوپریاگ کیدارناتھ ہوتے ہوے بدری ناتھ کے درشنون کو گئے اور وہان یہ بچار کر کے کہ نرناراین روپ مین مین نے سنساری منشون کو جوگ سکھایا ہے اور جوگ کے اُپدیش کرنے کو یہ سروپ جوگ دھیان کا دھارن کیا تھا اور سری رامچندر اوتار مین بھی مین نے چودہ برس تک بانپرست آشرم دھارن کر کے سری سیتا جی اور لکشمن جی سمیت تپ کیا تھا اب اِس کرشن سروپ سے بھی کچھ دنون تپ کرنا چاہیے بدرکا آشرم مین سری کرشن مہاراج تپ کرنے لگے اور بڑا بھاری تپ کیا لوکپال (اندر۔ برن۔ جم۔ کوبیر۔) آپ کے درشنون کو آئے ایک دن تپ کرتے کرتے آپ کے من مین اچھا ہوئی کہ میرے گھر بلوان شوربیر سنسار شرپر پتر پیدا ہووے اُسی سمین شیو جی مہاراج پرگٹ ہوے اور یہ بر دیا کہ آپ کی اچھا انوسار آپ کے گھر پردمن نام بڑا شوربیر اور سندر روپ پتر پیدا ہوگا جس کا جس سنسار مین بکھیات رہیگا اور وہ پتر کامدیو کا روپ اپنی استری رتی سمیت پرگٹ ہوگا جسکو مین نے اپنے تیسرے نیتر سے کرودھ کر کے جلا دیا تھا وہ کامدیو آپ کا پتر ہوگا سری کرشن جی اِس بردان سے پرسن ہو گئے اور شیو جی کی استت کی پھر وید بیاس شکدیو جی سمیت اور نارد جی دیول اور اسِت آدک رشی وہان آئے اور تپ کی سماپتی کے کارن آپ سے کہکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے پھر سری کرشن جی دوارکا جی کو گئے اور کچھ دن پیچھے پردمن جی رکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوے جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور سب رانیون کے گربھ سے دس دس پتر اور ایک ایک کنیا اُتپن ہوئین اور اتنی سنتان سری کرشن جی کے ہوئی کہ تین کروڑ انتالیس ہزار برہمن پڑھانے والے اور اُنکی سیوا کرنے والے نوکر چاکر اُنکی سیوا اور ٹہل کے لیے مقرر کیے گئے اور دوارکا پوری مین وہ شوبھا جدوبنسی و برشنی بنسی لوگون کی ہوئی کہ کبھی پر دوسرا نگر اُسکے سمان نہین ہوا اور نہو گا اِس کنچن پوری مین جیسے محل اور راج سبھا اور پٹ رانیون کے محل اور ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی آدک باہن اور شال دوشالہ ریشمی بستر رتن اور جواہرات اور بہت پرکار کی انمول بستو سری کرشن جی کی اچھا انوسار جمع ہو گئین کہ کسی اور راجہ مہاراجہ کے یہان نہین ہین سارے سنسار مین سری کرشن مہاراج کی استت ہوتی اور مہاراج کا پرتاپ پرگٹ ہو رہا ہے جدوبنسیون کے نام سے پرتھی کے راجہ کانپتے تھے مان مین سری کرشن جی نے بڑے بڑے راجہ جراسندھ دنت بکر ششپال منڈریک بھوماسر آدک اور مہابلی کنس کو مار ڈالا سارے سنسار مین اُنکا جس اور پراکرم بکھیات ہو گیا پردمن سانب گد آدک اُنکے پتر ویسے ہی پراکرمی ہوے پھر مہابھارت جدھ مین سری کرشن جی کی کرپا سے بڑے بڑے اپنے شوربیرون کو جیسے درونا چارج اسوتھاما کرن آدک ہوے اُنکو

جتنا اب سواے اِنکے کوئی راجا سنسار مین ایسا نہین ہی - جو اِن سے بُکھ ہو ستسار کیا تینون لوک مین سری مہاراج کا جس سورج کے سمان پرکاش کر رہا ہی اندرآدک دیوتا بھی انکی پربھوتائی دیکھ کر اَشچرج کو پراپت ہو گئے سب دیوتاؤن کے ایش ہوکر مہادیو جی کی پوجا کیا کرتے ہین کیونکہ اِس جدونبس کل مین سب راجا شیو جی کے اُپاشک ہوے اسیلیے شیو جی کا کُل کہلانے لگا ارجن کو مہابھارت جُدھ کے آرنبھ مین گیتا گیان اُپدیش کیا اور اپنی بھوتی برنن کرکے بسوروپ بنا دکھایا۔ پھر اُدھو جی کو گیان اُپدیش کیا ایسا اُپدیش بھی سواے سری کرشن مہاراج کے اور کوئی رشی منی نہین کر سکتا ہی -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن مہاراج کے تپ اور گیان برنن کرنے کا حال اُٹھتر وان ادھیاے -

اوناسی ادھیاے

سری کرشن مہان برنن

بھیشم جی نے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ سری کرشن جی کے بال چرتر مین نے بہت سنکشیپ (مختصر) سُنائے شیش جی ہزار مکھ سے نِت اُنکی مہان برنن کرتے ہین اور پارا وار نہین پاتے برندابن مین اُنھون نے ادبھُت بال چرتر کیے ایک دن جب اُنکی اوستھا بہت چھوٹی تھی بالکون کیطرح اُنھون نے مٹی کھائی بال گوپون نے جسودا جی سے کہدیا وہ ناراض ہوکر اِن کو منع کرنے لگین اور یہ کہا کہ تو اپنا منھ تو دکھا جسوقت وہ اُنکا مکھار بند دیکھنے لگین تو اُنھون نے اپنی ماتا کو اپنے منھ مین ترلوکی کا تماشا دکھا دیا - اندر - برن - جم - کوبیر - آدک چار دن لوکپال اور بہت دیوتا اور رشی گن اپنے منھ مین دکھائے کہ اُنکی استت کرتے تھے اور اُنکا وہی سری کرشن بال روپ دیکھا جسودا جی یہ حال اُنکے منھ مین دیکھ کر اَشچرج کرنے لگین جو کہ پہلے کبھی اُنھون نے یہ تماشا دیکھا تھا اسیلیے اُنھون نے گیان درشٹی سے جانا کہ یہ لڑکا بشنو جی کا سروپ ہی جسکی پوجا سب دیوتا کرتے ہین اور ترلوکی اِسکے اودر (شکم) مین ہی یہ تماشا دیکھنے پر اُنکو مایا نے پھر موہت کر دیا اور تھوڑی دیر تک وہ گیان رہا پھر وہی اپنا پُتر سمجھ کر گرہست کے دھندون مین مصروف ہوگئین دیوکی جی اُنکی ماتا ادتی کا روپ اور بسدیو جی کشپ جی کا اوتار تھے کشپ اور ادتی نے بڑا بھاری تپ کرکے یہ بر مانگا کہ آپ کا سا پُتر میرے یہان پیدا ہو بشنو بھگوان نے اُنکی پریت دیکھ کر فرمایا کہ میرے سمان تو مین ہی ہون دوسرا نہین مین ہی تمھارا پُتر ہون گا اور اپنے انسون سمیت پرتھی کا بھار اُتارنے کے لیے منش روپ دھارن کرونگا اُس بردان کے کارن پرتھی کا بوجھ جو راچھسون اور دُشٹ پرشون کے سبب سے ہو گیا تھا دور کرنے کو کرشن روپ دھارن کیا اور بہت سے راکھشسون (کنس - باناسُر - بکاسُر - اگھاسُر - جراسندھ - دنت بکر - سسپال آدک) کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیا اور مہابھارت جُدھ کرا کے لاکھون کروڑون آدمیون کا بدھنس کر دیا - ادتی ماتا کے کانون کے کُنڈل (سونے کے بالے) نرکاسُر دانو پراگجوتش پور مین ہر لے گیا تھا اور یہ کُنڈل دیوتاؤن کے دیے ہوے انمول رتن تھے پرتھی پر کسی راجا مہاراجا کے یہان اُسکے سمان کانون کے بالے کسی پٹ رانی کے پاس نہین تھے وہ کُنڈل باناسُر دانو سے سری کرشن چندر جی نے لاکر دیوکی جی اپنی ماتا کو دیے سری کرشن مہاراج نے سنسار مین وہ کرم کیے کہ منش نہین کر سکتا ہی انکی امانکھ (وہ کرم جو منش سے نہین ہو سکتے) کرم دیکھ کر سنساری پرشون نے بھی اُنکو جانا کہ ساکشات بشنو جی کا اوتار ہین ارجن اور اودھو جی کو گیان ویسا ہی اُپدیش کیا سنسار کا سُکھ ویسا ہی

له [illegible] ۱۲

بھوگا انکی مہان یہی جانتے ہین مین نے جیسا وید بیاس جی نارد جی رشیون سے سُنا اور اپنے انبھو سے انکو جانا ویسا تمھارے سامنے برنن کیا ہے ہے جدھشٹر جو مہاتما رشی ہزارون برس سے تپ کرتے رہے وہ بھی انکی مہان جتھاوت (جیسی کہ ہے) جان نہین سکتے ہین مین تو انکا ہی دھیان اور انکی ہی اُپاسنا اور ان ہی کے نامون کا سُمرن کرتا ہون اور انکا دھیان کرتے ہوے اپنا شریر چھوڑونگا تمھارے بڑے بھاگ ہین کہ سری کرشن جی تمھارے اوپر کرپا درشٹ رکھتے ہین تم نے بال پن سے انکی شرن لی ہے اسیلیے تمھارے سب کارج سدھ ہوے مند بھاگی تچھ بدھی (بدقسمت کم عقل) درجودھن نے تم سے ایرکھا اور بیر کرکے یہ سمجھا کہ بھیشم درونا چارج کرپا چارج اسوتھاما ان چار اجے شور بیر (فتح نہ ہونے والے سورما) اور کرن شل آدک مہا پراکرمی راجا اور دوساسن بکرن سے بھائی میری طرف سے جدھ کرینگے تو پانڈون کو جیتنا کیا بڑی بات ہے ارجن کو وہ کرن سے نشیش نہین سمجھتا تھا ان بھیم سین کو بلوان جانتا تھا اسیلیے راجہ دھرتراشٹ اور سمجھانے والے بدر جی و کرپا چارج جی سے یہی درجودھن کہتا رہا کہ ہماری طرف ایسے ایسے مہا پراکرمی آچاری سرکھے ہین کہ دیوتاون کو بجے کرسکتے ہین پانڈونکو جیت لینا کیا بات ہے اُسنے سری کرشن جی کی مہان کو کبھی نہین سمجھا کہ ترلوکی کے ایشور یہی ہین جو کچھ یہ چاہینگے وہی ہوگا اور اپنے اگیان سے اُسنے انکو نہین پہچانا مین نے سُنا کہ جانگھ ٹوٹے ہوے (ران شکستہ) درجودھن نے مرنے سے ذرہ پہلے سری کرشن جی کو کٹھور بچن کہے اور پیچھے پچھتایا بے عقل آدمیون کا ایساہی حال ہوتا ہے اگرچہ تم پانچون بھائی سری کرشن جی کی مہان اپار جان کر انکی شرن ہو تو بھی مین اُپدیش کرتا ہون کہ تم تن من دھن سے سری مہاراج کی سیوا کرتے رہنا اور سنسار کا پیدا اور پالن کرنے والا ان ہی کو سمجھنا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر بھیشم جی کی استت کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پتامہ آپ کے سمان پرم اُپدیش کرنے والا مین کسی کو نہین دیکھتا سری کرشن مہاراج کی مہان آپ کے مکھار بند سے سُنکر مین کرت کرت ہوگیا جو لوگ سری کرشن جی کے چرتر پریم پربت سے سنتے سُناتے ہین وہ سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار اُتر جاتے ہین۔

اتی سری ماکرت مہابھارتے انوساسن پربے سری کرشن مہان برنن اُناسی ادھیاے۔

اسّی ادھیاے

شونک جی کا گجیندر موکش استوتر شتانیک کو سنانا

راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے پتامہ گجیندر موکش اتہاس جسمین سری کرشن جی نے ہری روپ دھارن کرکے گج کو گراہ سے بچایا برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن وہ سمباد تم کو سُناتا ہون اسی طرح بشنو جی کی مہان سرون کرکے سونک رشی نے یہ اتہاس سُنایا تھا وہ سمباد مین تمھارے سامنے برنن کرتا ہون۔ اس استوتر کے جپ کرنے سے بُرے سپن نہین دکھائی دیتے ہین اکال مرت نہین ہوتی منش کے پاپ دور ہوجاتے ہین۔

گجیندر موکش استوتر گج گراہ کا برتانت

شتانیک نے کہا کہ ہے سُندر برت دھاری شونک مین نے آپ کے مُکھ سے دیوتاون کے دیوتا بڑے تیجسوی سری بشنو جی کی سب بھوتیون کو سرون کیا۔ ہے بھگوان آپ میرے اوپر پرسن ہین اب میری بانچھا ہے کہ آپ سے بشنون کے دو سپن

(بدخوابی) دور کرنے والا استوتر سنو ہے بھارگو جی سپنے میں جو شبھ اور اشبھ (خیالات نیک و بد) دیکھنے میں آتے ہیں اور انکے پھل بھی پرگٹ ہوتے ہیں ایسے سپنے کا ناش کرنے والا کوئی استوتر برنن کیجیے شونک جی نے کہا کہ اندریوں کے سوامی جگت کی آتماؤں کے دیوتا ایشور دیپ ابناشی ہری کو نمسکار کرکے بیاس جی کے پوتر استوتر کو برنن کرتا ہوں جسکے سُننے اور پڑھنے سے مہاپاتک بھی ناش ہو جاتے ہیں پُری روپ شریر میں نواس کرنے والے پرشوتم وشنو بھگوان کے ابھیشٹوں کو سدھ کرتا ہوں اُنکے بہت سے منتر اور برتوں سے کچھ پریوجن نہیں ٭ اوم نمو نارائنائے ॐ नमोनारायणाय یہ ہی منتر سب منورتھوں کا سدھ کرنیوالا ہے اُس مہرشی کو نمسکار ہو جسنے گندھوتی ماتا کے اُدر سے جنم لیا ارتھات بید بیاس جی مہاراج کو نمسکار ہو جنکی کرپا سے اس نارائن کتھا کو برنن کرتا ہوں اسکے شرون کرنے سے من کو شانتی پراپت ہوتی ہے اس استھان پر اپورب کرمی (حیرت انگیز کام کرنیوالے) سری کرشن جی کے پراچین اتہاس کو کہتا ہوں کہ سورج کے سمان پرکاشمان سمیر پربت کا اُتر ترکوٹاچل نام پربت کشیر ساگر کے جل سے اشنان کرایا ہوا ارتھات کشیر ساگر کے جل سے دھوئی ہوئی جسکی شلا ہیں اتی پوتر دیوتاؤں کا ٹیرا استھان - اپسرا اور گندھرب کنر جکش آدک سے سیون کیا گیا سنگھ اور گجیندروں سے سنجگت سدھ چارن اور مہرشیوں کا نواس استھان تب - پاٹل کدمب - نیپ - چندن - اگر - چمپک - سال - تال - تمال اور ارجن برکشوں اور بکل - کند - سرل - دیودار - مندار کے پُشپ اور کنول کے پھولوں سے شوبھائمان جسمیں سنگھ اور متوالے ہاتھی اور مرگ - چکور - مور شبد ایمان (بولنے والے ۱۲) ہیں اُسکے ایک سورن مئی شکھر کو سورج سیون کرتا ہے ارتھات یہ پربت سوکشم روپ پرتھی پر سُرگ میں ہے اس استھول پرتھی پر نہیں ہے اور دوسرے چاندی کے سمان شکھر کو چندرماں سیون کرتا ہے بجّر - اندرنیل من - اور ویڈوریہ کے بیچ سے آکاش کو پرکاشت کرتا ہے سفید سفید برف پڑنے سے اور طرح طرح کے پھولوں سے بہت ہی شوبھائمان ہے تیسرا شکھر پدم راگ کے سمان نکشتروں اور تاراگنوں سے سنجگت جس پر برہما جی مہاراج نواس کرتے ہیں بہت ہی شوبھائمان ہے جو پرش کرتگھنی پاپی پاپ کرم کرنیوالا ناستک تپسیا رہت ہیں وہ اس پربت کو نہیں دیکھ سکتے اس پربت کی پیٹھ پر سندر کنولوں سے شوبھائمان ایک سرور ہے ہنس راج کارنڈ نام پکشی اور بھنور چکور موروں سے شوبھائمان طرح طرح کے پھولوں اور لتاؤں سے وہاں بہت سے رہینک استھان ہیں جھرنے جھرتے ہیں اُس سرور میں سیتل امرت سمان میٹھا جل بھرا ہوا ہے اُسمیں مہاپراکرمی گراہ رہتا تھا جو آکھیون سے بھی اچھے تھا وہاں ایک گجیندر اپنی ہتھنیوں سمیت کریڑا کرتا ہوا جل پینے کو آیا اور جونہیں وہ سرور میں پانی پینے کو اترا اُس گراہ نے گجیندر کا پانوں پکڑ لیا دونوں کا بڑا سنگرام ہوا گراہ پانی میں گجیندر کو کھینچکر لیے جاتا تھا اور کبھی گجیندر باہر کو کھینچ لاتا تھا دس ہزار برس تک دونوں پراکرمیوں کا جدھ ہوتا رہا آخر گجیندر پراکرم کرتا کرتا تھک گیا اور بہت بیاکل ہوکر گجیندر نے گرڑگامی ہری بھگوان کا سمرن اُس بپت کال میں کیا ارتھات گجیندر نے ہری بھگت نے شری بھگوان کی شرن لی کہ انیک جنموں کے ابھیاس سے گرڑ دھج بھگوان کا بھگت تھا اُس بپت کال میں گجیندر نے اپنی سونڈ کی نوک سے ایک پوتر کنول توڑ کر سری بھگوان کے ارپن کیا اور اپنے شدھ ہردے سے بھگوان کا پوجن کیا اور اس پرکار استت کی کہ ہے بسوتو مکھ (چاروں طرف جنکے مکھ ہیں) جنکی کچھا سب دشاؤں میں پھیلی ہوئی ہیں مستک برہم لوک میں اور چرن پاتال میں چندرماں سورج جنکے نیتر ہیں اُس وشنو بھگوان کو نمسکار کرتا ہوں جنکو اپنے بھگت بسیش ہی پیارے ہیں اُس کنول لوچن کو نمسکار کرتا ہوں جسکی نابھ کنول سے برہما سرشٹی کے اتپن کرنے والے پرگٹ ہوئے اُنکو نمسکار ہے جنھوں نے اپنے بھگت جنوں کی رکشا اور دشٹوں کے سنگھار کرنے کو سری رامچندر روپ دھارن کرکے راون کنبھ کرن

آدک بڑے بڑے شور بیر راکشسون کو مارا اور دسرتھ کے پتر پرم رندھیر شور بیر کے ارتھ بارم بار نمسکار ہے جنھون نے دیوتاؤن اور اپنے بھگت جنون کی رکشا کے کارن نمش شریر دھارن کر کے پرتھی کا بھار دور کیا اور سجن پرشون کو آنند دیکر وید مرجادا استھت کی اس پرکار سری بشنو بھگوان کی استت اس گجراج نے کی تب یہ ہی سری کرشن چندر جو موہنی روپ دھارن کیے ہوے میرے سامنے براجمان ہین بیکنٹھ سے گرڑ پر سوار ہو کر آئے اور گراہ کا منھ جس نے اسنے گجیندر کا پانون پکڑا ہوا تھا اوپر کو اٹھا کر سر اسکا اپنے سودرشن چکر سے کاٹ ڈالا اور اپنے بھگت گجراج کو مہا بپت سے گویا کال کے منھ سے بچا لیا بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر یہ سری کرشن جی تر لوکی کے سوامی ہر ایک جگ مین اپنے بھگتون کے کارن طرح طرح کے شریر دھارن کر کے انکا کشٹ نوارن کرتے ہین جدھشٹر نے پوچھا کہ یہ دونون کون تھے بھیشم جی نے کہا کہ گج اور گراہ ہاہا ہوہو نام گندھرب تھے ایک دین یہ دونون گندھرب مشہور گانے والے گائن بدیا مین پرم چتر اندر کی سبھا مین جہان رمبھا مینکا اور بھی آدک بہت اپسرا بیٹھی ہوئی تھین راجہ اندر کو گانا سنا رہے تھے اور اپنی اپنی بڑائی کی اچھا سے اپنا گن پرگٹ کر رہے تھے کہ جس کو راجہ اندر اچھا کہین وہی جیتے گا راجہ اندر نے کہا کہ تم دونون گندھرب گائن بدیا مین پرم چتر ہو مین ایک کو دوسرے پر بششٹ نہین کہہ سکتا - ان گندھربون نے پھر کہا کہ جسکو آپ اچھا سمجھتے ہین اسکو جتا دیجیے دیوراج اندر نے دونون کو ابھمان بس بچار کے کہا کہ تم دونون دیول رشی کے پاس جاؤ ان کو گانا سناؤ جسکو وہ اچھا کہین وہی جیتے گا تب دونون گندھرب دیول رشی کے پاس گئے اور انکو ڈنڈوت کر کے انکے سمیپ آسرم مین جا بیٹھے اور اپنا منورتھ کہہ کر گانا سناتے رہے رشی اپنے ایشور کے دھیان مین مگن بیٹھے تھے وہ سنتے رہے کچھ نہین بولے تب گندھربون نے کہا کہ ہے رشی ہم راجہ اندر کے بھیجے ہوے آپ کے پاس آئے ہین - ہم دونون مین سے جسکو آپ گائن بدیا مین اچھا سمجھین اسکو بجے پتر (فتحیابی کی تحریر) کرپا کر کے دیجیے دیول رشی نے گندھربون کا بچن سنکر بھی کچھ جواب نہین دیا تب کرودھ بس دونون گندھرب کال کے گھیرے ہوے یہ کہنے لگے کہ یہ رشی گائن بدیا کو کیا جانے - یہ بچن اہنکار سنجگت گندھربون کے سنکر رشی نے کہا کہ یہ اگیانی دراتما ہوہو گندھرب گراہ کا شریر پاوے اور دوسرا گندھرب ہاہا نام گج کا شریر پاوے یہ سراپ سنکر دونون گندھرب ڈر گئے دونون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سراپ انگرہ کیجیے ہم سے بڑا اپرادھ ہوا دیول رشی نے کہا کہ تم دونون گج اور گراہ کا شریر دھارن کر کے سمیر پربت کے بن مین جہان سندر سرودر ہے گج اور گراہ کے روپ سے وہان پھرتے رہو گے ایک وقت یہ ہاہا نام گندھرب گج روپ سے پیاسا ہو کر جل پینے کو سرودر مین جاوے گا تب ہوہو نام گندھرب گراہ روپ سے اسکا پانون پکڑ لیگا دونون کا بھاری جدھ ہوگا اسوقت گج نارائن کی شرن لے کر انکی استت کریگا بشن بھگوان اسپر کرپا کر کے گراہ کو مار دینگے اسوقت دونون کو نارائن کے درشن ہو کر مکت پراپت ہوگی - ہے جدھشٹر جب گجیندر نے نہایت بپت مین سری بھگوان کا سمرن اور بندن کیا تب سری کرشن مہاراج نے گجراج کا سنکٹ مٹا کر یہ کہا کہ جو سجن پرش اس گجیندر استوتر اور پربھاس چھیتر گنگا جمنا نمشارن پشکر پریاگ برہم تیرتھ ڈنڈک بن کو سمرن کرینگے انکے دوسپن ناش ہونگے اور اچھے اچھے سپن دکھائی دینگے گجراج گراہ استوتر اور تیجسوی باسدیو اور مہاتما شنکرشن پردمن انرودھ متس کورم براہ بامن اور نرسنگھ روپ اندر یون کے سوامی گوبند پرکچھو مدھو سودن سہسراکش (ہزار چشم) چتر بھج مراری گرڑ دھج جس سے پرے اور کوئی نہین ہے انکا سمرن کرنے سے موکش ملتی ہے جو منش پرات کال اٹھ کر اس استوتر گجیندر موکش کو پڑھینگے وہ سب پاپون سے نورت ہو جاوینگے

بھیشم جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر مدھوسودن سری کرشن جی نے اِسطرح گنگا سے کہکر اُسکے شریر کو سپرس کیا تو وہ دونون اپنے گندھرب شریر کو پاکر اچھے بستر اور مالا آدک آبھوشن دھارن کیے ہوے سُرگ کو گئے رشیون نے سری مہاراج کی استت کی اُنکے پیچھے آپ انتردھیان ہوگئے۔ بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم جی نے گجیندر موکش کا اتہاس بھائیون سمیت جدھشٹر نے سُنا تب سری کرشن چندر مہاراج کو اپنے سامنے برتمان دیکھ کر اُنکا پوجن کیا اور اپنے بھائیون اور رشیون سمیت باسدیوجی کی انیک پرکار سے استت کی ہے راجن جو پُرش اِس استوتر کو پرات کال پاٹھ کرینگے وہ دُسپن نہین دیکھینگے اور پاپون سے نورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہونگے اور شریر کے روگ اور کوسمین کی مرت (بیوقت کی موت) سے چھوٹ جاوینگے یہ پُرش بھگوان کا چرتر پُرانون مین گایا ہوا جس کی مول دھرم شاستر ہے اور بید جسکی شاخ ہین رتّ جسکا پھل ہے یہ ادبھت برکش جے کا کرنے والا ہے اور سنسار کا ہتکاری ہے کرشن چندر کو بارم بار نمسکار ہے۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے گجیندر موکش استوتر۔ اسّی ادھیائے۔

اکیاسی ادھیائے

ساوتری استوتر کا برنن بھیشم پتامہ اور جدھشٹر سمباد

راجہ جدھشٹر نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ کس استوتر کے جپ کرنے سے بڑا پھل پراپت ہوتا ہے پرستھان اور پربیش کے سمے اور دیوکرم اور شرادھ کرم آدک سنجھ کرمون کے وقت کونسا کرم سادھن کرنا چاہیے وہ آپ برنن کیجیے بھیشم جی نے کہا کہ ہے راجن بیاس جی کا برنن کیا ہوا مہامنتر ساوتری استوتر سب پاپون سے نورت کرنے والا گایتری منتر کے ساتھ جپ کرنے جوگ استوتر ہین تمہارے آگے برنن کرتا ہون ایکچت ہوکر سردھا پوربک شرون کرو جسکے سننے منش پورن ادستھا والا ہوکر سب پاپون سے نورت ہوتا ہے اس استوتر کو رشیون اور راج رشیون نے کشتری دھرم مین پرورت ہوکر جپ کیا ہے اس استوتر کو نیم کرکے دن پرت پاٹھ کیا کرو۔

ساوتری استوتر

برھم بیدون کے اُتپت استھان پراشر جی کو نمسکار کرکے بڑے برت دھاری بسشٹ جی کے ارتھ نمسکار اننت نام [illegible] مہا ارگ کے نام نمسکار ابناشی سدھون کے ارتھ نمسکار رشیون کے ارتھ نمسکار جو شری بسشٹ سے شریشٹ دیودیوسب کا بردانا ہے اسکو نمسکار سہسر مورت اور سہسر نام والے شیو اور بشنو کے ارتھ نمسکار۔ اج अज ایک پاد एकपाद اہربدھن अहिर्बुध्न्य پناکی पिनाकी رت ऋत پترروپ पितृरूप ترنبک त्र्यंबक برکھاکپی वृषाकपि شمبھو शम्भू ہوت हवन ایشور ईश्वर یہ گیارہ رُدر تینون لوک کے ایشور کہے جاتے ہین ست رُودری مین مہاتما شوجی کے سو نام برنن کیے ہین انس अंस بھگ भग متر मित्र برن वरुण دھاتا धाता اریمان अर्यमा جینت जयंत بھاسکر भास्कर توشٹا त्वष्टा

پوکھا पूषा اندر इन्द्र بشنو विशनव یہ بارہ بشنو اور ادتیہ کہے جاتے ہین - سرتی کے انوسار کشیپ جی کے یہ بارہ پتر دوادش سورج اور دُھر धर دھرو ध्रुव سوم सोम ساوتر सावित्र انل अनिल انل अनल پرتیوکھ प्रत्यूष پربھاو प्रभाव یہ آٹھ بسو برنن کیے ہین - ناستیہ नासत्य اور دسر दस्र - یہ دونون اسونی کمار برنن کیے ہین ارتھات سنگیا संज्ञा نام استری سے یہ دونون سوریہ کے پتر کہے جاتے ہین اُنکے پیچھے شبھ اور اشبھ کرمون کے جاننے والے درشٹی سے گپت [illegible] رشی اُنکے نام برنن کرتا ہون - کرت - کال - بسویدیوا - پتر گن - مورتیمانیہ - دھن - رشی اور منی - سدھ لوک - پوتر مسکان کرنے والے - دیوتا کیرتن کرنے والے منشونکو کلیان دائی ہین یہ پوتر نیم والے - دیوتا اپنے دب تیج سے اُن لوگون مین نواس کرتے ہین جو برہما جی نے اونچے بنائے ہین جو منش اُن دیوتاون کا کیرتن کرتے ہین وہ دھرم ارتھ اور کام کو پراپت ہوکر اچھے لوکون مین نواس کرتے ہین یہ تینتیسون دیوتا سب جیو دھاریون کے ایشور ہین ٹرا شرپردھاری (مہاکالے) نندیشور - گرامنی - برکھبھ دھج - سب لوکون کے ایشور گنیشورون کے بنایک - سوم گن - رودر گن اور جوگ بھوت گن تیج روپ شرپردھاری ندیان - اکاش کے مرلون کا ایشور گرڑ پرتھی پر تپ سے شدھ ہوا استھاور جنگم جیو ہمالیہ آدک سب پربت - چارون مہاسمدر - شیوجی کے سمان پراکرمی بشنوجی کے پیچھے چلنے والے - دیوتا جشنو ارتھات نر دیوتا سکندہ سمیت اوران دیوی نیم والے منش جو انکا کیرتن کرتے ہین وہ سب پاپون سے نورت ہو جاتے ہین اب رشیون مین بڑے سادھ منشون کو برنن کرتا ہون - یوکریت यवक्रीत رئیبھ रैभ्य اروابسو अर्वावसु اوشیج औशीज اکشیوان अक्षीवान انگرا کا پتر بلو बलु کنو کا پتر میدھاتتھی मेधातिथि رشی - برہشد वर्हिषद یہ سب سرشٹی کے پتا روپ برہم تیج سے پورن رشی لوگ ہین نے برنن کیے یہ سب رودر گن کے سمان مہاتیجسوی سب کے کلیان کاری ہین اور پرتھی پر شبھ کرم کرکے سرگ کے آنند بھوگتے ہین مہیندر سمیت یہ ساتون گرو پورب دشا مین برتمان ہین جو منش اُنکا کیرتن کرتا ہے وہ اندرلوک مین نواس کرتا ہے - اُن مُچ उनमुच پرمُچ प्रमुच اور پراکرمی سوستیاترئیہ دڑھبیہ दृढव्य اُردھ باہو - ترن سوم - انگرا - متراورن کا پتر پرتاپ وان - اگست - دھرم راج کے یہ سات رتج یعنی پروہت دکشن دشا مین برتمان ہین - دڑھیو दृढेयु رتیو ऋतेयु کیرت مان پرتی بیادھ اور سورج کے سمان - ایکت एकत دوت द्वित ترت त्रित [illegible] اور اتری کے پتر مہادھرماتما - سارست رشی - برن کے یہ سات رتج پچھم مین برتمان ہین - اتری بسشٹ مہرشی کشیپ گوتم بھاردواج کوشک کے پتر بسوامتر اور رچیک کے پتر مہا پرتاپی جمدگن اور کوبیر جی کے آگے چلنے والے یہ لکھے ہوے سات گرو اوتر دشا مین برتمان ہین اور یہ سات منی لوگ دشا اور بدشاؤن مین نواس کرتے ہین ان پرشٹی کے کارن روپ مہاتماؤن کا کیرتن کا کرنا منشون کو دھن اور کلیان کا داتا ہے - دھرم - کام - کال - بسو - باسکی वासुकी - انت अनन्त - کپل कपिल یہ سات پرتھی کے دھارن کرنے والے ہین - پرسرام - بیاس व्यास درونا چارج کے پتر - اسوتھاما - لومس یہ چارون لوکپال برنن کیے گئے ہین جس طرف یہ ہین اسطرف منہہ رکھنے والا شتر ناگت اُنسے رکشا کیا جاتا ہے اور جنکا آگے برنن کیا جاتا ہے یہ سنسار کے پوتر کرنے والے مہاتما جن ہین - سامورت - میرو - ساورن - دھارمک - مارکنڈے سانکھ جوگ مہرشی - نارد پاسایہ مہاتیجسوی اور جتیندری ہین انکے سوا اور بہت سے رشی برہم لوک نواسی رودر جی کے

سمان تیج دھاری برنن کیے گئے ہین اُنکا کیرتن کرنے والا جو سنتان چاہیے تو سنتان پراپت ہو نردھن کو دھن ملتا ہی دھرم ارتھ کام کی سِدھی چاہنے والون کو کامنا کے انوسار پدارتھ ملتے ہین راجاؤن مین سرشیٹ راجا بنیو کا پتر راجہ پرتھو جسکی پتری پرتھوی (یرتھی زمین) ہوئی اور سمپورن پرتھی کے راجاؤن کے سوامی منو جی مہاراج کا کیرتن کرے سورج بنس مین پیدا ہونے والے پراکرمی پرودا کے سمان راجا ایل ऐल جسکا جش تینون لوک مین کہیات ہی اور بدھ کا پیارا پتر ہی اُنکا کیرتن کرے جسنے ست جگ مین گو میدھ جگ سے پوجن کیا اُسکا کیرتن کرے اسیطرح سنسار کے بیچ کرنیوالے تیومورتت لوک کے ہتکاری راج رشی سویت श्वेत کا کیرتن کرے جسنے راجا سگر کے بھسم ہوے پترون کی ہڈیان گنگاجی سے دھوئین راج رشی بھاگیرتھ کا کیرتن کرے ۔ ہے راجن یہ سانکھ پرم جوگ ہیت کیت سمیت برنن کیا اسکا جپ پراتہ کال ۔ مدھیان ۔ سانیہ کال کے سمین کرنا جوگ ہی یہ ہی مہاتما لوگ پرتھی پر جل برساتے ہین اور پرتھی کے جیوون کی پالنا کرتے ہین سب آپتون کو یہ ہی دور کرتے ہین یہ ہی مہاتما لوگ پاپ پن کے ساکشی ہین جو منش پراتہ کال اُٹھکر ان سب مہاتماؤن کا پوتر ہو کر سمرن کرے وہ کلیان کو پراپت ہوتا ہی اگن اور چور کا بھے نہین ہوتا اُسکے مارگ کا روکنے والا سنسار مین کوئی نہین ہوتا دسپن اور مانسی کلیش دور ہو جاتے ہین شریر آروگ رہتا ہی جو منش کھیت مین بیٹھکر اس استوتر کا پاٹ کرے اُسکی کھیتی اچھی ہووے سب بیج اوشدھی کی رکشا اور بڑھنے کے سمین اُسکے کیرتن کرنے والے کے شترو ناش ہو جاتے ہین جگ آدک کرم کرنے کے سمین دیوتا اور پترون کے گرہن کرتے ہین پردیش مین اور راج دربار مین جو اس ساوتری منتر کو جپتا ہی وہ پرم سدھی کو پراپت ہوتا ہی اگن چور سرپ آدک کے بھے سے دور ہو جاتا ہی بالک نہین مرتا ہی سرپ کا بھے وہان نہین رہتا گوون کے مدھ پاٹ کرنے سے گوشالہ مین بردھی ہوتی ہی یہ گپت منتر پہلے راجہ اندر کے سمیپ برنن کیا گیا تھا وہ مہرشی پور دہرو جی کے سمیپ نواس کرتے ہین وہ اِس استوتر کو سدا پاٹ کرتے ہین راجہ اندر نے اِس استوتر کا پاٹ کر کے دانوؤن کو جیتا تھا بھرگو جی بسشٹ جی اور راجا رگھو کے سمرن کرنے سے بل اور بدھی پراپت ہوتی ہی اسوانی کمارون کے سمرن سے شریر نروگ رہتا ہی ۔ ہے راجن مین نے تیرے سامنے اس استوتر کو برنن کیا سمپورن مہابھارت کا پھل اور اس استوتر کا پھل سمان ہی اسکے سوا ے اور جو کچھ پوچھنا چاہتے ہو وہ بھی کہو کہ مین برنن کرونگا ۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے انوساسن پرب ساوتری استوتر سماپت اکیاسی ادھیاے ۔

بیاسی ادھیاے

برہمنون کی پوجا کا برنن رشیون کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے بھیشم جی سے پوچھا کہ ہے گیانیون مین شریشٹھ پتامہ جی برہمنون کو کس کارن پوجا جاتا ہی بھیشم جی نے کہا کہ سب منشون مین برہمن دھرم کے دھارن کرنے والے دھرم کے سیتو روپ ہین جیو دھاریون مین یہ ہی برہمن شرتی کے دھارن کرنے والے دیوتاؤن پترون کے تکھ روپ موکش کے بچار کرنے والے جیو دھاریون کی گت کے جاننے والے شاسترون اور بیدون کے اُپدیش کرنے والے جنکا دھن تپ ہی ہی وہی پوجنے جوگ ہین اسی کل مین بسشٹ

اور پھر گوتم اگستیہ جی سے رشی پرگٹ ہوئے جنھون نے اپنے تپ سے سنسار کو بھی پاون کر لیا جیسے کہ اگن مسان مین بھی دوشت نہین وہی اگن جگ مین پردھان ہی اسی طرح برہمن بھی سب جیو دھاریون مین پردھان مانے گئے ہین اسی کارن انکو بھی دیو برنن کیا ہی سسرا ہو سا جا اور پون دیوتا کا سمباد مین تمکو سناتا ہون راجا سسرا ہو بڑا راجا ہوا جسکی سہسر بھجا تھین اسنے سمپورن پرتھی کا راج کیا دتاتریہ رشی کا اس راجا نے سیون کیا اور بہت دھن دیا تب رشی نے پرسن ہوکر اسکی برچ کے انوسار بر دیا کہ سدا ادھرم مین تیری دو بھجا ہر ورت رہین اور سینا مین ہزار بھجا والا ہو جاوے جب اسنے دتاتریہ جی سے یہ بر پایا تو اسکو ابھمان ہو گیا کہ مین سب سے اشیش ہون میرے سمان کوئی نہین تب آکاش بانی ہوئی کہ تو اگیانی ہی کشتری ہوکر ایسا کہتا ہی جتنے کشتری راجا ہوئے سب برہمنون کا پوجن کرتے رہے ہین اہنکاری راجہ نے کہا کہ سب کا پرتپال کرنے والا مین ہون میرے سمان دوسرا کون ہی برہمن بھی مجھ سے رکشا کیے گئے ہین پرتھوی کل برہمنون کے آسرے نہین ہی برہمن کشتریون کے آدھین ہمیشہ رہتے ہین تب بایو دیوتا نے پرتکش ہوکر کہا کہ مین دیوتاؤن کا دوت ہون اور تجھکو سمجھانے آیا ہون کہ برہمنون سے اتم کشتری کسی پرکار سے نہین ہو سکتا ہی راجا انگ کی سپردھا (شنکا کیے کرنے) سے پرتھی گپت ہو گئی تھی تب کشیپ برہمن نے پرتھی کو پھر استھت (قائم) کیا تھا گوتم کے سراپ سے راجہ اندر کی درگت ہوئی کہ وہ انکی استری (اہلیا) کو چاہتا تھا گوتم جی نے راجہ اندر کو سراپ دیا جانو نہین مارا سمدر میٹھا تھا برہمن کے سراپ سے کھاری ہو گیا راجہ سگر کے بیٹون کو کپل برہمن نے بھسم کر دیا تھا تمنے بھی دتاتریہ جی کی کرپا سے ایسا اوتم بر پایا ہی برہمنون کے سمان کشتری نہین ہو سکتے ہین برہما جی اجناشی ہین جنکو بڑے لوگ کہتے ہین کہ اننت سے اتپن ہوئے تھے وہ برہما جی ہی برہما جس نے ساری سرشٹی کو رچا وہ اجنما ہی اس اننت کو آکاش سمجھنا چاہیے جہان سے برہما جی اتپن ہوئے اور پرتھی کے گپت ہونے کا برتانت یہ ہی کہ راجا انگ نے سمپورن پرتھی کو دان کرکے برہمنون کو دینا چاہا تھا تب پرتھی نے سوچا کہ مین برہما جی کی پتری ہون مجھے کیون دینا چاہتا ہی پرتھی نے اپنے روپ کو تیاگ دیا اور برہم لوک مین گئی کشیپ جی نے پرتھی کا شریر بے جیو دیکھ کر اسمین پرویش کیا جب پرتھی برہم لوک سے پرتکش ہوکر آئی تو کشیپ جی کی پتری ہوکر کاشیپی نام سے بکھیات ہوئی اور اسنے پرتھی روپ مین سما گئی اور کشیپ جی نے اسکی دیہ کو چھوڑ دیا - بھلا تم بھی ایسا کوئی کشتری راجا برنن کرسکتے ہو جیسے کشیپ جی ہوئے یہ بات سنکر سسرا ہو مون ہو رہا -

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے انوساسن پرب برہمنون کی مہمان - بیاسی ادھیائے -

تراسی ادھیائے

رشیون کی مہمان

بایو دیوتا نے کہا کہ انگرا رشی کے کل مین اتپن ہونے والے اوتتھ رشی کا مہاتم سنو کہ چندرمان نے اپنی پتری بھدرا نام جو اتینت سروپ وان تھی اوتتھ رشی کو دینی چاہی اور دونون کا بواہ کر دیا جب رشی بھدرا کو لیکر چلے تو برن جل کے سوامی نے جمنا مین اس بھدرا کو رشی سے ہر لیا کہ وہ اسکو چاہتے تھے اور اپنی پری مین جو اتینت

تتو بھاشان بھی سے گئے یہ حال نارد جی نے اوتتھ رشی سے کہا رشی نے نارد جی سے کہا کہ تم برن سے جا کر کہو کہ لوکپال ہو کر تم کو ایسا کرم کرنا جوگ نہیں میری استری مجھ کو دیدو برن نے اسکے جواب میں کہلا بھیجا۔ کہ یہ میری پیاری استری ہے اسکو میں دینا نہیں چاہتا تب اوتتھ رشی نے اپنے تپ کے بل سے سب جل آسمون کو سکھا دیا برن بہت پریشان ہو کر بھدرا سمیت اوتتھ رشی کی شرن آئے اور انکی استری انکو دیدی بھلا کوئی کشتری بھی ایسا کر کے پچھتا والا ہوا ہے جیسا اوتتھ رشی ہوا پھر اگست جی نے سارے راکشس جو دیوتاؤن کو پیڑا پہونچا رہے تھے جنہوں نے دیوتاؤن کو سُرگ لوک سے نکال دیا تھا ان سب کو بھسم کر دیا ایسا کوئی کشتری ہے جو اگست جی کے سمان تپ کا بل رکھتا ہو پھر بششٹ جی نے اپنے تپ کے بل سے راکشسون کو جو بڑے اکھوائی اور طاقتور تھے اور دیوتاؤن کو کلیش دیتے تھے ایسا پریشان کیا کہ وہ بششٹ جی کی شرن میں آئے وہ سماگھن نام راکشسون کا گروہ بششٹ جی نے اپنی کوپ درشٹی سے بھسم کر دیا اور اندر آدک دیوتاؤن کی رکشا کی ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہے پھر اتری رشی کا حال سنو کہ جب دیوتاؤن اور دانوون کا جدھ ہوا راہو نے سورج اور چندرمان کو بہت گھایل کیا اور دیوتاؤن کو بھی بہت کلیش پہونچایا انھون نے اتری جی سے پرارتھنا کی انھون نے دیوتاؤن کی رکشا کے لیے راکشسون اور دانوون کو پراجے کیا اور دیوتاؤن کو پھر سُرگ دلوایا ایسا کوئی کشتری بھی ہوا اسیطرح اور برہمنون کی مہمان سنو کہ چیون رشی نے اندر دیوتا سے کہا کہ اسونی کمارون کو جگ بھاگ ملنا اور سوم پان کرنا جوگ ہے تم انکے ساتھ سوم پان کرنے سے کیون انکار کرتے ہو راجہ اندر نے کہا کہ وہ دونون ہم سب دیوتاؤن کے سمان نہیں ہو سکتے انکے ساتھ ہم کیونکر سوم پان کریں چیون رشی نے کہا کہ ایسا کہنا تم کو اُچت نہیں ہے تم ان کو کیونکر نندت بتلاتے ہو جسطرح مین نے کہا ہے اسی طرح سے ہوگا اور رشی کی جگیہ میں سوم پان کرانے کے ارتھ منتر آرمبھ کیا راجہ اندر کرودھ کر کے اپنا بجر اٹھا کر رشی کے اوپر دوڑے رشی نے منتر پڑھکر ایک چھینٹا جل کا راجہ اندر پر پایا راجہ اندر اسی طرح کھڑے کے کھڑے جڑ روپ ہو گئے اور چیون رشی نے مد نام اسُر کو اپنے جگ کی آہوتی سے اتپن کر کے اندر کے سامنے بھیجا وہ اسُر مہا بھینکر اور ڈراونی صورت اپنے لمبے چوڑے گلے میں اندر کو اور بہت سے دیوتاؤن سمیت اسطرح دابکر بیٹھ گیا جیسے سمدر میں مچھلیان اور گراہ بھرے ہوتے ہیں تب دیوتاؤن نے راجہ اندر نے پرارتھنا کر کے چیون رشی کے منورتھ کو سپھل کر دیا اور تب سے اسونی کمارون کے ساتھ سوم پان کر لیا۔ ہے سہسر ارجن ایسا کوئی کشتری بھی ہوا ہے جیسے چیون رشی ہیں سہسر ارجن ہم مون ہو رہا اسی طرح بایو دیوتا نے سہسر ارجن کو سمجھا کر اسکا ابھمان دور کیا ہے جنمیجے برہمنون نے دیوتاؤن اور جگت کے اپکار کے کارن بڑے بڑے کرم کئے ہیں اسلیے برہمن ہی پوجنے جوگ ہیں ۔

اتی شری مہابھارتے انوساسن پربے برہمن مہمان برنن۔ تراسی ادھیاے ۔

چوراسی ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن برہمنون کے تپ کے پراکرم سے اور انکے پوجنے سے جو سدھی پراپت ہوتی ہے اسکو

سری کرشن بھگوان اچھی طرح جانتے ہیں جو میرے سامنے پیتامبر دھارن کیے ہوئے براجمان ہیں اور تمھارے پرم ہتکاری ہیں انھیں کی کرپا سے میں نے اس مہابھارت یدھ میں بجے پائی ہے سری کرشن جی کی مہان میں اچھی طرح جانتا ہوں یا یہ مہاتما رشی منی جو میرے پاس بیٹھے ہیں خوب جانتے ہیں انھوں نے نرسنگھ روپ دھارن کرکے بال اوستھا میں نند جی کے گھر جیسے بال لیلا کی ہے ویسے ہی انھوں نے جب تب کئی بہت کیے ہیں اور بہت سے یدھ کر کے بڑے بڑے شور ویروں کو مارا ہے جیسا کہ میں پہلے برنن کر چکا ہوں انکے سمان کوئی بھی نہیں ہے یہی ترلوکی کے کرتا ہرتا دیوتاؤں کے پوجیہ دیوتا چراچر جیووں کے آدھین کرنے واسطے برہما شیو مہیش کے پوجیہ یہی سری کرشن ہیں پرکرتی کا سرگ سب کچھ انھوں نے ہی رچا ہے پورن برہم پرماتما یہی ہیں انھیں کے شریر میں ہزاروں برہمانڈ ہیں ست یگ میں یہی سری کرشن پرماتما سچیدانند سروروپ ہوئے اور تریتا میں گیان روپ دواپر میں بل روپ کلجگ میں دھرم روپ ہونگے پہلے سے میں انھوں نے بڑے بڑے دیتیوں کو مار سنسار کے اپکار کرنے واسطے اور دھرم کی رکشا کرنے واسطے یہی سری کرشن ہیں جو منش ان ترلوکی ناتھ کو جانتے ہیں وہی منش ہیں جو ان سے بیر کیا اور دویش کرتے ہیں وہ ہزاروں تو مارے گئے جو اب تک باقی ہیں وہ اب ناش کو پراپت ہونگے منش وہ ہے کہ اپنی ہو کر انکو منش ہی جانتے ہیں انکے پرانے دویسا کو بھی بہت منشوں نے (ارتھات درجودھن آدک راجاؤں نے) دیکھا تو بھی وہ ان سے دویش کرکے ناش ہوگئے انکی مہان مجھ سے کیا دیوتاؤں سے بھی برنن نہیں ہوسکتی ہے دیوتا اور راکشس سب انکی استت کرتے ہیں نارد جی اور دیول رشی اور بیاس جی مہاراج سری کرشن جی کو پرشوتم جگت کا پالن پوشن کرنے والا کہتے ہیں اور میں خوب جانتا ہوں تمھارا اتہاس اچھا کیا ہے جو ترلوکی ناتھ کی شرن میں آئے ہو یہ پرم جگدیشور سب کا پوجیہ ہے اس سے پرے کچھ نہیں ہے جو بڑے بڑے رشی منی انکو پوجتے آئے ہیں اس ترلوکی ناتھ کی کرپا تمھارے اوپر بہت ہے دیکھو ارجن کے سارتھی آپ ہوگئے اور ارجن کو جتوائی یہ سارا جگت انھیں کا ہے انھیں کو دیا انھوں نے جو جو کرم سنسار میں کیے ہیں وہ کوئی نہیں کرسکتا ہے میں انکی اوپاسنا دن رات کیا کرتا ہوں۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے انوساسن پربے بھیشم پتامہ جی کا سری کرشن مہان برنن کرنا۔ چوراسی ادھیائے۔

پچاسی ادھیائے

درباسا رشی اور سری کرشن جی اور رانی رکمنی جی کا برتانت

راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مدھوسودن جی آپ برہمنوں کی مہان خوب جانتے ہیں میں نے سنا ہے کہ آپ نے درباسا کے کرودھی رشی کو اپنی سیوا سے پرسن کر کے بر پائے سری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ ہے یدھشٹر یہ بات ست ہے برہمن جگت کے اپکاری ہوتے چلے آئے ہیں اس کارن میں بھی ان سے پرسن ہوں ایک سمیں درباسا جی دوارکا میں آئے سب کو چنتا ہوا کہ انکو گھر میں کون اتارے تھوڑے سے اپرادھ پر وہ سراپ دیتے ہیں انکو اگن روپ برہمن سے سب کچھ بھیت ہوئے ہیں میں نے اپنے محل میں انکو اتارا۔ اور انکے لیے بہت اچھا پلنگ بستر بچھا جو راجاؤں کے یوگ تھا کچھ یا تھوڑی دیر پیچھے اس اگن روپ رشی نے اپنی درشٹی سے اسکو بھسم کردیا

اور آپ گپت ہو گئے پھر تھوڑی دیر پیچھے پرگٹ ہو گئے میں نے انکا ستکار کیا اور جسطرح انھون نے کہا ویسا ہی کیا ایک سمین انھون نے بھوجن کے لیے کھیر تیار کی آپ کھائی اور جو باقی رہی اسکے لیے مجھ سے کہا کہ اپنے سب انگ کے اوپر ملو میں نے مسکراکر ویسا ہی کیا اور اپنے سارے شریر کے اوپر اس کھیر کو ملا تب رشی بہت پرسن ہو کے آپ رتھ میں بیٹھے اور پٹ رانی رکمنی جی سے کہا کہ تم ہمارا رتھ کھینچو اور پھر مجھ سے ملو پھر انکو گھوڑے کی جگہ رتھ میں لگاکر آپ ہمارے محل سے نکلے میں بھی اس رتھ کے ساتھ ہو لیا میرے دیکھتے ہوے دُرباسا رشی نے رانی رکمنی کے بازار میں چابک مارا دوارکا باشی اچرج میں تھے اور کہتے جاتے تھے کہ برہمنون کے سوا اور کسکی سامرتھ ہے جو ایسے رتھ میں سوار ہو کر بازار میں نکلے جسمین پٹ رانی رکمنی جی جو ساکشات لکشمی ہیں سری کرشن چندر دوارکا دھیش کی پٹ رانی جتی ہوئی ہیں اور جسے دوارکا کے مجھے دیکھتے تھے تو آپس میں مسکراتے جاتے تھے کہ میرے منھ اور شریر دونون گالون پر اور کچھ کپڑون پر کھیر لگی ہوئی تھی یہ تماشا ہزارون دوارکا باشیون نے اچرج سے دیکھا کیونکہ راج مارگ میں سدا یوگیشر یا کرتی ہے سب منش برہمنون کی مہانتا جانکر بیر کرتے رہتے تھے کہ بسیل ناگ (زہریلا سانپ) سے بھی اشلیل بچ برہمنون کا ہی بیر بسیل ناگ سے کاٹے ہوئے کا علاج کہیں نہیں ہے اور دوارکا باشی جانتے ہیں کہ میں برہمنون کا آدر ستکار ہمیشہ کیا کرتا ہون کومل گات (نازک بدن) رکمنی راج پتری اس رتھ کو کھینچتے کھینچتے راج مارگ میں بہت ہی تھک گئیں اور انکے ہاتھ منھ لال ہو گئے تب دُرباسا جی کرودھ میں بھرے ہوے رتھ سے اتر کر پیدل دکشن دشا کو ہو لیے میں اسطرح منھ اور کھیر سے لیسا ہوا انکے پیچھے دوڑا اور ان سے پرارتھنا کی کہ آپ پرسن ہوجیے جب میں نے ہاتھ جوڑکر راج مارگ میں دُرباسا جی سے اسطرح کہا دُرباسا جی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے مہا برت دھاری ہے کرشن مراری تم نے اپنے سبھاؤ سے کرودھ کو جیت لیا ہے میں نے بہت بڑا اپرادھ تمہارا کیا پر کچھ نہ (دیے اندر لوگ کے جیتنے والے) میں تم پر پرسن ہون جو کچھ تم لوگون کا کام ہو تم کو بھی میں پورا کرونگا جو اچھا ہو مجھ سے مانگو ہے گوبند جی جبتک کھانا پینے کی چیزون میں دیوتا اور منشون کی پریت رہے گی تبتک تم سے بھی دیوتا اور منشون کی پریت ہوگی جبتک تمہاری کیرتی دھرم ہرلوک میں ٹھہرا رہیگی تبتک تمہاری پرکرتی اترلوکی میں ہوگی ہے جنادرن تم سارے سنسار کے پریتم ہوگے ہے مدھو سودن جہانتک میری جھوٹی کھیر تمہارے انگ پر لگی ہے وہانتک تمہارے انگ پر مرتو کا بھے نہیں ہوگا جبتک تمہاری اچھا ہوگی مرتو تمہارے پاس نہیں آویگی پھر دُرباسا جی نے میرے انگ کو دیکھکر کہا کہ یہ کھیر تم نے اپنے پانون پر کیون نہیں ملی جیسے سارے انگ پر میرے کہنے سے ملی تھی یہ تم نے اچھا نہیں کیا (پانون میں کھیر نہ ملنے کا کارن یہ تھا کہ اسی جگہ تیر لگنے سے مرتو تھی اور کھانا ترت استھان وہی تھا) جب میں نے اپنے شریر کو دیکھا تو جہانتک کھیر لگی تھی وہانتک میرے شریر بہت شوبھایمان ہوئی پھر رکمنی جی سے دُرباسا جی نے کہا کہ ہے شوبھایمان تم سب استریون میں اُتم کیرتی والی ہوگی جبتک تم جیا ہو شریر کو رکھو تمہارا شریر آروگ اور روگ رہت (بغیر بیماری کے) رہیگا تمہارے شریر میں اُتم سگندھ پرگٹ ہوگی کہ تم نے کھیر لی تم سری کرشن جی کا پوجن اچھی ریت سے کروگی بڑھاپا تمکو نہیں دیگی سری کرشن کی سولہ ہزار استریون میں تم ہی سریشٹ رانی کہلاؤگی پھر مجھ سے کہا کہ ہے کیشو تمہاری پریتا ایسی ہی برہمنون میں بنی رہے یہ کہکر آپ اسی جگہ گپت ہوگئے میں رانی رکمنی جی سمیت اپنے رنواس میں آیا تو دیکھا کہ وہ محل کی استر سمیت جو نشٹ ہو گیا تھا ویسا ہی موجود ہے پردیمن جی سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پتر اس دن سے مجھے اور بھی

شیش پریت برہمنوں میں ہو گئی راجہ جدھشٹر سے سری کرشن جی نے کہا کہ جیسے مہابا ہو تم بھی برہمنوں کا آدر ستکار اسی طرح کرتے رہا کرو جیسے اپتا کرتے آئے ہو اور دان مان سے انکو سمپورن کیا کرو کہ برہمنوں کے پوجن کرنے سے سب دیوتا پرسن ہوتے ہیں انکو کبھی کسی حالت میں ناراض نہ کرو کیونکہ انکا کرودھ ناش کر دیتا ہے اور انہیں سے سدھی پراپت ہوتی ہے (موکھش) اس زمانہ میں برہمنوں کی بیقدری ہو رہی ہے کیونکہ وید پڑھنا اور تپ کرنا وغیرہ سب کرم برہمنوں کے انہوں نے تیاگ دیے اور جو برہمن ہیں اُن کا اب بھی پوجن سب کرتے ہیں مگر ایسے برہمن شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں۔

اِتی سری ویاس کرت مہابھارتے انوساسن پرب میں درباسا جی کا سری کرشن جی سے پرسن ہوکر بر دینا پچاسی ادھیاے۔

چھیاسی ادھیاے

درباسا رشی کا جنم اور اُتپت

راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے درباسا رشی کا برتانت پوچھا کہ یہ رشی کون ہیں انکی اُتپت کس طرح سے ہوئی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ میں سدا شیو جی کی پوجن سہسرنامی استوتر (یہ استوتر پچھلے میں لکھا ہے) سے کیا کرتا تھا شنکر مہاراج سب دیوتاؤں کے دیوتا مہادیو پرسن ہو گئے ہیں جو برہما جی سے تپ کرنے کی ودیا میں اُتم ہیں جو سب دیوتاؤں کی رکشا کرنے والے اسُروں کے ناش کرنے والے شیو جی ہیں ایک سمے راکھشسوں کے گروہ سے راجہ اندر کا ستیاناس ہوا تریپر نام تین پوری ایک چاندی کی۔ دوسری لوہے کی۔ تیسری سونے کی تھیں ان میں بہت سے راکھشس رہتے تھے کسی دیوتا سے وہ جیتے نہیں جاتے تھے سب دیوتاؤں نے شیو جی سے پرارتھنا کی۔ انہوں نے برہما جی کو سارتھی بنا کر بشنو جی کو بان اور اگنی کو پھال۔ بیدوں کو دھنش اور گایتری کو پرتنچا بنا کر ان تینوں پوریوں کو جنکے اندر تریپر راکھشس رہتے تھے بھسم کیا اُس سمے اُمان دیوی کی گود میں ایک بالک دکھائی دیا دیوتاؤں نے شیو جی کو اُس روپ میں نہیں پہچانا کہ کون ہیں۔ پرنتو برہما جی نے اُن کو پہچان لیا اور اسُروں کے بدھ کرنے پر شیو جی کو پرسن کیا۔ تب دیوتاؤں نے پہچانا اور پھر اُن کی استت بہت پرکار سے دیوتاؤں نے کی۔ وہ بالک جو اُمان دیوی کی گود میں اُس سمے پرگٹ ہوا وہی بالک درباسا رشی ہوئے وہ درباسا رشی جیسا میرے رنواس میں آکر ٹھہرے اُس وقت میں اُن کی برابر استھا کا کوئی نہیں تھا۔ درباسا رشی نے بڑا تپ کیا شیو جی تینوں لوکوں کے ایشور ہیں اور وہی سب دیوتاؤں کے دیوتا ارتھات نرگن اور سرگن روپ سے اور شیو روپ سے تو انکی سب کے پوجیہ ہیں۔ انکی مہان سیکڑوں برس میں بھی برنن نہیں ہو سکتی ہے۔

اِتی سری ویاس کرت مہابھارتے انوساسن پرب شیو جی کی مہان اور درباسا جی کی اُتپت چھیاسی ادھیاے۔

* * *

ستاسی ادھیاے

رام گیتا استوتر کا برنن

بھیشم پتامہ جی نے شیو جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ جو منش شیو جی کی پوجن اور اُنکا دھیان اور سمرن اُمان دیوی سمیت کرتے ہیں وہ سنسار میں دھناڈ (دولتمند) ہوتے ہیں اور سنساری سُکھ بھوگ کر انت میں بیکنٹھ دھام پاتے ہیں۔ جو دھرماتما پرش ہیں وہ اچھے آچرن بال ادھیکھا سے دھارن کرکے اپنا دھرم بچار کے سادھو سیوا اور گورو کا پوجن کرکے بڑون کی سیوا کرتے ہیں اور اپنے کٹمب کی پالن پرسن چت کرتے ہیں اور جو اسادھو پرش ہیں وہ آپ بھی کلیش اُٹھاتے ہیں اور اوروں کو بھی تکلیف پہونچاتے ہیں۔ راجہ یدھشٹر نے کہا کہ مہاراج منش کے کلیان ہونے کے کارن جو اپاے آپ جانتے ہیں اُسکو بھی برنن کیجیے۔ بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ ہے راجن رام گیتا نام استوتر بہت پوتر اور منشون کا کلیان کاری ہے۔ اسکے پاٹھ کرنے سے منشون کے اگلے پچھلے پاپ دور ہو جاتے ہیں اور موکش پراپت ہوتی ہے۔

مؤلف

سنسکرت مہابھارت میں رام گیتا کے ۱۰۲ اشلوک لکھے ہیں۔ جس میں دیوتاؤن اور رشیون وغیرہ کے نام مالا استوتر کے طور پر درج ہیں اور اُسکی ٹیکا میں رام گیتا چھند لکھا ہے۔ جس میں دیوتاؤن اور رشیون منیشورون۔ پترون۔ ندیون پہاڑون اور راج رشی راجاؤن کے نام برنن کیے ہیں۔ ساوتری استوتر میں یدھشٹر ہی کا نام درج ہوے ہیں اسلیے اُنکا لکھنا مناسب نہ جان کر اصل رام گیتا کا ترجمہ یہاں درج کیا جاتا ہے جیسا کہ بھگوت گیتا کا ٹیکا اشلوک سمیت بھیشم پرب میں لکھا گیا ہے ویسا ہی یہاں رام گیتا کا ٹیکا بھی اشلوک پرت لکھا جاتا ہے۔

سرشٹا پیدا جہان گرو منشیون کے پتامہ پرم گیانی بھیشم جی راجہ یدھشٹر کا پرشن سنکر ایک مہورت دھیان میں مگن ہوکر سری کرشن چندر اور رشیون اور پانڈون کے سنمکھ ہوکر پرسن چت کہنے لگے کہ ہے یدھشٹر ساوتری استوتر میں نے تم کو سنایا اب پوتر استوتر رام گیتا سناتا ہوں اسکے پاٹھ کرنے سے سب پاپ دور ہو جاتے ہیں۔ ہے پتر اس استوتر کے پڑھنے سے منش کا من پوتر ہوکر سنساری سکھ اور موکش پراپت ہوتی ہے تم سب ایک چت ہوکر اس استوتر کو سنو۔

رام گیتا استوتر

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھیشم جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے تات سری رام چندر مہاراج ترلوکی کے ایشور جیسا اپنے پتا راجہ دسرتھ کے بچن انوسار اجودھیا کا راج چھوڑ کر منیشورون کے روپ سے اپنے پرم پیارے بھائی لچھمن جی اور مہارانی سیتا جی سمیت دنڈک بن کو چلے گئے اور وہاں ایکانت استھان میں بیٹھے ہوے لچھمن جی نے اپنے بڑے بھائی رام چندر جی سے گیان پراپت ہونے کے کارن جو پرشن کیا اور سری مہاراج نے گیان اپدیش کیا وہ رام گیتا سناتا ہوں۔

رام گیتا ارتھ

گن نایک کر بے بدن ردھی سدھی داتار

[illegible]

جاکی کرپا کٹاچھ سوں سدھ ہوویں سب کام

[illegible]

پرسن کیجیو گوری جا شنکر پرم سجان

[illegible]

ونکس ہیں پنڈت ہیں لکشمن بھگت ادار

[illegible]

سوکی اور سمباد میں برنوں من ہرکھا کے

[illegible]

بردا ایک کرتا ہوں تد منگل آگار

[illegible]

سدبیس کرپا کرو ... دھام

[illegible]

برہم گیان برنن کیو ... بکھوان

[illegible]

پرشن کیو جو کہا سوں کہو او ... کرار

[illegible]

سنو سکل سجن ... رام ...

[illegible]

سداشیو جی اور پاربتی جی کا سمباد

شیوجی مہاراج پاربتی جی سے برنن کرتے ہیں کہ ہے اومان جگت کے منگل داتا شری رگھوناتھ جی نے اپنا انش سید کرنے کے کارن اور راون آدک راکشسوں کے مارنے کے لیے رام چندر اوتار لے کر دھرم کو دھارن کیا (۲) اور وار مجھی لکشمن جی سے شری رام چندر جی نے بڑے راجاؤں اور رشیوں کے اتہاس برنن کرکے راجا نرگ کے پوربھ جنم میں (کہو سے) پہلی تین کی یوئی گائے دوسرے برہمن کو سنکلپ کر کے دے دی۔ اور پہلے برہمن کے سراپ سے گرگٹ کا شریر پایا وہ بھی لکشمن جی اور سیتا جی کو سنایا (۳) ایک دن اوتار شری رام چندر جی سیتا جی ایکانت استھان میں براجمان تھے لکشمن جی نے اچھا اوسر (وقت اور موقع) بچار کے آتم گیان پراپت ہونے کے کارن بنتی کی (عاجزی سے) کہا کہ (۴) ہے رگھوکل بھوشن (رگھونسی خاندان کے زیور) تم نرمل گیان سروپ سارے پرانیوں کے شریر میں برہم روپ سے بیاپک اور سب سے جدا ہو پرنتو اپنے بھگتوں کے ساتھ رہنے والے ہو گیانی شریر سے آپ کے داس آپ کو دیکھتے ہیں (۵) میں آپ کی شرن اور آپ کے چرنوں کا داس اس سنسار ساگر سے پار اترنے کے کارن جوگی جن آپکا دھیان کر کے اتم پدوی پاتے ہیں اور دیا روپ سنسار سمندر سے انایاس (بلا تکلیف) پار ہو جاؤں ایسا اپدیش مجھے دیجئے (۶) پرنتو چنت شری بھگت پرشوں کے دکھ دور کرنے والے شری رام چندر جی لکشمن جی کا بچن سنکر اودیا روپ اندھکار کے ناش کرنے والے شری بھگوت (بید ودانت کے دھرم بتلانے والے) بچن شانتی کے دینے والے اپدیش کرنے لگے (۷) کہ ہے لکشمن پہلے اپنے برن آشرم کرم (جو شاستر میں بیان ہوا ہے) کر کے اپنے من کو شدھ کرے اور چت شدھ کرم کرے اُسکے پھل کی کامنا نہ کرے چت اور من کو بس کر کے سب کرموں کا پھل تیاگ کر کے بیراگ پورا کر کے کسی کرم میں بندھن نہ کرے سد گورو کے بچن انوسار کرم کرے (۸) شریر کے آسکت ہونے کے کارن جاگرت آدک کرم جو بید میں

سے شریر آسکت ہونے کے سبب سے یعنی جاگرت ... اور ان کے پھل سے ... [illegible]

برنن کیے ہین اُس سے راگ[1] دویش اچھے بُرے کرم یا پاپ اُس شریر سے ہوتے رہتے ہین - اور یہ چکر اسی طرح گھومتا رہتا ہی - (۹) اودیا اِس سنسار کی مول ہو اسلیے برہم گیان سے اُس اودیا کو تیاگ کرکے شدھ ہووے کرم اُسکے یعنے اودیا کے ناش کرنے کو سمرتھ نہین ہی - کیول برہم بدیا ہی سے اُسکا ناش ہوتا ہی (۱۰) کرم سے اودیا کا ناش نہین ہوتا - کامنا سہت کرم کو تیاگ دے - اور گیان کو دھارن کرلے - اسپر لکشمن جی نے کہا کہ سب پرکھ وید مین اگن ہوتر آدک کرم جو برنن کیے ہین وہ کرنے جوگ ہین - پھر کرم کیون نند اجوگ ہوا - (۱۱) اُسکے اُتر مین سری رام چندر نے کہا کہ منشون کے سمبندھ مین جس کرم کو کرنا کہا ہی وہ یہ ہی کہ نش کام کرم کرکے چت کو شدھ کرے - وہی برہم بدیا کا کارن ہی (۱۲) وید نے نش کام[3] کرنے کو کہا ہی وہ بھی برہم گیان ہی کسی کرم کی اپیکشا (کامنا اور خواہش) نہ کرے - (۱۳) کرم نشٹھا[2] مین پرت بادی برش کہتے ہین کہ اور لکھا ہوا بچن ست نہین ہی - کیونکہ کرم گیان کی سہایتا (امداد) کرتا ہی - گنگا جی کے تیر پر گوبین اور اُتم تیرتھون مین نش کام کرنے سے پھل پراپت ہوتا ہی - اسیطرح اگن ہوتر آدک اُتم کرم مُکت داتا ہوتے ہین - (۱۴) کوئی منش ترکنا کرنیوالے (اعتراض کرنیوالے) کہتے ہین کہ گیان اور کرم یہ دونون ملکر موکش سادھن کے کارن ہوتے ہین - یہ بات بھی ست نہین ہی - کیونکہ جیسے کیول کرم موکش سادھن ہیت نہین ہی ویسے ہی گیان کرم ملکر بھی نہین ہوتا اسکا کارن کہا ہی سارے لوگون کی درشٹی پر وہ دو لوگو کی تعقل ونگاہ کا یعنے تمیز کا اختلاف) اہنکار و ابھمان سے کریا کی اُتپتی اور بغیر ابھمان کے یعنے جو پرش ابھمان نہین کرتے - اُس سے بدیا کی اُتپتی ہوتی ہی ان دونون کا ملان کرنا بھی موکش کے پھل کا داتا نہین ہوسکتا ہی - (۱۵) بادی اور پرت بادی (اعتراض اور اعتراض کرنے والے) پرشون کے انومان یعنے قیاس کو رد کرکے کہتے ہین کہ گیان سے پیدا ہوئے بیدانت بچار سے انتہکرن (دل) کی شدھی اور برہم مین پرت پرگٹ ہوتی ہی - اُسی کا نام بدیا ہی - اور یاگ سے آدک جو نشدھ کرم ہین اُنمین پھل کی کامنا ہوتی ہی - جب کوئی نشدھ کرم پھل جاگتا ہون - برہم بھوج - دان - یگ مین منش کرتے ہین تو اُسوقت من مین اُسکے پھل کے ملنے کی کامنا ہردے مین از خود ہوجاتی ہی - پرنتو ودیا کے ہونے سے پھل کی کامنا ناش کو پراپت ہوتی ہی اور بدیا ہونے پر کرم مین پرورتی ہوتی ہی - کیونکہ شریر کا دھرم کرم کرنا ہی - بغیر کرم کیے شریر نہین رہتا اور اندریون کا سبھاؤ کرم کرنا ہی - اور کرم ہی سے من کی شدھی بھی ہوتی ہی - اور اُس سے گیان پیدا ہوتا ہی اور گیان سے موکش ہوتی ہی - (۱۶) ودیا اُرتھات گیان سے کرم پھل کی کامنا کو تیاگ کرکے چت کی شدھی سے برہم مین لگن (ملے ہین) ہوکر سب اندریون کے بشے[5] شبد آدک سے نورت ہوکر سچدانند سروپ مین پرپورن ہوکر سب ترکناؤن (اعتراضون) کو تیاگ دے - (۱۷) اودیا روپ مایا کے دوارا یعنے مایا کے ذریعہ سے جبتک جیو کو اپنی بدھی رہے کہ سب کرمون کا کرنے والا مین ہون تبتک بدھی پوربک کرم کرے - اور جب اہم بدھی ناش ہو جاوے یعنے

---

[1] پریت و دویش یعنے محبت و دشمنی ۱۲ [2] کرم نشٹھا یعنی کرم کے شروع کرنے مین پرت بادی اعتراض کرنے والے لوگ جو بحث و تکرار کرتے ہین - ۱۲

[3] یعنے بغیر امید نتیجہ یعنی اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے کرم کرنا اُسکو نش کام کہتے ہین ۱۲ [4] رامائن مین لکھا ہی کہ دھرم تین برت جوگ تین - گیانا - گیان موکش پرد بید بکھانا یہان - کہتے ہین کہ کرم سے من کی شدھی اُرتھات دھرم کرم سے بیراگ اُتپن ہوتا ہی اور بیراگ سے گیان اور گیان سے موکش ملتی ہی جبتک من مین پلا تمان گیان کو پراپت ہوکر نشچل بدھی نہ ہو جاوے تبتک موکش پراپت نہین ملتا ہی ہزارون خواہش انسان کے دل مین بھری رہتی ہین ۱۲

[5] شبد آدک جیسے بولنا اور چلنا کھانا پینا جو بشے اندریون کے ہین اُن سے نورت ہوکر یعنی اُن کو چھوڑ کر تیاگ کرکے شک و شبہہ کو دور کرکے برہم مین دھیان لگا دے ۱۲

یہ سمجھ جاوے کہ مین کچھ نہین کرتا۔ اندریان سب کرم کرنے والی ہین اور جگت کو متھیا سمجھے۔ پرماتما کو ست روپ جانکے تب کریاؤن کو تیاگ دے۔ (۱۸) چت کے شدھ ہونے پر پرماتما برہم کا پرکاش ہوگا جسکو اکھنڈ آنند (وہ آنند جو کبھی ناش نہو) کہتے ہین تب سنسار کا کارن جیو اودیا یا مایا اور اُسکے ساتھ جنم سے آدلے کر کرم یہ سب ناش ہوجاوینگے (۱۹) جب اودیا ارتھات یا تتوم اسی (तत्त्वमसि) آدک گیان کے ناش ہونے پر کسی پرکار کرم کرنے کو سمرتھ نہو اور جب آپ ہی نہین ہی تو آتما کس پرکار کرم کر سکتی ہی اور ناش ہونے پر اسکی اُتپتی اسمبھو (ناممکن) ہی۔ کیول گیان کی پراپتی سے اودیا ناش ہوجاتی ہی۔ جیسے بھرم ہونے سے رسّی مین سانپ کا دھوکا ہوجاتا ہی اور جب شبہہ دور ہوگیا تو وہ رسّی معلوم ہوئی۔ اسطرح جب ایک دفعہ بھرم کا ناش ہوگیا تو دوبارہ اُسمین بھرم کم ہوتا ہی۔ (۲۰) اودیا ناش ہوکر اُتپن نہین ہوتی اہم بدھی ارتھات (مین کرم کرنے والا ہون) اس پرکار کی بدھی جو کداپی اُتپن نہین ہوتی۔ اس سے یہ جانا جاتا ہی کہ اودیا سوتنتر (خود مختار و آزاد) ہی دوسری بستو کی کامنا اپیکشا نہین کرتی یعنے آرزو نہین کرتی۔ آپ ہی موکش کا کارن روپ ہی (۲۱) تیتری اُپنشد مین بھی ساودھان ہوکر کرم پھل کے تیاگ کو برنن کیا ہی اور باجسنیہ वाजसनेय رشی آدک شُرتی یعنے اُپنشد مین بھی ایسا ہی لکھا ہی اور بھگت کے نمت گیان ہی کہا ہی (۲۲) اوپر کہے ہوے بچن مین کرم کا تیاگ برنن ہوا پرنت کوئی درشٹانت نہین دیا گیا۔ جگت آدک کرم بہت سے ایک دوسرے سے مخالف دیش اور کال کے نمت سے کیے جاتے ہین اور گیان اُسکے بپرت برنن ہوا۔ گیان کی اُتپتی اہنکار کے تیاگ سے ہوتی ہی (۲۳) اور جو یہ کہا جاوے کہ کرم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے کرم کرنا ہی اُچت ہی تو اُسکا اُتر یہ ہی کہ جیسے لوگ کہتے ہین کہ ہم پاپی ہوے۔ یہ بُدھی آتما گیانیون کی نہین ہی۔ اگیانیون کی ہی۔ کرمیون کے ساتھ پھل کی کامنا سمیت سنساری لوگون کے لیے رشیون نے اپنے بیوہار پرکار کے بچنون مین کہے ہین۔ گیانیون کو کرم پھل کا تیاگ ہی اُچت ہی (۲۴) شردھا سنجگت اور شُدھ من ہوکر تتوم اسی اس واکیہ کو اور گرو کی کرپا سے جیو آتما اور پرماتما کو ایک جان کر پرم آنند مین سُمیر پربت کے سمان اچل ہوجاوے (من کی دُبدھا کو چھوڑ دے) (۲۵) تتوم اسی مہاواکیہ کے ارتھ کا جاننا ضرور ہی۔ اسلیے اُسکے پدون یعنے ٹکڑون کا ارتھ سمجھ لو۔ تتوم اسی مہاواکیہ کے تین پد ہین۔ تت۔ توم۔ اور اسی تت پد کا ارتھ سرب گیاتا دی ज्ञातारि (سب گُنون کا جاننے والا) پرماتما اور توم त्वम् پد کا ارتھ جیو ہی۔ ان دونون پدون کا ارتھ ایک بودھ کرانے والا۔ اسی پد ہی ارتھات جو پرماتما ہی سوئی جیو بھی ہی (۲۶) جو کہو کہ پرماتما اور جیو کو ایک سمجھنا بُرودھ (خلاف قیاس) ہی تو یہ سمجھنا چاہیے کہ جیسے پرماتما چین مئی (چیتن مئی) ہی ویسا ہی جیو بھی ہی۔ دو بھاؤن مین مت سمجھو۔ دونون پراچین ہین (۲۷) جسطرح کوئی کہے کہ فلان شخص گنگا مین باس کرتا ہی۔ اسکا مطلب یہ سمجھا جاویگا کہ گنگا جی کے کنارے اچھے استھان پر باس کرتا ہی۔ کیونکہ جل کے پرواہ مین نواس نہین ہوسکتا۔ اسکو اجہت سوارتھ لکشنا अजहत्स्वार्थ लक्षणा سنسکرت مین کہتے ہین۔ تاتپریہ یہ ہی کہ جیو اور ایشور یہ دونون پراچین اور ایک ہین۔ کہنے مین دو ہین۔ دراصل ایک ہین۔ (۲۸) پنچ بھوت ارتھات پانچ عنصر آپ و آتش خاک و باد و آسمان یعنے خلا سے رچا ہوا یہ شریر سکھ اور دکھ آدک کرمون کے بھوگنے کا استھان ہی۔ جو اُتپت اور ناش کو پراپت ہوتا رہتا ہی۔ دیہہ ناشمان ہی اور جیو ابناشی ہی (۲۹) سوکشم یہ شریر پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ پران من اور بدھ ستّرہ چیزون سے بنا ہوا ہی اسکو لنگ دیہہ بھی کہتے ہین۔ آنکھ

ناک ۔ کان ۔ گُدا ۔ لنگ ۔ پانچ کرم اندری ۔ شامہ ۔ سامعہ ۔ باصرہ ۔ لامسہ ۔ ناطقہ ۔ یہ پانچ گیان اندری ۔ پران ۔ اپان ۔ سمان ۔ اُدان ۔ بیان ۔ پانچ پران ہیں اور بدھی یہ تفصیل اُسکی ہی ۔ جب تک یہ شریر بنا رہتا ہے اُسکو استھول شریر کہتے ہیں اور مرجانے پر یہی استھول شریر سوکشم شریر ہو جاتا ہی ۔ (۳۰) اب تیسرے کارن شریر کا برنن کرتے ہیں ۔ یہ انادی (قدیمی) ہستی اور اسکی کبھی بیکار کہنے کے جوگ نہیں ۔ یہ بار بار دونو شریر اپنے سروپ استھول اور سوکشم شریر ہونے کا کارن ہی اور آتما کے نواس کا استھان کہلاتا ہی اس لیے اپاکرتی آبادی کو تیاگ کر جیو اور آتما جن جو جسم میں بندھا ہوا ہی اُسکو تیاگ دو ۔ اور اپنے آپ کو پرماتما سروپ (خدا) مت سمجھو (۳۱) یہ آتما پانچ کوش (پانچ عنصر) کے اندر رہکر انھیں کے ساتھ ملا ہوا سا دکھائی دیتا ہی (نمودار ہوتا ہی) جس طرح بلور صاف شفاف کیا ہوا طرح طرح کے کپڑوں کے رنگ میں رکھنے سے رنگوں کا دکھائی دیتا ہی پرنتو اسکی پراکرتی (اصلی صورت) نہیں بدلتی جدا کرکے بچار کرنے سے یہ آتما اسنگ (بے تعلق) کی طرح پرگٹ ہو جاتا ہی اور ان سبھی کوشوں (غلاف) سے قائم رہنے والا اخیر اندر کا جسم انسان سے ہی ۔ یہیں رہکر کبھی جاگرت سپن اور جسم سپت (قدیمی) [illegible] استھول اور سوکشم (موٹے یا پتلے) ہیں اگیانیوں کو بندھی کر ہم ایک حالت میں ہیں جس طرح [illegible] مختلف رنگوں سے کپڑوں میں اپنا اصلی رنگ نہیں چھوڑتا ایسی ہماری آتما کی ایک ہی حالت ہی (۳۲) جاگرت ۔ سپن ۔ سکھوپت ۔ یہ تین اوستھا جو دکھائی دیتی ہیں سو ۔ رجوگن ۔ ستوگن ۔ تموگن سو یہ تینوں گن کا دھرم ہی آتما کا یہ دھرم نہیں ہی ۔ ستوگن کا دھرم جاگرت اوستھا اور رجوگن کا دھرم سپن اوستھا اور تموگن کا دھرم سکھوپت اوستھا ہی ساکشی روپ [illegible] آتما کو ان تینوں اوستھاؤں میں ماننا مناسب ہی کیونکہ جاگرت اوستھا میں سپن نہیں اور سکھوپت اوستھا سے [illegible] دونوں اوستھا میں جاگرت اور سکھوپت [illegible] کی خبر نہیں ہوتی ہی سو سکھوپت اوستھا میں جاگرت اور سپن کا گیان رہتا ہی [illegible] آتما اسنگ (بے تعلق) ایک رس ہی (۳۳) شریر اور اندریاں اور پران [illegible] آتما ان سب کا [illegible] رکھتا ہی [illegible] اور اندریاں ہیں ہوتی اسی طرح کا اگیان [illegible] ستوگن اور رجوگن بدھی سے پیدا ہوتا ہی جب تک یہ اگیان رہتا ہی تب تک سنسار کی بندھنوں کی [illegible] میں رہتی ہی [illegible] ستوگن تموگن بدھی سنسار کی ہونے کی کارن ہی اسلیے اگیان کو تیاگنا چاہیے (۳۴) آتما [illegible] اور اس [illegible] کو کرنا چاہیے اسکا برنن کرتے ہیں سری رام چندر مہاراج لچھمن جی کو اپدیش کرتے ہیں کہ اس سنسار کو [illegible] کے دوارا [illegible] کو بیان کرکے دیکھو اور اندریوں اور سنساری [illegible] کو تیاگ کر [illegible] دوستی کر [illegible] اور اندریوں کے سمان سنسار میں رہو اگر کوئی [illegible] کرنے کو [illegible] کے گیان [illegible] اسی طرح تیاگ کرے اسکی بابت کہتے ہیں کہ جس طرح [illegible] آدمی [illegible] اسکا [illegible] اور اسکا [illegible] اسی طرح سنسار [illegible] اسکی [illegible] تیاگ [illegible] (۳۵) خلاصہ یہ ہی کہ آتما جو [illegible] نہ مرتا ہی نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا ہی نہ موٹا ہوتا ہی نہ دبلا ہوتا ہی [illegible] ہی اور [illegible] سنسار [illegible] آتما [illegible] ایک رس [illegible] اور [illegible] پرکاش اور [illegible] ہی [illegible] نہیں تو وہ ہم ہو

ہے یہ بچن شرتی کا ہے (۳۶) یہ گیان سکھ روپ ہے آتما مین جنم مرن کا پرواہ دکھ ہتی (کلیش کا بہرا ہوا) سنسار کا ست ہونا کسی مت مین نہین لکھا یہ شریر دھارن کرنے کا کارن اور اہم بدھی کہ مین کرتا ہون کلپنا اتر ہے یعنی صرف کہنے کی بات یعنی بھرم کی بات ہے اسلیے گیان کے اتپن ہونے سے ہی اگیان کا ناش ہوتا ہے اسکی مثال سانپ اور رسی کی ہے جب نشچے ہوگیا کہ یہ رسی ہے سرپ نہین ہے تو وہ بھرم دور ہوگیا (۳۷) بھرم سے ایک بستو کو دوسرا جاننا جیسے رسی کو بھرم بس سرپ جان لینا اسی پرکار بھرم ایشور مین دیکھا ادک سنسار دیکھا [illegible] جگت کا گیان ہے کیول آتما گیان کے ہونے سے ہوجاتا ہے (۳۸) آتما سے جو جگت کا گیان ہوتا ہے جس پرکار اسکا ادھیاس [illegible] ہے اسکو برنن کرتے ہین آتما کا سروپ [illegible] آتما [illegible] سے [illegible] اور [illegible] پرکاش [illegible] سنسار کی کلپنا ہوئی اسی کا نام ادھیاس ہے اور یہی سنسار کا کارن جانو۔

دوہا

نربکلپ آتم سمجھ کلپت بھو اہنکار | سو ادھیاس کہاتے کارن سکل پسار

[illegible] कारण [illegible] संसार ॥ ॥ | निर्विकल्प [illegible] अहंकार

(۳۹) [illegible] آتما سروپ ہے جو سنسار کی کلپنا ہے سو کیول بھرم (ادھیاس) ہے [illegible] اور [illegible] سے پرگٹ ہوتی ہے اور سنسار کا اجھو ہوتا ہے کیونکہ وہ ناش ہوجاتا ہے وہ اسطرح [illegible] سپن اوستھا مین [illegible] کا کام نہین رہتا جیسا نیند سے جاگے تو معلوم ہوا کہ ہم [illegible] سوتے تھے سپنا اس سے [illegible] ہوا وہ آتما ہے اور جو [illegible] نیند کی حالت مین پیدا ہوے تھے وہ سنسار ہی ہے [illegible] جاگنے ہی جاتے رہے جب آتما کا گیان ہو تو جنم مرن کا دکھ دور ہوگیا (۴۰) [illegible] کا برنن [illegible] ادھیاس سے پرگٹ ہوئی [illegible] کی جو کہین دکھی ہوتی ہے یہ [illegible] اور [illegible] جو سب [illegible] نظر نہین آتا [illegible] گیان [illegible] نظر سے دکھا جاتا ہے وہ [illegible] ہو جاتا ہے اور [illegible] آتما [illegible] (۴۱) [illegible] آتما اور [illegible] روپ آتما [illegible] اور [illegible] کا نام آتما [illegible] ادھیاس ہی [illegible] کا کارن ہے [illegible] آگ [illegible] اسطرح آتما [illegible] کا دھرم [illegible] دکھلائی دیتا ہے اور آتما دھرم [illegible] گیان ہے [illegible] دوسری [illegible] کا دھرم دکھلائی دینے لگا اسی کا نام ادھیاس ہے [illegible] آتما [illegible] (۴۲) [illegible] دل [illegible] اور [illegible] گیان [illegible] آتما کا [illegible] آتما [illegible] اور [illegible] سنسار [illegible]۔

دوہا

دیہہ ادک گردہ کر یا دکر چیار دھرم [illegible] | [illegible] آتم [illegible] [illegible]

(۴۳) جس [illegible] آتما [illegible] مین [illegible] جنم مرن [illegible]

[illegible]

استت (طلوع غروب) سے جدا شُدّھ چیتن ایک رس سروپ ہین (۴۴) اور مین تینون کال بھوت بھوشت برتمان (ماضی مستقبل حال) مین مُکت ہون اچنت شکت پرماتما اندریون سے جاننے جوگ مین ہون ۔ ویدبادی پنڈت لوگ رات دن اپنے ہردے مین جس پرماتما کی بھاونا کرتے ہین سوئی مین ہون (۴۵) دونون اشلوکون کی بھاونا کا جو اوپر لکھے گئے پھل برنن کرتے ہین کہ بدھوانوسار آتما کا بچار کرنے سے اور مین ہین پرب برہم سروپ ہُون ہونے سے اودیا کا شیگھر ہی ناش ہو جاتا ہی جس طرح رسائن اوشدھی کے کھانے سے روگون کا ناش ہو جاتا ہی ۔

دوہا

شُدّھ بھاونا برہم کی سدا اکھنڈ امان ۔ کھات رسائن روگ جم تیون ناشی اگیان

(۴۶) ہے لکشمن ایکاگر چت (یکسو من کرکے) ایکانت استھان مین آتما کا دھیان دھارن کرو اس سے بشیش (زیادہ) کوئی سادھنا نہین ہی یہ اپنے ہردے مین رکھ لو (۴۷) دھیان کے انت مین کیا کرنا چاہیے اُسکا برنن کرتے ہین کہ آتما کے سوا سے اور جگت کو متھیا روپ جان کر اُسکی طرف درشٹی نہین کرنی چاہیے کیونکہ اصل یعنے تو یہ اوپر کھا آتما ہی جیسے چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن مٹی سے بنائے جاتے ہین اور نانا پرکار کے بھوشن (زیور) سورن یعنے سونے سے اسیطرح پرماتما کو ست جان کر اُسی مین لین ہو جاؤ ۔ (۴۸) اور سب خیالات سے من کو ہٹا کر اوم ओं اکشر کو چنتون کرو کیونکہ جگت کا بودھک (گیان دلانے والا) اونکار ہی اور جگت واچیہ (مشہور بات ہی کہ کُن کے کہتے ہی دنیا موجود ہو گئی اوم اکشر کے اُچارن ہوتے ہی یہ ساری سرشٹی برہما جی نے رچ دی) ہی جو اس شبد سے پرگٹ ہوا ہی اور انکا پرنو واچک اُسکا ہی یہ پرسدھ ہو بھاونا اگیان سے ڈھکی ہوئی اُسکے آدھین رہتی ہی اور گیان ہونے سے ناش ہو جاتی ہی (۴۹) اب پرنو کے ارتھ بتا پوربک برنن کرتے ہین کہ جاگرت اوستھا کا ساکشی بسو विश्व نام سے براٹ کہا جاتا ہی اور اوکار کی پرتپاد یہ پرش کا نام تیجس ہی جو سپن اوستھا کا ساکشی لنگ دیہ ابھمانی ہرن گربھ ہی اور مکار کے واچیہ پرش کا نام پراگیہ ہی جو سشپت اوستھا کا ساکشی ہی اور وید نے اُسکو مایا کا آپادھک کہا ہی جب سانشات برہم گیان اُتپن ہو جاوے تو سب کو برہم ہی دیکھوگے (۵۰) و (۵۱) ان دو اشلوکون مین لے ہونے کا حال برنن کرتے ہین کہ استھول شریر مین جو بھوگنے والا روپ جو بسو پرش استھت ہی اُسکو اور اُسکے واچک اکار کو اوکار مین لین کی بھاونا کرو اور تیجس پرش اور اُسکے واچک اوکار کو جنمین بسو پرش لے ہوا ہی مکار مین لین کرو اور پراگیہ प्राज्ञ پرش اور اُسکے واچک مکار کو جسمین بسو اور تیجس دونون پرش لین ہوے ہین گیان سروپ آتما مین لے ہونے کی بھاونا کرکے اپنے آپ کو برہم سروپ جانو اگر کوئی شنکا کرے کہ ہم پیدا ہو کر جو راگ دویش سے ملین ہو رہا ہی اُسمین برہم تتو کی بھاونا کس طرح کر سکتے ہین تو اُسکا جواب یہ ہی کہ ہم اُس برہم کے سادھن کرنے کے جوگ ہین جو سب اُپادھون سے رہت اور نرمل مُکت سروپ ہی اسلیے ہم کو ایسی ہی بھاونا کرنی اوچت ہی (۵۲) بسو اکار اوکار مین تیجس سہت اوکار + یہ لے ہو مکار مین پھر سنجگت اکار + پراگیہ مکار ہوا آتما ہی ملو سوٹی اوپادھ + سو ہم کیول برہم ہین مُکت اُپادھ + (۵۲) اب اوپر کے اشلوکون کے موافق بھاونا رکھنے والے کا لکشن برنن کرتے ہین کہ ہمیشہ پرماتما کی بھاونا رکھنے سے تیرا ستری بھائی بھتیجے اپنے شریر ادک کے موہ سے پرنام ہین یعنے اخیر مین بیٹے کے سُکھ جو دکھ روپ اور کلیش کے دینے والے ہین اُنسے برگت بمعنی علیحدہ ہونا ہو کر اپنے نج سروپ مین پراپت ہو جاتے ہین اور نام و روپ بھید سے رہت ہو کر اکھنڈ انا شی آتما سروپ جو سُکھ ہی اُسمین پراپت ہو کر جیون مُکت ہو جاتے ہین

[illegible]

جسطرح لہرون سے رہت ہوکر سمدر اچل ہوجاتا ہی (۵۳) ہے لکشمن پیارے بھائی جوگ کے ابھیاس کرنے والے پرش اندریون کو جیت کر کام کرودھ مد لوبھ موہ سے نورت ہوکر اچل سمادھ لگاتے ہین اور آتما کے سروپ مین نیت ہوجاتے ہین ۔ وہ تجھ گن سنجکت جو آتما ہی اسکو اپنے بشی بھوت (تابع مین) کر لیتے ہین ۔ ایسلیے مین اُن اپنے بھگتون سے جنکا ایسا آچرن ہوتا ہی بہت پرسن ہوتا ہون اور اُنکو مین اپنا درشن دیتا ہون

دوہا

اندری جیت جوگی کرت امی سمادھ ابھیاس
کہت گن جت آتم لکھین تے اتی پریم درس

(۵۴) دن رات جو منش آتما کا دھیان کرتے ہین اُنکی مکت نشچے ہوتی ہی جو بدھی بس (بدھاتا کے بشیبھوت) ہوکر بیٹھے بھوگ کر بھی لیوین اہنکار رہت ہوکر تو بھی وہ مجھ مین لین ہوجاتے ہین ۔

دوہا

نش دن آتم دھیاوہین نشچے مکت سو ہوے
بدی بدھ بس بھوگے بشے اہنکار نہ ہوے

(۵۵) یہ سنسار آدی مدھ اور انت تینون اوستھاؤن مین بھی شوک کا کارن ہی یعنے ابتدا مین دھن کے اکٹھا کرنے مین اور مدھ دھن کے پالن کرنے مین راجا اور چورون کا بھے اور انت مین دھن کے ناش ہوجانے مین شوک اور دُکھ کا مول ہی اسلیے ویدون کی آگیا انوسار کامنا سہت کرم پھل کو تیاگ کر پرمیشر کا بھجن کرے یہ دھرم سب دھرمون سے اُتم برنن کیا ہی (۵۶) آتما اور پرماتما مین کچھ بھید نہین ہی جسطرح سب ندیون کا جل سمدر مین جاکر سمدر کہلاتا ہی اور انیک پرکار یعنے رنگ برنگ کی گایون کا دودھ ملکر ایک ہوجاتا ہی اور دودھ کہلاتا ہی اور آکاش جو مٹکے کا ہی اسکے ٹوٹنے سے آکاش مین اور پون جو مشک وغیرہ مین بھری ہوئی ہووے وہ پون مین ملکر پون ہی کہلاتی ہی اسیطرح آتما اور پرماتما کو ایک جانو (۵۷) گیانیون سے جس پرکار جگت کے ست ہونے کا بھرم آپ ہی آپ چھوٹ جاتا ہی اُسکو برنن کرتے ہین کہ جیون مکت دشا جب آتما گیان سے پراپت ہوجاوے لوک بیوہار کرم کرنے سے بھی جب بھاونا اُتپن ہوئی کہ جگت متھیا ہی اور جیو اور پرماتما ایک ہی ہی یہ بچار کرنے ہی جگت کے ست ہونے کا بھرم دور ہوجاتا ہی جیسے ایک چندرمان مین دو چندرمان کا بھرم ہوجاتا ہی پرنت ایک تو گیان ہونے سے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور دشا بھرم ہوجانے سے بھی وہ بھرم جاتا رہتا ہی اور چکر کھانے والے کو جسطرح مکانات و درخت و زمین سب چیزین چکر کھاتی اور گھومتی پرتیت ہوتی ہین جب وہ چکر کھانا چھوڑ دے اور استھر ہوجاوے وہ بھرم جاتا رہتا ہی اسیطرح جیو اور آتما کا بھید آپ ہی آپ جاتا رہتا ہی (۵۸) جبتک ایسی پرکار کا گیان نہووے کہ ہم سے ہی جگت کی اُتپت ہوئی تب تک میری آرادھنا مین تت پر رہنا چاہیے ۔

دوہا

جب لگ بودھ نہ آتم ہو مین تے جگ موہے
شردھا جت کر بھگت نت ہیہ مین دیکھی موہے

(۵۹) سری بھگوان رامچندر مہاراج لکشمن جی سے برنن کرتے ہین کہ مین نے جو اپدیش کیا ہی اُسکو تم وید کا سار یعنے خلاصہ بید کا جانو ایمین جو میری آرادھنا برنن ہوئی ہی یہ سمست (سمپورن) پاپون کے ناش کرنیوالی ہی اُسکو نشچے کر کے من مین دھارن کرو اِس میرے اُپدیش کو اچھی طرح منن کرو یعنے بہت غور سے سمجھ لو جو منش اِس گیان کو جو مین نے تم سے برنن کیا ہی اچھی طرح بچار کریگا وہ بدھمان پرش نشچے موکش پاویگا (۶۰) ہے بھراتا یہ جگت جو تم دیکھتے ہو کیول مایا ماتر ہی

[illegible]

اسلیے اس سے اوداسین بُدھی ہو کر اس بن نواس کرو سارے دُکھ دور ہو جاوینگے میری آرادھنا شُدھ ہردے سے کرتے رہو تمھارے سارے دُکھ دور ہو کر سُکھ پراپت ہوگا (۶۱) ہے لکشمن جو منش میری سیوا اور میری آرادھن شُدھ ہردے سے کریگا وہ [illegible] مجھ کو پاویگا [illegible] سروپ سبکا جاننے والا تینون گن (ستو گن رجو گن تمو گن) سے پرے ہے تینون گنون سے نرلیپ [illegible] جانیگا وہ میرا بھگت مجھ کو پراپت ہوگا اور جس بھاؤنا سے مجھ کو بھجیگا اسی بھاؤنا سے مجھ کو پراپت ہوگا (۶۲) ہے لکشمن جو پرش ہمارے کہے ہوے مہا سار اور [illegible] بھگت جنون کو بانٹ کر دیگا اور پڑھیگا وہ مجھ کو پاویگا جو پرش [illegible] سنینگے وہ بھگت جیون مکت اسکا پھل پاوینگے۔

دوہا

[illegible] جو پُرش [illegible] پایین ہوے	سری رام [illegible] بھگت [illegible] ہم ہوے
[illegible] من [illegible] کرتا ہے [illegible]	[illegible] تو [illegible] اور [illegible]
[illegible] پرش [illegible] بہت [illegible]	[illegible] بھاشا کری [illegible]
[illegible] رامائن [illegible] ادھیاتم [illegible] نام	نام رام گیتا [illegible] سری رام

اتی سری رام گیتا مہابھارتے انوساسن پربن رام گیتا بھاشا سری رام چندر لکشمن دیو سمباد [illegible] اتھاسی ادھیاے۔

اکھاسی ادھیاے

بھیشم جی کا راجہ یدھشٹر اور دھرتراشٹر کو سمجھانا

راجہ جنمیجے نے ویشمپاین جی سے پوچھا کہ مہاراج ہمارے پتامہ راجہ یدھشٹر نے بھیشم پتامہ سے کیا اپدیش اور [illegible] رام گیتا [illegible] کیا [illegible] بھیشم پتامہ جی نے رام گیتا [illegible] اور اسکا ماہاتم [illegible] کر دیا تو سری کرشن جی اور راجہ دھرتراشٹر [illegible] بہت [illegible] ہو کر سب [illegible] بھیشم جی سے [illegible] بھیشم پتامہ جی نے کہا [illegible] دھرم راج یدھشٹر کو [illegible] دھرتراشٹر [illegible] پادین اور راج کو [illegible] بھیشم پتامہ جی نے کہا [illegible] یدھشٹر [illegible] راج [illegible] دھرم [illegible] کرو اور [illegible] راجہ [illegible] کرو اور [illegible] وچن [illegible] کرو اور [illegible] دھرم [illegible] ہم [illegible] راجہ [illegible] بھیشم پتامہ جی کی [illegible] اور [illegible] دھرتراشٹر [illegible] کیا اور [illegible] گیا۔

اتی سری رام [illegible] مہابھارتے انوساسن پربن راجہ یدھشٹر [illegible] سری کرشن جی [illegible] بھیشم جی کو [illegible] اکھاسی ادھیاے۔

نواسی ادھیا

بھیشم جی کا اپدیش راجہ دھرتراشٹر و یدھشٹر کو

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ یدھشٹر نے نگر میں آکر اپنے راج کا بندوبست اور رعایا کو [illegible] [illegible]

[illegible]

کی درشٹی سے دیکھو [illegible] یدھشٹر تمہارے [illegible] کبھی نہیں ہوگا میں اس کو [illegible] دیکھو [illegible] بھیشم جی مہاراج بغیر [illegible] گنگا جل کے سہارے [illegible] ارجن نے اپنے تیروں سے [illegible] جس طرح بھیشم جی نے اتنے دن تیروں کے اوپر بسر کیے ایسا کرم کوئی اس زمانہ میں کرنے کی سامرتھ رکھتا ہے۔

بالک پن سے اچھی طرح جانتا ہون۔ تمھارے نشو پتر دُریودھن کرودھ اور موہ مین لپٹ (یعنی پھنسا ہوا) اپرکھا سے بھرے ہوے بُرے اکھلائی تھے اب اُنکا سوچ کرنا تم کو جوگ نہین ہے۔

اِتی سری یام کرت مہابھارتے انوساسن پرب نواسی ادھیاے ۔

نوّے ادھیاے

بھیشم جی اور سری کرشن سمباد بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کے لیے سری کرشن مہاراج سے اگیا لینا

ویشم پاین جی نے کہا کہ کورو بنسیون کے پتامہ بھیشم جی نے دھرتراشٹر کو سمجھا کر پاس بیٹھے بھگوان (سری کرشن جی) سے کہا کہ ہے ترلوکی کے پیدا کرنے والے دیوتاؤن کے پوجنیہ اور اچر کے سوامی شنکھ چکر گدا کے دھارن کرنے والے مین آپ کو نمسکار کرتا ہون آپ سب جیوون کے اندر پراجمان سنسار کے پیدا کرنے والے ہو آپ میری رکشا کرو جبکہ سنسار آپ کی شرن ہے آپ اسکی رکشا کرتے رہیے گا دُریودھن کو مین نے بہت سمجھایا اور انھین مین یہ بھی اس سے کہدیا تھا کہ جسطرف سری کرشن بھگوان ہونگے اُسی کی جے ہوگی وہ دھرم کے ساتھی ہین جس طرف دھرم ہے اسی طرف جے ہے تم پانڈون سے سندھی کرلو اسوقت اچھا موقع ہے پرنتو اُسنے میرے بچن کو سوئی کار نہین کیا آپ بھی مارا گیا اور پرتھی کے بڑے بڑے شور بیرون کو بھی اُسنے مروایا مین آپکو اچھی طرح جانتا ہون آپ نے نر سمیت بدری بشال آشرم مین بڑا تپ کیا اب سری کرشن روپ دھارن کرکے منشون مین پرگٹ ہوے ہو نارد جی۔ دیول رشی۔ بیاس جی نے بھی مجھ سے یہی کہا ہے کہ سری کرشن پرماتما دیوتا سناتن دیوترلوکی کا پیدا کرنیوالا ہے اور ارجن نر کا روپ ہے یہ نر اور نارائن دونون ساتھ پرگٹ ہوا کرتے ہین اور دھرم کے کارن اوتار لیا کرتے ہین ہے پربھو آپ بھی مجھے اگیا دیوین کہ مین اُترائن سورج کے ہوتے ہی اپنا شریر چھوڑدون اور آپ کی کرپا سے پرم گت کو پاؤنگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجا بھیشم جی مین آپ کو اگیا دیتا ہون کہ آپ اپنے بسو روپ کو پراپت کرو ہے مہا تیجسوی گنگا پتر تم نے کوئی پاپ کرم نہین کیا ہے تم پتا کے بھگت دوسرے مارکنڈے رشی ہو اسی کارن موت تمھارے آدھین رہی ہے ویشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی کے بچن سُنکر گنگیہ (بھیشم جی) نے اُن کو ڈنڈوت کرکے پانڈون اور دھرتراشٹر سے اور ساتھ ہو اُنکے گورو راجا اور رشی براجمان تھے سب سے کہا کہ آپ بھی مجھ کو اگیا دو کہ مین اپنا شریر چھوڑدون ہے دھرم پتر یدھشٹر تم راجہ دھرتراشٹر کو اپنا پتا جان کر اُن کی ٹہل اور سیوا کرتے رہنا اور تم سب دھرم مین پریت رکھنا کہ دھرم سے شریشٹھ سنسار مین کچھ نہین ہے دُریودھن آدک جو سب سے بڑا ادھرم کرتے تھے وہ اپنے پاپ سے سب مارے گئے اب سوا سے تمھارا راجہ دھرتراشٹر کا دوسرا کون ہے رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹر کی سیوا اچھی طرح سے کرنا پھر راجہ اور رانی سے کہا کہ تم تو دُراچاری پترون کا شوک مت کرو تمھارے پترون نے تمھارا کہنا نہین مانا اور تم نے موہ کے بسیبھوت ہوکر اپنے پترونکو نہین روکا یا انھون نے تمھارا بچن نہین مانا اب جتنی اوستھا باقی رہی ہے نارائن کے سمرن اور دھیان مین بتیت کرو اور ان پانچون پانڈون کو اپنا پتر جانو جسطرح تم نے انکو پالا پرورش کیا ہے یہ بھی اس اوستھا مین تمھاری سیوا اچھی طرح کرینگے اب مین تم سب سے بدا ہوتا ہون وہ سمان (وقت) جسکا انتظار کرتا تھا آگیا ہے۔

اِتی سری یام کرت مہابھارتے انوساسن پرب سری کرشن جی سے بھیشم جی کا شریر چھوڑنے کی اگیا لینا۔ نوے ادھیاے ۔

اکیانوے ادھیائے

بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی کا شوک سری کرشن جی کا سمجھانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب بھیشم پتامہہ جی نے سری کرشن جی اور پانڈون وراجہ دھرتراشٹ سے آدیش لیکر سب سے ملکر ایک مہورت مون دھارن کرتے ہوئے آتما کو کرم پور بک دھارنا دن مین دھارن کیا اُس وقت مہاتما بھیشم جی کے روکے ہوئے پران اوپر کو چلے ہے راجن اُسوقت اُن سب رشیون کے مدھ مین ایک اسچرج ہوا کہ جو انگ بھیشم جی کا نرجیو ہوتا جاتا تھا وہ انگ سُتھل ہو جاتا تھا ایک چھن ماتر اُنکا شریر جو تیرون سے چھلنی ہو رہا تھا ایسا پرتیت ہوا کہ کوئی زخم اُن کے شریر مین نہین ہے سب رشی مُنی جو اُن کے پاس بیٹھے تھے بھیشم جی کو دیکھکر اسچرج کرنے لگے اور اُنکا پران کپال کو پھوڑ کر بیچ دسوین دوار سے نکل کر اوپر کو اڑ گیا ت سُرگ کو چلا دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی برشا کری اور دُندبھی آدک اینک باجے بجائے برہمن اور رشی دھن دھن کا شبد اُچارن کرنے لگے اور سب پرسن ہو گئے ایک دفعہ ہی پرکاشمان جوت بھیشم جی کے مستک سے نکل کر آکاش مین پرورت ہوئی اور چھن ماتر مین وہ جوت گپت ہو گئی تب بدرجی اور پانڈون نے اگر اور چندن کے بھار جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹر نے منگا رکھے تھے اُنکی چتا بنائی یویتس اس کام مین (چتا بنانے مین) مصروف ہوا پھر یویتس نے بھیشم جی کے شریر کو اشنان کرائے اور بدرجی نے اُن کے انگ مین سگندھی ملی اور پانڈون نے طرح طرح کے ہار پہنائے بھیم سین ارجن نے سوبیت چھتر اور یویتس نے چھتر نکل اور سہدیو نے پگڑی اور کریٹ (تاج) اور کورو راج بنسیون کی استریون نے پنکھے آدک لے کر بدھ کے انوسار تیر کرم بھیشم جی کا کیا اور شام وید کی رچاؤن کو اچھے پرکار سے گان کیا راجہ دھرتراشٹ نے پانڈون سمیت چتا کی پردکشنا کرکے بھیشم جی کے انگ کو چندن آدک سے ڈھک کر اگن پرچلت کی اور اگر کپور آدک سگندھون اور تل جو بادام کشمش وغیرہ میوہ وگھی آدک سے ہوم کیا بھیشم جی کا سنسکار (کریاکرم) کر کے گنگا جی کو سب چلے گئے۔ اُنکے ساتھ بیاس جی نارد جی دیول است رشی اور سری کرشن چندر اور سب رانیان اور بہت سے نگر باسی گنگا جی پر گئے اور سب نے اُن کو جلانجلی بدھ پور بک دی تب شوک سے بیاکل دیوی گنگا جی اپنے جل سے نکل کر سب رشیون اور کرو بنسیون کے سامنے بلاپ کرکے یہ کہنے لگین کہ اوتم برت کے دھارن کرنے والے کرو بنسیون مین پُرش سنگھ بھیشم راج برت اور سمپورن وید اور شاسترون کا جاننے والا تپا کا بھگت پہلے زمانہ مین مہا پراکرمی پرسرام جی سے سنگرام کرکے پراجے کو پراپت نہین ہوا وہ مہاتما سکھنڈی کے بانون سے گھایل ہو کر سر شیا پر براجمان ہوا جس پراکرمی بھیشم جی نے سوئمبر مین راجہ کاشی کی کنیاؤن کو ہزارون راجاؤن سے جیت کر لے لیا وہ شستر دھاری سکھنڈی کے تیرون سے مرت کو پراپت ہوا۔ اس پرکار اپنے پتر بھیشم جی کے پراکرم کو برنن کر کے دیوی گنگا جی نے بلاپ کیا اُن کرو بنسیون اور نارد دیو رشی اور سپت رشیون کے مدھ مین باسدیو سری کرشن جی نے سری گنگا جی سے یہ بچن کہا کہ اے شبھ درشنی سب کو کلیان دینے والی آپ شوک نہ کرین آپ کا شبھ آچاری پتر بھیشم جی اوتم لوک سرگ کو گیا ہے شوبھائمان لوک کو پوتر کرنے والی گنگا جی مہا تیجسوی راجا بھیشم بسو دیوتا تھا اور اندر سے بھی پراجے پانے والا نہین

تھا وہ ارجن سے گھور سنگرام کرکے سبھے کیا گیا۔ اور اندر پتر ارجن کے تیرون سے مرت کو پراپت ہو کر بسو دیوتاون مین جا ملا یہ پراکرمی ارجن نر کا اوتار ہی بسو دیوتا نے سراپ کے بشیبھوت ہو کر منش تن دھارن کیا تھا اب سراپ سے نورت ہوا اور نس سندیہہ تمھارے پتر بھیشم جی نے پرم دھام کو پراپت کیا سکھنڈی کے تیرون سے اُسنے موت نہین پائی اب مرت لوک مین اپنے پتر کے شوک سے بیاکل مت ہو وہ بسو دیوتا بھیشم جی اپنی اچھا سے منش شریر دھارن کرکے اس لوک مین آیا جو مارکنڈے جی کے سمان تھا اور اپنی موت کو اپنے آدھین رکھتا تھا اُس پراکرمی نے اپنی اچھا سے منش شریر کو تیاگ کر اپنا لوک پایا۔ ہے دیوی تم براہم سبھا کی بیٹھنے والی سُرگ مین سدیو نواس کرنے اپنے پتر کو بسو دیوتاؤن مین جاکر دیکھو اور شوک کو تیاگ دو یہ بچن باسدیو جی کا سنکر گنگا جی سب رشیون کے دیکھتے دیکھتے اپنے جل مین انتردھیان ہو گئین بھیشم پاتن جی نے راجا جنمے جے سے کہا کہ سری کرشن جی اور رشیون اور کرو بنسیون نے گنگا جی کو نمسکار کیا اور بھیشم جی کا سنسکار کرکے بستر آدک پہن کر وہان سے چلے آئے۔ ہے راجن اس انوشاسن پرب کو جو منش سردھا اور بھگت سے پڑھین پڑھاوین اور سُنین سناوین گے وہ نروگ ہو کر ایشورج سے پرپورن پتر کا سکھ بھوگ کر پرم گت کو پاوین گے۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے انوساسن پربے بھیشم جی کا شریر تیاگنا گنگا جی اور سری کرشن جی کا سمباد ایکیانوے ادھیائے ۔۔

انوشاسن پرب سماپت ہوا

شوبھم شوبھم شوبھم

اوم

سری رام کرت مہابھارت

اسومیدھ پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
دوّیا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

اسومیدھ پرب

یعنی

مہابھارت کا چودھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر سمجھانا

شریر روپ پُری مین نواس کرنے والے چدآتما اور پربرہم پرماتما بیدون کے پرگٹ کرنے والے سری نارائن اور نرون مین اوتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس ارتھات مہابھارت جو بید اور شاسترون کا سار ہے برنن کرتے ہین اسونی کمارون کی پرسنسا اور انتابکر کی اکھیان مین بید بیاس کا تھوڑا سا برنن اور موکش دھرم مین طرح طرح کے اتہاس اور گنیا گیان اور بیراگ جوگ اور کورون کا بھاری ناش اس سے پہلے کے پربون مین برنن کیا گیا اس پرب مین بیدانت، بدیا کا برنن کرتے ہین سری کرشن چندر اور جدھشٹر کا پارتالاپ اور پھر ارجن کو گیان کا اوپدیش اوتنگ رشی کا گرو سیوا کرنا اور جگ کا برنن کرینگے بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاکل چت راجہ جدھشٹر جل وان آدک سے نورت ہوکر راجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے جب گنگا جی سے باہر نکلا تو کنارے پر گر پڑا سری کرشن جی کی پریرنا سے بھیم سین نے جدھشٹر کو پکڑ لیا اور بٹھا کر ہوا کرنے لگا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ اتنا شوک مت کرو تم بہت دُربل ہوگئے ہو۔ پھر راجہ دھرتراشٹ نے جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر تم اتنا کلیا اور شوک کیون کرتے ہو تم نے سنگرام مین دھرم جُدھ کرکے پرتھی کو جیتا ہے تم نے بھیشم پتامہ جی سے گیان کا اوپدیش پایا ہے شوک دور کرکے بھائیون سمیت راج کرو اور جو کرم اب کرنے کے ہین اُن کو کرو ہے مہیپت تم مجھکو اور رانی گاندھاری کو دیکھو جیسکے سو پتر اور کل کے بڑے راجہ بھیشم جی آدک اور بھائی بند متر رشتہ دار جاتا اس طرح ناش ہوگئے جیسے سپنے کا پایا ہوا دھن نشٹ چل ہوتا ہے ہے گیان وان راجہ مین بدر جی کے بچن جن کے ارتھ بہت بڑے تھے نہ مان کر ان دکھون کو اُٹھا رہا ہون میرے بھائی نیت اور دھرم کے گیاتا بدر جی نے مجھ سے پہلے ہی کہدیا تھا کہ دُرجودھن کے اپرادھ سے سارا کل ناش ہو جاویگا میرے بچن

مانکر دُرجودھن کو تیاگ دو اور پھر جب درجودھن نے جُدھشٹر کو جوے میں جیتا اُسوقت بھی بہت کہا کہ کسید راج جوے کو بند کرکے دُرجودھن کو تیاگ دو اور کرن اور شکنی کا منھ مت دیکھو دھرماتما جُدھشٹر کو راج دیکر راج ابھیکیک (راج تلک) کرو وہ دھرم کا جاننے والا جُدھشٹر دھرم سے پرجا کا پالن کریگا اور جو جُدھشٹر کو راج نہیں دیتے ہو تو آپ ہی راج کرو ہے پُتر میں نے دت ودرشی اپنے بھائی بدُر کا کہنا نہ مانا مجھکو یہ کلیس اُٹھانا پڑا اب اس بردھ اوستھا میں میرا اور گاندھاری کا دھیرج دینے والا سوا تمہارے کون ہے تمنے ویدون کو پڑھا برہمنون رشیون کے ساتھ تیرتھ جاترا کی تم ایسے گیانی ہوکر اتنا شوک مت کرو۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ جُدھشٹر کو دھرتراشٹر کا سمجھانا پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا شوک بیاس جی کا اُپدیش کہ جگ کرو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹر کے بیراگ سنجگت بچن راجہ جُدھشٹر سنکر مون ہو رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے دھرم راج تمہارا اسوقت شوک کرنا تمہارے پتروں کو شوک دایک ہوتا ہے اب تمکو جگ آدک کرم پورن دکشنا دیکر کرنے چاہییں انھون اور رشیون کو ناج اور بستر آدک غریب محتاجون کو طرح طرح بھوجن کھلاؤ سری گنگا جی کے پُتر راجہ بھیشم جی اور بیاس جی نارد جی سے تمنے سب دھرمون کو سنا تم اگیانیون کیطرح شوک کے ادرمدہ میں لیپت ہونے کے جوگ نہیں ہو اپنے باپ دادا کے چلن اور ریت پر نست ہوکر قایم ہوکر راج دھرم کی بھار کو اپنے اوپر دھارن کرو سب کشتری راجہ جو اس سنگرام میں مارے گئے وہ لش سندیہہ سُرگ کو گئے اب اُن کو تم کسی طرح نہیں پا سکتے ہو مہا تیجسوی سری کرشن جی اتنا کہکر مون ہو رہے راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ اپنی پریت سے جو کچھ اُپدیش مجھے کرتے ہیں وہ میں اچھی طرح جانتا ہون آپ کی کرپا سے ہی میرے منورتھ اتنا سپھل ہوتے رہے ہیں اور آیندہ بھی ہوتے رہینگے مجھے بھیشم پتا مہ جی اور اتل پراکرمی بھائی کرن کے مرنیکا اتینت شوک ہو رہا ہے آپ مجھے اگیا دیں کہ تپوبن میں رہکر تپ کرون میرا چیت سنساری بیوہار ون میں اب نہیں لگتا ہے یہ سنکر بیاس جی نے کہا کہ ہے تات تمہاری بدھی ٹھیک نہیں ہے پھر تم بالکون کی سی باتیں کرتے ہو – میں نے اور رشیون نے اور خود سری گوبند جی نے اتنا سمجھایا پرنتو تمہاری سمجھ میں نہیں آیا تمنے دیکھا کہ بڑے بڑے شور بیر پتا مہ جی اور آچاری جی اور کرن اور انھون آدک سب کشتری دھرم سے جدھ کرکے مارے گئے اُس دھرم کو تم اچھی طرح جانتے ہو تم سریکھے گیانی راجا کو ایسا موہ ہونا اچرج کی بات ہے میں نے پہلے تمہارے سب سندیہہ نورت کیے اور بھیشم جی سے سب دھرم موکش سے آدلیکر تمنے سنے تمہاری سمرن شکتی (قوت حافظہ) نربل (کمزور) ہو رہی ہے تم ایسے موہ میں مت پراپت ہو ہے راجہ کوئی منش سوتنتر ہوکر نہیں کرتا ایشر کی پریرنا سے منش شبھ اور اشبھ کرم کرتا ہے تم سمجھتے ہو کہ جدھ دوارا ہتیا پاپ کرم میں نے کیا تو پاپ سے نورت ہونے کو جیسا تپ جگ دان کرنا چاہیے کہ اُن کے کرنے سے منش پوتر ہو جاتا ہے دیوتا جگ ہی کرکے سنجیمی (فہمند) ہوئے اور اسرون کو پراجے (فتح) کیا اب تم بھی راجسو اور اسومیدھ و سربمیدھ اور نرمیدھ

یگیہ کرو اور بستر بچھونے دکشنا مین یا ہاتھی برہمنون اور رشیون کو دو جیسے کہ راجہ دشرتھ کے پتر سری رام چندر مہاراج نے بہت سے یگیہ کر کے بہت دکشنا دی تھی اور تین بار اسومیدھ یگیہ اُنھون نے کی اور اتنی دکشنا دی کہ کوئی راجہ نہین دے سکتا تمہارے پتامہ کنتلا کے پتر راجہ بھرت نے بھی یگیہ کیے تھے - یُدھشٹر نے کہا کہ ہان مہاراج اسومیدھ یگیہ مجھ سے کرائیے کیون کہ یہ یگیہ راجاؤن کو پوتر کرنے والا ہے پرنتو میرے پاس دھن نہین رہا اور جو راجہ بالک استھا کے اپنے بڑون کے سنگرام مین مارے جانے سے اب راج پر براجمان ہوے ہین اُن سے دھن لینا اچھا نہین سمجھتا ہون اس بھاری سنگرام مین دریودھن کا خزانہ بھی خالی ہو گیا اور جو دھن کے ہونے سے دریودھن نے اتنے کر پرجا سے لیے کہ پرجا مین کبھی دینے کی شکت نہین رہی - ہے پتو دھن پتامہ جی پرتھی کو دکشنا مین دینا مین اچھا نہین جانتا ہون جس طرح آپ کہین وہی کرون - بیاس جی تھوڑی دیر سوچکر بولے کہ ہے راجن تم اسکا سوچ مت کرو تمھارا خالی خزانہ دھن سے بھر جائیگا راجہ مرت نے ہماچل پربت پر بڑا یگیہ کیا تھا وہان بہت سونے چاندی کے برتن گڑے ہوے ہین وہ دھن لانے سے تمھارا یگیہ اچھی طرح ہو جاویگا -

اتی سری برام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ یُدھشٹر اور بیاس جی سمباد یگیہ کا اوپدیش دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

راجہ مرت کے یگیہ کا بیان راجہ اندر کا دیوتاؤن سمیت اُس یگیہ مین آنا اور سوم پان کرنا

راجہ یُدھشٹر نے کہا کہ راجہ مرت کے یگیہ کا حال سننے کی ابھلاکھا ہے - آپ کرپا کر کے مجھے سنا دین - بیاس جی نے کہا کہ منو جی مہاراج کے پترون مین سے راجہ اکشواک ایک سورج بنشی راجہ ہوا اُسکے بنش مین راجہ مرت ساری پرتھی کا راجہ چھتردھاری اور چکرورتی راجہ ہوا اُسنے ہماچل پربت پر یگیہ کرنا چاہا اور برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے کہ دیوتاؤن کے گرو ہین منش کو یگیہ کرانا اُن کو شوبھا یمان نہین ہے انکار کر دیا تو راجہ مرت کو بہت برا معلوم ہوا اُسنے برہسپت جی سے جا کر کہا کہ مین نے آپ کے اوپدیش سے سارا سامان یگیہ کا اکٹھا کیا ہے آپ راجہ اندر کے انکا کہا کرنے سے مجھ کو یگیہ کرانا سویکار نہین کرتے ہو آپ مین مجھکو بڑا دکھ ہوگا اتری رشی کے پتر برہسپت جی نے صاف صاف کہدیا کہ دیوتاؤن کے راجہ اندر نے مجھ سے وچن لے لیا ہے کہ مین تمھارے یگیہ مین نہ جاؤن اب مین اُسکے پرتکول نہین کر سکتا ہون ارتھات مین تمھارا یجمان نہین ہو سکتا ہون تب راجہ مرت لجایمان ہو کر وہان سے چلا راستہ مین نارد جی ملے اُنھون نے راجہ سے کشیم کشل پوچھ کر کہا کہ تم اداس کیون ہو تب راجہ مرت نے سارا حال کہا تھوڑی دیر نارد جی نے سوچ کر راجہ مرت سے کہا کہ جو برہسپت جی نے انکار کر دیا ہے تو تم اتری رشی کے دوسرے پتر برہسپت جی کے چھوٹے بھائی سمورت رشی کو بلا کر اپنے یگیہ کراؤ اور یہ بھی کہا کہ وہ کاشی جی مین تم کو ملینگے راجہ مرت نے کاشی جی جا کر سمورت رشی کو پایا اور سب حال سنایا تو سمورت جی نے یہ سوچکر کہ برہسپت جی نے راجہ اندر کے کہنے سے انکار کر دیا ہے تو اب مجھ کو نراس کرنا راجہ کا اُچت نہین ہے سویکار کر لیا اور راجہ مرت سے کہا کہ بہت اچھا تم

ہمالے پربت پر جگ کرو پرنتو ایسا نہو کہ پیچھے میری متر تا کو بھول جاؤ راجہ نے کہا کہ جب تک مین جیتا ہون آپ سے ایسی ہی پریت کرونگا اور تمھارے کہے ہوے بچنون کو مانونگا سمورت رشی نے ہمالے پربت کی منجوان شکھر پر سونے کی کھان بتائی کہ وہان چلکر سب پاتر جگت کے سونے کے بنواؤ اور بہت سا سونا جگ مین برہمنون رشیون کو دو مین راجہ اندر اور برہسپت جی کو پرسن کر کے تمھارے جگ مین بلانے کا جتن کرونگا پرنتو اس شکھر پر شوجی کے انوچر کرال اشپ دنت چندر رکھہ آدک بہت بتو دھن دیوتا اور سورن کی رکشا کرتے ہین تم شوجی مہاراج کو نمشکار کر کے اس دھن کو پراپت کر سکوگے راجہ مرت نے وہی کیا جو سمورت رشی نے کہا اور شوجی کا آرادھن کر کے سارے پاتر سورن کے بنوا لیے برہسپت جی نے یہ حال اندر سے کہا جگ مین وگھن کرنے کے لیے اندر کو پریرنا کی اندر نے اگنی دیوتا کو راجہ مرت کے پاس دوت بنا کر بھیجا کہ وہ سمورت سے جگ نہ کراوے برہسپت جی سے کراوے اگنی دیوتا کو آتا ہوا جانکر راجہ مرت نے انکی پوجا کا سامان سمورت سے منگا کر انکی پوجا کی اور راجہ اندر کی کشیم کشل پوچھی اگنی دیوتا نے اندر کی کشل کہکر وہی حال راجہ کو سنایا جو اندر نے سمجھا دیا تھا اور یہ بھی کہا کہ راجہ اندر اور برہسپت جی تم کو امر کر دینگے اور اچھے لوگون مین پہونچا دینگے راجہ مرت نے کہا کہ برہسپت جی کے انکار کرنے سے مین نے سمورت رشی انکے چھوٹے بھائی کو جگ کرنے کے لیے بچن دیدیا ہی اب اسکے بپرتاول کیونکر کر سکتا ہون اور سمورت رشی نے براہمان کر اگنی سے کہا کہ جو تم پھر برہسپت جی کو جگ کرانے کے لیے راجہ مرت سے کہوگے تو مین تم کو اپنے سراپ سے بھسم کر دونگا اسوقت اگنی دیوتا وہان سے نراس ہو کر دیوتاؤن کے سماج مین راجہ اندر کے پاس آئے اور سارا حال بیان کر دیا راجہ اندر نے اگنی دیوتا سے کہا کہ تم سب کو بھسم کرنے والے ہو سمورت رشی سے ایسا سہمے کیون کرتے ہو اگنی دیوتا نے کہا کہ راجہ مرت سمورت رشی سے جگ کراویگا اندر نے کہا کہ جو وہ میری اچھا کے بپرتاول کریگا تو مین اپنا بجر اسپر مارونگا تم جاؤ اگنی دیوتا نے کہا کہ مین سمورت رشی کے سراپ کے بھے سے نہین جاؤنگا تم گندھرب راج کو اپنا دوت بنا کر وہان بھیجو اور یاد کرو کہ چون (چیمن) رشی نے اسونی کمارون کو امرت پلانے کی اچھا کی اور تم نے انپر بجر اٹھایا چیمن رشی کے کرودھ سے تمھارا ہاتھ لکڑی کی سمان اٹھا ہوا رہگیا جب تم نے رشی کی شرن لی تب تمھارا ہاتھ اچھا ہوا مین برہمن کے کرودھ سے بہت ڈرتا ہون یہ سنکر راجہ اندر نے کہا کہ اے گندھرب راج تم میرے دوت بنکر راجہ مرت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ برہسپت جی سے جگ کراؤ گندھرب راج نے راجہ مرت کے پاس جا کر کہا کہ تم اندر کی اچھا انوکول سمورت رشی سے جگ مت کراؤ برہسپت جی سے جگ کراؤ نہین راجہ اندر اپنا بجر پھینککر مار ڈالیگا راجہ مرت نے یہ سنکر بھیبیت ہو کر سمورت رشی سے کہا کہ مجھے راجہ اندر سے ڈر لگتا ہی آپ مجھے بجر سے میری رکشا کرو سمورت نے کہا کہ مین جگ کر رہا ہون تم مت ڈرو یہ شبد اندر کے بجر کا جو تم سنتے ہو وہ جلدی یہان آجاویگا اور جو تمھارے اوپر پھر چلاویگا تو مین بایو روپ ہو کر اس بجر کو پکڑ لونگا اور وہ جگ مین آن کر سوم پان کرینگے تم مت ڈرو اب مین جگ مین سب دیوتاؤن کا بھاگ دیتا ہون راجہ اندر اپنے رتھ مین ہری نام گھوڑے لگا کر آئے ہین اس جگ کی مہما کو برہسپت سے انگیکار کرینگے اے راجہ مین بید دلن کے منترادچارن کرتا ہون ۔ بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ مرت نے اندر کو آتا ہوا دیکھکر بڑی بہت سے اسکا پوجن دیوتاؤن سمیت کیا سمورت رشی اور سب رشی اور برہمن دیوتاؤن کے راجہ اندر اور برہسپت جی کو دیکھکر پرسن ہو پوجن کرنے لگے

اور راجہ مرت نے پرسن چیت راجہ اندر سے کہا کہ آپ کا اس جگ مین آنا کلیان کاری ہوا ہے اُتّل پراکرمی گیان سروپ آپ میرا دیا ہوا امرت (سوم) پان کیجیے اور مجھ کو اپنے کلیان روپ نیترون سے دیکھیے آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون سمورت رشی نے یہ جگ کرایا ہی راجہ اندر پرسن ہو کر بولے کہ تمھارے پتودہن گرو سمورت رشی کو مین خوب جانتا ہون اُسی کے بلانے سے مین یہان آیا ہون میرا کرودھ دور ہو گیا تمسے پریت کرونگا سب دیوتا تمھارے جگ مین بھاگ کو پریت سے گرہن کرتے ہین اور میری اور تمھاری پریت کو سنسار جانیگا ہے مرت لال اور نیلا بسو دیوا سے شنبندھ رکھنے والا جگ کے نمت ایک بیل بلدان کرو پھر راجہ اندر کے کہنے سے دیوتاؤن نے اپنا اپنا بھاگ لیا اپسراؤن اور گندھربون نے نرت کیا راجہ مرت نے تمام برتن جگ کے سونے کے بنوائے اور انہی کتنا سورن کی دی کہ کوئی راجا نہین دیسکتا ہی وہ سارا دھن ہماچل پربت کی منجوبان मंजुमान شکھر پہ جہان شوجی پاربتی جی سمیت سدیو بہار کیا کرتے ہین اور اسوی کمار اور آٹھ بسو اور دوادش سورج بسو دیوا آدک سب دیوتا کریڑا کرتے ہین وہان وہ دھن رکھا ہوا ہی تم وہان جاکر شوجی مہاراج کی ادپا شنا کر اور سارا دھن وہان سے لاکر تم اپنا جگ کرو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ برہمن لوگ مجھ کو برا کہینگے کہ راجہ مرت کی جگ سے بچا ہوا دھن لاکر جگ کرتا ہی وہ مال سب برہمنون کا ہی بیاس جی نے کہا کہ وہ مال برہمنون نے نہین لیا اور وہ دولت سب برہمنون نے وہین چھوڑ دی اور آپ تپ کرنے لگے اب وہ سب مال و اسباب تمھارا ہی کہ تم ساری پرتھوی کے راجہ ہو پرسرام جی نے اکیس دفعہ کشتری راجاؤن کو مار کر ساری پرتھوی کشیپ جی کو دیدی تھی انھون نے برہمنون کو دےدی برہمنون نے اُسکو چھوڑ دیا اب پرتھوی تمھاری ہے کہ دھرم جدھ مین تم نے جیت کرکے پائی ہی اس لیے وہ سارا دھن راجہ مرت والا تمھارا ہے بیاس جی سے یہ حال سنکر راجہ جدھشٹر پرسن ہو گیا اور اُسنے اپنے منتریون سے صلاح کرکے جگ آرمبھ کرنیکا ارادہ کر لیا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ سب سنساری بیوہار سنسار مین جیو کو پھانسنے والے ہین ایک ست بولنا برہم پد کو پراپت کرتا ہی ارتھات مکش کا داتا ہی اتنا ہی گیان کا لچھن ہی اور سب باتین ہین دو پرکار کے روگ ہوتے ہین ایک شریر سمبندھی دوسرا مانسی یہ دونون پرسپر کے میل ملاپ سے اُتپن ہوتے ہین جو روگ بات پت کف آدک سے شریر مین اُتپن ہوتا ہی وہی شریر کا روگ کہلاتا ہی اور جو چت مین کلیش پیدا ہو جاوے وہ مانسی روگ کہلاتا ہی شوک پرسنتا (خوشی) سے دور ہو جاتا ہی اور پرسنتا شوک سے جاتی رہتی ہی کوئی تو دکھ مین پڑا ہوا پچھلے سکھون کو اور کوئی سکھ مین پچھلے دکھون کو یاد کرتا ہی ارتھات ایک کے یاد کرنے سے دوسرے کا ناش ہو جاتا ہی۔ ہے جدھشٹر تم دکھی نہین ہو دکھ کو یاد کرکے دکھی ہو جاتے ہو کیول برہم کا دھیان کرو اور کرتا ہرتا اُسی کو سمجھو تب تمھارا چت سکھی ہوگا تم نے پہلے کورون کے ہاتھ سے بہت کلیش اُٹھائے اور رانی دروپدی نے بھی بہت سے سنکٹ سہے ہین اب اُنکو یاد کرکے دکھی ہونا اُچت نہین ہی بھیشم پتامہ اور درونا چاری آدک بڑے بڑے شوربیر جو شترون کی طرف سے تم سے جدھ کرنے آئے اُنکو تم نے جیت کر لیا اب انت من شترو کو ابھی جیتنا باقی ہی اُسکو بیبیک (گیان) سے جیت کرو اور اپنے باپ دادا کی مرجاد پر چل کر راج کرو یہ دھرم راج راج اور اُسکے متعلق جو پدارتھ ہین اُنکو تیاگ کر سدھی نہین ہوتی ہی کام کرودھ آدک کے

[illegible]

सनातनब्रह्म

تیاگ سے سِدّھی ہوتی ہی دو اکشر مرتُّ (मृत्यु) کے ہین اور تین اکشر سناتن برہم کے کہتے ہین اور مم ارتھات ماما کے دھن آدک بستو کو اپنا ماننا اس سے مرت ہوتی ہی نہ مم ارتھات یہ میرا نہین ہی یہ سناتن برہم ہو رہا ہی یہی دونون مرتُّ اور برہم چیت مین استھت ہو کر درشٹ سے گپت اُس سند یہہ جیودون کو لڑواتے مین جگت کی سنتا کا ناش نہین ہی دھرم جدھ مین جیودھاریون کے شریرون کو مار کر بھی اہنسا کو ہی پاتا ہی استھاور جنگم سرشٹی سمیت اس پرتھی کو پاکر جسکی ممتا نہین گئی اُس کو سنتوش نہین ہوا ہی وہ پرتھی کو پاکر کیا کریگا جو بن مین باس کرکے مول پھل سے نرباہ اپنے جیو کا کرتے ہین اگر ممتا اُن کی درب (دولت) مین لگی ہوئی ہی وہ موت کے منھ مین ہین اور جو پُرش اپنے پروار مین رہکر سنساری کامون کو دوسرے کا کام سمجھکر اپنا چیت برہم مین لگائے رہتے ہین وہ سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہین سنسار مین اچھا دان پُرش کی پرسنسا نہین ہوتی یہان کوئی کام اچھا سے رہت نہین ہی من سے اچھا اور اچھا سے کام اور کام سے دُکھ اوتپن ہوتا ہی اسلیے پنڈت لوگ من کو بس مین کرنے کا جتن کرتے ہین اور بہت جنہون کے ابھیاس سے شُدھ چیت جوگی موکش کو بچار کر اچھا کو تیاگ کرتے ہین اور دان بید پاٹھ۔ تپ سپھل کرم۔ بید کرم۔ برت نیم۔ اور جگ آدک کرم کو دھیان جوگ تک جان کر اچھا سے آرنبھ کرتے ہین۔ اندریان جسکو چاہتی ہین وہ دھرم نہین ہی جو کامنا کو روک کر بچار سے کرم کرتا ہی وہی دھرم ہی اور موکش کا بیج بھی وہی ہی اب ابھمان کا برنن کرتا ہون۔ کہ بنا جوگ ابھیاس کے کوئی پُرش مجھ کو نہین پاسکتا ہی مین اُن پرشون سے یہ کہلاتا ہون کہ مین سب سے اُتم جپ کرنے والا ہون اسکے کہنے سے اُس پرش کا جپ سپھل کرتا ہون اور جو پرش جگ آدک کرم کرتے ہین اُسکے من روپی درپن مین پرگٹ ہوتا ہون وہ سوچتا ہی کہ مین جگ آدک کرم کرنے والون مین دھرماتما ہون اٹھواین استھاور جیون مین جیو آتما ہون اسیطرح سے جیو ماتر ابھمان بس ہوکر مجھ کو نہ جانکر میری مایا مین پھنسے ہوے ناچتے ہین اور مین اُن کو دیکھکر ہنستا ہون اسلیے ہے جُدھشٹر تم جگ کرو اور میری ارپن کرکے یہ مت سمجھو کہ یہ شبھ کرم ہمارے پراکرم سے ہوے جگ سے چیت شُدھی کے دوارا ممتا سے رہت اور جوگ ابھیاس سے کام بجے ہوتا ہی تب موکش پراپت ہوتی ہی سو سردّھا سے اسومیدھ آدک جگ کرو اور بنا ابھمان کی دکشنا دو اور یہ سمجھو کہ جو بھائی بندھو اس سنگرام مین مارے گئے اُنکا ملنا اب ناممکن سمجھو کہ کسی طرح ہم کو وہ نہین ملسکتے ہین۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ مرت کا برتانت اور سری کرشن جی کا گیان اُپدیش تیسرا ادھیائے۔

چوتھا ادھیائے

راجہ جُدھشٹر کا شوک نورت ہونا اور راجہ دھرتراشٹر سمیت بھائی بندون کا سرادھ کرنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ راجہ جُدھشٹر کو جب بیاس جی اور سری کرشن چندر مہاراج نے سمجھایا اور دیواستھان اور نارد جی بھیم سین و نکل و دروپدی اور سہدیو اور بدھیمان ارجن دھرم شاستر کے جاننے والے برہمنون نے بھی ایکانت مین خوب سمجھایا تو جُدھشٹر کا شوک اور موہ جاتا رہا اُسنے اچھی طرح سے سری کرشن جی مہاراج اور

اوپر لکھے ہوے رشیون کا پوجن کیا اور ساری پرتھی کا چکرورتی راج کیا اور راجہ مرت کے دھن سے جگ کرنے کا ارادہ پختہ کرلیا تب وہ رشی تو اُسی استھان مین جدھشٹر کو سمجھا کر گپت ہوگئے۔ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ سمیت اپنے بھائی بندھون کا شرادھ شاستر کے انوسار بہت سی دکشنا اور بستر یا ہن ہاتھی گھوڑے آدک دے کر پریت سے کیا اور راجہ دھرتراشٹ کی سیوا تن من دھن سے پانڈون نے ایسی کی کہ وہ گیان نیتر رکھنے والا راجہ اپنے پتر درجودھن کے جھگڑے کو بھول کر پانڈون کی بڑھتی اور جس چاہنے لگا اس بات کو سوچ کر پچھتایا کرتا کہ دُربدھی درجودھن کو راج دیکر پانڈون کو کلیش مین ڈالا کہ وہ بن مین کشٹ اُٹھاتے رہے اور یہ سارا سنگرام دھرتراشٹ نے اپنے کارن ہونا سمجھا کہ جو درجودھن کو سری کرشن مہاراج کے اُپدیش کی انوسار بندھن مین رکھتا تو اتنا بڑا ناش جیوون کا کیون ہوتا پرنت رشیون کے سمجھانے سے دھرتراشٹ کو شانتی ہوگئی کہ یہ تو ایشور کی رکھی تھی

اتی سری ہرام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربے راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہونا چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

سری کرشن جی اور ارجن کا دلی مین آنا اور اپنی ادبھت سبھا اور محلون مین نواس کرنا اور گیان کا چرچا

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ بیشم پاین جی پانڈون کے شانت چت ہونے پر مہا پراکرمی سری باسدیو اور دھنش دھاری ارجن نے کیا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن ان دونون اتل پراکرمیون نے سنسار مین وہ سکھ بھوگا جیسا کہ دیوتا سرگ مین معہ دیوراج اندر کے اور نندن بن مین اسونی کمار بھوگتے ہین۔ ارجن باسدیو جی سمیت پربتون اور پوتر استھانون اور ندیون مین اشنان کرکے اندرپرست (دلی) مین آئے جس کی سبھا اور راج محلون کا ذکر پہلے ہوچکا ہے۔ اس ادبھت سبھا مین رہکر ایک کتھا اور اتہاس اور اپور سنگرام یعنی مہابھارت کی جدھ کا برنن اور شدھ بودھ کی باتین کرتے رہے اور ارجن کا شوک دور کردیا۔ ایک دن سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے تمھارے بل اور پراکرم کے آسرے ہوکر ساری پرتھی بجے کرلی اور بھیم سین نکل سہدیو اپنے بھائیون سمیت چکرورتی راج کرنے لگا سویودھن یعنی درجودھن) نے دھرم جدھ مین موت پائی اور اُس کے کوکرمی بھائی۔ دوساسن۔ آدک معہ کرن اور شکنی وغیرہ کے سب سنگرام مین مارے گئے اور میرا یہان رہنا تمھارے ساتھ سنگرام مین شامل ہونا اسی کارن تھا کہ سب آپت اور کلیشون سے تمھاری رکشا کرکے تم کو جِتا ڈالون وہ سب کام اچھی طرح ہوگیا راجہ جدھشٹر کا شوک دور ہوگیا اب مجھے دوارکا جانے دو کہ مین اپنے پتا باسدیو جی اور بھائی بلبھدر جی اور اپنے پریوار کو جاکر دیکھون تم راجہ جدھشٹر سے ذکر کرکے مجھے بدا کرادو۔ اب ساری پرتھی پر تمھارا اکھنڈ راج ہوگیا اور جو کچھ سمپت اور دھن تھا وہ وہ تمھی مین نے دھرم راج راجہ جدھشٹر کے ارپن کیا کہ وہ مجھے بہت پریہ ہے۔ پر دکھ دیدا ہونے کا سنکر ارجن کو [illegible] ہوا پرنت اُسنے یہ سمجھا کہ [illegible] راج اور رکشا کی اوچت [illegible] سری کرشن کو آگیا کار کرکے باسدیو جی کا پوجن بہت پریت سے کیا اور [illegible] آپ کی اچھا ہو [illegible] اور پھر بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پرشوتم جگت کے رچنے والے

یعنی اندرپرست جو دلی کا نام ہے ۱۲

آپ نے سنگرام کے آرمبھ ہونے پر جو گیان اوپدیش کیا تھا وہ مجھے بسمرن (سہو) ہو گیا ہے اور آپ دوارکا جانیکا ارادہ رکھتے ہیں ۔ کرپا کرکے وہی گیان پھر مجھے اپدیش کیجیے ۔ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے پانڈو وہ گپت رہسی سناتن دھرم اور سارے جگ اور [illegible] لوکوں کا برنن جو میں نے اس وقت کیا تھا وہ [illegible] کے جوگ نہیں تھا تم نے شردھا اور کم عقلی سے چت میں دھارن نہیں کیا ہے یہ بات مجھے بری لگی اب پھر اس کا سمجھانا اور کہنا اوشیار ہے جو دیوتاؤں کا برنن کیا [illegible] کا اپدیش کروں گا اس کو چت لگا کر سنو کہ اوتم گتی پاؤ گے ۔

برہمن گیتا اگیان برتن پہلا ادھیا

سری کرشن جی نے کہا کہ ایک [illegible] سرگ لوک سے ہو کر برہم لوک سے آیا اس کا ہم نے پوجن کیا اس سے جو بات [illegible] سو تم چت سے سنو [illegible] نے کہا کہ [illegible] موکش دھرم [illegible] کیا [illegible] کرنے والا ہوا [illegible] کا شیشیہ کو تری برہمن نے وہ سب [illegible] جاننے والا [illegible] جنم مرن کے وشے میں [illegible] گیان اور [illegible] والا [illegible] جاننے والا [illegible] کا شیشیہ کو تری نے اس برہمن سے کہا [illegible] کو تری کی اپنی شردھا [illegible] [illegible]

اور شریر سے پرتھک ہو کر کیونکر برہم کو پراپت ہوتا ہے یہ پوچھا تھا کس طرح اپنے کیے ہوئے شُبھ اشُبھ کرموں کو بھوگتا ہے
سدھ برہمن نے کہا کہ اس لوک میں جس جنم کے مدھ اور جس استھان میں شُبھ کرم کرنے والا جن کرموں کو کرتا ہے
اُن سب کا پھل پورا ہونے پر پھر بپریت کرم کرتا ہے اور ناش ہونے سے پہلے اُس کی بدھی بپریت ہو جاتی ہے وہ
برہم گیان سے رہت اپنی استھا شریر اور بل اور سمے کو جان کر بہت کال تک اپنے سبھاؤ سے بپریت اشیوں کو بھوگتا ہے
جب بہت دکھ کاری کرموں کو کرتا ہے تب بہت کھاتا ہے اور کبھی نہیں کھاتا ہے - دوشٹ بھوجن (ممنوع غذا)
مالش آدک کھانے اور پینے کی لپیٹ آپس میں پرودھ رکھنے والی (برخلاف ایک دوسرے کے جیسے کہ شکر اور چاول)
شریر کو بھاری کرنے والی آکشا سے زیادہ کھا لیتا ہے اور جب غذا ہضم ہو جاوے تب نہیں کھاتا اپنی طاقت سے
زیادہ میتھن سنگ (مباشرت) کرتا ہے اور پیشاب پاخانے کے بیگ کو روکتا ہے اور زیادہ کھا کر دن کو سوتا ہے اور پھر بے وقت
بھوجن کرتا ہے جس سے کف بات پت پیدا ہو کر تکلیف دیتے ہیں اور جب ایسے بپریت کرم زیادہ ہو جاتے
ہیں تو خود ہی اپنے گلے میں پھانسی ڈال کر مر جانا چاہتا ہے اسطرح بپریت کرم سے جب شریر دکھی اور روگ پیدا
ہو جاتے ہیں تو وہ شریر ناش ہو جاتا ہے اسیطرح بہت سے شریر دھاری بیاکل چت شریر تیاگ کرتے ہوئے
دیکھنے میں آتے ہیں پھر گربھ میں آن کر دکھ اٹھانے پڑتے ہیں جو پاپ اور پنیہ اپنی گت رکھتی ہے اور پران اپان میں
قایم ہو وہ بڑے کشٹ سے جیو آتما کو تیاگتی ہے شریر نکما ہو جاتا ہے جو جیو شریر سے کرم کرتا ہے وہ سناتن ہو گیانی
سدھ لوگ اپنے دِویہ نیتروں سے گربھ میں آئے ہوئے جیو کو دیکھ لیتے ہیں یہ پرتھوی کرم بھومی ہے جو جیسے کرم
کرتا ہے اُس کا پھل پاتا ہے اور یہاں بھی چھوٹے بڑے سکھ دکھ ان کو پراپت کرتا ہے اور یہاں سے ہی برے کرم کرنے والے
منش نرک کو جاتے ہیں وہ کلیش بہت مشکل سے ملتا ہے اور سکے لوگوں کا حال سنو کہ جہاں چندر منڈل ہے اور
جس لوک میں سورج منڈل اپنے تیج سے پرکاشمان ہے اور اُس استھان میں جہاں سب شریر میں پنیہ استھان
ہو شُبھ کرم کرنے والوں کے استھان جانو جب پھل سماپت ہو جاتا ہے تو وہ پھر وہاں سے نیچے گر جاتے ہیں اسیطرح
سے سورگ میں بھی اُتم مدھم نکرشٹ تین درجے ہیں دوسروں کے سکھ دیکھ کر اوروں کو سنتوش نہیں ہوتا ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت اسومیدھ پرب برہمن گیتا کا پہلا ادھیائے اور پرب کا پانچواں ادھیائے۔

چھٹا ادھیائے

برہمن گیتا گیان ورنن دوسرا ادھیائے

اب دوسرے ورنن کا ادھیائے کہتا ہوں کہ اس لوک میں اچھے برے کرم کا ناش نہیں ہوتا ہے سب جیو بار بار پیدا
ہو کر پھل پاتے ہیں جس طرح اچھا بیج اچھا ہوا کرتا بہت سے پھل دیتا ہے اسی طرح پاپ کا حال بھی کچھ دنوں سے بہت
پردھان ہو کر کرم کو پیدا کرتا نہیں ہے - اب گربھ کا حال کہتا ہوں جس طرح جیو گربھ میں باس کرتا ہے دو دھرے
سنجوگ سے گربھ میں برتمان بیج (نطفہ) اپنے کرم الیسا شریر کو پاتا ہے اور وہ برہم جیو آتما ہو کر گربھ میں پرویش کرتا
ہے تو سوکشم روپ کیونکر شریر چیتن ہوتا ہے وہ کیسے گربھ میں کیونکر پرکاش ہو جاتا ہے اور پھر کیونکر سنگت ہو جاتا ہے۔

+ دگ - مدول - دودھ دہی وغیرہ کی چکنائی اور کھٹائی ۱۲

ان تینون سندیہون کو دور کرنے کے لیے تین اشلوک مین برنن کیا جاتا ہو (۱) جسطرح تھوڑا سونے کا حل تانبے کی مورت کو سورن مئی کر دیتا ہو اسیطرح اُس سوکشم جیو کو گرہ مین جانو (۲) جسطرح نظر سے غائب اگن لوہے کے پنڈ مین پرویش کرکے اسکو تپا دیتی ہو اسیطرح گرہ مین پرویش سے گیت جیو آتما کو جتنین جانو (۳) جسطرح دیپک کا پرکاش استھان مین ہو جاتا ہو اسیطرح جیو آتما اتھول شریرون کو پرکاشت کر دیتا ہو - اب دیپک کے سمان اسنگ جیو آتما کے دکھ اور سکھ کا ان کو کہتے ہین جیسے یہ اپنا کرم کرتا ہو ویسا ہی اُسکا پھل بھوگتا ہو - وہان بہت برہم [illegible] جیسا پاٹھ [illegible] شانتی [illegible] ہوون پر دیا کرتا اور وہ [illegible] کے [illegible] کو [illegible] ماتا پتا کی سیوا دیوتاؤن اتتھیون کا پوجن اندریون کا بس کرنا یہ سب [illegible] شوون کے کرم کو [illegible] ہین جو شخص ایسے کرم کرتا ہو وہ کبھی دُرگتی کو پراپت نہین ہوتا جو کوئی ہی موکش پراپت ہو جو پُرش [illegible] دھاریون [illegible] آتما کے سمان جانتے وہ مکت روپ ہی اور اتھات موکش کو پراپت ہوتا ہو اور جو شخص جیون مرن اور سکھ دکھ اور لابھ [illegible] پیدا اور [illegible] کو مین سمان ہو اور [illegible] وہ جیون [illegible] ہو [illegible] والا [illegible] سے جدا [illegible] اور [illegible] قائم کو تیاگ کرنے والا اتھات کیول موکش مارگ مین چلنے والا اچھا [illegible] کسی کا اپمان نہین کرتا اور [illegible] کی پہچان [illegible] تو برہم وہ موکش روپ ہو اسکے سوا اب جوگ شاستر کو برنن کرتا ہون جس سے وہ [illegible] کوئی [illegible] نہین ہو اسی کے دوارا جوگی جن دھیان سے شدھ آتما روپ برہم کو دیکھتے ہین [illegible] اسکے اپدیش کو ٹھیک ٹھیک کہتا ہون چنچل اندریون کو وشیون سے ہٹا کر جسنے آتما روپ [illegible] کشیترگیہ مین دھارن کرکے پہلی [illegible] جوگ کا ابھیاس کرے [illegible] سے آتما مین برہم کو دیکھتا ہو اور جس سے جوگ شاستر کا ابھیاس کرے ایکانت مین [illegible] مین [illegible] جسطرح [illegible] اتھول شریر ہے [illegible] اپدیش [illegible] دیکھ [illegible] آتما مین [illegible] آتما اسکو [illegible] کو دیکھنا تھا اسی طرح اچھا جوگی [illegible] مین اپنی آتما کو [illegible] دیکھ کر [illegible] مین [illegible] کو آتما روپ دیکھتا ہو [illegible] کوئی [illegible] کو [illegible] دیکھتا ہو [illegible] شریر [illegible] کو آتما روپ کہا ہو [illegible] سے [illegible] سنسار مین اسکا کوئی ایشور دوسرا نہین ہو جو کہ تینون لوک کا [illegible] کہا جاتا ہو وہ [illegible] آتما ہو جو [illegible] سنسار مین [illegible] کوئی دوسرا نہین آپ ہی آپ ہو جو [illegible] وہ جوگی [illegible] سے جدا ہو کر [illegible] رہتے ہین اور برہم [illegible] ہوتے ہین وہ جوگی اس شریر کو تیاگ [illegible] کو پاتے ہین [illegible] جوگی اس برہم [illegible] شریر مین [illegible] اپدیش [illegible] جوگ پایا ہوا اسکو برنن کرتے ہین - اس شریر کے اندر چیت کو [illegible] (قائم) کرکے [illegible] استھان [illegible] پر برہم کو دھیان کرے شریر سے باہر چیت کو نہ لگاوے اسی کا نام جوگ ہو [illegible] استھان [illegible] ہو جاوے تو برہم کے سوا [illegible] نہین ہی ہو [illegible] سے [illegible] جہان کسی کا شبد [illegible] وہان پراپت ہوتا ہو - اب جوگ کے سادھن برنن کرتے ہین [illegible] اسکے بغیر چیت کی شدھی نہین ہوتی ہو چیت کی شدھی سے [illegible] اور [illegible] سندیہون کے [illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہوتا ہوتی ہو دوسرے تالو اور [illegible] کو دھیان کرے تالو [illegible] دھاران [illegible] جوگ ہو ایشور کا چنتن ہو کہ منہ مین جو اونچا گرت (اونچائی) ہو اُس مین اُلٹی جیبھ کو چار پور تک [illegible] کرے وہ کھیچری مدرا

کہلاتی ہی اور پیتری جی کا جگہ ہی کہ کپال کے سوراخ پر اُلٹی جبھا کو لگاوے اور دونوں بھوؤں کے بیچ میں اپنی درشٹ لگاوے [illegible] اسکو کھیچری مدرا کہتے ہیں جبھا کے نیچے کا جو حصہ ہو اسکو کٹوا کہتے ہیں اُس سے نیچے کنٹھ اور تالو ہو اور دونوں سے نیچے کنٹھ کوپ ہو اسکے نیچے [illegible] ہو اسکو بھی دھیان کرے اپنا دھارنا جوگ میں نیچے گراتی ہو اور کنٹھ کوپ پر دھارنا ہونے سے بھوک پیاس دور ہوجاتی ہی جس کا سر سے استھان برہم کا اور ہردے [illegible] روپ اُن رگوں (ناڑیوں) کو جو ایک سو ایک ناڑی ہیں اور جو اوپر کے لوکوں کے جانے کے مارگ ہیں دھیان کرے ہی مدھوسودن (سری کرشن جی) ہی اسطرح جگنوں کو [illegible] اُن [illegible] روپ برہمن نے پھر اس [illegible] مارگ کو پوچھا آپ کھانے کی چیزیں اور [illegible] ہیں کیونکر دو دھر (رتھوں) روپ ہو جاتا ہی اور اسطرح جیا [illegible] آدک بنتا ہی اور کیونکر یہ شریر استری کے اودر میں پرورش پاتا ہی تل ہو تر کیونکر [illegible] ہو جاتا ہی سو [illegible] کیونکر آتا جاتا ہی [illegible] شریر میں کس جگہ رہتا ہی اسکا اوتر ہی کہ [illegible] دیہہ کے جوگ میں جب [illegible] برہمن نے مجھ سے پوچھا تو [illegible] سری کرشن جی میں نے شاستر کے انوسار اُس سے یہ کہا کہ جسطرح گھر کا مالک اپنے دھن اگاڑی میں [illegible] کو رکھکر اپنے بھانڈوں کو پہچان لیتا ہی اسی طرح جوگی اپنی اندریوں کے دوارا من کو شریر میں روک کر وہاں آتما کو تلاش کرتا ہی جو جوگ ابھیاس اور چاروں طرف سے [illegible] آدک کو تیاگ کر تھوڑے سے میں برہم کو اپنے آپ میں پالیتا ہی یہ برہم نہ نیتروں سے نہیں دکھائی دیتا ہی کسی اندری سے جانا نہیں جاتا ہی کیول چت روپی دیپک سے یہ [illegible] آتما دیکھنے میں آتا ہی وہ [illegible] ہو کر چاروں طرف ہاتھ پاؤں [illegible] سر نیتر [illegible] والا ہی یہ جیو شریر میں چت کو روک کر برہم کو دھیان کرتا ہی اور دیکھ لیتا ہی [illegible] برہم [illegible] موکش پاتا ہی ہے برہمن اب مجھ کو حکم [illegible] کہ میں نے [illegible] برہمن کا [illegible] دیا پھر کہا کہ ہے سری کرشن جی وہ برہمن [illegible] ہوکر چلا گیا ۔ سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن وہ برہمن [illegible] استھان میں گپت ہو گیا ہے بھائی ارجن تم نے اس [illegible] کو اچھی طرح سنا [illegible] تم نے [illegible] گیان کو پوچھا تھا ۔ سچ ہی [illegible] کوئی [illegible] اس گیان کو یاد نہیں رکھ سکتا ہی میں نے تم کو ادھیکاری جان کر یہ گیان [illegible] کر دیا ہے ۔ [illegible] ارجن جگت [illegible] کرم کرنے والوں سے [illegible] پورن ہو رہا ہی ۔ [illegible] برہم کو جاننے والے ہیں وہ [illegible] تھوڑے ہیں اس گیان کو [illegible] جو [illegible] والے [illegible] ہوکر [illegible] کو پاتے ہیں [illegible] اتم [illegible] اسکو [illegible] کرنے سے برہم کی پراپتی ہوتی ہی جو [illegible] جوگ میں [illegible] چاہے تو [illegible] چھ مہینے میں [illegible] پراپت ہو سکتی ہی ۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربے چھٹا ادھیاے [illegible] برہمن گیتا کا دوسرا ادھیاے ۔

ساتواں ادھیاے

برہمن گیتا تیسرا ادھیاے

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجا (ارجن) اب میں اوپر لکھے ہوئے پرشنوں کا اوتر کہتا ہوں کہ میں [illegible]

ہوکر پران اپان کو ساتھ لیکر چار پرکار کے بھوجن کو پچاتا ہوں اس میں ایک پرانا اتہاس کہتا ہوں جس میں استری
اور پرش کا بچن اوتر (سوال و جواب) ہو کر یہی بات کہی گئی ہے ایک دن اپنے پرش کو اکیلا بیٹھا پاکر پوچھا کہ تم نے
اگنی ہوترا دک یگیہ کرم تیاگ کر دیا دھرم کو چھوڑ دیا جو میں تمھاری داسی ہوئی ہوں میں نے سنا ہو کہ استری
اپنے پرش کے کرم اور ایسا لوک پاتی ہے تو میری کیا گت ہوگی یہ سوچ کر کہ یہ وقت آگیا ہے [illegible]
کہا کہ سو کبھی میں کہتا [illegible] کی نندا نہیں کرتا ہوں یہ بہت کرم [illegible] آگے سو [illegible]
برتمان میں یا آسکو کرم کرنے والے لوگ کرم اور اکرم نشچے کرتے ہیں گیان سے رہت منش کرم کے دوارا (موہ)
موہ کو پراپت ہو کر پھر بہت کرم کرنے لگتے ہیں [illegible] ایک گھڑی بھی کرم کیے بنا [illegible]
دونوں کے مدھ میں چیت کو اور پرانوں سے ہٹا کر کے ایک [illegible] ان کو روک دیا [illegible]
تو اس کرتا ہوا اگنی نام [illegible] کو پرانا کر [illegible] والا پرانوں کو دھارن کرتا ہوا [illegible]
چیشٹا کرتا ہو [illegible] برہم کی اوپاسنا کرتے ہیں وہ اپنا [illegible] برہم ناک سے [illegible]
نہیں جاتا [illegible] سکا کچھ [illegible]
[illegible] سے [illegible] کاشنوں سے پرکاش [illegible] سمان [illegible] پانچوں [illegible]
[illegible] اسکا حال [illegible] سمان [illegible] اور بیان [illegible]
شریر میں بیاپت پران اور اپان دونوں سمان اور بیان کے مدھ میں چیشٹا کرنے والا ہے دونوں [illegible]
میں اپان اور پران کے رک جانے پر سمان اور بیان کی رک جاتی ہو [illegible]
اپان پران اور اپان کے مدھ میں بیاپت [illegible] کارن یہ پران اور اپان سونے والے [illegible]
کرنے پرانوں کے چلانے [illegible]
ایک ہی اودان میں موجود [illegible]
[illegible]
[illegible] پانچ [illegible] اور [illegible]
[illegible] ساتوں [illegible]
[illegible]
اور کیا [illegible]
آکاش جل [illegible] ساتوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے گھرا [illegible] روپ [illegible]

وسیلہ سے جانا اور یہ سب شرتی برہم درشٹی سے پرگٹ ہوتی ہی۔

اِتی سری اسم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب ساتوان ادھیاے اور برہمن گیتا کا تیسرا ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

برہمن گیتا چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو اُس برہمن نے اپنی استری سے پھر یہ کہا کہ آنکھ - کان - اسپرش یعنی تُک - جیبھ - ناک - دونون ہاتھ اور چرن لنگ و گدا یہ دسون اندریان دس ہوتا ہین شبد سپرش روپ رس گندھ بچن کرم گت ویرج موتر لیسا تیاگنا یہ دس ہوی ہین دشا - وایو - سورج - چندرما - پرتھی - اگن - وشنو - رودر - پرجاپت - متر یہ دس اگن ہین اور دسون اندریان ہوتا ہین اور دس ہوی ہین انکے نام سمدھ ان اگنیون مین ہومی جاتی ہین چیت روپی سُروا اور اگن وگیان روپ دھن ان کو ہون کرنے کے پیچھے تیاگ کرتے ہین اسی طرح اندریون کو بھی اُن کے وشیون سمیت آتما مین لے کرکے من کی اُتپت کے کارن روپ پاپ پن کو بھی تیاگ کرکے اُسکے پیچھے جو باقی رہتا ہی اُسکو برہمن کہتے ہین کہ وہ گیان سروپ ہی جو کہ اسنگ اور انت والا ہی اور گیان سے پرکاش ہی یہ چیت آدک سب سمان ہی جو جگت نام سے پرسدھ ہوا ہی وہی گیان ہی سب جاننے کے یوگ جیت ہی ہی اُسکا پرکاش گیان کیول ساکشی ہی کیونکہ بیرج سے پیدا ہونیوالا ستھول شریر کا ابھمانی جیو آتما سوکشم شریرون کا بھی ابھمانی ہوتا ہی ابھیمان جدا نہین ہی شریر کا ابھیمانی جیو ہی اُس مالک مکان کا نور ستھان یعنی آرامگاہ ہی وا ہی اُس ہردے سے دوسرا من پرگٹ ہوتا ہی اور وہ من ہی نگر (سنکلپ) ہی جس مین یہ ارتھات اگنی جل اُن ڈالا جاتا ہی اُس سے بانی پرگٹ ہوا اُسکے پیچھے چیت اُس مین ہوا اُس سبب سے چیت روپ سوتر آتما سب کے بچون کو پکارتا ہی تب پران یا جو پہلی اوستھا کے برن سے پرگٹ ہوتی وہ چیت کو پران کر آگے پیچھے پڑتا ہوا رہتا ہی من کے رکنے سے پران اور بچن کی رک جاتا ہی یہ بھی کہا کہ پہلی بچن پرگٹ ہوا پھر من کی کارن اُپن ہوا کس پران سے پران ہوا اور سو سپت اوستھا مین پران اپشیون کو کیون لئی پرا ہوتا ہی یہ بچن سے کہا کہ سوسپت اوستھا مین پران پران کا سوامی ہو کر اُسکو اپنے آدھین کر لیتا ہی اسی سے چیت کے لیے ہوتی ہی آپ ادھین ہوتا ہی پران کو اپنے آدھین کرکے سمادھی اوستھا مین من کے لیے ہوئے پران سے ہو جاتا ہی اُس مین پران نام آتی کو من کی گتی کہتے ہین تم جس من کے کارن روپ بچن کو مجھ سے پوچھتی ہو اُسکا حال بیان ایک اتہاس مجھے یاد آیا وہ کہتا ہون من اور بانی دونون نے جیو آتما سے پوچھا کہ ہم دونون مین کون بڑا ہی جیو آتما نے کہا کہ من سریشٹھ ہی بانی ارتھات سرسوتی نے کہا کہ مین تیرے کام دکھاتی (مددگار اور پرتیکار) ہون تب من روپ برہمن نے کہا کہ استھاور اور جنگم وا اندریون سے پرے سُرگادک ان دونون کو مین اسی جانو سب شرتی اسی سے سمجھو ہی منتر جنتر سرگادک کا جاننے والا سن جنگم نام کہا جاتا ہی اسلئے بچن بھی شریشٹھ ہی جس کارن سے شرتی تم اپنے آپکو

سریشٹھ جانتی ہو وہ یہ کارن ہے دیوی سرستی پران اپان کی مدھیہ جو من کی گت ہے بنا پرانوں کے چلا تم ان بھی اپنے پرگٹ ہونے سے اسمرتھ ہے سرستی برہما جی کے پاس آ ہوں اسکے پیچھے پران بانی کی مدد کے لیے پرگٹ ہوا اس کارن سے یہ پران کو کھینچکر بارتالاپ

برہمن نے کہا کہ بانی دو نام سے کہی جاتی ہے پہلے گھوکھنی ارتھات شبد اپان دوسرے اگھوکھیا ارتھات شبد رہت ان دونوں کے مدھیہ میں گھوکھنی سے اگھوکھا سریشٹھ ہے کیونکہ گھوکھنی پرانوں کی بردھی چاہتی ہے اور بنا منتر روپ اگھوکھا سب وشیاؤں میں برتمان ہے اس کارن وہ سریشٹھ ہے اپنشد یہ روپ گا منوکھوں کی دینے والی ہے اور یہ برہم بادنی موکش کو پراپت کرتی ہے ارتھات یہ روپ گا سکے چار تھن ہیں ستیہ کا ر سندھیا کا ر مہت کا یا بہشت کا ر گیت کا ر برہمن نے کہا کہ جو تمہیں اسمرتی میں پران سے پرگٹ ہوتے ہیں وہ پران اپان آدک میں پرگٹ ہوتے ہیں اسلیے دونوں بانی اور من سریشٹھ ہے

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب آٹھواں ادھیائے اور برہمن گیتا کا چوتھا ادھیائے ۔

نواں ادھیائے

برہمن گیتا پانچواں ادھیائے

برہمن نے کہا کہ من اور اندریوں کا اتہاس کہا جاتا ہے سنکلپ بولنے والی ناسکا نے کہا میں سونگھتا ہوں میں کہتا کہ میرے بنا پران اندری نہیں سونگھتی ہے جیبھ رس کو نہیں پاتی ہے نیتر روپ کو نہیں دیکھ سکتا اسپرش نہیں کر سکتا اور کان بھی نہیں سن سکتے میں سب میں سریشٹھ ہوں اندریوں نے کہا کہ من نے جو کچھ کہا ستیہ ہے پرنتو ہمارے بغیر کسی بھوگ کو آپ نہیں بھوگ سکتے ہو اور ہمارے لیے ہو جانے پر آپ کو ان اندریوں سے رس کو تیج روپ کو پراپت کرو کانوں سے گندھ ناک کو جیبھ سے اور تیجا سے شبد کو (خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے مناسبت نہیں) پاؤں لوگ مرجاتے ہیں ہم سے رہت ہیں تو بھی لوگ ہم میں بندھے ہوتے ہیں جو کچھ کہا گیا لائق نہیں ہے پھر ہمارا پرش اسکو انگیکار نہیں کرتے ہیں یہ منوہر روپ والی اسطرح آپس میں بارتالاپ ہوکر یہ بات سدھ ہوئی کہ دونوں من اور اندری جب آپس میں پریشان کرتے ہیں تب ہی ایک دوسرے کی مدد سے پدارتھوں کو بھوگ سکتے ہیں یہ اتہاس ادھیاتم کے سنبندھ رکھنے والے پرشوں کو ترک کئے جاتے ہیں ۔

سوال جواب

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب نواں ادھیائے اور برہمن گیتا کا پانچواں ادھیائے ۔

دسواں ادھیائے

برہمن گیتا چھٹا ادھیائے

برہمن نے کہا کہ یہ سنو کہا گئی پران اپان سمان آدک پانچوں کی پرسپر بارتالاپ ہوئی کہ کون سریشٹھ

جانا نے دوسرے اپنے آپ کو اپدیش کہا کہ میرے ہی کارن شریر کی استھتی ہے تب یہ جاہیت ہو سکتا ہے ان سب پران اپان بیان آدک سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے استھان پر سرشٹ ہو اور سب ہی آپس میں سنبندھ رکھنے والے دھرم ہو پرنتو تم سب میں پران جیشٹا کہنے والا اُکھم گُن والا ہوتا ہے اسی طرح میرا ایک آتما بہت روپ سے ہو گئے والا لوگوں کو اپدیش کرتا ہے تم سب آپس میں پریشان ہو کر مت پرواہ رکھو اور آنند سے اپنے اپنے استھان کو جاؤ اور پھر نارد جی اور دیودت رشی کا جو یہ سمباد ہے سناتا ہوں نارد جی نے کہا جس آنند روپ برہم سے سب جیو دھاری اُتپن ہوتے ہیں اس کے آنے کا کہا اگ سنکلپ کے دوارا جو روپ سے پرگٹ ہوتا ہے اور یہ شوبھ روپ شبد سے بھی بہت سی لوگوں کی اُتپتی جو کہ پہلے کی اگنی میں بھسم ہو گئے تھے وہ اس طرح پیدا ہوتی ہے جس طرح تانتا ناگ سے کالا ہوا پرکاش کشت کے منتر سے پھر جیو اور پیدا ہو گیا تھا اور ریب روپ جتنے باسنا سے بھی اُتپتی ہوتی ہے شکر (نطفہ) ارتھات ورتی سے گپت پرا پیدا ہوا اور شونت (خون) راگ اور دوش آدک ان دونوں کے ملنے سے پہلے تو لنگ شریر ان اُتپت کرنے کو کرم کرتا ہے اسی پرکار پران سے تم آدک کے دوارا پیدا ہوتے ہیں اور سنکلپ باسنا روپ کرم سے اُتپن شریر میں اپان اُتپن ہوتا ہے پھر اس جنم میں پالیت ہونے والے پران پیدا ہوا اور باسنا سے اودان ارتھات برہم کا روپ جس کا نام آرمبھ ہے اُتپن ہوتا ہے کیونکہ وہ آنند روپ کارن روپ برہم کا جگت کے مدھ میں آنند کو پرگٹ کرتے ہوتا ہے اچھا سے اگیان اور موہ کن بھی اُتپن ہوتا ہے پران پیدا ہوا اور راگ و دوش سمان بیان بایو سے ارتھات سمبندھ ہوا ان یہ اور سرو تیرا اندری سے اُتپن ہوتا ہے پران اپان یعنی اچھا اور دویش ان دونوں کا جوڑا ہے جیو آتما کی ایا پران اپان ہی پیدا ہو کر جاتے ہیں اور بیان سمان ارتھات دیکھا ہوا اور سنا ہوا یہ دونوں دو [illegible] جوڑا کہلاتے ہیں یہ دونوں برہم کی پراپتی نہیں کرانے دیتے ہیں اگنی ارتھات پرماتما ہی سب دیوتا روپ ہے کہ یہ دیکھی اگیا ہو یہ برہم گیان نشٹوں کا برہم گیان ہے یہ سے اُتپن ہوتا ہے جو برہم کو ایک کرنے والا جوگ ہے وہ جانا جاتا ہے یہ برہم شانتی روپ ہے اس شبد سے برہم کے آنند روپ کو برہم گیانیوں نے جانا ہے۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدہ پرب دسواں ادھیائے اور برہمن گیتا کا چھٹا ادھیائے ۔۔

گیارھواں ادھیائے

برہمن گیتا ساتواں ادھیائے

اسی طرح اتھا اُپدیش کرنے کے پیچھے اور دیودت رشی کا برہمن نے کہا کہ اب میں چاتر ہوتر [illegible] نام اتہاس کو کہتا ہوں جس میں کسی طرح سے برہم کو جتلایا گیا ہے اس میں کیا ہے اور کیا ہے ارتھات جاننے اور جاننے کی ریت [illegible] استھان ودھی کی انوسار اُپدیش کیا جاتا ہے کہ یا انی اس کے گپت رہس کو سنو۔ کارن کرم کرتا موکش یہ چاروں ہوتا ہیں انھوں سے سب جگت بیاپت ارتھات پرکش ظہور پذیر ہیں کرن ارتھات

پورا کرنے والے ۱۲

ناک آدک اندریون کے جو بتو ہین اُنکے سب ساودھنون کو کہونگا ۔

کہئے سندر روپ والی برہمنی جیسے آنکہ آدک ساتون اندری جو ہین سے بتائین اتر یا روپ ہین اریتھات جیسے رتی مین سرپ کی پیدا ہتی ہوتی ہے اسی طرح دیکھنے مین درشٹ آتا ہے گندھ رس روپ شبد اسپرش ناشنا جاننا یہ ساتون کرم سے آتی ہوتے ہین ارتھات منشیول کرم بیج کمل ہین سونگھنے والا کھانے والا دیکھنے والا کہنے والا اشنان اور جاننے والا یہ سب کرتا ہے کے کارن بڑی کرنے والا کھانے پینے والا ہی ہوتا ہے یہ لیئے رکھنے والے اچھے برے گنون کو کہتے ہین اور سوگنی کے کارن ہین ان ساتون کا کھال تیاگنا کوشش ودتا ہو اور یہ جاننا کہ یہ ایسا نگ گنون سے جدا ہون یہ کی برہم گیانیون کا گیان ہے کیونکہ ان ساتون کا استھان بدھی کے انو سار ایسا ہین [illegible] آتما [illegible] ہوا گیا [illegible] ان ساتون [illegible] کا نام [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] پھر ناش ہو جاتا ہو [illegible] کرتا ہو وہ ان کو ناش کرتا ہو اور [illegible] انشور ہوتا پھر اسکو [illegible] ہوتا ہے [illegible] انتھ سنو جو [illegible] جاتا ہو [illegible] اور ناک سے سونگھا جاتا ہو [illegible] کرلیسے بوم کا [illegible] جس مین گیان [illegible] رکشا ہوا [illegible] اور کیول وکوش اس کی رکشا ہو [illegible] واسطے [illegible] ناران کی پراپتی کے [illegible] گیا تمام جیو کی رچاون کو [illegible] رچاون مین [illegible] کو [illegible] کرنے والا [illegible] کرنی [illegible] اسی طرح اس کی [illegible] جو [illegible] ایک ہی ہوتا [illegible] اور [illegible] کرنے والا [illegible] دکھانے والے [illegible] برھماجی کے پاس [illegible] اور برھماجی سے [illegible] ہمارا [illegible] ایک [illegible]

جو برہماجی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اُس اکشر کو شنکر بہت سے مارگون کو پراپت کیا پہلے تو سرپون نے اپنی اچھا اور سبھاؤ کے انوسار یہ سمجھا کہ برہماجی نے اوم اکشر کے اُچارن کرنے مین پہلے منھ کھولا اور پھر بند کرلیا اُنھون نے اُس سے کاٹنے کا اُپدیش پایا کہ پہلے سے ہی اُنکا چیت چاہتا تھا اور اسی طرح اپنے سوبھاؤ کے انوسار اسرون نے چھل اور دنبھ کرنے کا اُپدیش پراپت کیا اور رشیون نے دم ارتھات اندریون کے روکنے کا اُپدیش پایا اسی طرح سبھون نے اپنے اپنے سبھاؤ کے انوسار اُس ایک اکشر کے بہت طرح سے ارتھ لگا کر اُپدیش لیا۔ ہے سندر نیترو والی برہمنی سب گیانون کا گیان برہم کو پہچاننا ہی اور اُسی کو اپنے ہردے سے بچار کرنا ہی اندریون کے جیتنے سے برہم چاری ہوتا ہی ہون کی لکڑی بھی برہم ہی اگنی بھی برہم ہی جل بھی برہم ہی اور گرو بھی برہم ہی گیانیون نے اس سوکشم گیان کو برہم چریج جانا ہی برہمن نے کہا کہ سنسار مارگ مین سنکلپ ہی ڈانس اور مچھر مین سکھ دکھ گرمی اور سردی دھوپ اپراودھ کھول اندھکار (تاریکی) لوبھ اور روگ سانپ بچھو مین نے اُس مہابن کے اندر پرویش کیا ہی برہمنی نے پوچھا کہ وہ مہابن کہان ہے اُس مین ندی اور برکش بہت کون سے ہین برہمن نے کہا کہ وہی برہم ہی اُس کے سوا کوئی دوسرا اشکھ نہین ہی اُس بن پرویش کرنے سے کوئی بچے نہین اُس بن مین رات روپ سات برکش ہین مہتو اہنکار اور پنچ تن ماترا ہین اُنہین جگ آدک سات پھل ہین اُنکے اُتپت کارن سات آتتھ جگ کریا آدک ہین اور سات آشرم کرتا کرم آدک ہین اور سات سمادھی یہ ساتون بن روپ ہین اُس بن مین من برکش پنچ رنگ وار درپ شبد آدک پانچون بشے پھول اُس مین آتین پراپتی آدک پھلون کو اُتپن کرتے ہین اُس بن کو قایم کرتے ہین وہان آنکھ وغیرہ درخت سفید اور پیلا رنگ سے شوبھا یمان سکھ دکھ کے بھاگ سے دو رنگ کے پھول اور پھل پیدا کرتے ہین یعنی اُس بن کو رونق دیتے ہین اور جگ آدک کرم برکش سوگندھت رنگ دار سُرگ آدک پھول پھلون کو پیدا کرکے رونق دیتے ہین دھیان آدک سگندھی کیول سکھ روپ پھول پھلون کو اُتپن کرتے ہین پھر جنم مرن نہین ہوتا ہی وہان نرشی یعنی اندریون کے ادھشٹتا دیوتا اتتھ نام یوجن کو انگی کار کرتے ہین وہان دوسرا بن پیدا ہوتا ہی جو برکش شانتی نام چھایا سے سنجکت موکش نام پھل شاستر اور گرو سے اُپدیش پایا ہوا آسرا رکھنے والا ہی اور سد بیج آتما ہی اُس برکش کو پاکر پھر من کو کسی طرح کا بھے نہین رہتا ہے اسے جیون مکت وشا کا برتن کرتے ہین وہان سات استری نواس کرتی ہین جو سنکلپ سے پیدا ہوتی ہین اور گیانی کو اپنے آدھین نکرنے سے لجا یمان ہوتی ہین جیتن جوتی روپ ہین اور سرشٹی کے نرت بنے سے پیدا ہونے والی سب سگندھیون کو بھوگتی ہین وہان سچ اور جھوٹ کا فرق ہی وہی گیانی اور اگیانی کا فرق کہا ہی وہ اوش جگ کرنے والے ہین وہان پکھوٹ آدک اندری روپ سات رشی لے ہوتے ہین اور پھر پرگٹ یعنی ظاہر ہو جاتے ہین جیسا۔ یش۔ السوریہ۔ بیچے۔ سدھی۔ کانتی گیان یہ ساتون نکشتر کشتیپ نام سورج کے ساتھی اور اگیان کاری ہین ان پربت ندی اور برکش برہم سے پرگٹ ہونے والے جل کے بہانے والی ندیان سوکشم روپ موجود ہین جن مین جوگ جگ کا بستار ہے اوس مارگ سے وہ جوگی برہماجی کے پاس جاتے ہین وہ جوگی آتما مین ہی آتما کو پرویش کرکے برہم کی اوپاسنا کرتے ہین برہم گیانی باہر کی اندریون کو جیتنے ہی کی پرسنسا کرتے ہین

کیونکہ کامنا ہونے سے ایشور یہ مان ہوتے ہین برہم گیانیون نے اس پوترین کو جانا ہی اور شاستر کو جان کر برہم روپ کشیتر گیہ کے دوار یعنی ذریعہ سے سم دم آدک کرمون کو وہ کرتے ہین ۔ برہمن نے کہا کہ مین نے سب اندریون کو تیاگ دیا ہی رشیون نے ہنسا کو تیاگنا یہ پرم دھرم برنن کیا ہی ایک سنیاسی اور ادھریہ برہمن کا پرشنوتر تمھین سناتا ہون کہ جگ استھان مین بل پشو بکرے کو کھڑا دیکھ کر سنیاسی نے اُس ادھریہ برہمن سے کہا کہ یہ ہتیا ہی کہ پشو کو بلیدان کے نمت تم مارتے ہو برہمن نے کہا کہ شرتی مین لکھا ہی کہ جو پشو بدھ کے انوسار جگ مین دیوتاؤن کی بھینٹ کیا جاوے وہ سُرگ کو جاتا ہی اُسکے شریر مین جو بھاگ پرتھی کا ہی وہ پرتھی مین اور جل کا بھاگ جل مین اور چکشو اندری سورج مین اور سمر دتر دشاؤن مین اور پران آکاش مین لے ہو جاتے ہین کسی پرکار سے مین دوش کا بھاگی نہین ہوتا ہون سنیاسی نے کہا کہ پران کے نکالنے سے ہی ہتیا کہی جاتی ہی اور جو یہ سمجھو کہ بکرے کو سُرگ مین پہونچاتا ہی اُسکا کلیان ہوتا ہی تو آپ کا کیا پریوجن ہی اس بکرے کے بھائی بند ماتا پتا ہین کہو کہ وہ اسکے کلیان کے نمت اُسکو بل مین چڑھاوین پھر دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہین ۔ میری سمجھ مین تمھارا پریوجن یہ ہی کہ جب بکرے کے شریر کے سب تتو پرتھی آکاش بایو مین مل گئے اور اُسکا شریر باقی رہ گیا وہ تم غرض سے کھاؤ مین کبھی تمھارے کرم کو ہنسا سے رہت نہین بچارتا ہون ہے برہمن کرم وہی ہی جسمین کسی جیو ماتر کو دکھ اور کلیش نہووے جیون کی رکشا سدیو سے رشیون نے برنن کی ہی یہ پرتکش ہنسا کرم کرنے جوگ نہین ہی ادھریہ برہمن نے بہت سا بچار کر کہا کہ ہے سنیاسی تمنے جو کچھ کہا وہ ست ہی اور میری سمجھ مین آگیا اب مین ہنسا کرم نہین کرون گا اور پھر اُس برہمن نے وید کے انوسار اپنے جگ کو پورن کیا بکرے کا بل دان نہین کیا ۔

انتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب گیارھوان ادھیائے برہمن گیتا کا ساتوان ادھیائے ۔

بارھوان ادھیائے

برہمن گیتا سہسر باہو اور پرسرام جی کا جدھ آٹھوان ادھیائے

برہمن نے کہا کہ ہے سوبھگی اندریون کا جیتنا بڑی شودھ بدیا کا کام ہی یہان ایک اتہاس راجا سہسر باہو جسکا نام کارتبیرج تھا اور سمدر کا ہی تم کو سناتا ہون راجا کارتبیرج سہسر بھجا دھاری بڑا راجا ہوا اُسنے اپنے پراکرم سے ساری پرتھی جیت کر سوتنتر راج کیا ایک سمے وہ راجا سمدر کے کنارے جا کر اپنے دھنش بان سے سمدر پر تیر برسانے لگا سمدر نے راجا سے پرارتھنا کی کہ آپ کے تیرون سے بہت سے جیو جو سمدر مین نواس کرتے ہین بیاکل ہوگئے آپ کرپا کرین راجہ نے کہا کہ مجھ کو کوئی ایسا پرش بتا جس سے مین جدھ کرون سمدر نے کہا کہ جمدگن رشی کے پتر پرسرام جی سے جدھ کرو وہ فلان بن مین تپ کرتے ہین اب کارتبیرج جمدگن کے استھان مین بھائیون سمیت آیا اور وہان پرسرام جی کو اُسنے نہین دیکھا اُن کے استھان مین دکھدائی کرم کرنے لگا جس سے پرسرام جی اور اُنکے ماتا پتا بھائیون کو کلیش اتپن ہوا جب پرسرام جی اپنے

آسرم مین آئے تو انھون نے راجہ کی سینا کو اپنے پراکرم سے مارنا آرنبھ کیا اور اپنے پہرسے راجہ کی سہسر بھجا کو کاٹ ڈالا راجہ کے ساتھ جو کشتری جدھ کرنے کو گئے تھے اُن کو بھی مار ڈالا تب پرسرام جی کے بھے سے کشتری لوگ بچے ہوئے جہان تہان پہاڑون مین جا کر چھپ گئے اور شودر کرم کرنے لگے اور اُن کی بدھوا استریون نے برہمنون سے سنتان اُتپن کرائی اُن کو بھی پرسرام جی نے مارا جب اکیس دفعہ کے سنگرام مین بہت سے کشتری مارے گئے تو آکاش بانی جو سب نے سُنی یہ ہوئی کہ ہے رام تم اس کرم کو تیاگ دو اس کرم مین تم نے کونسا گن دیکھا رچیک رشی آدک دادا پردادا پرسرام جی کے پرگٹ ہو کر پرسرام جی کو سمجھانے لگے کہ ہنسا کرم مت کرو تب پرسرام جی نے کہا کہ راجہ کارتبیرج آدک کشتریون نے میرے پتا کو بنا اپرادھ مار ڈالا مین کیونکر اُن کو نہ مارون آپ مجھے کیون منع کرتے ہین مین راجہ کے پاس نہین گیا وہی میرے آشرم مین آیا اور اُسنے میرے پتا کو مار ڈالا اور پتا اور رکھا یہون کو بہت کلیش دیا اور مجھ سے سنگرام کیا رشیون نے کہا کہ جیسا کرم راجہ نے کیا ویسا پھل پایا اب جو کشتری بچے ہوئے ہین اُن کے مارنے سے کیا پریوجن ہے برہمنون کو کشتریون کی رکھشا کرنی اُچیت ہے اب کوئی کشتری تمھارا اپمان کرنے والا نہین بچا تمھارے سب شترو مارے گئے اب چھما اُن کرو

اتی سری پرسرام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے بارھوان ادھیاے کارتبیرج سہسرارجن بدھ اور پرسرام جی کا جدھ برہمن گیتا کا آٹھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

برہمن گیتا جوگ کی بڑائی نوان ادھیاے

رچیک آدک رشیون نے پرسرام جی کے پتردن سے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ [illegible] پرسرام ہم الرک راجا کا اتہاس تم کو سناتے ہین اُسکو سنکر تمھاری بدھی جیسا چاہو ویسا کرنا پہلے وقتون مین الرک راجرشی ایسا دھرماتما ہوا کہ ساری پرتھوی کو دھنش سے جیت لیا جب کوئی شترو اُسکے سنمکھ نہین ہوا تو راجہ نے اپنے من [illegible] کہا کہ [illegible] تم کیسی دشا مین [illegible] اندریون کا [illegible] کہا کہ [illegible] اندری [illegible] دکھاکے سواودون پر پریت [illegible] اندری [illegible] اتر دیا اسی طرح [illegible] اندریون نے [illegible] دیکھا کہ [illegible] سے کلیان نہین ہوا تو راجہ نے [illegible] دھیان مین معروف ہو کر اندریون کو بس کر لیا [illegible] سب اندریون کو [illegible] پرسرام جی کے پتردن نے کہا کہ ہے پتر تم بھی اس [illegible] ارجن کو [illegible] کشتریون [illegible] کلیان [illegible]

کروپتروں کا اُپدیش سنکر پرسرام جی نے اُس کرم کو تیاگ دیا اور ایسا تپ کرکے پرم سدھی کو پایا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارت تے اسومیدھ پرب تیرھواں ادھیائے اور راجا الرک سمباد برہمن گیتا کا نواں ادھیائے ۔

چودھواں ادھیائے

راجہ جنک اور برہمن سمباد برہم ودیا کا برنن دسواں ادھیائے

برہمن نے کہا کہ ایک پرو سے بندھن نام ہیں گن موہن [illegible] برہمنوں کو تیاگ کئے جوگ ہیں اُن کا برنن کرتا ہوں کہ جس سے کوئی سنسار میں ہمیش کے بیچ شتروؤں سے پہلے ہیں یہ گن پرتی کا بھید (اصلیت) [illegible] سکتے ہیں - پہلے [illegible] آگے پراپت ہوئے تھا [illegible] پراپت ہوئے [illegible] آنند [illegible]

[illegible]

[illegible]

سروپ نہین ہی اتھوا پرتھی سب میرا سروپ ہی کیونکہ مجھ آتما سے جدا کچھ نہین ہی اور جسطرح میرا ہی اُسی طرح اور دون کا بھی ہی۔ ہے برہمنون مین بدھمان برہمن جہان چاہے وہان نواس کرو برہمن نے کہا کہ ہے راجن باپ دادا کے راج اور دیش کی اگنیا ورتی ہونے پر آپ نے کسطرح ممتا کو تیاگ کیا اور کیونکر آپ کہتے ہین کہ یہ سب میرا ہی اسکو مجھے سمجھا کر سنتوش کرو راجہ جنک نے کہا کہ یہان وبھوتا (دولتمندی) اور دردرتا (مفلسی) دونون بناشوان ہین اسی کارن مین نے ممتا کو پراپت نہین کیا جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ میرا ہی اور یہ کسکا ہی ارتھات کسی کا نہین یہ بید کا بچن ہی اسی ہیتو سے مین نے ممتا کو نہین پایا گھران اندری مین برتمان گندھون کو اپنے ارتھ نہین چاہتا ہون اسی سبب سے میری بجے کی ہوئی پرتھی سدیو میرے آدھین ہی اسی طرح مکھ مین برتمان رسون کو نہین چاہتا ہون اسلیے جل میرے آدھین ہی مین روپ اور چکشو کی جوت کو اپنے لیے نہین چاہتا اسلیے جوت میرے آدھین ہی اسی طرح توچا سے پایا ہوا اور سروتر اندری سے شبد آدک اور من کی سنکلپ کو اپنے لیے نہ چاہنے سے من میرے آدھین ہی اسکے پیچھے اُس برہمن نے ہنس کر کہا کہ ہے راجا مین دھرم ہون تیری پریکشا کو آیا تھا تمہین ایک اکیلے اس چکر ارتھات ممتا سے رہت گیان روپ پرورتی کے جاری کرنیوالے ہو تم پرسن رہو ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جنک اور دھرم برہمن روپ کا سمباد اسومیدھ پرب چودھوان ادھیاے برہمن گیتا کا دسوان ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

برہم گیان برنن کرکے جیون مکت دشا کا برنن گیارھوان ادھیاے

برہم ودیا کا برنن یہان تک کرکے اب جیون مکت کی دشا برنن کرتے ہین۔ برہمن نے کہا کہ ہے بھیرو (ڈرپوک استری) مین سنسار مین اُسی طرح نہین پھرتا ہون جیسا تم جانتی ہو اور میری نندا کرکے یہ سوچتی ہو کہ تمہاری کیا گت ہوگی مین وید پاٹھی ہون مکت ہون سچاری ہون اور برت کرنے والا گرہستی ہون مین ویسا نہین ہون جیسا تم بچارتی ہو یہ سب جو برہمانڈ مین دیکھتی ہو مجھ سے بیاپت ہی ارتھات مین سب کا آتما ہون استھاور جنگم سب کا لے کرنے والا مین ہون پرتھی اور سورگ مین میرا راج ہی اور یہی میرا استھان ہی یہ برہم گیانی برہمنون کا گیان روپ مارگ ایک ہی جسپر سنیاسی برہمچاری گرہستی سب آسرمون کے لوگ چلتے ہین وہی برہم ادویت بھاو پایا ہی یہ مارگ بدھی سے ملتا ہی شریر سے نہین ملتا ہی شریر کرمون سے بندھا ہوا ہی اور کرم انت رکھنے والے یعنی آخر ہونے والے ہین تم مجھ سے اکیلا پراپت کرتے ہین میری آتما کو پراپت کروگی ارتھات سندگتی پاؤگی برہمنی نے کہا کہ یہ اسکا یہ سوچ نورت ہوا ہی سوامی تھوڑا سا گیان ہم سریکھی تُربدھی والان انتہکرن کو (جسکا مہر دا بہلا ہی) جاننا آسان نہین ہی آپ اُس اُپاے کا برنن کیجیے جس سے ایسی بدھی مجھکو بھی پراپت ہو برہمن نے کہا کہ بدھی کو ارنی کا سست (نیچے کی لکڑی) سے جگ کے لیے اگن نکالی جاتی ہی جانو اُسکا گرو اوپر کا ارنی کا سسٹ ہی تپ یعنی منن کرنا (من مین بچار کرنا) اور ویدانت کا سرون دونون اُسکے متھنے ہین اُس سے گیان اگنی پرگٹ ہوتی

۱؎ برہمچاری [illegible]
۲؎ [illegible] رہنے والا
۳؎ [illegible]

ہی برہمنی بولی کہ یہ جیو آتما برہم کا سروپ ہی اسکو کسطرح پہچاننا آسان ہی کیونکہ اُسکا رنگ روپ نہین دیکھا گیا برہمن نے کہا کہ جسکو کشتیر گیہ کہا گیا ہی وہ بے نشان نرگن ہی گن ہونے کا کارن دکھائی نہین دیتا اُس کا جاننا اس اُپاؤ سے ہوسکتا ہی کہ ویدانت کو شرون کرے جسطرح پہول مین سگندھی دکھائی نہین دیتی پرنت بھونرون نے اُسکے اندر جمع ہونے سے سگندھی درشٹ آتی ہی اسیطرح آتما بھی سادھی اور شاستر آدک سے دکھائی دیتا ہی یہ تر بدھی اُسکے دیکھنے کا اُپاے ہی اُس بدھ کے ہونے سے اگیانی اور ہونی سے گیانی ہوتا ہی یہ برہم گیان سچدانند سے بندھی بدھی سے جاننے جوگ ہی پرتکش ہی مگر نہین دکھائی دیتا اُپاے اور ابہیاس سے پرگٹ دکھائی دینے لگتا ہی جیسے کوئی پرش مالا گلے مین ڈال کر بھول جاوے اور چارون طرف تلاش اُسکی کرتا پھرے پھر جب یاد آوے تو اُسکو گلے مین پاوے سری بھگوان نے ارجن سے کہا کہ اسطرح سمجھانے سے برہمنی کو برہم گیان ہوا یہی اُتپن ہونے سے کشتیر کے گیان سے کشتیر گیہ گیان کبھی پراپت ہوتا ہی اُسنے یعنی خلاصہ یہ ہی کہ جیو آتما اُپادہی کے دور ہونے سے برہم روپ ہی ارجن نے کہا کہ ہے پربھو وہ برہمن اور برہمنی کہان ہین جنہون نے اسطرح گیان کا پرا پد دور کرکے آتما تتو کو پہچانا اور سدہی پراپت کی سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن میرے چت کو برہمن سمجھو اور بدہی کو برہمنی جانو اور جسکو کشتیر گیہ برنن کیا وہ مین ہی ہون اور کوئی دوسرا نہین ہی ۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب برہم گیان برنن پندرھوان ادھیاے ۔ برہمن گیتا کا گیارھوان ادھیاے ۔

سولھوان ادھیاے

گروا اور شش سمباد گیان کا برنن بارھوان ادھیاے

برہم روپ مین اور بدہم سے برہم گیان جانا جاتا ہی اُن دونون کا شاکتی جیسین آتما ہی وہان پرپرپنچ اور ساکشی دو ہوے وہ دونون برہم ہین ارجن نے کہا کہ ہے مہا پربھو میری بدھی پرپنچ سے رہت ہوکر برہم مین رہتی ہی آپ اُس برہم کا برنن کیجیے باسدیوجی نے کہا کہ مین ایک گروا اور شش کا سمباد کہتا ہون اُسکو سنو کہ ایک بید پاٹھی گرو سے اُس کے شش نے اسطرح جیسے تمنے پرشن کیا اُسنے بھی گرو سے پرشن کیا اور جسطرح گرو نے سمجھایا وہ مین تم سے کہتا ہون شش نے کہا کہ ہے برہمنون مین سریشٹھ مین کون ہون اور کہان سے آیا ہون اور آپ کہان سے آئے ان دونون سے پرے جو پرم آتما شتی ہی اُسکا برنن کیجیے ۔ آکاش پرتھوی آدک تتو اور جگ بھوت آتما استھاور جنگم سرشٹی جو پرسدھ ہی اُسکے لے کا استھان کون ہی سچ پھل والا کون سا کرم ہی سکا یت ۔ یا جاپت ۔ یا اُسنے نام تپ کیا ہی ستوگن ۔ رجوگن ۔ آدک گن کیسے سروپ والے ہین کلیان مارگ کونسا ہی بنا کیا ہی اور پاپ کیا ہی ان سب کا اُتر مجھے سمجھا کر کہیے باسدیوجی نے کہا کہ یہ پرشن سنکر گرو نے کہا کہ ہے شش یہ پرشن تمھارا سب برہم بدیا کے آشرے ہی کر رشیون سے ابھیاس کیے گئے ہین برہما جی نے اُن کو اسطرح برنن کیا ہی کہ یہ جو برہم سے [illegible] والا گیان سریشٹھ ہی اور سنیاس نام

تب اوتم ہو جو منش اپنی پورن نشچے اور سردھا سے اُن کی تکلیفوں سے من کو مغلوب نہ کر کے گیان تتو کو جانے اور اُس کو پہچانے وہ سب مناورتھوں کو سدھ کر لیتا ہی جو گیانی سمپرتیاگ
संपरित्याग
دشاؤں میں سب جیووں میں آتما کو پہچانتا ہو وہ گیانی ان کو پرپت ہوتا ہو اور جو گیانی دشا سندرجہ بالا میں جیوتوں کو ایک سا دیکھتا ہو اس طرح جیو اور ایشور کی ایکتا (وحدانیت) کو دیکھتا ہو وہ مکت ہو جاتا ہو جو پرش مہا سے بہت بڑا گیانی ارتھات اگیان سے رہت ہو وہ اسی لوک میں جیون مکت ہو جاتا ہو اور سنکلپوں اور گنوں کے [illegible] جیووں کی آتما [illegible] سے بہت (معلوم) [illegible] بہت پرش ایک کو پرپت ہوتا ہو جس طرح [illegible] دیپ [illegible] اسکی شاخ ہو [illegible] اکاش آدک مہا بھوت اس کی [illegible] روپ [illegible] کی [illegible] اور پھولوں کا رکھنے والا اور [illegible] کرم پھل رکھنے والا ہو اس کے [illegible] پاتھوں کا بیج [illegible] گیان [illegible] اسکو [illegible] کاٹ کر [illegible] کرکے جنم اور مرن کو [illegible] کرتا ہو [illegible] گیان [illegible] کی طرف [illegible] سب تتو آدک [illegible] اور [illegible] آدک اور [illegible] کا ناش [illegible] ہو اور [illegible] گیان [illegible] برہم کو اب تجھے کہتا ہوں اس سناتن گیانی پرش [illegible] مکت ہوتے ہیں اسکو برنن کرتا ہوں ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے سولھواں ادھیائے [illegible] ادھیائے ۔

ستر ھواں ادھیائے

برہم گیان برنن ستر ھواں ادھیائے

پہلے وقتوں میں سب کرم گتی روپ مارگوں میں [illegible] اپنے کرموں سے [illegible] پرم گیان کی [illegible] شتان والوں [illegible] کشیپ [illegible] ان سے [illegible] نام رشی کو [illegible] (مقدم) کرکے برہم لوک میں جاکر برہما جی کو دیکھا [illegible]
[illegible]
نے ان کو [illegible] کی اور یہ پوچھا کہ کس طرح [illegible] کرم [illegible] منش کرے اور [illegible] کلیان [illegible] مارگ کونسا ہو اور ان دونوں سے کون مارگ اتم ہو [illegible] کا [illegible] ہوتا ہو [illegible] برہما جی نے جواب دیا کہ [illegible] برہما جی نے [illegible] سے [illegible] اکاش [illegible] آدک [illegible] اپنے [illegible] برہم کو [illegible] اپنے کرم [illegible] کرتا ہوتی ہیں [illegible] اسکو [illegible]

تت سچ جانو وہ نرگن برہم جب سگن ہوتا ہی تو پانچ لکشن ہوتے ہین - برہم - ست روپ - تپ ست روپ اور پرجاپت ارتھات جیو آتما ست روپ اور ست برہم سے پانچ بھوت اُتپن ہوے یہ جگت بھی ست روپ ہی اسی سبب سے جوگ مین سدا نیت (قایم) ہی کرودھ سے رہت نیم وان دھرم سیتو (دھرم کا پل) بید پاٹھی برہمن بھی ست روپ ہوتے ہین - مین دھرم مرجادا جاری کرنے والا جگت پتا سناتن برہم کا برنن کرتا ہون - گیانیون نے دھرم کے چار چرن کہے ہین دھرم - ارتھ - کام - موکش کی دینے والی بدیا کو چار برن آشرم کے بشے مین پرتھک پرتھک برنن کرتا ہون اور کلیان روپ مارگ کو کہتا ہون برہم چرج نام آشرم والون کے برہم لے ہونے کی یہی ریت ہی گرہست آشرم دوسرا ہی اُسکے پیچھے بانپرست آشرم ہی اُس سے پرے سنیاس آشرم کو پرم پد جاننا چاہیے اگن - اکاش - سورج - بایو - اندر - اور پرجاپت یہ تب تک ہی درشٹ گوچر ہوتے ہین جب تک سنیاس کے ساتھ برہم گیان پراپت نہین ہوا اور جب برہم گیان کی پراپتی ہوئی پھر ان کو نہین دیکھا جاتا ہی اب برہم گیان سادھن کے اُپاے کہتا ہون بن مین رہکر پھل پھول کھانے والے رشی منی لوگون کو تین روپ بانپرست آشرم دکھائی دیتے ہین گرہست آشرم سب برنون کا دھرم روپ کہا جاتا ہی شردھا جسکو آستک بدھی کہنا چاہیے وہی دھرم کو جتانے والی ہی پنڈت لوگ اُسی کو دھرم کہتے ہین اسی طرح دیوجان مارگ ملنے کے اُپاے کہے ہین جو ست پرشون سے ابھیاس کیے ہوے ہین جو برت کا دھارن کرنیوالا پرشنسا کے جوگ منش ان دھرمون مین سے ایک دھرم بھی دھارن کرلیوے وہ جیو دھاریون کے اُتپت اور ناش کو جان لیوے اب تتوون کا برنن کرتا ہون ابیکت - مہتتو - اہنکار - پنچ بھوت - دسون اندری من پنچ تتوون کے شبد آدک بشے یہ چوبیس تتوون کی اُتپت اور کھیا برنن کی جو پرش ان تتوون کی اُتپت اور ناش کو جانے وہی پنڈت ہی جو پرش سب دیوتاؤن اور گن تتوون کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہی وہ سنسار بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور نرمل لوک کو پراپت ہوتا ہی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربا سترھوان ادھیاے برہماجی اور رشیون کا سمباد برہمن گیتا کا تیرھوان ادھیاے -

اٹھارھوان ادھیاے

برہمن گیتا شریر اور گنون کا برنن چودھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ تتوون کا رچا ہوا شریر یہ نو دروازہ والا کانون جانو پانچون اندری من بدھ پران اور اہنکار اور بشے بھوگ باسنا سے جیو کو چلائمان کرنے والے تو گیارہ اندری اور تن سدھ پرکٹ ہونے والے بشے جسمین شامل ہین وہ شریر روپ پُری برہم روپ ہی گیارھوان جو من ہی وہی سب کا روپ ہی اور تن مین تین ندیان ہین پہلی ستوگن نام ہنسا سے رہت دھرم روپ ندی ہی اور دوسری رجوگن نام ہنسا پردھان اور تیسری تموگن نام ہنسا سے نکاست پرورتی پردھان ندی ہی یہ تینون ندیان بار بار بہتی ہین نرگن روپ سنسکار سروپ کی تین ناڑیان ہین یہ ندیان اُنسے جاری ہوتی ہین ایکستہ کے آگے رجو ستوگن آدک

تینوں گنوں میں انھیں کا گن کہتے ہیں وہ سب پرسپر ملی ہوئی ہیں اور جسطرح استری پرش کے سنجوگ سے سنتان کی اُتپتی ہوتی ہے اُسی طرح سرشٹی کی اُتپتی اُن سے ہوتی ہے اور وہ آپس میں سیوک سوامی کے سمان ملے ہوئے رہتے ہیں اور پانچوں تتو تینوں گنوں کے روپ ہیں ستوگن تموگن کا جیتنے والا ہے رجوگن تموگن کا جیتنے والا اور ستوگن رجوگن کا جیتنے والا ہے تموگن ستوگن کا بچے کرنے والا ہے جہاں تموگن دور ہو جاتا ہے وہاں ستوگن پردھان ہوتا ہے تموگن کو پاتری روپ جانو جو پاپ کرم میں پرورت رہتا ہے انھیں کے تینوں گن سو نام اور دھرم نام لکشن رکھنے والے ہیں رجوگن کی اُتپتی کی جگہ سو بھاوک بردھی کرنے والا کہتے ہیں اور ستوگن کی اُتپتی شردھا اور گیان سے اور یہ بھی ستوگن کا پرکاش ماں روپ ہے اور اسی کو سادھو لوگ گرہن کرتے ہیں۔ پورن سو اگیان تیاگ کے جوگ کو نشپاپ کرم کا پرچار کرنا ہے لوبھ شوک ایک کرم کے دوش کو بھول جانا منشے ہوتا نا ستا سے ہوتا۔ غدر جاری جھنسا اپوترتا کام بس ہو جانا اگیان کو گیان جاننا کہلاتا پاپ کرم کرنا پرکھا جیووں کے اچھے گنوں کو تیاگ کرنا جیووں کو کرم کرنا تامسی لکشن کہے جاتے ہیں دوش کرم مرجانا ستر ہتا اپنے پاپ کرتے ہیں وہ سب تامسی ہیں ایسے کرم کرنے والوں کو جو جون پراپت ہوتی ہے وہ کہتا ہوں سواری کے پشو کچا پاس کھلشن کرنے والے سرپ آدک کیڑے کیں۔ اندھ جیو سب پرکار کے پشو ادت اسھوں پستے ہیں گونگے بہرے اندھے۔ لولے لنگڑے۔ کانے۔ گنجے۔ پاپ کا پھل بھوگنے والے جنکا چیتنا کا پرواہ او ہوگت کے جوگ ہے وہ تامس جون سے ہیں اب جسطرح ایسے پرش اور جیو پوتر ہو کر اچھے لوکوں کو جاتے ہیں اُن کا ذکر کرتا ہوں جو جیو تھا وہ پرکاش آدک اور برہمے چلنے والے پشو ہیں وہ اگنی ہوترا آدک کرنے میں چھنتا سے برہمنوں کے ہاتھ سے گھائل ہو کر سرگ کا رستہ اوپر کے لوکوں کو جاتے ہیں اور پھر جب پُن چھین ہو جاتا ہے یعنی اچھے کرموں کا انت آتا ہے تو پھر وہاں سے مرت لوک میں آن کر یہ ہیں آدک برہمنوں میں اُتپن ہو کر اچھے کرم کر کے پھر اچھے لوکوں کو پراپت ہوتے ہیں سمردھ بید کی سرتی ہے وہ آسکتا اور جیو پیشوا آدک اپنے گمی ہوئی رستے سے اپنے کرم میں ساودھان ہو کر اس لوک میں منش دیہہ دھارن کر کے پاپ جونی میں بردمان چنڈال یا گونگے بہرے آدک سوا نے جنم پاتے ہیں اور پرانوں کو پاکر شودر برن کو اولنگھن کر ویش آدک جونی میں پراپت ہوتے ہیں اکھوا استری تن دھارن کرتے ہیں اور پھر سو میں بڑا گن ہو کر تامس میں کینسے رہتے ہیں جنکا برن ابتا رسے خالی نہیں ہے ۔

اتی سری مہابھارت مہا بھارتے اسومیدھ پرب اٹھارھواں ادھیاے اور برہما جی کا شش سے سمباد جس میں گیتا کا چودھواں ادھیاے ۔

انیسواں ادھیاے

رجوگن ستوگن کا برنن یعنی پندرھواں ادھیاے

برہما جی نے کہا کہ جو مہا بھاگ تم اب رجوگن کا برنن کرتا ہوں جسکو چت ہو کر سنو [illegible]
[illegible] کا پھل [illegible] گھائل کرتا

مارنا ایمان دوسرے کا کرنا منہ اور سچن بولنا کوئے باوڑی تالاب اور چھاؤن کا بنانا جھگڑا کرنا صلح کرنا دان دینا وید پڑھنا اسی طرح کے بہت سے کرم رجوگنی کہلاتے ہیں وہ رجوگنی منش سُرگ سے پرتھی پر آن کر آنند کرتے ہیں اور اس جنم میں اور دوسرے جنم میں کشل چاہتے ہیں جو ان گنون کو بچار کر کے اچھی طرح جانتے ہیں وہ راجسی گن سے چھوٹ جاتے ہیں اب تیسرے گن اتم ستوگن کو کہتا ہوں جو سب پرشون کے گن ہیں آنند پریت پرتاپ کا اور سب پرانیون کا ہت کرنا۔ اُدارتا (فیاضی) سنتوش۔ شردھا۔ چھما۔ دھیرجتا۔ سادھوتائی۔ پریت سکھ۔ پوترتا۔ شانت ہو رہنا۔ جگیہ۔ دان۔ بید پاٹھ کرنا اور سب اچھے کرم کرنا یہ ستوگن کا لکشن ہے ایسے پرش سدا سرگ میں نواس کرتے ہیں اور اونچے لوکون میں باس کرتے ہیں جو منش ستوگن کو جانتے ہیں وہ پنڈت ہیں اور وہ جو کچھ چاہتے ہیں وہ اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہے اور اون کا پرآپکار کرتے ہیں۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے اسومیدھ پرب انیسوان ادھیائے برہما جی اور رشیون کا سمباد رجوگن ستوگن کا برنن برہمن گیتا سمپورن ہوا انیسوان ادھیائے

بیسوان ادھیائے

گنون کا برنن سولھوان ادھیائے

برہما جی نے کہا کہ سب گن جدا جدا برنن کرنے نا ممکن ہیں کیونکہ رجوگن ستوگن تموگن یہ تینوں مخلوط دکھائی دیتے ارتھات یہ کہا جاوے کہ یہ ستوگن ہے اور یہ رجوگن یا تموگن یہ امر ان کی زیادتی اور کثرت (پردھانتا) سے ہی یون تو برابر ہی معلوم ہوتے ہیں اور یہ سب پرسپر مل بھی ہیں پرنتو اونکا پراپت کرنے والا تموگن بڑھی ہان یعنی جس میں زیادہ ہو تموگن وہ ستوگن کو نیچے کرتا ہے اس کارن اُن کی برابری ہو جاتی ہے جتنا یہاں تموگن ہے اُتنا ہی ستوگن کہا جاتا ہے یہ تین گن اکٹھے ہو کر ساتھ بیوہار کرتے ہیں جن میں تموگن پیش ہوا وہ نیچے اور برے چلنے والوں کا شریر میں برتمان ہوا اُن شریر میں رجوگن تھوڑا اور ستوگن بہت ہی کم جانو جس جیو میں رجوگن ادھک ہے وہ منش شریر کو پراپت کرنے والا ہوتا ہے اُس میں ستوگن اور تموگن بہت کم جانو جب ستوگن ادھک ہے تب وہ اوپر کے لوکون میں چڑھنے والا جانو اُس میں تموگن کم اور رجوگن بہت ہی کم سمجھو ستوگن اندریوں کے اُتپتی استھان کا اور اندریوں کے دوارا اُن کے بشیوں کا پرگٹ کرنے والا ہو کر اُن کا رستے سب مندر رکھنے والا ہے ستوگن سے ادھک کوئی دوسرا دھرم نہیں کہا جاتا ہے ستوگن سے اوپر کے لوک پراپت ہوتے ہیں رجوگن سے یہ مرت لوک سنسار اور تموگن سے یعنی چھوٹے گن سے ادھوگتی پراپت ہوتی ہے شودروں میں تموگن کشتریوں میں رجوگن برہمن میں ستوگن اُتم گن ہوتا ہے اسی طرح سے یہ تین گن تینوں برنوں میں برتمان ہیں وہ ساتھ چلنے والے ستوگن رجوگن تموگن دوسرے ہی دکھائی دیتے ہیں تموگنی شودر میں بھی رجوگن اور ستوگن دکھائی دیتے ہیں اور دیکھے ہوئے سورج سے چوروں کو دکھ ہوتا ہے اور گرمی سے دکھ پانے والے بٹوہی لوگ سنتپت (دھوپ سے بیاکل) ہوتے ہیں سورج ستوگن روپ ہے اور چور آدک تموگن روپ ہیں بٹوہیوں کا دکھ رجوگن کا دھرم کہا جاتا ہے

ستوگن روپ سوبج و دگن رکھتا ہے جس سے شبدون کا اور شاستر کا پرکاش ہوتا ہے اور سنتاپ رجوگن کا گن ہے اسطرح تینون گن سب جیودھاریون مین کرم پور ریک برتمان ہوتے ہین آتھا ور جیودون مین تموگن کی ادھکتا (زیادتی) دکھائی دیتی ہے جو گتی ایسی بپریت دشا کو پراپت ہوتے ہین جیسے دودھ سے دہی اور ساتک گن ارتھات ستوگن گدرت روپ (دگھی) ہے وہی بردھی (ترقی) کا باعث ہے دن تین پرکار کا ہے اسیطرح رات اور مہینہ پکش برش اور رت اور سندھی یہ تین تین پرکار کی کہی جاتی ہے - وان بھی تین پرکار کا ہے جا بھی تین پرکار کے ہین لوک بھی تین پرکار کے ہین دیوتا بدیا اور گت بھی تین تین پرکار کے ہین بھوت برتمان اور بھوشت دھرم ارتھ کام اور پران اپان اودان یہ بھی تین گنون کے روپ ہین اس لوک مین یہ تینون گن ہین وہی تینون برتمان ہوتے ہین یہ گنون کی اُتپتی پرانی ہے تم ابیکت ستو دھام رج سناتن جولی بیر کرتی بکار پرلے پردھان جنم مرن ست اَست یہ سب تین گن رکھنے والے ابیکت کہے جاتے ہین جو کہ کبھی بنشٹ سے جُدا نشکرم جیشٹا سے رہت اور انباشی ہین برہم بدیا کا بچار کرنے والے منشون کو یہ نام اور شبد برہم سے سمبندھ رکھنے والے سب گنون کو ضرور جاننا چاہیے وہ اصلیت کو جاننے والے شریر سے چھوٹکر سب اپادھیون سے رہت سب گنون سے چھوٹ جاتے ہین ارتھات پرم پد پاتے ہین —

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے گنون کا برتن بیسوان ادھیاے برہمن گیتا کا سولھوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے

برہماجی نے کہا کہ ابیکت سے مہتتو اُتپن ہوا جو سرشٹی کے گنون کا ادہول آتما جاما ست نام اور ادھین پرکاش ہونیوالا کہا جاتا ہے یہان آتما متی وشنو جشنو پراکرمی شمبھو بدھی گیان پراپتی پرسدھی دھیرج سمرتی ان باچک شبدون سے وہ آتما کہا جاتا ہے گیانی برہمن اُسکو جانکر موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُسکی نگاہ اُسکے ہاتھ پاؤن سر منھ کان سب طرف ہین سارے سنسار مین بیاپک ہے یعنی تمام دنیا مین اُسی کا ظہور ہو رہا ہے وہ مہاپرش سب کے ہردے مین پرکاشمان ہے انمان گمان پراپتی وہی انباشی جوتی روپ ایشور ہے سنسار مین جو بدھمان اندریون کے جیتنے والے گیانی لوبھ رہت کرودھ کے جیتنے والے مکت روپ ہین وہ مہتتو کو پراپت ہوتے ہین اور اُتم گتی کو پاتے ہین اہنکار سے پنچ تتو اُتپن ہوتے پرتھی آپ تیج بایو آکاش پرگٹ ہونیوالے اُن پانچ تتوون مین پرتیش کرتے ہین اور وہ پنچ تتو شبد روپ رس گندھ کی کریاؤن مین لے ہوتے ہین اور سب جیو ماترون کو بڑا بھے (خوف) پیدا ہو جاتا ہے پرنت گیانی لوگ موہ کو پراپت نہین ہوتے ہین اُتپت کے آدھین بشنو بھگوان اپنے آپ پرگٹ ہوتے ہین اسطرح جو پرش اُس بیدروپ گپھا مین شین (بسرام) کرنے والے سوورن برن سب سے پرے شریر مین نواس کرنیوالے بیدروپ بدھمانون کی پرم گتی کو جانتا ہے وہی بدھی مان ہے —

लोभ भ्रम [illegible]

برہماجی نے کہا کہ پہلے جو مہتتو اُتپن ہوا وہ اہنکار کہا جاتا ہے کہ مین ہون اس شبد سے پرگٹ ہوا وہ دوسرا پرکرتی کہا جاتا ہے پنچ تتوون کی آد وہ اہنکار ایکا نام تتو سے پیدا ہوا اُسی کا نام رجوگن ہے وہ پرورتی روپ تق کی روپانتر دشا یعنی دوسری طرح کی دشا ہے تیج سے چیتنا اور دہرتی یعنی ہوشیاری اور طمانیت وراُس سے پرجا کی اُتپت ہے اسی وجہ سے اُسکو پرجاپت کہا گیا اُسی سے ایشر سب سنسار سارے پدارتھون سمیت دیوتاؤن اور من کا اُتپت کرنے والا ہے وہ ایشور روپ ہے سب مین برتمان ہون وہ اہنکار انرودہ بھی کہا جاتا ہے جسکا روپ تامسی ہے اُس سے اکاش آدک تتوون کی اُتپت ہوتی ہے اور سب اندریون کو اُتپن کرکے اُنسے دیکھنے اور سپرس کرنے وغیرہ وغیرہ کا کام لیتا ہے اور پھر کرم اندریون اور پرانون کو اُتپن کرکے اُنسے بھوگتا اور پرستن ہوتا ہے برہماجی نے کہا کہ تامسی اہنکار سے اُتپن ہوئے یہ پنچ تتو پرتھی اپ تیج اکاش آدک اُنمین سپرس روپ رس گندہ کی کریا ساری سرشٹی کو جیت کرنے والی ہین مہاتتوون کے ناش سے استھول شریر روپ پنچ تتو کے پرلے ہونے پر سب جیوون کو بھے پراپت ہوتا ہے جو بھوت جس جس سے پیدا ہوتی ہے وہ اُسی مین لے ہو جاتی ہین اور پھر کرم سے اُتپن ہوتی ہین پرنتو کرم پورباپر سے نہین ہوتی ہین شبد سپرس روپ آدک کریا ہے وہ اکاش نام سکشم برہم روپ سے انباشی ہوتے ہین اور استھول روپ ناش مان ہوتے ہین اب ناش ہونے سے لکشن برنن کرتے ہین لائق کی اچھا سے جو کرم اُسکے سپھل ہونے کے لیے کیے جاوین اُس مین برہم ہونا چاہیے رشی کو سرسپرسمان جاننا پرسپر کے لہو اور ریاکش سے جیوان کرنے والے استھول شریر رو گ اور بیماریون مین پہنچتے ہوے باہر کے سادھنون سے جیون کرتے ہین ارتھات اندر سے خالی اہر کی ٹیپ ٹاپ سے جیتے ہین پران اپان اودان اور بیان یہ پانچ پران ہین پانی اور بدہی کے ساتھ انترآتما ارتھات چیتن چھپا ہے جنکا ست اہنکار نام جیون بنے ہوے ہین ان آٹھون کا اکٹھا ہونا جگت کہا جاتا ہے اور نکورش ہونے تک قایم رہتے ہین سپرش اور تک سرو تر یعنی کان ناک (گھران) رسنا بانی یہ سب جسکے
त्वक
آدھین ہین جنکا من پوتر ہے یعنی ڈانواڈول نہین ہے وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے جس سے کوئی بڑا اُتم نہین ہے یہ سب گیارہ اہنکار سے اُتپن ہوے ان کا حال سنو ناک کان آنکھ زبان گردا لنگ ہاتھ پانون دو دو اور بانی اور من ان سب کو جیت کرے ارتھات اپنے بس مین کرے تو برہم کا پرکاش ہو یہان تک پانچون گیان اندریان و کرم اندریان برنن ہوئین پنڈت لوگ ان سب کو جانکر کرت کرت ہوتے ہین ان اندریون مین جو سب تتو اکاش ہے اُس مین سروتر ادھیاتم ہے وہ یعنی اصل اُسی مین شبد ادھی بھوت ہے اُس مین دشا ادھی دیو ہے دوسرا تتو بایو ہے اُسمین تک ادھیاتم مشہور ہے سپرش ادھی بھوت ہے بجلی اس مین ادھی دیو ہے تیسرا تتو آگ ہے اُسمین چکشو (آنکھ) ادھیاتم کہا جاتا ہے روپ ادھی بھوت ہے اُس مین سورج ادھی دیو ہے چوتھا تتو جل جاننا چاہیے جیبھ ادھیاتم کہی جاتی ہے اُس مین رس ادھی بھوت ہے اُس مین چندرما ادھی دیو ہے پانچوان تتو پرتھی کا ہے گھران اندری ادھیاتم کہی جاتی ہے گندھ ادھی بھوت ہے اُس مین ادھی دیو ہے ان مین بدہی کا برنن ہوا اس کے پیچھے سب کرم اندریون کو جو طرح طرح کی ہین برنن کرتا ہون تتو درشی یعنی حقیقت درشی برہمنون نے دونون چرنون کو ادھیاتم کہا جانا ادھی بھوت ہے بشنو اُس مین ادھی دیو ہے

ادھوگتی رکھنے والی اپان نام بایو اندری ادھیاتم کہی جاتی ہی پھینکنا نکالنا ادھی بھوت ہی اُس مین آدھی دیو متر ہی اور لنگ اُتپتی کارن یعنی عضو تناسل ادھیاتم کہا جاتا ہی بیرج ادھی بھوت ہی پرجاپت ادھی دیو ہی جوگی منشون نے دونون ہاتھون کو ادھیاتم کہا کرم ادھی بھوت ہی اندر اُس مین ادھی دیو ہی جیوون کے نو مہا استھان تین ہین چوتھا نہین ہی تھل جل آکاش جنم بھی چار پرکار کے ہین انڈے سے اُتپن پرتھی سے پرگٹ پسینے سے پیدا اور جراج یہ چار پرکار کے جیو دیکھنے مین آتے ہین چھوٹے چھوٹے جیو آکاش چاری اور سرپ آدک انڈے سے پسینے سے کیٹ اور کرم آدک کہے جاتے ہین کوئی اپنے سمے پر پرتھی کو پھاڑ کر اُتپن ہوتے ہین اُن کو اودبھج کہا جاتا ہی سادھو برہمنون برہم کی ایکتا کا استھان جو سناتن برہم جنم سے ہو وہ دو پرکار کا ہی برہم تو ماتا پتا سے دوسرا سنسکار سے اُس مین کرنے کے جوگ کرم یہ ہین تپ اور نانا پرکار کے کرم پوجن دان جو جگ مین ہوتا ہی جاننا چاہیے دوجنما کا بید پاٹ یا جپ پوتر ہی جو ان کو جانتا ہی وہی جوگی اور پاپون سے رہت ہی اچھا یعنی کامنا نہ کرنے والا اور سب جیوون کا شبھ چنتک ستر منش برہم بھاو کے جوگ ہوتا ہی اندریون کے روکنے سے اور سارے برہمانڈ کے تیاگ سے مُنی لوگون کی گیان روپی اگنی اچھی طرح بڑھتی پاتی ہی جیسے ایندھن پانے سے اگنی پرکاشت ہوتی ہی اسی طرح اندریون کے روکنے سے مہاآتما پرکاش کرتا ہی نرمل چت جوگی اپنے ہردے کے مدھیہ مین پرگیات وشا مین (سب جیوون کو سمان دیکھنا) وہ سوکشم جوتی روپ ہی اور ہردے آکاش سے پرم جوتی کو پراپت کرتا ہی جس کال چکر مین روپ اگنی ہی رودھر آدک جل سپرس بایو پرتھی گھور سیچ ہی سروتر آکاش ہی وہ روگ اور شوک سے بھری ہوئی نو اندری روپ ندیون سے سنجگت ہی پانچون تتون سے سنجاست ہی دو آنکھ دو کان منھ نیچے کے دونون چھیدر (مثل وغیرہ) دونون نتھنے ناک کے یہ نو دروازہ والا دیہہ جو ایشور نام جسکے دو دیوتا ہین رجوگن سنجگت ہی منگل روپ دیکھنے کے جوگ نہین تینون گن رکھنے والا دکھ اُتپن کرنے والا بھوجن کے لیے تو سے ابھیاس رکھنے والا جڑ روپ شریر کے سمان ہے بدھی کے آسرے ہی بال جوا اور بڑہ وہ روپ کا لچکر برتمان ہوتا ہی یعنی بالک اور جوان اور بوڑھا بڑے سمدر کے سمان بچے والا یہی دیوتا وانمیت اس جگت کو سنجگت جان کر تیاگ کرے اُس موہ روپ ندی کو جس مین بڑا گہرا جل تینون گنون کا بھرا ہوا ہی بچے کرے ارتھات اس ندی کو پار کرے آتما کو دیکھتا ہوا برہم کا بچار کرے جیو بہاو مین برہم کو پاکر آتما کو جانے جیسے ایک دیپک سے سیکڑون دیپک پرکاش کرتے ہین وہی جوگی بشنو اور وہی پرجاپت وہی سورج روپ وہی سب طرف مکھ رکھنے والا ہی وہ مہان آتما پرکاش کرتا ہی برہمن دیوتا اُس پشاچ پتر اور سب رشی اُس کی استت کرتے ہین ۔

آتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب اکیسوان ادھیاے

برہمن گیتا کا سترھوان ادھیاے

* * *

بائیسواں ادھیا

برہمن گیتا کا اٹھارھواں ادھیا

برھما جی نے کہا کہ اب بھوتوں کا برنن کرتا ہوں کہ منشوں کا راجہ کشتری ہے جو رجوگن پردھان ہوتا ہے سواری کے جیووں کا راجہ ہاتھی بن باسی پشوؤں کا راجہ سنگھ اور استریوں کا سوامی پرش بٹ جامن پیپل شالملی سیسپا (شیشم) کیچک نام بانس جو باو سے شبد کرنے والے برکش ہیں وہ سب درختوں کے راجہ ہیں ہماچل پاریاتر سہیہ بندھیاچل ترکوٹ سویت نیل کیلاس گرو سکند مہیندر یہ پہاڑوں کے راجہ ہیں گرہوں کا راجہ برہسپتی اوشدھیوں کا راجہ چندرما [illegible] پراکرمیوں کا راجہ وشنو رودروں کا شو ایشور ہے دشاؤں کا راجہ اتر دشا دھنوں کا سوامی کبیر دیوتاؤں کا راجہ اندر اور سب پرجا کا سوامی میں برہما ہوں سب بھوتوں میں مجھ سے اور بشنو جی سے ادھک کوئی دوسرا نہیں ہے اور ہم دونوں ایک ہی روپ دو ہیں۔ استری روپ کی سوامنی مہادیوی جگت ماتا پاربتی کہی ہیں وہ ہیں جن کا نام اوما ہے [illegible] مشہور ہے [illegible] میں پرتھم گنگا جی کی [illegible] کا [illegible] ہاتھ سے اگنی میں ہوما جاوے تو [illegible] میں پرتھم [illegible] میں جو سب سے [illegible] اتم ہوا [illegible] آشرم اتم [illegible] ان کا پالنا جو ہوتا اور [illegible] سے [illegible] دھارن کرنا سفید پوشاک پہننا اپنی استری سے پریت رکھنا دوسری استری کی طرف درشٹ نہ کرنا اچھے منشوں کے پاس بیٹھنا وید پڑھنا اور پڑھانا دھیان کرنا اور کرانا یہی اتم دھرم ہے برہم چاری کو [illegible] اور پلاس کی لکڑی کا ڈنڈا دھارن کرنا اور پوشاک [illegible] کپاس اور [illegible] شروع ہونا چاہیئے [illegible] اور ہمیشہ اپنے پاس رکھنے والا ہو [illegible] کا دھارن کرنے والا [illegible] جتیندری رہتا ہو پھر برہم چریہ سے سنیاس دھارن کرے اور [illegible] کھاوے اور ست دھرم پر ہی ہو کر سرگ کو پراپت ہو [illegible] برہم چاری [illegible] وقت جاوے جب سب کھانا کھا چکے ہوں اُن گھروں سے بھکشا لے جاوے اور نہ ملے تو [illegible] سنیاسی کو بیٹھنا اور چلنا اور اچھے [illegible] نہ چاہیے [illegible] اپکاری ہو کر [illegible] دوسرے کو [illegible] کا دینے والا ہو [illegible] کی [illegible] ندی کے کنارے پہاڑوں کے [illegible] بستی [illegible] نہ کرے [illegible] سب اچھاؤں کو دور کرکے [illegible] (آزاد) رہے [illegible] کھینچ [illegible] آرام کرنے [illegible]

برہما جی نے کہا کہ [illegible] برہم چاری [illegible]

[illegible]

[illegible]

پوجن کرے دیوتا اتھتی سے باقی بچا ہوا ان کھانے والا بید وکت کرم مین مصروف سکھ پوربک جگ دان کرتا رہے کوئی کرم انوچت من بانی کرم سے نہ کرے یہی گرہستی کا اُتم لکشن ہو برہم چاری مرگ چرم دھارن کرنے والا گرو کی اگنیا مین چلنے والا دونون وقت اشنان کرے اور بن مین نواس کرے سنیاسی روپ بل کل کی پوشاک رکھنے والا جیتیندری بید پاٹھ کرنے والا کیس اور داڑھی مونچھ رکھنے والا ہون کرے بانپرست آسرم کو دھارن کرے سب جیوون پر دیا رکھے ایسے کرم کرنے والا سُرگ پاتا ہو گیانی لوگ تپ کے
श्रवण
دوار یعنی تپ کے ذریعہ سے پرب برہم کو پاتے ہین تب کو اُتم ویبک کہا ہو سنیاس اُتم ہو جو گیانی برہم اور جیو کی ایکتو تا اور بہت سے پرکارون کو جانتا ہو وہ وہیہ سے چھوٹ کر مہان بھاو کو پراپت ہوتا ہو اور جو گیانی شبد اُشبد چھوٹ اور ست کو چھوڑ کر برہم مین دھیان لگاتا ہو وہ پرم پد کا بھاگی ہو سب جیوون کا جیون مول سناتن پرکش ہو گیانی برہم گیان روپ کھڑگ سے اہنکار کا اُنکر اہنکار اور ممتا سے جدا رہتا ہو وہ پرم پد کا بھاگی ہوتا ہو اس مین سندیہ نہین ہو یہ جیو اور ایشور نام دونون پرکرتی پراچین روپ مین
लय
لے ہونے والے اٹھوا پر سہیر مین ستر اور چھپا ہو نے سے پرگٹ ہو ان دونون کے لشیش جو پرب برہم ہو وہ چیتنا وان کہا جاتا ہو جن شرہ آدک اُپادھیون سے جیو جدا جدا گنے جاتے ہین
चेतनावान
اُنسے چھوٹا ہوا جیو آتما اُس پدارتھ بستو کو جو بدھی سے پرے ہو اور کیتشر روپ ہو کر بدھی آدک کو چیتن کرتا ہو اُس سے بیاپت ہوتا ہو وہی کیتشرگیہ سب بدھیون کو جاننے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہو برہما جی نے کہا کہ کوئی تو اس سنسار برکش کو برہم روپ کہتے ہین اور کوئی جانتے ہین کہ ایک برہم ہو کوئی سب اُپادھیون سے رہت پر برہم کہتے ہین اور کوئی کہتے ہین کہ ایک ست سے پرگٹ ہونے والا اور اُسی مین لے ہونیوالا ہی جو اُپاسک انت سمے پر ایک دم ہی برہم روپ ہو سے وہ ہردے اکاش مین برہم کی اُپاشنا کر کے برہم لوک کے مارگ سے موکش پاتا ہو اس پرکار شدھ ستوگن رکھنے والا جوگی سامرتھ سے جو چاہتا ہو وہی پاتا ہو ستوگن سے سریشٹ کوئی دوسرا نہین ہو شانتی دھیرج اہنسا سمتا ست تاست بولنا گیان ترک سنیاس یہ ستوگنی ریت پرسیشٹ کے جوگیہ کہی جاتی ہو ستوگن آتما سے پرتھک یعنی جدا ہو تارکک یعنی ترک کرنے والے پرش اُسکو
कारन
نہین جانتے اُن کی علحدگی اور ایکتا مکھتا سے جانی جاتی ہو جیسے کہ گولر اور اُس کے اندر بھنگے ایک اور جدا جدا بھی دکھائی دیتے ہین اُسی طرح ستوگن اور پرش کی ایکتا اور پرتھکتا بھی کہی جاتی ہو۔

رشیون نے پوچھا کہ سنسار مین پرورتی اور نورتی دھرم روپ کریون مین سے کونسا کرم پوری ابھیاس کے جوگیہ ہو نانا پرکار کی دھرم گتی ایک دوسرے کی کھنڈن کرنے والی ہو کوئی کہتے ہین کہ شریر ناش ہونے کے پیچھے ہی آتما ہی ہو اور کوئی کہتے ہین کہ نہین یہ بات نہین ہو کوئی سب کو سندیہ یکت بتاتے ہین کوئی سندیہ سے رہت کہتے ہین مہیانسا والے کہتے ہین کہ اسی طرح پر واہ چلا آتا ہو شاستر گیہ پرکش گیان والے برہمن کہتے ہین ایک برہم ہی ہو سگن اُپاسک اُسکو پرتھک (جدا) کہتے ہین جوتشی اسنن اور کال بتاتے ہین اور جٹا مرگ چرم دھاری ہین وہ لوگ کہتے ہین کہ تینون کال مین سنسار کچھ نہین ہو بہت مین کی راج کی سمان کیول جدا آتما کا بااس ہو کوئی گرہست کو اور کوئی برہم چرج کو اچھا کہتے ہین کوئی اہار چاہتے ہین کوئی اہار کے تیاگی ہین کوئی کرم کی پرشنسا کرتے ہین کوئی سنیاس کو اچھا کہتے ہین کوئی کہتے ہین کہ آتما کے سوا سب متھیا (جھوٹ) ہو رشیون کے بچن سنکر

سنسار کے کرتا برہما جی نے یہ کہا کہ سب جیوون کی ہنسا نہ کرنا کرم برہم سے ملانے والا سرشیشٹ ہی اور دھرم ہردہ
لکشن رکھنے والا ہی اور بردہ لوگون نے گیان کو کلیان کاری کہا ہی اسی ہیئت سے شدہ گیان سے سب
پاپون سے رہت ہوتا ہی جو منش ہنسا مین پرورت ہی اور جو ناستک چیتن رکھنے والا ہی اور جو لوبھ اور موہ
سے سنجگت ہی وہ سب نرک گامی ہین جو نرالس منش ہین سپھل کرم کرتے ہین وہ بار بار جنم لیتے ہین
اور آنند کرتے ہین جو سردھاوان پنڈت اچھا نہ رکھنے والے جوگ سنجگت اچھا سے رہت کرم کرتے ہین وہ
بدھی مان اور سداچاری ہین۔ یہ سنیوا سنکچھے ستوگن اور کشیتر گیہ کی ایکتا (وحدانیت) ورنگتا (علحیدگی)
بیان کرتا ہون یہان یہ بشئے اور وشیک نام سمبندھ کہا جاتا ہی منش سدا بشئی ہی اور ستوگن بشئے ہی پہلے کلپ
برنن کیا گیا ہی کہ وہ جڑ روپ ستوگن اس طرح اپنے آپ کو نہین جانتا ہی جیسے گولر اپنے اندر رہنے والے بھنگون
کو نہین جانتا اور بھوگتا پرش وہ تو کہا جاتا ہی ستوگن سدا پوشیدہ اور گیان آدک روپ اتر دشاؤن سے سنجگت ہی
اور کشیتر گیہ سیوا ان لوگون سے چھوٹا ہوا اپنا بھیون سے پرتھک نرگن اور بڑا ہی ار تھات ان کا سنبندھ سکھ
سے نہین ہی کتنے اتر (کلیت) ہی یہ گیانیون کا کتھن (بیان) ہی کشیتر گیہ اپنے ادھشٹان ستوگن سے برابری
اور ایک سمتا پراپت کرنے والا اور سب جگہ نیت (قایم اور موجود) ہی اور ستوگن کو اس طرح بھوگتا ہی جیسے جل سے
علحیدہ کنول کا پتا جل کو نہین بھوگتا ہی گیانی سب گنون سے سنجگت ہو کر بھی ایسے لپت نہین ہوتے جیسے
کنول کے پتر پانی سے۔ اس طرح ستوگن سے پرش بھی جدا رہتا ہی پرنتو ستوگن اور پرش دونون مل کر ستوگن روپ
ہوئے جب تک تیل اور بتی رہتی ہی تب تک دیپک جلتا رہتا ہی ان دونون کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا
ہی یہی ستوگن کا حال ہی دربدھی ہزارون درشٹانتون سے بھی نہین سمجھتا ہی اور بدھی مان پرش تھوڑا کہنے سے
سب سمجھ جاتا ہی اسی طرح اُپائے سے دھرم کا پورا سادھن جاننا جوگ ہی اپائے کا جاننے والا بدھی مان پرش
بیشمار سکھ پاتا ہی جیسے کہ مسافر روپیہ پیسہ نہ رکھنے والا رستے مین بہت دکھ پاتا ہی بلکہ رستے مین ہی ناش ہو جاتا ہی
اسی طرح گیان سادھن کرمون مین بھی جاننا چاہیئے پھل ہوتا ہی اور نہین بھی ہوتا ہی ارتھات بہت پن رکھنے والا
پن جوگ کو پاتا ہی اور تھوڑے پن والا جوگ سے پہلے ہی مر جاتا ہی پرش کا کلیان چنتا مین ہی ہی اور شبھ اشبھ کرم
درشٹانت روپ ہین جیسے بغیر دیکھا ہوا مارگ بچار کرنے سے طی کر لیا جاتا ہی ایسے ہی جوگ رہت کو بھی سمجھ لو
برہما جی نے کہا کہ من پنچ بھوتون کا ادھشٹھاتر ہی اور بھتا ہی من ہی جیو دھاریون کا سبب ہی اور وہی
کارن ہی وہی من جیو آتما کہا جاتا ہی اندریون روپ شریر رتھ مین من سارتھی ہی جو اچھے گھوڑون کو پانی سے (اندریان)
چلاتا ہی جو آتما اس پر سوار ہی یہ بڑا رتھ برہم روپ ہی جو بچار روپ چابک سے چلایا جاتا ہی وہ جوگی سدا اس
برہم روپ رتھ مین سوار ہی وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہی ہے برہم رشیو مین نے یہ سب حال تم سے کہا اسکو اچھی طرح
سے سمجھ کر سدھی کو پراپت ہو گرو نے کہا کہ اس طرح برہما جی سے اپدیش کیے ہوئے ان منیون نے اسی طرح کیا
اور برہم لوک کو پایا ہے شش تم بھی مجھ سے کہے ہوئے بچن کو اچھی طرح سے کر کے تم بھی سدھی کو پراپت ہوگے۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب بائیسوان ادھیائے برہمن گیتا کا سترھوان ادھیائے۔

[illegible] یعنی جیسے چالاک
[illegible]
[illegible]

تینیسوان ادھیاے

برہمن گیتا اٹھارھوان ادھیاے

سری کرشن جی نے کہا کہ ہے کورو بنسیون مین سریشٹھ ارجن برہما جی کا رشیون سے جو گیان کا اُپدیش ہوا وہ اُس برہمن نے ششیہ کو سمجھا کر بتا رہے سب دھرمون کو کہا تو ششیہ بہت پرسن ہو کر اُس برہمن کی استت کرنے لگا اور موکش پد کو پراپت ہوا ارجن نے پوچھا کہ مہاراج وہ گرو برہمن اور ششیہ کون اور کہان کے نواسی تھے سری کرشن جی نے مسکرا کر کہا کہ ہے مہا باہو مین ہی گرو اور مین ہی ششیہ روپ ہون مین نے تیری اچھا دھرم اور گیان مین پریت دیکھ کر گیتا گیان کو برہمن اور ششیہ کے سمباد مین برہمن گیتا کرکے پھر مین نے تم کو وہی آتما گیان اُس کی شاکھا سمیت دوسری ریت سے سنایا اب تم اس گیان کو مت بھولو۔ اور سدا یو اس گیان کو اپنے چت مین دھارن کرکے موکش پد کو پراپت کرو ہے ارجن سنسار کو مین دت رشیون نے کہا ہے تھوڑے دنون کی آیو تھا مین جو پرش اچھے کرم کرتے ہین اُن کو سنسار مین سب سراہتے ہین اور دُشٹ پُرشون کو سنسار بُرا کہتا ہے اور دھرم و ادھرم سب یہان پرگٹ ہو جاتا ہے جدھ کے آرمبھ مین بھی مین نے تم کو یہی گیان سنایا تھا اور اب پھر تمھاری اچھا انوسار مین نے تم کو وہی گیان سنایا اسکو اپنے چت مین دھارن کرکے سارے پرانیون کو برہم ہی جانو یہ سارا جگت میرا ہی روپ ہے اب مین دوارکا جانا چاہتا ہون کہ اپنے پرکھو پتا اور بھائی بلدیو جی اور بندھون کو بہت دنون سے نہین دیکھا ارجن نے کہا کہ ہے مہا پرکھو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ نے مجھ کو اپنا داس جان کر گیان کا اُپدیش دوبارہ کیا اسکو کبھی نہ بھولون گا آپ نے پرم انگرہ کی ہے اس برہم گیان کو چت مین دھارن کرونگا اب ہم اور آپ اندرپرست سے ہستنا پور کو جا کر دھرم راج جدھشٹر سے ملکر آپ کے دوارکا جانے کا حال کہین گے وہ آپ کو اوش ہی دوارکا جانے کے لیے بدا کرینگے ۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے اسومیدھ پربت تینیسوان ادھیاے برہمن گیتا سماپت اٹھارھوان ادھیاے ۔

چوبیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا ارجن سمیت دلی سے ہستنا پور جانا اور سری کرشن جی کا دوارکا کو روانہ ہونا

بیشمپاین جی نے کہا کہ مہاتما سری کرشن جی نے دارک کو اور تیجسوی مہا شوربیر ارجن نے اپنے سینا پتی کو آگیا دی کہ ہمارا رتھ اور سینا جلدی طیار رہے ہم ہستنا پور جاتے ہین آگیا پاتے ہی سب سواریان طیار ہو کر سینا سمیت آگئین اور مہا تیجسوی سری کرشن جی ارجن سمیت سینا کو آگے کرکے اندرپرست سے ہستنا پور کو چلے راستے مین ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے ترلوکی کے سوامی آپ کی کرپا سے راجہ جدھشٹر نے ساری

پرتھوی

پرتھی کا راج پایا ہماری ناؤ کو رودھ میں جسکے کیشن دھا بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ آدک بڑے بڑے شور بیر تھے ڈوبا چاہتی تھی آپ نے کیوٹ اور کرن دھار (یعنی ملاح) ہوکر ہماری ناؤ کو پار لنگھا دیا آپ کو بارم بار نمسکار ہو آپ سارے سنسار کے پیدا کرنے والے سرگ آدک لوکون کے رچنے والے دیوتا کنر گندھرب کے پوجیہ ہو نرمل چاندنی آپ کا مندھ ہاس (مسکرانا ہنسنا) ہے اندریان پون آپ کا پران گروہ آپ کا سب کا کال اور پرسنتا سے لکشمی کا باس ہتھا در جنگم نرگن سرگن آپ کا سروپ ہے دیورشی نارد جی۔ دیول۔ بیاس جی بھیشم پتامہ جی نے آپ کو سب کے سامنے چراچر کا سوامی سنسار کا اُتپن کرنے والا پارم بار کہا ہے اور میں نے آپ کے اوبہت روپ کو دیکھکر نشچے کرلیا ہے کہ پورن برہم پرماتما آپ ہی ہیں آپ کی کرپا سے کرن سا پرتاپی اور بیہ رتھ سا پراکرمی اور بھورے شرواسا بلوان میرے ہاتھ سے مارے گئے ہستنا پور پہونچکر دھرم راج بھائی سے آپ کے پاک کرنے کو پرارتھنا کرونگا اور جو کچھ آپ نے مجھے اُپدیش کیا اُس کے انوسار کرونگا آپ میرے ماما بسدیو جی اور بھائی بلدیو جی کو دیکھیں ایسی باتیں کرتے ہوئے دونوں ہستنا پور پہونچے اور نگر باسیوں کو پرسن کرتے ہوئے راج محل میں داخل ہوئے راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی اور بھیشم۔ راجہ یدھشٹر بھیم سین نکل۔ سہدیو۔ رانی گاندھاری۔ اور رانی کنتی آدک کو جاکر دیکھا اور سب سے ملکر پرسن ہوئے سری کرشن جی رات کو ارجن کے محل میں جاکر سوئے اور پرات کال اشنان سندھیا ترپن کرکے اچھی اچھی پوشاک پہن کر دونوں مہاتما راجہ یدھشٹر کے پاس گئے اور اُنھوں نے سری کرشن مہاراج کو دیکھکر نمسکار کی اور بہت پرسن چت ہوکر سری کرشن مہاراج کو اچھے آسن پر بٹھایا پھر ارجن سے راجہ یدھشٹر ملے اور اُسکا مستک سونگھکر اپنے پاس بٹھایا پھر ارجن نے اپنے بھائی دھرم راج یدھشٹر سے سری مہاراج کا ارادہ دوارکا جانیکا ظاہر کرکے کہا کہ آپ ان کو آگیا دیں کہ دوارکا جاویں راجہ یدھشٹر نے نمرتا پورک نمسکار کرکے کہا کہ آپ کی اچھا دوارکا جانیکی ہی تو آپ اپنے پتا جی کو آنند پورک جاکے دیکھیے اور میری طرف سے ماماجی اور بلدیو جی کا پوجن اور سب چھوٹونکو پیار کیجیے۔ ہے پورن کام آپ چراچر کے سوامی ہو آپ کی کرپا سے ہی میں نے پرتھی کا راج پایا ہے مجھے اور میرے بھائیوں کو سدا یاد کرتے رہنا ایسے بچن پریم سے بھرے ہوئے کہکر دھرم راج یدھشٹر بھائیوں اور بدر جی آدک اور سینا پتیوں کے سمیت لکشمی پت کو اچھے رتھ میں سوار کرکے بہت سے رتن۔ دھن۔ آبھوشن۔ ریشمی بستر اور شال دوشالے گھوڑے ہاتھی پالکی بھینٹ کرکے پہونچانے کو چلے رانی سوبھدرا اُترا اور دروپدی سری مہاراج کے ساتھ دوارکا کو چلیں نگر باسی بھی ساتھ ہو لیے پرسپر پریم پریت کی باتیں کرتے ہوئے دور تک چلے گئے تب سری کرشن مہاراج نے راجہ دھرتراشٹ اور یدھشٹر اور اُسکے بھائیوں کو سینا پت سمیت لوٹایا اور آپ ساتکی جی سمیت دوارکا کو پہنچے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا ہستنا پور سے دوارکا کو روانہ ہونا چوبیسواں ادھیائے۔

پچیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کے آشرم مین جانا اور جدھ کا حال سُنانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج نے پانڈون کو لوٹا دیا تو ارجن وہان ٹھہر کر جب تک اُن کا رتھ دکھائی دیتا رہا تب تک اُن کو دیکھتا رہا پھر اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو چلا آیا ہے جنمیجے شری کرشن مہاراج نے اوپر سے اور بہت چمتکار چلتے ہوے سب پانڈون اور اُنکے ساتھیون کو دکھایا کہ مہا پرتھوی کی رتھ کے آگے آگے بایو رستے کے کنکر اور کانٹون اور دھول سے صاف کرتی جاتی تھی اور راجہ اندر نے نانا پرکار کی سگندھ بھیون اور دیب پھولون کو سارنگ دھنون دھاری شری کرشن جی کے اوپر برسایا اور بادلون نے چھڑکایا یہ مہان سری مہاراج کی سب نے دیکھی اور بار م بار اُنکی استت کی سری کرشن جی سب کو پیار کرکے اوتنگ رشی کے آسرم مین گئے رشی بہت ہی آدر ستکار سے ملے مہاراج کی کُشل پوچھی کشا کے آسن پر سری کرشن جی کو بٹھایا اور پھول مال پہنا کر اُنکے ادبہت سروپ کو پریم سے دیکھا پھر اوتنگ جی نے کہا کہ ہے کمل لوچن مدھو سودن جی کورون پانڈون سے آپس مین جو ودھ سُنائی دیتا تھا اور مین نے سنا تھا کہ آپ بھی وہان گئے اور دونون مین پریت ہونے اور جھگڑا تکرار دور کرنے کے لئے بہت اُپاے کیے مین اسکو بہت اچھی بات سمجھکر یہ جانتا تھا کہ تمہارے سبب سے اُنکا باہمی رنج دور ہو گیا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاتما رشی مین نے بہت جتن کیا کہ دھرتراشٹر جی کے پترون کو سمجھا کر دونون بھائیون ارتھات کورو اور پانڈون کا میل ملاپ کرا دون پرنتو بہت اُپاے کرنے پر بھی ادھرم سے برا بیر ہو گیا اور جودھن آدک دھرتراشٹر کے پترون نے ابھیمان سے میرا کہنا نہ مانا بھیشم پتامہ اور درونا چارج کرپاچارج اور نارد دیول بیاس جی رشیون نے بھی آ آ کے پرنت سمجھایا ہونہار ہوکر یہی سارے کورون کا ہزارون راجاؤن سمیت سنگرام مین یدھ کرکے ناش ہو گیا دونون طرف سے بہت بڑا سنگرام ہوا سواے پانچون بھائیون پانڈون کے اور کوئی نہین بچا یہ سنکر رشی کو کرودھ اُتپن ہوا اور یون کہنے لگا کہ ہے اچُت اب تم نے اپنے پیارے ناطے رشتہ دارون کی رکشا نہین کی جو سمرتھ تم چاہتے تو کیون اتنا ناش ہوتا تم نے دونون کو نہین روکا ایسے بڑے کُل کا ناش تم نے کرا دیا کیون اسطرح دکھ دیا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے بھرگو نندن آپ سوچ بچار سے کہیں آپ پہلے مول سمیت سارا برتانت سُن لیوین پھر جیسا مناسب ہو ویسا کرین تپسیشرون مین سریشٹھ آپ اس برہم گیان کو سنکر بیر بھاؤ کو تیاگ کرین مین نہین چاہتا کہ تمہارے تپ کا ناش ہو تمہارا تپ سنسار مین پرکاش کر رہا ہے اسکو کا ناس مت کرو کیونکہ مین تمہارا حال برہمچرج آدی سے جانتا ہون رشی نے کہا کہ تم پہلے برہم گیان بیان کیا مجھے سناؤ کہ میرا کرودھ دور ہو اور تمہارے اُپر دیا ہووے پھر کورون کا حال مجھے سناؤ شری کرشن جی نے کہا کہ رجوگن تموگن ستوگن نام تینون گن مجھ سے اُتپن ہوتے جانو اور یہ سب میرے آدھین مین گیارہ رودر آٹھ بسو اور سب دیوتا مجھ سے پرگٹ ہوئے اس مین تم ذرہ بھی سندیہ مت کرو گندھرب اچھس ناگ

راکشس

چراچر میرے ہی اُتپن کیے ہوے ہین چارون پرکار کے آشرم اور اُن کے دھرم مین نے ہی بنائے ہین ہے بھارگو وید میری بانی اور برتون کا رچھک ہی جانو ہوتا اور ہون اور اگنی مین ہی ہون سب تپ مین ہون دھرم کی رکشا کے نمت مین ہی اوتار دھارن کر کے دشٹون کا ناش کرتا ہون وشنو برہما اور شیو مین ہی ہون ہر ایک جگ مین سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا مین ہون جب مین گندھرب شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون اور ناگ شریر دھارن کرتا ہون تو ویسے ہی کرم کرتا ہون مین نے پانڈون کی طرف سے دوت بنکر کورون کو راجاؤن کی سبھا مین بہت سمجھایا اور اپنا براٹ روپ بھی درسایا کئی بھی دکھایا جب اُنھون نے نہ مانا تب مجھکو کرودھ پرگٹ ہوا کہ اُنھون نے بہلے اہنکاری پن نہین مانا آخر وہ کال کی پھانسی مین بندھے ہوے سب ادھرمی جدھ کر کے مارے گئے ہین تے سارا حال کہہ سنایا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پربے سری کرشن جی کا اوتنگ رشی کو برہم گیان سمجھانا پچیسوان ادھیای ۔

چھبیسوان ادھیای

اوتنگ رشی کا کرودھ دوار ہونا اور بسو روپ کے درشن

اوتنگ رشی سر جھکا کر کہنے لگے کہ ہے جناردن جی مین آپکو سنسار کا کرتا ہرتا جانتا ہون آپ کے برہم گیان اُپدیش کو سنکر میرا کرودھ جاتا رہا اور میری ست سروپ دیکھنے سے تپ کی آپ نے کہا کہ مین نے بسو روپ کورون کی سبھا مین پرگٹ کیا ہے پر وہ اُس سروپ کو مین بھی دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کر کے مجھکو بھی وہ اودبھت سروپ اپنا دکھاوین سری کرشن جی نے اوتنگ رشی کو اپنا وہی روپ جو ارجن کو دکھایا تھا اور سبھا مین پرگٹ کیا تھا دکھایا ۔

سری کرشن جی کے بسو روپ کا درشن اوتنگ رشی کی اچھا انوسار اندر کا چنڈال روپ مین پرگٹ کر کے امرت لانا اور رشی کا گلان مان کر امرت نہ پینا

بیشمپاین جی نے راجا جنمیجے سے کہا کہ بسو روپ سری کرشن جی کا درشن اس طرح کیا جن ہزارون سورج کے سمان پرکاش اگنی کی سمان پرجلت اور شریر بہت بشال اور اونچا آکاش تک دیا روان طرف تیج ہی تیج تھا سورج اور چندر جن کے نیتر ہین اور بہت روپ اوتنگ رشی نے دیکھا سری کرشن جی کو ایسا ہزارون کرن کی اور اس سروپ کو اچھی طرح دیکھکر نہ سہ سکے پھر ڈنڈوت کرکے یہ کہا کہ ہے بسو آتما سنسار کے پیدا کرنے والے مین آپکا ادبھت سروپ کے درشن کر کے کرت کرتیہ ہوا آپ اپنا وہی روپ دکھاوین کہ جسکو زیادہ دیکھنے کی سمرتھ مجھمین نہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے رشی جو تم کو اچھا ہو وہ بر مجھ سے مانگو رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا آپکے درشن کرکے میرے سب منورتھ سپھل ہو گئے یہی بر پایا پھر سری مہاراج نے کہا کہ ہے رشی میرا درشن ایرتھا اور نشپھل نہین جاتا

جو اچھا ہو بر مانگ لو ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجی سے کہا کہ اوتنک رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا پربھو جو آپ کی یہی اچھا ہے تو مجھ کو جل کی طرف سے اس مرتھل زمین مارواڑ میں نہایت خشک اور ریتلی ہی ہے میں تکلیف رہتی ہے یہاں جل مجھ کو ملجایا کرے اور یہاں کی پرتھی سیراب ہو جاوے سری کرشن جی نے کہا کہ جب تم کو جل کی اچھا ہو میرا دھیان کر لیا کرو اسی استھان پر تم کو جل پراپت ہو جایا کریگا یہ کہکر سری بھگوان وہان سے دوارکا کو روانہ ہو گئے اُسکے پیچھے اوتنک رشی نے جل کی کامنا میں سری کرشن جی کو سمرن کیا تو ایک چنڈال کو ننگا بدن کتے ساتھ لیے دیکھا کہ اُسکے پانون مین بستہ سا جل موتر ملا ہوا بھرا ہوا ہے اُس چنڈال نے کہا کہ ہے بھارگو جل لے لو تم کو پیاس لگی ہوئی ہے مجھ کو تمھارے اوپر کرپا پرگٹ ہوئی ہے رشی نے ہنستے ہوئے چنڈال سے یہ بچن سُنکر اُس میلے جل کو انگیکار نہیں کیا اور سری کرشن جی کی نندا کی پھر اُس ماتنگ ارتھات چنڈال نے کہا کہ ہے رشی جل پان کرو تم کو پیاس لگی ہوئی ہے پرنتو رشی نے نہیں لیا تب وہ چنڈال رشی کے دیکھتے ہوئے اسی استھان میں گپت ہو گیا رشی کو اچرج ہوا اتنے ہی میں آپ سری کرشن جی پرگٹ ہو گئے تو رشی نے کہا کہ ہے پرکھوتم آپ کو اُتم برہمنوں کے لیے ایسا میلا جل دینا اوچت نہیں ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے منی یہاں جیسا جل چاہیے تھا ویسا ہی میں نے آپ کو دیا تم نے اندر کو نہیں پہچانا بجر دھارن کرنیوالے راجہ اندر نے تم کو اس روپ میں درشن دیا تھا اس کا کارن یہ ہے کہ میں نے تمھاری نمت راجہ اندر سے جل کے لیے کہا تھا راجہ اندر نے مجھ سے کہا کہ منش کو امرت دیکر امر نہیں کرنا چاہیے پرنتو میں نے تمھارے اوپر کرپا کرکے پھر اندر سے کہا کہ اوتنک رشی کو امرت دو راجہ اندر نے کہا کہ آپ کے پرسن کرنے کو میں ایسا ہی کرونگا پرنتو چنڈال روپ سے رشی کو امرت دونگا جو وہ لے لیگا تو اچھا ورنہ پھر نہیں دونگا ہے رشی تم نے گلان مانکر اُس امرت کو پان نہیں کیا تم نے اچھا نہیں کیا وہ چنڈال روپ راجہ اندر نے دھارن کیا تھا ہے رشی جب تم کو جل کی اچھا ہوگی تب ہی نندن نام بادل رس سے ملے ہوئے جل تم کو دینگے اور اُن کا نام اُتنک بادل پرسدھ ہوگا ہے جنمیجے اب تک اُس مرتھل میں اوتنگ نام بادل جل برساتے ہیں اور رشی کے نام سے پرسدھ ہوئے ہیں ۔

راجہ جنمیجے نے ویشمپاین رشی سے پوچھا کہ اُتنک رشی نے کیسا تپ کیا تھا جو سری بھگوان کو سراپ دینے کی اچھا کرنے لگا ویشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُتنک رشی بڑا گرو بھگت اور تپسوی ہوا جسکا حال میں نے آدی پرب میں بھی تم کو سنایا تھا کہ گوتم رشی اُتنک کی گرو سیوا سے بہت پرسن ہوئے اور اُنھوں نے اور سب چیلوں کو جانے کی آگیا دیدی پرنتو اُتنک کو اپنے پاس رکھا اور اپنی کنیا ان کا بواہ رشی سے کر کے اُس کی اچھا انوسار یہ بر دیا کہ تیری اوستھا سولہ برس کی ہو جاوے اور تم دونوں پرسپر پریت سے آنند بہار کرو گرو دکشنا دینے کے لیے جب اُتنک نے اپنے گرو سے پوچھا تو گوتم جی نے کہا کہ اپنی گرو پتنی سے پوچھو جو وہ کہے وہ کرو گوتم جی کی استری اہلیا نے راجہ بھٹ کی رانی کے کنڈل منگانے کو اُتنک سے کہا اور اُتنک راجہ کے پاس جا کر کنڈل لایا اور پھر راستہ میں وہ کنڈل تچھک ناگ لے گیا اور راجہ اندر کے سہارے سے پھر وہ کنڈل اُتنک کو پراپت ہوئے اور اُسنے اپنی گرو پتنی کو دیدیے اُن

[illegible]

کنڈلوں کا یہ پربھاؤ تھا کہ جو کوئی اُن کو پہنے اسکو بھوک پیاس نہ لگے اگن سے نہ جلے جیسا روپ دھارن کرے سانپ بچھو آدک زہریلے جانوروں سے اُسکو کچھ ڈر نہے کسی کا زہر پہننے والے کو اثر نہ کرے وہ کنڈل کو پاکر گرو پتنی بہت پرسن ہوئی (درجودھن اور جیدرتھ کے مارے جانے سے رشی کو بہت شوک ہوا اس لیے وہ سراپ دینے کو طیار ہو گیا) بیشمپاین جی نے کہا کہ اوتنگ رشی بڑا تپسوی رشی تھا اور تپ کے پربھاؤ سے اُسکو بڑی سامرتھ تھی گوبند جی کے بچن سنکر اُسکا کرودھ جاتا رہا اور بسو روپ کے درشن کرکے مہا آنند کو پراپت ہوا وہاں سے چلکر سری کرشن مہاراج ساتکی جی سمیت جب دوارکا پوری میں پہونچے تو ریوت پربت پر وا اُتسو ہونے والا تھا اُس پربت پر طرح طرح کے بستر اور رتن اور آبھوشن اور مالاؤں کے ڈھیر نانا پرکار کے برکشوں اور لتاؤں سے شوبھائمان کلپ برکش سے شوبھت سوروں کے دیپک اور پھولوں سے اُس کی ایسی شوبھا ہو رہی تھی کہ دیکھنے والوں کے من اُسکی شوبھا دیکھکر اچرج کو پراپت ہوتے تھے جابجا جھرنے جھر رہے تھے دھوجا اور پتاکا رنگ برنگ کی لہرا رہی تھیں استری پرش سموہ کے سموہ جہاں تہاں آنند کرتے تھے گانے بجانے والے مدھر راگ گا رہے تھے دوکاندار اور میوہ فروشوں کے گروہ طرح طرح کے مدھر پھل اور کھانے پینے کی بستو لیے ہوے بیٹھے تھے مدھ پان کرکے پرش وہاں کی شوبھا دیکھ رہے تھے جسوقت سری کرشن جی اُس پہاڑ پر پہونچے وہاں کی شوبھا ادھک ہو گئی اور سارے دوارکا باسی اور برشنی بنسی اندھک بنسی پرش اور استری سب پرسن ہو گئے اُس سمے وہ پہاڑ کُبیر بھون اور اندر بھون کے سمان ہو گیا تب سری کرشن جی اپنے پروار اور ماتا پتا بھائیوں پتروں اور متروں سے ملکر کُشل پوچھکر سب کے مدھ میں شوبھائمان ہوئے اور سارا پروار اُن کے اردگرد براجمان ہو گیا تب بسدیو جی نے کورو پانڈوں کا برتانت پوچھا اُسوقت سری کرشن جی مہابھارت کی جدھ کو سمرن کرکے اپنے پتا سے جدھ کا برتانت سنانے لگے ۔۔

[illegible]

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا دوارکا پہونچکر ریوت پربت پر پروار سے ملنا چھبیسواں ادھیا ۔

ستائیسواں ادھیاے

سری کرشن جی کا اپنے پتا کو مہابھارت سنگرام کا برتانت سنانا

بسدیو جی نے سری کرشن جی سے کہا کہ میں نے بہت منشوں سے جدھ کا حال دریافت کیا تو اُنھوں نے اُس بھاری سنگرام کا حال سنا ہوا مجھ سے کہا کسی نے اپنی آنکھوں دیکھا ہوا حال نہیں سنایا تمھیں اول سے آخر تک سارا حال معلوم ہے اب تم مجھے سارا برتانت مہابھارت جدھ کا سناؤ بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجہ جنمیجے سری کرشن جی نے اپنے پتا جی کا بچن سنکر کہا کہ ہے مہاتمن جسطرح یہ مہا بھاری سنگرام برتمان ہوا اور جس پرکار سے اٹھارہ دن تک جدھ ہوتا رہا اُسکو برتانت سمیت تو برسوں میں بھی برنن نہیں کیا جاویگا پرنت سنچھیپ برتانت اُس بھاری سنگرام کا سناتا ہوں کہ گیارہ اکشوہنی کوروں کا دل جسکے سینا پتی دھرماتما گنگا پتر بھیشم پتامہ جی تھے انیک راجاؤں اور سینا کے لوگوں سے بھرا ہوا تھا اور سات اکشوہنی دل

مہاتما پانڈون کی طرف تھا جسکے سیناپت دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور دھنش دھاریون مین سریشٹھ پانڈو ارجن اور بھیم سین آدک جسکی رکشا کرتے تھے دس دن تک مہا گھور سنگرام مین ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے مہا شوربیر بھیشم جی کو گرایا اُن کے سرشیا پر نواس کرنے پر دکشنائن سورج تھا اور اُترائن سورج ہونے پر اُنھون نے اپنا شریر تیاگ دیا پھر درونا چارج سب کے گرو دھنش بدیا مین پرم چتر سیناپت ہوے دھرشٹ دمن اور آچاری کے جدھ مین بہت سے راجہ جو دور دور کے دیشون سے آئے تھے دونون طرف سے مارے گئے پھر تھکا ہوے آچاری شوربیر دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے پانچ کشونی درجودھن کی سینا مین باقی رہی تھین تب کرن سیناپت ہوا اور تین کشونی پانڈون کی ارجن سے رکشا وان تھی جسطرح پتنگ نام پکشی اگن مین پرویش کرتا ہو اُسی طرح سے کاری جدھ ہوکر دوسرے دن کرن شوربیر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا پھر تین کشونی باقی بچی ہوئی سینا کا سیناپت راجہ شل کو درجودھن اپرسن چت نے کیا اور ایک کشونی پانڈون کی بچی ہوئی کا سیناپت اُس سنگرام مین راجہ جدھشٹر آپ ہوا اور بڑا بھاری جدھ جدھشٹر نے کرکے دوپہر تک مین مہا یا ہوا راجہ شل کو مارا اُسی سنگرام مین سہدیو نے مہا جواری شکنی کو جو اس لڑائی کی جڑ تھا بڑا پراکرم کرکے مارا اُسکے مرنے پر مہا دُکھی درجودھن گدا ہاتھ مین لیے وہان سے بھاگا کہ اُس کی سب سینا مار ڈالی تھی بھیم سین کرودھ وان ہوکر راجہ درجودھن کے پیچھے دوڑا اور بیاس ہرد (بیاس تالاب مین درجودھن کو دیکھا پانڈون نے باقی بچی ہوئی سینا کو لیکر اُس تالاب کو گھیر لیا اور اُسکو تالاب کے باہر جدھ کیلیے بلایا درجودھن اتینت بڑا مان جل سے باہر نکلا اور بھیم سین سے بڑا بھاری گدا جدھ کرکے مارا گیا اُسی اٹھارھوین دن کی رات کو پانڈون کی باقی بچی ہوئی سینا ڈیرون مین سوتی ہوئی پتا کے مارے سے مہا دُکھی اسوتھاما نے رات کے سمین باقی بچی ہوئی پانڈوی سینا کو مار ڈالا پانچون پانڈو میرے ساتھ لشکر سے باہر تھے وہ ساتکی جی سمیت بچ رہے اور کورون مین سے کرپا چارج۔ کرت برما۔ اسوتھاما ن۔ اور یوتس جو پانڈون کی شرن آگیا تھا بچ رہے مہا رتھیون کے سمیت راجہ سویودھن (عرف درجودھن) کے مارے جانے پر سنجے اور بدر جی پانڈون کے ساتھ ہوگئے ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پربے مہابھارت برتانت برنن ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ابھمنیون کے مارے جانے کا سبکو شوک ہونا

سنبشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن چندر جی نے سارا برتانت مہا بھارت سنگرام اور بھیشم جی درونا چارج جی شل و کرن کے گھور جدھ کا حال مختصر سنایا پرنتو ابھمنیون کے مارے جانے کا حال نہین کہا اسلیے کہ پتا جی کو اپنے پیارے نواسے کا مرنا سنکر بہت شوک ہوگا جب سارے جدھ کا برتانت سری کرشن سنا چکے تو رنواس مین بیٹھی ہوئی سوبھدرا اپنے پتر ابھمنیون کا سمرن کرکے رونے لگی اور دکھیت

سری

پرتھی پر گر پڑی اور پھر ابھمنون کو پکار کر رونے لگی تب بسدیوجی نے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے آپ سنسار مین ست بکتا پرسدھ ہو ابھمنون اپنے بھانجے کا برتانت آپ نے مجھے نہین سنایا تب ابھمنون کا حال سری کرشن جی نے سنایا بسدیوجی اور سارے پروار جدوبنسیون کو اُس مہا پراکرمی سندر درشن بالک کا دھیان کرکے بڑا بھاری شوک ہوا سری کرشن جی نے اُس کے بل اور پراکرم کا برنن کرکے سوبھدرا اپنی بہن اور پتا کو گیان روپ بچن سنا کر دھیرج دیا اور اپنے پتا جی سے بہت شوک سنجکت یہ کہا کہ لاکھون شورویرون ہزارون راجاؤن مین شترو سینا کو مارتا ہوا ابھمنون میرا بھانجہ جو اندر سے مشکل جیتا جاتا کرودھ مین بھرے ہوے درونا چارج جی سے جدھ کرتا ہوا شترو سینا کے مدھ مین اکیلا چلا گیا اور ارجن جو درونا چارج جی سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا تھا اُنکے پران کی رکشا درونا چارج جی سے کرکے ارجن کو جدھ بھوم سے ہٹا کر درونا چارج جی کے دانت کھٹے کرتا اور دوساسن کے پتر کو مارتا ہوا موت کے آدھین ہوکر بڑے بڑے شورویرون مہارتھی سے سنگرام کرکے بڑے سموہ شترو سینا کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا مارا گیا اور سورگ کو گیا اس مہا بھارت جدھ مین ابھمنون نے جو پراکرم دکھایا ہے اُسکا ساکھا بہت پرسدھ ہوا ہے پتا جی آپ شوک نہ کیجیے وہ آپ کا نواسا بڑا پراکرم کرکے سورگ کو گیا ہے پھر اُترا گربھ وتی جو اپنے پت کے دھیان مین رو رہی تھی اُسکو کنتی جی نے سمجھایا اور دروپدی کو اپنے پانچون پترون اور ابھمنون کی یاد آتے ہی بڑا بھاری شوک ہوا سارا رنواس کرری پکشی کے سمان بلاپ کرتا تھا ان سب کو سری کرشن جی اپنے ساتھ دوارکا لیگئے اُترا کو دھیرج دیکر سری کرشن جی نے کہا کہ تمہارے گربھ سے بڑا پرتاپی پتر پیدا ہوگا تم بہت شوک مت کرو پھر بسدیوجی نے شرادھ کیا سری کرشن مہاراج نے ساٹھ ہزار گائے منگا کر بسترون اور سورن سے النکرت برہمنون کو دکشنا سمیت دین ہے راجیندر جنمے جے اُترا نے اپنے پت کے شوک سے بہت دنون تک کھانا نہ کھایا اور اُسکا گربھ بھی کم سا دکھائی دینے لگا تب بیاس جی آئے اور اُنھون نے اُترا سے کہا کہ تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا پانڈون کے پیچھے وہ اکچھت راج کریگا تم کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے اور پھر ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کے پاس جا کر بیاس جی نے کہا کہ تمہارا پوتر اُترا کے گربھ سے بڑا تجسوی پرگٹ ہوگا ساری پرتھی کو دھرم سے پالن کریگا - ہے شترون کے بجے کرنے والے راجہ جدھشٹر اور ارجن تم شوک کو تیاگ کرو سری کرشن مہاراج کے پرتاپ سے اور میرے آشیرواد سے ابھمنون کا پتر بڑا پراکرمی راجہ ہوگا ارجن اور جدھشٹر دونون بیاس جی مہاراج کے بچن سنکر پرسن ہوے - ہے راجہ جنمے جے تمہارا پتا اُس گربھ مین ایسا بڑھا جیسے شکل پکش مین چندرمان بڑھتا ہے -

اتی سری بیاس کرت مہا بھارتے اسومیدھ پربے بیاس جی کا سمجھانا بسدیوجی اور اُترا دروپدی کا شوک
اٹھائیسوان ادھیائے

* * *

انتیسواں ادھیائے

اسومیدھ جگ کے لیے راجہ مرت کا دھن ہمالے سے جدھشٹر کا لانا

راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے پوچھا کہ اب راجہ جدھشٹر نے جس طرح اس دھن کو پایا اور اسومیدھ جگ کیا وہ ہم سے کہیے۔ بیشم پاین جی بولے کہ راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم سین نکل سہدیو سے کہا کہ تمنے بیاس جی کا بچن سنا جو دھن کے نمت انھوں نے ہم سے کہا اس دھن کو میں خرچ کیا چاہتا ہوں جو راجہ مرت نے اکٹھا کیا تھا بھیم سین نے کہا کہ بہت اچھا آپ کی آگیا انوسار ہم اس دھن کو گرہن کرینگے مہا دیو جی کا آرادھن کر کے اور پنڈتوں اور کبیر [illegible] اس دھن کی رکشا کرتے ہیں ان کو پرسن کرینگے پھر راجہ جدھشٹر [illegible] دن نکل [illegible] میں سینا کو لیکر کوچ کیا بہتوں سے ستوتی بچن لیکر راجہ دھرت راشٹر اور گاندھاری سے آگیا لیکر چلے جس میں راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں سمیت ہستنا پور سے چلے تو آکاش اور پرتھوی میں ہل چل ہوا شبھ شگن ہونے لگا ہمالیہ پہونچے تب انہوں نے وید منتروں سے [illegible] کیا۔ سب راجہ پانڈو اس پربت پر پہونچے اور سینا سمیت [illegible] کیا اور براہمنوں نے کہا کہ جس طرح آپ کہو ویسا ہی کیا جاوے ایسا ہو کہ ہم یہاں زیادہ دن لگ جاوینگے [illegible] کہا کہ آج کا دن اچھا ہے آپ بھائیوں سمیت شیو جی کا آرادھن کریں کیول جل پان کرکے رہنا پڑیگا۔ [illegible] کیا کہ راجہ جدھشٹر اس پربت پر اور شیو جی کے دھیان اور سمرن میں رات بتا کی پرات کال ہون کیا نانا پرکار کی استوتیوں سے پوجا کرکے [illegible] راج کبیر اور منی بھدر [illegible] پرکار [illegible] پوجا کرکے [illegible] کیا پھر ہزاروں گائیں [illegible] کو دان کیا اور گندھی اور پھولوں سے شیو مہاراج کی پوجا کرکے بیاس جی کو آگے کر کے خزانہ کے پاس راجہ جدھشٹر گئے اور کبیر جی کو نمسکار کرکے اس خزانہ کو کھدوایا اس میں سے نانا گھڑے لوٹا کمنڈل کلس سونے کے بہت سے عمدہ بنے ہوئے اور بھاری کڑاہ کلس چھوٹے بڑے چاندی کے ہتھیار نکلے ان کو صندوقوں میں رکھکر چھکڑوں اور اونٹوں پر لاد کر وہاں سے چلے۔ سب راجہ آٹھ ہزار اونٹ سولہ ہزار چھکڑوں اور چوبیس ہزار ہاتھی پر وہ سونے چاندی کے پاتر لدے ہوئے تھے جو راجہ جدھشٹر وہاں سے لائے اور دو دو چار چار کوس [illegible] سونے چاندی کو [illegible] سے [illegible] اسی طرح راجہ جدھشٹر سینا سمیت پرسن چت اس بڑے بھاری خزانہ کو ہستنا پور میں لائے۔

اتی سری [illegible] مہابھارتے اسومیدھ پربنی راجہ جدھشٹر کا ہیمگری سے راجہ مرت کا دھن لانا انتیسواں ادھیائے

تیسوان ادھیاے

راجہ پریچھت کے جنم کا برنن پریچھت کا برہم استر کے پربہاؤ سے مردہ جنم لینا سری کرشن جی کا جیو کرنا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سری کرشن جی جب دوارکا جانے لگے تو راجہ یدہشٹر نے ان سے کہدیا تھا کہ اسومیدہ جگیہ جب ہی ہی کرینگے [illegible] آپ [illegible] اونہوں نے اسکو منظور کرلیا تھا اب [illegible] سری کرشن مہاراج کے [illegible] دوارکا میں پہونچے سری کرشن مہاراج [illegible] اطلاع ہوئی [illegible] اون کو [illegible] ایک [illegible] آیا [illegible] کیا [illegible] کہ دل ہی جلدی ناگون کے نام [illegible] پاس ہوئے گئے اور مہاراج [illegible] آدمی [illegible] سری مہاراج [illegible] معلوم نہ تھا کہ [illegible] دونوں [illegible] پہونچے اور پاس ہی تھا دونوں [illegible] مذاق کی باتیں ہوا کرتی [illegible] سری کرشن جی نے [illegible] دوارکا باسی بھی مہاراج کے ساتھ ہولئے [illegible] سری مہاراج کے ساتھ تھا کہ جس کو [illegible] اور یدہشٹر نے انکا آدر ستکار کرکے اپنے محل میں [illegible] آگے کرکے سو [illegible]

کنتی جی کے درشن کرنے کو آئے اور جنکے پت مارے گئے تھے اُن رانیون کے نمت محلون مین جا کر دہیرج
دیا راجہ دہرتراشٹ اور بدر جی نے بڑے ستکار سے پوجا کی اُسی سمین ہے راجن تمہارے پتا پرچھت نے
جنم لیا برہم استر جو اسوتھامان نے چلایا تھا اُسکے پربھاؤ سے پرچھت مرتک اور اچیت پیدا ہوے سب پروار
کو بڑا شوک ہوا تب سری کرشن جی اُسی محل مین جہان اُترا اپنے مرتک پتر کو دیکھ دیکھ کر شوک کر رہی تھی اور استریون
کا سموہ تھا پہونچے کنتی جی بہت بیاکل پکارتی ہوئی سری کرشن جی کے سامنے آئین اور دروپدی و سوبھدرا
کو وہان بلاپ کرتے ہوے دیکھا تب کُنت بھوج کی پتری کُنتی جی نے روتے ہوے یہ بچن سری کرشن جی سے کہا
کہ ہے مہاباہو ہے باسدیو آپ سے دیوکی جی پتروتی ہوئین تمہین ہماری گت اور تمہین ہمارے سہایک ہو ہمارا سارا
بنس تمہارے آدھین ہی۔ ہے پربھو تمہارے بھانجے ابھمنیو کا پتر اسوتھامان کے استر سے مرا ہوا پیدا ہوا ہی
ہے کیشو آپ اسکو جیودان دیجیے۔ ہے پربھو ہے جدوپت آپ نے اسوتھامان سے یہ پرتگیا کی تھی کہ تو چاہے جیسا
جتن کرین برہم استر لگے ہوے پتر کو جیودان دونگا۔ اور وہ مدت تک اچھت راج کریگا ہے پرشوتم آپ اس پتر
کو تمہین آپ ہی کو جدہشٹر بھیم سین۔ ارجن۔ آدک پانچون بھائیون کے کل کی رکشا کرنی جوگ ہی۔ ہے
سری کرشن میرے اور میرے پترون کے پران اسی بچے کے آدھین ہین اور اسی طرح میرے سسر اور پانڈون
کا پنڈ اسی بچے مین نیت ہی۔ ہے جناردن جی آپ ہمارے سب پروار کے اوپر کرپا کرین۔ ہے جگت کے
پالن پوشن کرنے والے۔ ابھمنیو نے اُترا سے بشواس پوربک کہا تھا کہ ہے کلیانی تیرا پتر اپنے ماما
سری کرشن جی کے کل کے اوپر ہوگا برشنی اور اندھک کل مین دھنروید اور نیت شاستر پڑھیگا۔ ہے تات اُس
اُسی پراکرمی ابھمنیو نے یہ بچن آپ کے اوپر بھروسا کرکے کہا تھا اب اُسکو سپھل کیجیے آپ ہی اس کل کا کلیان
کرینگے۔ یہ بات کنتی کہکر نہایت شوک سے پرتھی پر گر پڑی تب اور سب استری اور رانیان بھی کہنے لگین
کہ ہے پربھو آپ کے بھانجے کا پتر مرتک اُتپن ہوا ہے آپ ہی کرپا کروگے تو یہ پانڈون کا کل رہیگا۔ سری کرشن جی
نے اپنی بھوا کنتی کو اُٹھایا سوبھدرا نے کہا کہ ہے پنڈری کاکش میرے پوتے ابھمنیو کے پتر کو دیکھو جو کورون
کے ناش ہونے پر بنا اوسکا کے ناش ہوگیا اسوتھامان نے ایک سینک بھیم سین پر اُٹھائی وہ مجھپر اور اُترا پر پڑی
ہے کیشو وہی سینک میرے ہردے مین لگی ہی جو مجھے پیڑا دے رہی ہی جو مین ابھمنیو اور اُسکے پتر کو نہین دیکھتی
ہون اسوتھامان نے پانڈون کا ناش کردیا ہی جدونندن وہ ابھمنیو پانچون بھائیون کا پیارا تھا اُس کے
پتر کو اسوتھامان سے بچے کیا گیا تشنا لوگ کیا کہینگے۔ ہے شترون کے ناش کرنے والے اس سے بڑا اور
کونسا دکھ ہوگا۔ ہے پرشوتم ہے لکشمین پت ہمارے اوپر کرپا کرو تمنے اسوتھامان سے کہا تھا کہ ہے ادھم
نشٹ اسوتھامان مین ابھمنیو کے پتر کو جیو کر دونگا اب تم پرسن ہو کہ یہ پتر جی اُٹھے اپنی پرتگیا کو سپھل کرو
نہین تو مجھکو بھی مرا ہوا جانو آپ ترلوکی ناتھ سنسار کے پالن پوشن کرنے والے ہین آپ چاہین تو تینون
لوک کو مار کر جلا دین پھر اپنے بھانجے کے مرے ہوے پتر کو کیونکر نہین جلاؤگے مین تمہارے پربھاؤ کو اچھی طرح

جانتی

جانتی ہون مین تمھاری چھوٹی بہن تمھاری شرن آئی ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو ویشمپاین جی بولے کہ ہے راجن کیشی کے مارنے والے جناردن جی نے ان بہت سی استریون کے مدھ مین اپنی بہن اور بھوا کا بچن سنکر اونچے سُر سے کہا کہ ایسا ہی ہو تب وہ سب پرسن ہوگئین اور سری کرشن جی اُسی محل مین جہان پریچھت پڑے ہوے تھے پرویش کر گئے تل سرسون اور چانول آدک سب بستو وہان موجود تھے سری کرشن جی نے پریچھت کو دیکھکر کہا کہ بہت سریشٹھ بہت سریشٹھ تب سوبھدرا نے اُترا سے جلدی جاکر کہا کہ یہ دیوتاؤن کا دیوتا پرمیشر سامنے آتا ہے سری کرشن جی کے درشن کی ابھلاکھا کرنے والی سندر نیتر والی اُترا پریچھت کے مرتک شریر کو گود مین لیے بستر مین کر بیٹھ گئی اور آنکھون مین آنسو بھر لائی سری کرشن جی کو دیکھکر شوک سے بیاکل ہو یہ بولی کہ ہے دوارکا ادھیش چراچر کے سوامی ہے جگت کے کرتا ہرتا بنا اس بالک کے مجھکو اور ابھمنیون کو مرتک جانو ہے مدھوسودن مین آپ کو بارم بار پرنام کرتی ہون اسوتھامان کے استر سے مرتک میرے پتر کو سجیو کر دو ۔ ہے پُنڈریکاکش چاہے مین بھی مر جاؤن پرنت یہ بالک ایسی دشا مین نہ پڑا رہے ۔ ہے مدھوسودن میری ابھلاکھا تھی کہ مین بھری ہوئی گود سے آپ کو پرنام کرون وہ میری ابھلاکھا نشٹ ہوگئی اسوتھامان کا اسکے مارنے سے کیا بھلا ہوا یہ وہی نردئی اسوتھامان تھا جسکا پتا پانڈون کی لکشمین کو چھوڑکر جم لوک کو گیا مین نے اپنے پت کے مرنے کے پیچھے پرتگیا کی تھی کہ تھوڑے کال پیچھے تمھارے چرنون مین آؤنگی مجھسے پرتگیا پوری نہین ہوسکی میرا اپرادھ چھما کیجیے یہ بچن اُترا کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی پانڈون کا محل دو گھڑی تک درشن کے اجوگ اور شوک سے بیاکل رہا پھر اُترا نے اپنے پتر سے کہا کہ تو گوبند جی کو ڈنڈوت نہین کرتا ہے اپنے پتا سے میری طرف سے جاکر کہدے کہ کسی جیو بناش سمئی کا مرنا کسی دشا مین اچھا نہین ہے جو میرا شریر نہین چھوٹا تو مین زہر کھاکر شریر تیاگ دونگی ایسی اوستھا مین جینا اچھا نہین ۔ ہے پتر اُٹھو اور کنول نین چتربھج نارائن کو دیکھو یہ کہکر پھر گر پڑی اور پھر اُٹھکر سری کرشن جی کے چرن پکڑکر ڈنڈوت کی ۔ تب کرپا سندھ بھکت وتسل سری کرشن چندر مہاراج نے آچمن کرکے اُس برہم استر کے پربھاؤ کو دور کیا اور اُس اناشی سری کرشن جی نے اُس پتر کے جیون کی پرتگیا کرکے سب رنواس کے سامنے سب کو سناکر کہا کہ مین متھیا نہین کہتا ہون یہ میرا بچن ستت ہی ہوگا مین تمھارے سب کے دیکھتے ہوے اس بالک کو سجیو کرتا ہون جیسے مین نے پہلے کبھی متھیا نہین کہا ہے اب مین اُسے سجیو کر دونگا میری ستتا کے پربھاؤ سے یہ بالک ابھی جی اُٹھے اتنا کہتے ہی وہ بالک (پریچھت) دھیرے دھیرے چیشٹا کرنے لگا جب برہم استر کا پربھاؤ سری کرشن جی نے نورت کر دیا تب وہ محل تمھارے پتا کے چندرمان تیج سے پرکاشمان ہوگیا سبھے پرسن ہوکر کہا کہ جے ہو سری کرشن باسدیو جی کی جے ہو جے ہو پانچون بھائیون اور کنتی آدک استریون نے سری کرشن مہاراج کے اوپر پرسن ہوکر پھولون کی برکھا کری اور سارا رنواس بہت ہی پرسن ہوا اور انترکش مین یہ شبد ہونے لگا کہ دھن ہو ہے کیشو جی دھن ہو وہ برہم استر اسوتھامان کا برہما جی کے

پاس چلا گیا ہے رُخن تمھارے پتا جیو ہو گئے تو سب استریان بہت ہی پرسن ہوگئیں اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگیں سوت اگروں کے موہ سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سوبھدرا اور کنتی نے سری کرشن جی کی بہت استت اور پرسنسا کی اور اُترا نے بالک کو گود مین لیکر سری کرشن جیو کو ڈنڈوت کی اور سری کرشن جی نے اُسکو بہت سے رتن اور جواہر دیے اسی طرح اور بھی جدونسیوں نے رتن اور دھن دیے کیشو جی نے اُس بالک کا نام پریکھت رکھا محل مین منگلاچار ہونے لگا اور اندر باہر محل کے انیک پرکار کے باجے بجنے لگے پانڈوں نے بہت پرسن ہو کر خوشی کے باجے بجوائے اور سارے ہستناپور مین انکی بڑی خوشی ہوئی کہ ابھیمنوں کے مرتک پتر ہوا تھا سری کرشن مہاراج نے جیوان دیا اُس بالک کو جیو کر دیا اُس سمین بڑا آنند ہستناپور باسیوں کو ہوا بہت سا دان راجہ جدھشٹر نے دیا ہاتھی گھوڑوں کو دیا اور جتنے اگروت بھاٹ آدک وہاں موجود تھے سب کو دان دیا اور ان سے پرسن کیا پھر پریکھت تمھارے پتا کو دوتی راجہ پوسے جب ایک مہینا ہوا تب بہت سے ہنود کو کیا پانڈو آئے اور نگر کو بہت اچھی طرح سے شوبھایمان کیا اور دھجا اوپتاکا ہر ایک مکان پر لگا کر پھولوں کا بین اور دروازوں کے مندر آراستہ کیے اور تمھارے پتا کے ہونے کی بڑی خوشی منائی ۔

اتی سری رام کرشن مہا بھارتے اسومیدھ پربنی پریکھت جنم نام بیسواں ادھیاے ۔

اکیسواں ادھیاے

راجہ پریکھت کے جنم اور پانڈوں کا جگ اسومیدھ کے لیے شام کرن گھوڑا منگانا

بشمپاین جی نے کہا کہ جب تمھارے پتا ایک مہینے کے ہوے تب پانڈو بڑی خوشی سے ہستناپور مین آئے نگر کو خوب سجایا اور راجہ دھرتراشٹر کے چرن بندنا کر کے سری کرشن جی کی مرتک بالک کو جیون کرنے کی مہما ان کی راجہ بہت پرسن ہوے انھوں نے بھی بہت پرکار سے گوبند جی کی استت کی بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر نے وہ سورن پاتر جو بیاس جی کے کہنے سے لائے تھے راجہ دھرتراشٹر کے آگے رکھ کر کہا کہ مین اسومیدھ جگ مین ان کو لگا دونگا بیاس جی نے کہا اسومیدھ جگ کی مہما ان پر شن ہے کہ اگلا دی کرنیاری جگ کیا کرتے تھے سری رام چندر مہاراج نے بھی بھاری جگ رام کر کے اسومیدھ جگ کیا تھا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کی آگیا سے سب سامان جگ کا منگایا اور سری کرشن جی کی استت کر کے کہا کہ آپ کی کرپا سے یہ راج پایا ہے اور آپ ہی کی کرپا سے ہمارے کارج سپھل ہو آپ ہی جگ ہو اور آپ ہی جگ کا انگ ہو علم ہی جگ ہو آپ ہی دھرم ہو اور تپ ہو اور سب جیو کی جان بھی تمھین ہو تو ہمکو دکشا دو سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن تم ہمارے پیارے ہو تمھارے آگیا کاری ہین تم آپ جگ کرو اور جو کارج چاہو ہمارے سپرد کرو یہ سنکر راجہ بہت خوش ہوے اسکو کرنا ٹھیرا راجہ جدھشٹر نے بیاس جی سے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دین اسی طرح اسکو مین جگ کا سب سے اُت مان پر بیاس جی نے کہا کہ مین اور جاگ ولک اور پیل رشی تمھارے جگ کو ملکر کراوینگے

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب بیاس جی نے راجہ جدہشٹر کو سب باتین سمجھا کر کہا کہ تھا اب جاکے تم
اور چل یشٹی کرا دینگے اسو میدھ جگ کرنے سے سب پاپ دور ہو جاوینگے اور جو پاپ اس سنگرام مین بن آئے ہین
لوپت ہو جاوینگے جیسی پہلے سنگرام مین درجودھن کی بہت دہرتی سے ہوا تھا پرنتو [illegible] ہوا یا نہین تم اپنے آپ کو
اپرادھی سمجھتے ہو کہ کرن [illegible] آو [illegible] یا [illegible] ان کا [illegible] تم کو ہوا [illegible] اس [illegible] کے
کرنے سے [illegible] شانتی ہو جاویگی [illegible] اس جگ مین تمام [illegible] گھوڑا [illegible]
[illegible]

[illegible]

دونون نے کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو تمھارے پتا نے ہم کو اپنے اوپر سوار کرا کے گندھ مادن پربت کی جاترا کرائی اور بڑا بھاری سنگرام کر کے گھٹوت کچ مارا گیا اُسکا ہم سب بھائیون کو بڑا شوک ہے گروہ بھی بھیم سین کے ساتھ چلا برکھ کیت کو معلوم تھا کہ پانچون پانڈو اور کرن سگے بھائی ہین اس لیے مہابھارت مین پانڈون سے اُسنے جدھ نہین کیا تھا دور سے بلند پہاڑون کو اُلانگھ کر جب بھدراوتی نگر کے قریب بھیم سین پہونچا تو چارون طرف باغ اور دھرمشالہ اور کنوے باؤڑی دیکھکر بہت پرسن ہوا آگے جا کے چاندی کی نہر دیکھی جو محلون کے آگے جاری تھی ہر ایک چیز کو دیکھتا جاتا تھا کہ دور سے شام کرن گھوڑے کو دیکھا کہ آگے اُسکے گھوڑون کے سوار اور دونون طرف ہاتھی سوار پیچھے بہت سی پیادہ پا سینا بیچ مین شام کرن گھوڑا بہت سے زیورون سے سجایا ہوا چلا آتا ہی جب وہ گھوڑا چاندی کی نہر پر آیا وہان اُسکو کستوری اور گلاب کیوڑہ چندن ملا کر نہلایا اور طرح طرح کی خوشبو اگر — کپور آدک اگن پر رکھی گئین بھیم سین اپنی سینا کے آگے آگے جاتا ہوا یہ تماشے دیکھ رہا تھا بھیم سین کے ساتھ گھٹوت کچ کا پتر میگھ برن بھی تھا وہ آگے بڑھا اُسنے اپنی راچھسی مایا سے اپنے ساتھیون کو ساتھ لیکر ایسی مایا پھیلائی کہ چارون طرف اندھکار چھا گیا بجلی چمکنے اور بادل گرجنے لگا گھوڑے کے ساتھ جتنی سینا تھی اُس کو مار کر بھگا دیا اور شام کرن گھوڑے کو لیکر آسمان پر چلا گیا جب راجہ جوبناسو کو یہ خبر پہونچی کہ ایک شور بیر آکاش مین بہت بادلون کے اندر سے جدھ کرتا ہی اور دوسرا پہاڑ کے نیچے کھڑا اپنے تیرون سے راجہ کی سینا کو مار رہا ہی اور تیسرا شور بیر پہاڑ کے اوپر سے تماشا دیکھ رہا ہی تو اُسکو بڑا بھاری سوچ ہوا اُدھر راجہ اندر کو خبر پہونچی کہ راجہ جدھشٹر کے لیے شام کرن گھوڑا میگھ برن لیے جاتا ہی راجہ اندر میگھ برن کی کرنی کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور دیوتاؤن سے کہا کہ میگھ برن اور شام کرن پر پھولون کی برکھا کرو دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا راجہ جوبناسو نے بہت سی سینا بھیجی کہ وہ میگھ برن سے ہوا پر جدھ کر کے گھوڑا چھڑا لین پرنت کسی کی سامرتھ نہ تھی جو آکاش مین میگھ برن سے سنگرام کرسکے میگھ برن اور اُسکے ساتھی راچھسون نے بہت سی سینا راجہ جوبناسو کی مار ڈالی اور بہت سی سینا زخمی ہوکر بھاگ گئی تب میگھ برن نے شام کرن گھوڑا لا کر بھیم سین کو دیا بھیم سین میگھ برن سے بہت پرسن ہوکر ملا کرن کا سُور بیر پتر برکھ کیت جو بھیم سین کے ساتھ تھا اُسنے دیکھا کہ راجہ جوبناسو آپ سینا لیکر شام کرن کو چھوڑانے آیا ہے اُسنے راجہ کا رستہ روکا اور سینا لیکر ایسا سنگرام کیا کہ راجہ جوبناسو کو مارے تیرون کے بیہوش کر دیا اور بہت سی سینا اُس کی مار ڈالی راجہ کو تیرون کے لگنے سے مورچھا آگئی کرن پتر نے راجہ کو بیہوش دیکھکر رحم کھایا اور آپ پنکھا کرنے لگا کہ کسی طرح راجہ کو ہوش آوے جب راجہ کی آنکھ کھلی تو کرن پتر کو اپنے سرھانے پنکھا کرتے دیکھکر بہت پرسن ہوا اور اُس کو گلے لگا کر کہا کہ گھوڑا تو کیا چیز ہی مین تمھارے لیے جان سے حاضر ہون دونون آپس مین ملے اور پریم پریت کی باتین کرنے لگے ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے اسومیدھ پربے بھیم سین کا شام کرن گھوڑا لینے راجہ جوبناسو کے یہان جانا اور سنگرام
ہونا اکتیسوان ادھیائے

بتیسوان ادھیاے

سہاگ راج کمار اور بھیم سین کا جدھ راجہ جوبناس کا منع کرنا اور آپ معہ رنواس کے شام کرن سمیت جدھشٹر کے پاس آنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہان تو راجہ جوبناس اور کرن کے پتر کا سنگرام ہوکر پریم پریت کی باتین ہو رہی تھین وہان راجہ کے پتر نے سنا کہ پتا جی پکڑے گئے سینا ساری ماری گئی بھدراوتی اپنی راجدھانی سے بہت سی سینا لیکر میدان مین آیا بھیم سین نے اُسکو سینا سمیت آتے دیکھا اُسکے بیگ کو روکا اور بہت دیر تک بھاری سنگرام بھیم سین کا اُس سے ہوا بھیم سین نے ملہ جدھ مین سہاگ کو اُٹھا کر زمین پر دے مارا پرنت وہ شورویر اسی آن اُٹھکر بھیم سین سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ ہوا راجہ جوبناس نے خبر پائی کہ سہاگ بھیم سین سے سنگرام کر رہا ہے خود اسیوقت وہان آیا اور سہاگ سے کہا کہ بھیم سین بڑا بلوان راجہ جدھشٹر کا بھائی ہے اس سے سنگرام مت کرو اور سارا حال اپنا اپنے پتر کو سنایا باہم ملکر دونون بغلگیر ہوے اور بہت آدر ستکار سے راجہ جوبناس بھیم سین کو اپنے نگر مین لے گیا اور سینا کو شہر کے باہر اچھی طرح سے اُتارا اور بہت اچھی طرح مہمانداری کی اور شام کرن کو اچھی طرح سجا کر بھیم سین کے حوالہ کیا اور راجہ آپ سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے ملنے کو منشا ہوا اور چلنے کو تیار ہو گیا اور ہمراہ اپنے جوان عمر کی سینا اور خوشرنگ عربی اور عراقی اچھے نسل کے گھوڑے اور اونچے دکھنی ہاتھی جنکے مستک بہت چوڑے اور دانت بہت لمبے تھے اچھے اچھے زرین پردون کے رتھ جن مین چار چار گھوڑے جتے ہوے تھے لیکر گئے شام کرن سجا کر اپنے ساتھ لیکے بھیم سین سمیت راجہ جوبناس مہاراج جدھشٹر اور سری کرشن جی کے پاس آئے راجہ جدھشٹر بھی بہت پریم و پریت سے ملے راجہ جوبناس نے سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین اپنے شام کرن گھوڑے کی بدولت آپ کے چرنون مین آیا آپ تو پرالابدھ ہوا دوسرے گنگا جی کا اشنان ہم لوگون عراق نواسیون کو درلبھ ہے وہ ہوا تیسرے منورتھ راجہ جدھشٹر دھرم اوتار کے درشنون کا سدھ ہوگیا سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر نے راجہ جوبناس کی بڑائی کی اور آدر ستکار کرکے اپنے شیش محل مین انکو معہ اُن کی رانی اور راجکمار سہاگ کے اُتارا ناچ رنگ ہونے لگا پھر راجہ جوبناس نے وہ شام کرن اور بہت سے دکھنی ہاتھی اور پچھم دیس کے گھوڑے طرح طرح کے تحفون کے ساتھ مہاراج جدھشٹر کو نذرین پیش کیے راجہ جدھشٹر بھیم سین کے شام کرن لانے سے اور راجہ جوبناس کی پریت سے بہت پرسن ہو سری کرشن مہاراج نے دھوم رشی پروہت سے کہا کہ آپ شام کرن کو چھاون مین لیجاوین کہ رانیان اور سب رنواس بھی شام کرن کو اچھی طرح سے دیکھ لین جب پروہت اُس گھوڑے کو چھاون مین لے چلے راستہ مین سال کا بھائی الپسال جو اسومیدھ جگ دیکھنے کو بطور مہمان آیا تھا اور دل مین اپنے بھائی سال کا بدلا لینے کا ارادہ رکھتا تھا آن پہونچا اور دھوم رشی سے گھوڑا چھین کر بھاگ گیا سری کرشن مہاراج کو خبر ہوئی اُنھون نے خیال فرمایا کہ میر

کہنے سے دھوم رشی گھوڑا محلون مین لے گئے تھے میرا فرض ہو کہ ایسال کو بعد شام کرن کے گرفتار کر کے منگاؤن اس خیال سے پان کا بیڑا اُٹھا کر فرمایا کہ کون اس کام کا بیڑا اُٹھاتا ہے۔ پردمن جی نے اپنے پتا سری کرشن چندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین ایسال کو مار کر شام کرن کو لاتا ہون پردمن جی وہان سے چلے کرن کا پتر بھی اُن کے ساتھ ہو لیا پردمن جی نے ایسال کو جا کر گھیر لیا اور بڑا سخت سنگرام ہوتا رہا ایک تیر ایسال نے ایسا مارا کہ پردمن کو سنبھل ہونے کی طاقت نہ رہی بیہوش ہو کر گر گئے اور جب ہوش آیا تو وہان سے بھاگ کر سری کرشن جی کے پاس آئے سری مہاراج پردمن سے ناراض ہوے کہ لڑائی مین پیٹھ دکھائی نہین چاہتی ہو کیون بیڑا اُٹھایا تھا کر وہ دو وقت ہو کر پردمن کو مارنے لگے تب بھیمسین نے اُنکو پکڑ لیا اور بنتی کر کے شانت کر دیا بھیمسین آپ لڑنے کو گیا اور سری کرشن جی بھی اُس کی سہاے کو گئے بھیمسین کو ایسال نے مارے تیرون کے ڈھانک دیا اور سری کرشن جی سمیت بھیمسین کو مورچھت کر دیا جب کرشن جی سچیت ہوے تو ایسال کے بل و پراکرم کی تعریف کرنے لگے ست بھاما نے کہا کہ جب آپ ایسے مہا پراکرمی ایسال سے یدھ نہ کر سکے تو پردمن جی نے کیا اپرادھ کیا جو آپ نے اُن کے اوپر اتنا کرودھ کیا اُسوقت سری کرشن جی شرما گئے تب کرن کا پتر ایسال کے ساتھ سنگرام کرنے کو گیا اُسکو بیہوش کر کے پکڑ لایا۔ راجہ جدھشٹر کرن کے پتر سے بہت پرسن ہوے جب ایسال نے سری کرشن جی کے درشن کیے تو اُنکے چرنون پر سر رکھ دیا اور بہت استت کی پھر کرن کے پتر کے ایسال نے چرن پکڑے کہ تمھاری بدولت سری کرشن جی کے درشن ہوے پھر شام کرن کو راجہ جدھشٹر کی نذر کر کے بنتی کی آپس مین صلح ہو گئی راجہ جدھشٹر کو اپنی نمرتا سے اُسنے بہت پرسن کیا جب راجہ جدھشٹر کو گھوڑا ملا بہت خوش ہوا۔

اتی سری پرم کرتی مہا بھارتے اسومیدہ پرب شام کرن کا پھر ایسال سے پانا اور جدھشٹر کا پرسن ہونا بتیسوان ادھیاے

تینتیسوان ادھیاے

شام کرن کا نیل الدیج راجہ کی حد مین پہونچنا اور یدھ ہونا ارجن کا جے پانا

جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا راجہ جدھشٹر کو ملگیا تو اُس کی پوجا کر کے سب سامگری جگ کی اکٹھی کرنے کو حکم دیا راجہ جدھشٹر کو بیاس جی کی اگیا سے رشیون نے دکشت کیا سونے کی مالا اور رتنون کے ہار راجہ کو پہنائے کالی مرگ چھالا اور دنڈ ہاتھ مین لیکر راجہ جدھشٹر اتی شوبھایمان ہوے ویسا ہی بھیمسین اور پانچون بھائیون نے کر لیا شام کرن کی پوجا کر کے بحرمت جگ کا گھوڑا چھوڑا ارجن کو اُسکے ساتھ کیا اور بہت سی سینا اُسکے ساتھ تھی پردمن کیت بھی ارجن کے ساتھ چلا جا کر ولاس جی بھی [illegible] شانتی کے کارن ارجن کے ساتھ چلے اور بہت سے شور بیر اور برہمن ساتھ ہوے جب ہستناپور سے گھوڑا روانہ ہوا اور بہت سا دان پن راجہ جدھشٹر نے کیا تو پہلے گھوڑا راجہ نیل الدیج کے راج مین پہونچا ہمیرا اُسکا پتر باغ مین سیر کر رہا تھا اور بہت سی استری اُس کی استری اُس کے ساتھ تھی اُسنے گھوڑے کو دیکھکر یہ جانا کہ یہ شام کرن میرے پتا کا ہوا اسکو پکڑ کر اپنے گھر لے آئی اور گھر آن کر اس پتر کو دیکھا جو گھوڑے کے

گلے میں پڑا ہوا تھا مگر کچھ پروا نہ کی پربیر اُسکا پت ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا تھا بہت سی سینا اُسکے پاس تھی ارجن سے سنگرام ہونے لگا دونوں طرف سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزاروں شور بیر دونوں طرف کے آپس میں سنگرام کر کے مارے گئے نیل الدھج بھی اپنے پتر کی حمایت کیلیے سنگرام میں آیا رانی جوالا نیل الدھج کی استری تھی اور سواہا اُن کی بیٹی اگنی دیوتا کو بیاہی تھی اس رشتے سے پربیر کی بہن اگنی دیوتا کی استری تھی اگنی نے ارجن کے لشکر کو بے چین کر دیا جب ارجن کو یہ حال معلوم ہوا تو اُسنے ایسے تیر منتر پڑھکر چلائے کہ برکھا ہونے لگی پرنت اگنی اُسی طرح ارجن کی سینا میں لگی رہی تب ارجن نے اگنی دیوتا کو اپنا منتر جانکر اُن سے پرارتھنا کی اُسوقت اگنی دیو نے اپنی ترائی کا دھیان کر کے ارجن سے کہا کہ اب تمہاری سینا کو نقصان نہیں ہوویگا ارجن نے اگنی دیوتا سے کہا کہ آپ نے کس ابراد سے پرابرتن ہو کر میری سینا کو جلایا اگنی دیوتا نے کہا کہ جب سری کرشن مہاراج تمہارے گھر براجمان ہیں پھر کسلیے اسومیدہ جگ کیلیے اتنا پریشرم کرتے ہو جہاں سورج دیوتا پرگٹ ہوں وہاں دیپک کی روشنی کی کیا ضرورت ہوتی ہے اس پرسرم پر تم بیرتھ ہو ارجن اور اگنی دیوتا کی مترتا کی خبر جب راجہ کو ہوئی تو اُسنے گھبرا کر صلح کرنی چاہی پرنت پربیر ارجن سے سنگرام کرتا رہا رانی جوالا نے اپنے بھائی اُلاک سے جا کر کہا اُسوقت نیل الدھج میرے سوامی کی مدد کرو ارجن نے سنگرام کر کے بہت سی سینا راجہ کی مار ڈالی اُلاک نے کہا کہ مجھے ارجن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہیں تونے بڑا ارجن سے سنگرام کر کے اپنے اوپر آفت بلائی مجھ سے کچھ سہاستہ تمہاری نہیں ہو سکتی جہاں چاہے وہاں جاؤ رانی وہاں سے واپس ہو کر جنگل میں چلی گئی اور گنگا کے کنارے پر پہنچ کر ڈوبنے کا ارادہ کر کے جب اُسنے گنگا جی میں پاؤں رکھا تو گنگا کہنے لگی کہ میں اپنے پتر کی گنگا جی کے بیٹا بھیشم تھا وہ بھی ارجن نے شکھنڈی کو آگے کر کے مار ڈالا اسے اولاد ہونے سے گنگا الگ تھی یہ سنکر گنگا جی پرگٹ ہوئیں اور ناراض ہو کر کہنے لگیں کہ میں سراپ دیتی ہوں کہ ارجن چھ مہینے کے اندر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے مارا جاوے جوالا نے گنگا جی کے کنارے پر لکڑیاں جمع کر کے اگنی پرگٹ کی اور اُس میں بھسم ہو کر بصورت تیر ببر باہن کے ترکش میں آگئی اور اُسی تیر سے ارجن مارا گیا اور پھر شیش ناگ کی کرپا سے زندہ ہو گیا اسکا ذکر ببر باہن کی سنگرام میں آویگا ارجن نیل الدھج سے گھوڑا لیکر آگے روانہ ہوا ایک شہر میں پہنچا وہاں سے میدان پہاڑ پر جو پہونچا ارجن کے پاس ہو کر جب گھوڑا پہونچا تب ایک بہت بڑی سل کے پاس شیام کرن نے پہونچ کر اپنے جسم کو سل سے لگایا شیام کرن اُس سل سے چپک گیا بہت زور کیا مگر جدا نہ ہوا ارجن نے بہت سے جتن کیے مگر کچھ نہ ہوا سب کے لوگ بھی حیران تھے کہ یہ کیا ہوگیا ارجن نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا کہ یہاں کوئی رشی منی تپسوی رہتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کروں مدد یافت کرنے پر ایک تپسوی کا جنگل میں پتہ لگا دریافت کر کے ارجن وہاں گیا اور ڈنڈوت کر کے اُن سے سارا حال کہا اُس تپسوی نے کہا کہ یہ تمہاری سل نہیں ہے اودالک نام رشی کی استری چنڈی اسکا نام تھا پتی کے سراپ سے سل ہوگئی ہے اسکا کہنا نہیں مانتی تھی تم اُس سل کو ہاتھ لگاؤ تو اُس استری کا ادھار ہو جاویگا ارجن خوش خوش وہاں سے آیا اور سل کے ہاتھ لگایا اُسی وقت وہ استری اُس سل سے نکلی اور ارجن سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھ لگانے سے میرا سراپ دور ہوگیا میں نے رشی جی کے سراپ سے ہزاروں برس دکھ اٹھایا تھا اسلیے میں نے تمہارا گھوڑا پکڑا تھا تم نے میرے دکھ کو دور کیا

اب آپ پرسن ہوکر اپنا کاج کرین یہ کہکر آسمان کو اُڑ گئی ارجن اور اُسکی سینا یہ اشچرج دیکھکر بہت پرسن ہوے — اتی سری رام کرت مہابھارتے شام کرن کا نیل الدھج کے راج مین پہونچنا اور سنگرام ہونا پھر سل سے گھوڑے کا چپک جانا اور سل کا استری ہونا تیئیسوان ادھیاے

چوبیسوان ادھیاے

ہنس الدھج کا سنگرام کرنیکو سدھنوان اپنے پتر کو بھیجنا ارجن اور سدھنوان کا سنگرام ارجن کی بجے

جب ارجن وہان سے شام کرن کے ساتھ روانہ ہوکر ہنس الدھج کے راج مین پہونچا تو اُس نے گھوڑا پکڑ کر سنگرام کرنا چاہا ہنس الدھج راجہ کے دس بھائی بڑے شور بیر ہر ایک کے پاس بڑی بھاری سینا تھی ہنس الدھج نے حکم دیا کہ جو کوئی شخص سنگرام سے منہ پھیریگا اُسکو گرم تیل کے کڑھائی مین ڈالدونگا اب دونون طرف سے سینا سنگرام کے لیے کھڑی ہوئی راجہ کا پتر سدھنوان بڑا شور بیر تھا اور اپنی استری سے بہت پریم رکھتا تھا اُس کی استری نے رت کال (حیض) سے اشنان کیا تھا سدھنوان सुधन्वा کو اپنے رنواس مین دیر لگ گئی جب سدھنوان اپنے پتا کی سینا مین پہونچا راجہ اپنے پتر پر کرودھ کرکے بولا کہ تو نے سنگرام سے پیچھے کرکے دیر لگائی اس سے گرم تیل مین ڈالنا چاہیے سنکھ و لکھت اپنے منتریون سے بھی پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے اُن دونون منتریون نے جو برہمن تھے راجہ سے کہا کہ آپ نے جیسا کہا تھا اُسکو پورا کرنا چاہیے کہ راجاؤن کا یہی دھرم ہے دیکھو راجہ ہری چند نے سارا راج اور دھن بسوامتر رشی کو دیدیا تھا اور آپ چنڈال کے گھر رہنے لگا جسنے راجہ کو دھن دیکر مول لیا تھا راجہ ہری چند کو چنڈال نے اس کام کے لیے لیا تھا کہ جتنے مرتک شریر مسان بھومی مین جلانے آوین اُن کا کفن لیکر چنڈال کے پاس پہونچا دیا کرے ہری چند کی رانی کو برہمن نے مول لے لیا تھا ایک دن راجہ کا پتر مر گیا اور اُس کی ماتا اُس کو مسان بھومی مین روتی پیٹتی لے گئی ہری چند نے کفن اپنے پتر کا رانی سے برخلاف اُس کی مرضی کے لے لیا اور چنڈال کے پاس پہونچا دیا راجہ دسرتھ نے اپنے بچن کا پرتپال کرکے سری رام چندر سے اگیا کاری پتر کو چودہ برس کا بنباس دیدیا اس کارن جو تمنے پرتگیا کی ہے اُس کے انوسار سدھنوان کو گرم تیل کی کڑھائی مین ڈالدو سدھنوان نے ہاتھ جوڑکر نمرتا اور سنکوچ سے بیچ بیچ جو حال تھا کہا پرنت راجہ نے کچھ خیال نہ کیا اور سدھنوان کو گرم تیل مین ڈالدیا نارائن کی کرپا دیکھو کہ سدھنوان کو گرم تیل سے کچھ نقصان نہ پہونچا سنکھ اور لکھت راجہ کے دونون منتریون نے جو سدھنوان سے اپکار رکھتے تھے راجہ سے کہا کہ تیل ابھی تک گرم نہین ہوا پرنت جب ناریل تیل مین ڈالا گیا تو پھٹ گیا اور دو ٹکڑے ہوکر ایک ٹکڑا ناریل کا سنکھ وزیر راجہ کے اور دوسرا ٹکڑا لکھت دوسرے وزیر کے سر مین زور سے لگا کہ دونون فوراً مر گئے اور سدھنوان گرم تیل سے پرسن چت نکلکر راجہ کے چرنون پر گرا راجہ نے سدھنوان کو ہردے سے لگا لیا سب سے پہلے سدھنوان نے ارجن سے سنگرام کیا بہت دیر تک سنگرام دونون مین ہوتا رہا آخر کو سدھنوان نے ارجن کی بہت سی سینا مار ڈالی اور کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ سدھنوان سے سنگرام کرے تب کرن پتر نے سدھنوان کے بیگ کو روکا پرنت سدھنوان نے اُسکو بھی مورچھت کردیا اُسکے پیچھے پردمن جی نے

جب بھاری سنگرام کیا اُنکو بھی سُدھنوان نے مورچھت کیا کرت برما اور ساتکی ایسال بڑے بڑے شور بیرون کو سُدھنوان نے مورچھت کردیا بعد مین ارجن سے سُدھنوان نے بھاری سنگرام کیا اور کہا کہ مہابھارت مین سری کرشن جی نے تیری سہاے کی تھی ورنہ تیری کیا مجال تھی کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور درجودھن کرن سے سنگرام کرتا یہان سری کرشن مہاراج نہین ہین تمھارے گانڈیو دھنش کو دیکھونگا یہ کہکر بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن سُدھنوان سے سنگرام کرتے کرتے تھک گیا کوئی تیر سُدھنوان کے شریر پر نہین لگتا تھا ارجن کا شریر زخمی ہوکر خون بہنے لگا تب ارجن نے سری کرشن مہاراج کو یاد کیا وہ فوراً وہان پہونچے اور گھوڑون کی باگ ارجن سے لیکر رتھ ہانکنے لگے ارجن نے سنگرام کرتے کرتے سری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے چرن پکڑے سُدھنوان نے سری کرشن مہاراج کے درشن کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ آپ اپنے بھگتون کی ایسی سہاے کرتے ہین جیسی مان اپنے اگیان بچے کی آپ کو بارمبار ڈنڈوت کرتا ہون پھر ارجن سے کہا کہ خبردار ہوجاؤ مین تم کو تاکے تین تیر چھوڑونگا ارجن نے کہا کہ تمھاری کیا سامرتھ ہو دیکھو یہ میرے تین تیر تیرا سر کاٹینگے اگر ایسا نہ کرین تو مجھکو نرک پراپت ہو سُدھنوان نے کہا کہ مین ان کو اپنے پاس تک نہین آنے دونگا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ تمکو ایسا ہرگز نہین کہنا چاہیے سُدھنوان بڑا جتی اور پروشارتھی شور بیر ہو وہ ایک ہی استری پر نظر رکھتا ہو اور کسی سے ایسا نہین ہو سکتا ہی پھر سری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھانے کا پھل بھی دیا مگر وہ تیر نشپھل گیا سُدھنوان نے اُسکو کاٹ گرایا اندر برن جم کبیر آدک سب دیوتا آکاش مین اس جُدھ کو دیکھ رہے تھے سب اچنبھے مین تھے پھر ارجن نے دوسرا تیر لیا اور سری کرشن جی نے پرتھی دان کرنے کا پھل دیا دوسرا تیر بھی خالی گیا تیسرا تیر ارجن نے لیا اسوقت سری کرشن جی نے کہا کہ جو رام چندر اوتار مین مین نے اپنی ماتا پتا کی اگیا سر پر دھارن کرکے بن مین تپ کیا اُسکا پھل دیتا ہون برہما جی کو تیر کے مدھ مین رکھا اور آپ اُسکی نوک پر جوگ مایا کے بل سے براجے سُدھنوان نے کہا مین اس تیر کو بھی نشپھل کرونگا جو نہ کرون تو وہ دوش مجھکو لگے جو کہ کاشی مین جاکر گنگا اشنان نہ کرنے سے ہوتا ہی جب یہ تیر چھوٹا تو سُدھنوان نے اُسکے بھی دو ٹکڑے کردیے ایک ٹکڑا آکاش اور دوسرا پرتھی پر گرا اُس ٹکڑے نے جو زمین پر گرا تھا سُدھنوان کا سر کاٹ لیا اور وہ سر اُچھلتا ہوا سری کرشن جی کے چرنون مین پہونچا سری کرشن جی نے اُس کو اٹھا لیا اُس مین سے ایک جوت پرگٹ ہوکر مہاراج کے مکھاربند مین سب کے دیکھتے ہوے سماگئی تب وہ سر سری کرشن جی نے راجہ ہنس الدھج کی سینا مین پھینک دیا راجہ کا اپنے شور بیر پتر کے مارے جانے سے بُرا حال ہوا سب سیناپتی سُدھنوان کے مارے جانے سے روتے تھے سُرت بھائی سُدھنوان کا اپنے باپ سے کہنے لگا کہ آپ اتنا رنج کیون کرتے ہین سُدھنوان نے سُرگ پایا وہ بڑا شور بیر تھا اپنا ساکا کر گیا اُسکے عوض مین سنگرام کرونگا راجہ نے کہا کہ مین اس کارن رنجتا ہون کہ سری کرشن مہاراج نے سُدھنوان کا سر کیون میری سینا مین پھینک دیا کیا اپرادھ سُدھنوان نے کیا تھا یہ کہکر سُدھنوان کا سر راجہ ہنس الدھج نے سری کرشن جی کے زانو پر رکھدیا سری کرشن جی نے اُسکو آکاش مین پھینکدیا سب کے دیکھتے آکاش مین جاکر وہ سر غائب ہوگیا راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کی استت کرکے چلا آیا اب سُرت کا حال سُنو کہ اُسنے سب سیناپتی شور بیرون سے کہا کہ مین اپنے بھائی سُدھنوان کا بدلا

ارجن سے لیتا ہون آج ارجن سے سنگرام کرنے والا سنسار مین کوئی نظر نہین آتا مین اسکے سنمکھ ہوتا ہون تم سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانا یہ کہکر سمرت نے جدھ کا باجا بجوایا آپ سنگھ کے سمان سنگرام کرنے رن بھوم مین آیا اور پہلے پردمن جی سے سنگرام آرمبھ کیا دونون شوربیرون کا پرسپر اور سینا کا سینا سے جدھ ہونے لگا بڑا بھاری سنگرام سمرت نے کیا تھوڑی دیر مین رودھر کی ندی بہ نکلی پھر سمرت چکر باندھکر سنگرام کرتا ہوا ارجن سے مقابل ہوا ان دونون کا دیر تک بھاری جدھ ہوا ارجن نے اپنے تیرون سے سمرت کا رتھ گھوڑون سمیت چورچور کردیا سمرت اس رتھ سے کود دوسرے رتھ پر جا بیٹھا ہنسدھاجی ارجن کی دھجا مین براجمان تھے انھون نے اپنی دم مین سمرت کو لپیٹ کر سری کرشن جی کے پاس پہونچادیا سری کرشن جی نے کرپا کرکے سمرت کو چھوڑدیا پرنتو سمرت چھوٹتے ہی پھر ارجن کے سامنے جدھ کو کھڑا ہوا اور پھر سنگرام ہونے لگا ارجن نے پہلے داہنا ہاتھ پھر بایان ہاتھ کاٹ کر شریر کے دو ٹکڑے کرڈالے سمرت نے سیکڑون کو مرتے مرتے خاک مین ملادیا اور ایسی شوربیرتا دکھائی کہ ارجن کی سینا بھی اشچرج کرنے لگی جب ایک ہاتھ ارجن نے کاٹا تو دوسرے ہاتھ سے ہزارونکو مار ڈالا اور جب دونون ہاتھ کٹ گئے تو پانون اور چھاتی سے ہزارون کو خاک مین ملایا آخرکو مرتے مرتے ارجن کا رتھ اپنی چھاتی سے چورچور کردیا جب ارجن نے سمرت کا سر کاٹ لیا تو سری کرشن جی نے گرڑ کو دیا کہ پراگ مین ڈال آوے گرڑ جی نے ایسا ہی کیا وہان شیوجی مہاراج کی آگیا سے نندی جی نے وہ سمرت کا سر گنگا جی سے نکال کر مہادیو جی کے پاس پہونچادیا انھون نے اپنے رُنڈمال مین داخل کیا ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جاگرا لڑائی موقوف ہوگئی (بھگت مال مین بھی لکھا ہے کہ سدھنوان و سمرت دونون بھائیون کو شیوجی مہاراج نے اپنے رُنڈمال مین دھارن کیا کہ دونون پورن بھگت تھے)

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پربنی ہنس الدھج کا سری کرشن مہاراج کے پاس آنا سدھنوان اور سمرت دونون کا سنگرام کرنا چونتیسوان ادھیاے

پینتیسوان ادھیاے

ہنس الدھج راجہ سے ارجن کا بدا ہوکے ویہن پہنچنا اسکا اور لوگون سے جدھ ہونا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ ہنس الدھج سری کرشن جی کے چرنون مین جاگرا تو مہاراج نے اُسکے سر پر سے اُٹھاکر لگالیا لڑائی موقوف ہوئی ہنس الدھج نے کہا کہ مین راجہ جدھشٹر کے جگ مین شریک ہونگا شام کرن کو لیکر ارجن وہان سے آگے چلے تو ایک جنگل مین گھوڑا پہونچا اور تالاب مین نہانے لگا ایکا ایک گھوڑے کی صورت بدل کر گھوڑی ہوگئی پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے وہی گھوڑا شیر کی صورت ہوگیا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کیا کارن ہوا جو گھوڑا گھوڑی ہوگیا اور پھر دوسرے تالاب مین نہانے سے شیر کی صورت ہوگیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اس جنگل مین جہان پہلا تالاب تھا پاربتی جی نے شیوجی کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تھا وہان ایک دیوتا آیا اُسنے کہا کہ تم شیوجی کے لیے کیون ایسا تپ کرتی ہو وہ مجھ سے زیادہ خوبصورت نہین ہین میرے ساتھ بیاہ کرلو سب طرح کا سکھ تمکو ملیگا پاربتی جی نے کرودھ کی درشٹ سے دیکھا وہ بھسم ہوگیا اُسی وقت

پاربتی جی نے شیو جی سے پرارتھنا کی کہ جو کوئی اِس تالاب مین نہانے آوے استری ہو جاوے اسیلیے گھوڑا گھوڑی ہو گیا اور دوسرے تالاب کے پاس اکرت برن نام برہمن تپ کرتا تھا تالاب مین جو نہانے گیا تو سنسا یعنی مگر نے پاؤن پکڑ لیا بہت کشاکش کرکے برہمن نے اپنا پاؤن اُس کے منھ سے چھڑایا اُسوقت اُس نے ناراین سے پرارتھنا کی اور کہا کہ اِس تالاب مین جو کوئی نہاوے وہ شیر ہو جاوے تب ارجن کو بڑا فکر ہوا سری کرشن جی سے پرارتھنا کی انھون نے بدستور اُسکو شام کرن کر دیا وہان سے گھوڑا ایک ایسے نگر مین گیا جسمین سب استریان تھین پرش کا نام نہین تھا پربیلا نام استری وہان راج کرتی تھی اُسنے گھوڑا پکڑ لیا اور ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم اپنے گانڈیو دھنش پر بڑا ابھیمان کرتے ہو ہم بھی تمھارا گانڈیو دھنش دیکھینگے اب تک تمنے سورما پُرشون سے سنگرام کیا ہی استریون سے پالا نہین پڑا سنگرام کرنا ہی تو مین موجود ہون اور مجھے انگیکار کرو تو دل و جان سے حاضر ہون ارجن نے کہلا بھیجا کہ ضرور تمھارے روپ کو دیکھکر پرش اشکست ہو جاتے ہین پرنت مین نے سنا ہی کہ پچیس دن سے زیادہ جینا اُسکو اسنبھو ہی جو تمھارے ساتھ آنند بہار کرے جو پرش اُس پاس کے دیش کے وہان جاتے تھے اور استریان گربھوتی ہوتی تھین تو وہ پرش مہینے سے زیادہ قیام کرتے ہی مر جاتے تھے اور تیری پیدا ہوتی تھی تو زندہ رہتے تھے اور پتر ہوتا تھا تو مر جاتا تھا پربیلا نے کہلا بھیجا کہ جو تمنے سنا غلط ہی اگر سنگرام کرنا ہی تو میدان مین آجاؤ ارجن نے اول تو خیال کیا کہ استریون سے یُدھ کرنا اُچت نہین اُن پر شستر چلانا شاستر پرتکول ہی لیکن جگ کا گھوڑا جو کوئی روکے اُسکے سامنے اتنا کرنی بھی شاستر کے برخلاف ہی چاہے استری ہو یا پرش سنگرام کرنا ہی لکھا ہی یہ سوچکر ارجن نے کہلا بھیجا کہ اگر تمھارا ارادہ سنگرام کرنیکا ہی تو میدان مین آجاؤ غرض دونون طرف سے سینا اور سیناپتی سنگرام مین آرودھ ہوکر شستر چلانے لگے اُدھر سے استریان زیور اور عمدہ لباس پہنے شستر چلاتی تھین اِدھر کے سب سورما اُن کے پراکرم کو دیکھکر اچرج مین تھے کہ استریون مین ایسی سامرتھ نہین دیکھی بہت دیر تک یہ سنگرام ہوتا رہا پھر تو پربیلا نے آپ آگے بڑھ کر یُدھ کرنا آرمبھ کیا پہلے تیرون سے ایک نے دوسرے کو مروار کیا پھر گدا اور تیر سے کام لیا سنگرام کرتے ہوے ارجن سے دیوتاؤن نے گپت روپ سے یہ کہا کہ پربیلا سے سنگرام مین جے پانا بہت کٹھن ہی یہان چھل کرنا ضرور چاہیے اور بیاہ لینے کا سندیسا بھیجنا اُچت ہی جب یہ آکاش بانی ارجن نے سنی ارجن نے سوچا کہ جب پربیلا کو بر لیا تو سنگرام کرنا کیا ضرور ہی یہ سوچکر کہ ناحق ہزارون آدمی مارے جاوینگے کہلا بھیجا کہ مین جگ کرکے تم سے بیاہ کرنا چاہتا ہون اِس سے پہلے بیاہ نہین کر سکتا ہون راجہ یُدھشٹر میرے بھائی اور مین دیکشت ہو چکے ہین پربیلا نے خوش ہو کر سنگرام بند کر دیا اور کہلا بھیجا کہ شام کرن موجود ہی تم جگ کر لو پھر اپنا بچن پورا کرنا ارجن پرسن ہو گیا اور پربیلا سے کہلا بھیجا کہ ہمارا بچن جھوٹا نہین ہو گا پربیلا مختصر سا لشکر عورات جسمین تھا لے کر ہستنا پور کو روانہ ہوئی اور اتنا جواہرات اپنے ساتھ لے گئی کہ کسی راجہ کے پاس نہ ہو گا وہان سے ارجن

نوٹ — انگریزی تعلیم یافتہ نوجوان حیران ہونگے کہ ایسی جگہ دنیا مین کہان ہی جہان صرف عورات ہون مرد نہ ہون آج ہو کہ فقط سلطنت روس مین اب بھی ایک ملک ایسا ہی جہان راجہ عورت ہی کہلاتا [illegible] یعنی سپہ سالار اور جج کوتوال تھانہدار سپاہی کا عمل زمیندار کا شغل تجارت پیشہ سب عورتین ہین دیکھو اخبار اُس ہند میرٹھ مورخہ یکم مارچ ۱۸۹۹ع جسمین دیگر دلچسپ حال صراحت سے لکھا ہی - سریرام

پرین جت آگے کو چلے تو ایک ایسے نگر مین جہان دیو رہتے تھے اور سب کارخانہ طلسم تھا پہونچے جو پھول پھل اُس نگر کے باغ مین پیدا ہوتا تھا اُس مین سے آدمی ۔ گھوڑے ۔ ہاتھی پیدا ہوتے تھے وہان کے بھیکھن نام
वि.घन
راجہ سے ارجن کا پرانا بیر تھا ۔ مہابھارت ہونے سے پہلے بھیم سین نے اُسکے بھائی بک دیو کو مارا تھا میدھا نام برہمن منتری اُسکا بھیکھن اپنے راجہ سے بھی زیادہ رشیون منیشرون کا دشمن تھا اُس زمین کے رہنے والے دیو عجیب صورت شکل کے تھے بعضون کے ایک پانون چار ہاتھ بعضون کے تین پانون اور تین آنکھ کان اور اتنے بڑے بڑے کان کہ ایک کو بچھا لین اور دوسرے کو اوڑھ لین سب دیو کچا مانس اور مدرا پینے والے زندہ آدمیون کو کھاتے تھے میدھا منتری نے کہا کہ ایک دفعہ راجہ راون نے نرمیدہ جگ کیا تھا یا اب آپ کرین کہ راون کی سمان آپ بھی پراکرمی ہین ارجن سے جدھ کرکے پہلے اُسے اور پھر بھیم سین کو مارو ۔ جب شیام کرن گھوڑا وہان پہونچا اُسے پکڑ لیا ارجن نے کہلا بھیجا کہ جو سنگرام کرنا ہے تو میدان مین آجاؤ تین کروڑ سینا لیکر دیو رن بھوم مین آگئے اور سنگرام کرنے لگے جب دیوون نے ہنومان جی کو ارجن کی دھجا پر دیکھا تب سب بجھے مان ہوگئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہ وہی ہنومان ہے جسنے لنکا جلائی آج سب ملکر اس سے یدھ کرو اس بات پر سب راضی ہوگئے اور ہنومان جی جو ارجن کی دھجا پر براجمان تھے اُنکے اوپر پتھر برسانے لگے ہنومان جی نے ارجن سے کہا کہ اگر تم کہو تو ان سب کا ایک دم مین ناش کردون ارجن سے پوچھ کر ہنومان جی نے ایک دفعہ ہی ایسا شبد کیا کہ سب بجھے مان ہوگئے اور پھر اپنی پونچھ مین لپیٹ کر سیکڑون کو مار گرایا اور ہاتھ پانون سے سیکڑون کو گرد مین ملایا پھر دیوون نے جمع ہو کر مایا وی جدھ کرنا آرمبھ کیا پتھر آکاش سے برسنے لگے اندھیرا چھا گیا ارجن نے پوچھا کہ یہان کوئی رشی منی تپ کرتا ہو تو اُس سے پرارتھنا کرین آخر بہت دریافت کرنے سے ایک رشی کا پتہ لگا ارجن نے اُنسے سب حال کہا رشی نے کہا کہ ان دیوون نے تمھے بہت تکلیف دی ہے اب مین تم کو ایک منتر بتلاتا ہون اُس سے دیوون کی مایا دور ہوجاوے گی اس منتر کو ارجن نے رشی سے سیکھ لیا اور اُسکے بل سے دیوون کو اپنے آدھین کرلیا تب وہ دیو ارجن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ تم سے سنگرام نہین کرینگے گھوڑا حاضر ہے ۔ شیام کرن ارجن نے لے لیا اور دیوون کو بھگا دیا اُنکے محلون سے بہت سونا اور جواہرات ملا ارجن نے اپنی سینا کے لوگون کو بہت دیا اور باقی راجہ جدھشٹر کے لیے اپنے ساتھ رکھا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب شیام کرن گھوڑے کا بصورت شیر ہونا اور استری لوگ کی نگر اور دیوون کے شہر مین پہونچنا پینتیسوان ادھیا

چھتیسوان ادھیاے

ارجن کا منی پور آدک دیشون مین سنگرام کرنا

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب گھوڑا دیوون کی مدد سے آگے کو چلا جو راجہ سنگرام مین مارے گئے تھے اُن کے سمبندھی راجاؤن نے پچھلا بیر نکالنے کو ارجن سے جدھ کیا کرات جون آدک ملیچھ راجہ جو پہلے جدھ مین بچ گئے تھے اور بہت سے آریہ ورت کے راجہ بھی ارجن کے سنمکھ ہوے پہلے ارجن نے سمجھایا اُنھون نے

نہین مانا اور اکٹھے ہوکر سنگرام کرنے لگے اُن سب کو ارجن نے بجے کیا ترگرت دیشی راجا جو ارجن کے ہاتھ سے مہابھارت مین مارے گئے تھے اُن کے پتر پوترون سے جُدھ ہوا جب گھوڑا اُن کے راج کے سیم (حد) مین پہونچا تب اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا ارجن نے اُن کو مدھربانی سے سمجھایا کہ تمھارے سنبندھی راجہ مہابھارت جُدھ مین مارے گئے راجہ جدھشٹر کی آگیا ہے کہ تم سے سنگرام نہین کیا جاوے گا تم گھوڑا مت پکڑو پرنت تموگن رجوگن سے سنجکت اُن راج کمارون نے ارجن کو تیرون سے گھائل کیا تب ارجن نے اُن کو روکا اور راجہ جدھشٹر کی آگیا انوسار جُدھ نہین کیا ارجن نے دوبارہ بھی اُن کو سمجھایا کہ جو راجہ بھارت مین مارے گئے ہین اُن کے سنبندھیون سے مین جُدھ نہ کرون گا تم بھی دھرم سمجھکر ہم سے جُدھ مت کرو جب وہ نہ مانے تب ارجن ہنستا ہوا سنگرام کرنے لگا پہلے سورج برما نام ترگرت دیش کے راجہ کو بجے کرلیا۔ پھر ترگرت دیشیون نے سیکڑون بان چلائے ارجن نے اُن سب کو بھی بجے کرلیا۔ تب سورج برما کے بھائی کیت برما نے ارجن سے جُدھ کیا اُسکے ساتھ دھرت برما بھی خوب لڑا سب کو ارجن نے جیت لیا پھر پراگجوت دیش مین بھاگ راجہ کے پتر بجردت نے گھوڑا پکڑنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ تمھارا پتا کوروون کی طرف سے جُدھ کرکے ہمارے ہاتھ سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نہین چاہتے ہین کہ ہم تم سے سنگرام کرین تمھارا نقصان ہوگا اس لیے گھوڑا مت پکڑو اور دھرم بچار کے ہمارے اسومیدہ جگ مین آؤ اُسنے اپنے باپ کے بیر سے ارجن کے بچن کو نہ مانا اور سینا لیکر تیر برسانے لگا ارجن نے اُسکو بھی بجے کرلیا تب لجا مان بجردت نے کہا کہ مین جگ مین آونگا پھر سندھو دیش کے راجہ نے ارجن سے سنگرام کیا ارجن نے اُن کو بھی پراجے کیا وہان سے گھومتا ہوا گھوڑا منی پور گیا منی پور بڑا رمنیک شہر تھا ببھرباہن کا قلعہ اور محل اور بہت رچنا کے بنائے ہوے تھے جا بجا رات کو اُن پر من کی روشنی ہوا کرتی تھی نگر باسی سب دھن وان اور دھرم کرم سے سادھان تھے ببھرباہن جنگل مین شکار کھیلتا پھرتا تھا شام کرن کو دیکھکر بہت خوش ہوا اور اپنے نوکرون سے کہا کہ اس گھوڑے کو ہمارے محلون مین پہونچا دو ببھرباہن نے جنگل سے واپس آکر گھوڑے کو اچھی طرح دیکھا اور اُس سنہری پتھر کو جو گھوڑے کی پیشانی پر لگا ہوا تھا پڑھا اور سمنت اپنے وزیر سے صلاح کی اُسنے کہا کہ ارجن تمھارے پتا گھوڑے کے ساتھ بڑی سینا لیے آگئے ہین سری کرشن مہاراج کے سکھا ہین اُن کی خاطر تواضع شاہانہ کرنی چاہیے اس لیے اپنے منتریون کو ساتھ لیکر ببھرباہن ارجن سے ملنے آیا تب تو ارجن نے کہا کہ تو نے کشتری دھرم کا پالن نہین کیا جب مین تیری حد مین شستر دھارن کیے ہوے آیا تو تم کو اُچت تھا کہ مجھ سے سنگرام کرتے یہ کہکر پاؤن سے ٹھوکر ماری اُسوقت پردمن جی و برکھکیت اور راجہ جوبناس وغیرہ جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو معلوم ہوا کہ ارجن نے ناحق اپنے شوربیر پتر کو بہت آدمیون کے سامنے شرمندہ کیا بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ دیکھو بھاوی کیسی بلوان ہے ارجن کو ببھرباہن کے ہاتھ سے مارا جانا شدنی تھا اُسنے ارجن سے ایسے بچن کہلائے اس سمین الوپی ببھرباہن کی ماتا پرتھی سے پرگٹ ہوئی اور اپنے پتر کو پتا سے دھتکارا پایا ہوا جان کر یہ بولی کہ بیٹے تم تو اپنے پتا سے جُدھ کرو تیرے اوپر پرسن ہوگا اپنی ماتا کے بچن سنکر ببھرباہن سنگرام کرنے کو طیار ہوا دونون کا جُدھ ایسا ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا ہوا تھا پھر ببھرباہن اور ارجن دونون نے پیادہ ہوکر ملھ جُدھ کیا اور پھر وہی تیر چلائی جو الاہن گئی تھی ببھرباہن نے ارجن کو مارا ارجن مورچھت ہوکر گرپڑا وہ دن کا رکت

سدہی ایکادشی منگل وار کا تھا تب اپنے پت کو اچیت دیکھکر الوپی نے ارجن سے کہا کہ ہے سوامی تم کیون اچیت پرتھی پر پڑے ہو اٹھو راجہ یدہشٹر کے اور میرے تم پران پیارے ہو اٹھو چترانگدا نے آن کر کہا کہ ہے الوپی تم اپنے پت کو مرتک دیکھکر شوک نہین کرتی ہو ببھرباہن نے کہا کہ یہ میرا اپرادھ ہی جو مین نے اپنے پتا کو مارا اُس کی ماں نے کہا کہ تمنے کشتری دہرم اپنے پتا کی اگیا انوسار کیا اب پچھتانے کی کوئی بات نہین ہی یہ کہکر الوپی ناگ کنیان ایک منی لائی اور کہا کہ میرے پت کی چھاتی پر رکھو نا رائت چاہین تو ابھی سچیت ہو جاویگا ویسا ہی کیا گیا ارجن اسطرح اُٹھ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی منش دیر سے سوتا ہوا جاگ اُٹھتا ہی ببھرباہن اپنے پتا کے چرنون پر گر پڑا راجہ اندر نے ارجن کو سچیت دیکھکر پھولون کی برکھا کی اور دُندبھی دیوتاؤن نے بجائی اور آکاش مین دھن دھن کا شبد ہوا ارجن نے پوچھا کہ کیا کارن ہی جو مجھ سا بیر اکری اس یدھ مین یون اچیت ہو گیا ببھرباہن نے کہا کہ الوپی جی اسکا کارن بتاوینگی الوپی نے کہا کہ جب آپ نے بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مارا تو بسو دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن نے دھرماتما ہو کر ایسا کو کرم کیا کہ ایسے مہاگیانی گنگا پتر کو چھل سے مارا اس کارن ہم اسکو سراپ دینگے کہ وہ بھی مارا جاوے گنگا جی بھی اُس سبھا مین موجود تھین اُنھون نے بھی کہا کہ ایسا ہی ہو جب سیس ناگ میرے پتا کو اس سراپ کا حال معلوم ہوا تو اُنھون نے تمہارے کارن بسو دیوتاؤن سے پرارتھنا کی کہ بھیشم پتامہ جی نے آپ ہی کہدیا تھا کہ میرے آگے سکھنڈی کو کر کے مجھ کو گرادو اس مین ارجن کا کیا اپرادھ ہی تب بسو دیوتا نے کہا کہ ارجن کا پُتر ترنی پور کا راجہ ہی وہ ارجن کو سنگرام مین گراویگا اس سراپ کا پھل اتنا ہی ہوگا پھر ارجن اچھا ہو جاویگا۔ ہے ناگیندر جب ارجن یہان آوے اور سنگرام مین گرایا جاوے تب اُس کی خبرداری رکھیو ہے سوامی میرے پتا نے یہ سب حال مجھ سے کہا مین نے اس منی کو آپ کے ہردے پر رکھ کے اُس سراپ سے نبرت کرایا ہی بھیشم جی کو چھل سے مارنے کا پراشچت ہو چکا نہین تو آپ کو اوش نرک بھوگنا پڑتا تھوڑا سنکٹ آپ نے سنگرام مین پایا اب کچھ سوچ کی بات نہین رہی ارجن نے کہا کہ تمنے بڑا ہت کر کے جیو دان دیا ہی مین بہت پرسن ہون۔ ہے پتر تم جیت سدہی پورنماشی کو راجہ یدہشٹر کے جگ مین اپنی ماتاؤن سمیت ضرور آنا۔ اب مین جاتا ہون مجھ کو بدا کرو۔ ببھرباہن نے کہا کہ الوپی او چترانگدا دونون آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہین آپ نگر مین چلکر تو اُس کیجیے ارجن نے کہا کہ جگ مین دکشت ہو چکا ہون نگر مین نہین جاؤنگا جب تک جگ نہ ہولے گا ارجن وہان سے گھوڑا لیکر آگے چلدیا الوپی اور چترانگدا کو وہان ہی چھوڑا ۔

اتی سریام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب ارجن اور ببھرباہن کا سنگرام چھتیسوان ادھیاے ۔

سینتیسوان ادھیاے

لو اور کش کا شام کرن کو پسند کر کے پکڑ لینا اور شتروگہن جی اور سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہونا

बभ्रुवाहन

بیشمپاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ارجن اور ببھرباہن باپ بیٹون کا ایسا بھاری سنگرام ہوا جیسا کہ

لو اور کش کا سری رام چندر مہاراج سے جدھ ہوا تھا۔ جنمیجے کو اچرج ہوا کہ ارجن نے تو اپنے بیٹے سے کہا جدھ کیا لو و کش کا سری رام چندر جی سے کیونکر سنگرام ہوا یہ کتھا مجھے سنائیے بیشمپائن جی نے کہا کہ یہ کتھا بہت ہی روچک ہی سری رام چندر نے اپنے پترون کا جس سنسار مین کھیات کرنے کو یہ لیلا پرکٹ دکھائی جب مہاراج لنکا جیت کر اجودھیا مین آئے اور راج تلک ہوکر ساری اجودھیا مین بڑی خوشی ہوئی اور بہت دنون تک اس اتسو کا آنند پورباسیون نے کیا اور مہاراج نے ایسا راج کیا کہ ساری پرجا خوش ہوگئی اور رشی منی تپسوی لوگ نرگھن تپ کرنے لگے کچھ دنون بعد سیتا جی گربھ وتی ہوئین راجہ جنک اُنکے پتا اور بہت سے سنبندھی راجہ اجودھیا مین آئے چھ چھ کوس تک اجودھیا کے چارون طرف عمدہ عمدہ شیش محل بنوائے اور راجاؤن کو آدرستکار سے اُن مین ٹھہرایا گیا سگریو انگد اور نیل و نل و جاموت آدک مہاراج کے سکھا جو لنکا پر سینا لیکر آئے تھے سب کو بلایا راجہ جنک رام چندر مہاراج اور سیتا جی کی پرسپر پریت دیکھکر بہت پرسن ہوے اور اپنا سارا راج رامچندر مہاراج کو دیدیا اور مہاراج نے اپنے آدمی جنک پور مین بھیجدیے کہ راج کا کام اچھی طرح کرین راجہ جنک تپ کرنے لگے اُن کی رانیون اور رنواس کو بہت اچھی طرح آدرستکار سے مہاراج نے رکھا اور ساری پرجا کو پرسن کردیا ایک دن ایکانت مین بیٹھے ہوے مہاراج نے جانکی جی سے پوچھا کہ تمہاری طبیعت کس چیز کو چاہتی ہی انھون نے بھاوی بس یہ کہا کہ رشی تپنیون کو دیکھنے کی اچھا ہی کہ وہ جنگل مین رہکر تپ کیا کرتی ہین اور بانپرست آسرم مین پتر پوتر کا جنم دیکھتی ہین اُن کے درشن کرون مہاراج نے کہا کہ چودہ برس بن مین رہکر بھی تمہاری ترپتی نہین ہوئی اچھا جو تمہاری یہی اچھا ہی تو رشی تپنیون کو دیکھ آؤ اور اُن کے لیے اچھے اچھے بستر آدک لیجاؤ۔ سیتا جی سے یہ بات کہکر بسرام گرہ مین جا کر دوتون کو بلایا کہ جو کچھ نگر کا حال ہی اُن سے سُنین دونون نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج کے راج مین ساری پرجا بہت سکھی ہی اور آپ کو آشیرواد دیتی ہی اور جو جو حال نگر اور پرباسیون کا تھا سنا کر چلے گئے پھر دونون کے مکھیا دوت کو بلا کر حال پوچھا اُسنے بھی ایسا ہی کہا مہاراج نے اُسے سوگند دلا کر پوچھا کہ ہماری نسبت استری پرش نگر کے کیا کہتے ہین اُسنے پھر بھی یہی کہا کہ سب آپ کو اشیرواد دیتے ہین مہاراج نے پھر کہا کہ سچ سچ کہو تب اُسنے یہ کہا کہ آج ہی رات کے سمین دھوبی واڑہ کی طرف مین گذر رہا وہان ایک استری اپنے پت سے ناراض ہوکر اپنے پتا کے یہان چلی گئی تھی چار پانچ دن پیچھے اُسکا پتا اُسکو ساتھ لیکر اپنے داماد کے پاس آیا اور اُس سے کہا کہ تم اسکو اچھی طرح رکھو دھوبی نے کہا کہ مین رامچندر جی نہین ہون جو سیتا جی کی طرح اسکو اپنے گھر مین رکھ لون مین اپنے گھر مین ہرگز نہین رکھونگا۔ دوت نے کہا کہ دھوبی کی بیہودہ بات سنکر مجھے بڑا رنج ہوا اور مین نے اُس کو بہت لعنت ملامت کی دھوبی کو خوف ہوا کہ ایسا نہو کہ راج کے اہلکار اسکو مارین وہ ڈرا اور منت سماجت کرنے لگا اور شرمندہ ہوگیا نیچ ذات والون کے کہنے سے کچھ رنج نہین کرنا چاہیے یہ بازاری لوگ بے سوچے سمجھے بکواد کیا کرتے ہین دوت یہ کہکر چلا گیا اور مہاراج کو رات بھر نیند نہین آئی۔ صبح ہونے پر بھرت جی لکشمن جی شترگھن جی معمول کے موافق آئے مہاراج کے چرن بندنا کرکے بیٹھے تو مہاراج کا زرد رنگ دیکھکر فکرمند ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر بھرت جی نے پوچھا کہ طبیعت کیسی ہی اُسوقت رامچندر مہاراج نے سارا حال کہکر یہ فرمایا کہ سیتا جی کو مین گھر مین نہین رکھونگا اُن کو بن مین چھوڑ آؤ۔ بھرت جی نے کہا

کہ جب سیتاجی لنکا سے آئین اور اگن مین پرویش کیا اُس سمین اگن دیوتا نے اور نیز ہمارے پتا دسرتھ مہاراج نے
دیوتاؤن کے سامنے کہا تھا کہ ان کی سمان پت برتا کوئی نہین ہی اور سیتاجی کی بہت استت کی تھی ہمارے
پتاجی نے یہ بھی کہا تھا کہ جو پرش پتر بیوگ مین مرجاوے اُس کی گت نہین ہوتی ہی میری تو شبھ گتی کیول سیتاجی
کے پت برت دھرم سے ہوگئی راجہ اندر سے آولکپال اور بہت دیوتا جو آپ کے درشنون کو آئے تھے سب نے سیتاجی
کی استت کرکے اُن کے پت برت دھرم کی سراہنا کی تھی اگن مین پرویش کرنے سے اُن کا بال تک بیکا نہین ہوا
اسوقت کہ وہ گربھوتی ہین اُن کو تیاگنا دھرم کے پرتکول ہی اسی طرح لکشمن جی اور شترگھن جی نے سمجھایا پر
رام چندر مہاراج نے لکشمن جی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو مین اپنا شریر تیاگ دونگا یہ سنکر لکشمن جی
رونے لگے اور اپنا رتھ منگا کر مہاراج کے چرنون کو ڈنڈوت کرکے سوار ہوے گھوڑے آگے چلکر بیٹھ گئے
رتھبان نے کہا کہ مہاراج سگون بُرا ہوا آپ ٹھہر جاوین لکشمن جی نے کہا کہ چلو ٹھہرنے کی ضرورت نہین ہی
پھر سیتاجی کے محل کے نیچے پہونچکر اُن کے پاس گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑے کھڑے ہوے رونے لگے
سیتاجی نے کہا کہ مین رشیون کے آشرم دیکھکر جلدی آجاؤنگی تم اُداس مت ہو یہ کہکر ساڑھی اور دھوتیان
دوپٹے مرگ چرم ریشمی بستر ہمراہ لیکر کوشلیا جی آدک اپنی ساس اور رنواس کی استریون سے ملکر سوار ہوگئین جب
رتھ نگر کے دروازے پر پہونچا سامنے سے سیوڑے آتے تھے پھر گیدڑون کو روتے دیکھا آگے سانپ رستے مین
دکھائی دیا آگے چلکر مرگ مالا بائین ہاتھ آئے یہ اسگن دیکھکر سیتاجی کو سوچ ہوا اگرچہ مین سب کو معلوم ہوا
کہ سیتاجی کو بن مین بھیجدیا بہت سے استری پرش ہمراہ ہوے تھوڑی دور آگے چلکر سب کو لکشمن جی نے لوٹادیا
گنگاجی کے کنارے پر پہونچے وہان سنگھبیا گہرنیل گاے بھینسے دیکھے کہ ساتھ پھرتے تھے رشیون کے آشرم
نیٹ ہوے دیکھے سیتاجی کو کشتی پر سوار کرکے دوسرے پار پہونچے دونون نے اشنان کیا لکشمن جی رونے لگے
تب سیتاجی نے پوچھا کہ کیا کارن ہی لکشمن جی نے اُسوقت سب حال کہا سیتاجی بھی رونے لگین اور کہا
کہ مین نے من بچن کرم سے کوئی پاپ نہین کیا مہاراج نے مجھے کیون تیاگا لکشمن جی سے کچھ نہ کہا گیا کہ فکر کی
زیادتی سے گلا بند ہو رہا تھا روتے روتے غش آگیا تھوڑی دیر بعد جب ہوش آیا تب یہ کہا کہ نارائن کی گت
اپرم پار ہی اُس کے بھید کو کوئی جان نہین سکتا مین اُن کا داس ہون جیسی آگیا ہوئی دل پر بھاری پتھر رکھکے
آگیا کہ چلا یہ کہکر تین پردکشنا کرکے اُن کے چرن چھوکر اُلٹے پھرے سیتاجی اُن کے رتھ کو جب تک نظر آتا رہا
دیکھتی رہین پھر آگے چلین سامنے سے بالمیک جی آتے درشٹ پڑے اُنھون نے پوچھا کہ تم کوئی بن دیوی ہو یا اپسرا
ہو تب سیتاجی نے اپنا نام بتلایا اور ڈنڈوت کی بالمیک جی نے نام سنکر سیتاجی کے چرن پکڑلیے اور ہاتھ جوڑکر
کہا کہ ہے لکشمی مین تمھارے درشنون سے میرا پن اودے ہوا تم میرے ساتھ چلو چیلون سے کہا کہ ان کے ساتھ جو
اسباب ہی لیچلو اور اپنی کٹی پر لیجا کر چیلون سے کہکر ایک کٹی اُن کے لیے بنوادی سیتاجی نے اُسکا وہان ملجانا اپنا بڑا
بھاگ سمجھا اور رشیون کی استریان ان کے درشنون کو دور دور سے آنے لگین اور سیتاجی نے اُنکو وہ جیسے اچھے بستر
پرشن ہوکر پہنائے بالمیک جی نے کہا کہ مجھے گیان درشٹی سے پرتیت ہوتا ہی کہ تمھارے دو پتر بڑے پرتاپی ہونگے
اور ایک گاے دودھ دینے والی اُن کی کٹی کے پاس باندھ دی سیتاجی وہان رہنے لگین اور رشیون کی استریون کے

ساتھ ان کو بن مین رہنا ناگوار نہ ہوا کچھ دن پیچھے دو پتر اُن کے اتپن ہوئے چیلون نے رشی جی کو خبر کی رشی ایک ہاتھ مین کشا اور دوسرے مین لو لیے ہوئے سیتا جی کے پاس آئے اور اُن دونون کشا اُن سے منتر پڑھ کر کھینچا دیا اور آشیرواد دی کہ جیسے سری رامچندر مہاراج پرتاپی راجہ ہین ویسے ہی یہ بھی ہون اور سیتا جی سے کہا کہ بڑے پتر کا نام لو اور چھوٹے کا نام کش مین نے رکھا ہے یہی نام ان کا سنسار مین بکھیات ہوگا ان دونون بالکون کے ہونے کی بالمیک جی نے بہت خوشی منائی رشیون کی استریون نے منگل راگ گائے جب ایک برس کے بالک ہوئے چوڑا کرن (سر کاج) کی رسم کی اور جب چار برس کے ہوئے تو پڑھنے لکھنے کے لیے اپنے چیلے کے سپرد کیا تھوڑے دنون مین بہت سا شاستر پڑھ لیا بارھوین سال مین جنیو پہنانے کی رسم ادا کی اُس وقت بششٹ جی سے کام دینے لگے لاکر بہت سے رشیون برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ جمائے اور بڑا جگ کیا پھر بالمیک جی نے رامائن بنائی وہ ان دونون پترون کو سرے سے راج تلک تک پڑھائی پھر دونون بالک اس کو بہت خوش الحانی سے باجون پر گا کر سنایا کرتے تھے رشی لوگ بہت خوش ہوتے تھے پھر بالمیک جی نے اُن کو دھنش بدیا سکھائی اور منترون سمیت استرون کا چلانا سکھایا کہ کتنے ہی سینا اشتر و ساشتر لئے کھڑے ہون اپنے تیرون سے بجے کر لین ایک دن رامچندر جی نے سوچا کہ ہم نے راون آدک راچھسون کو جو برہمن کل مین پیدا ہوئے تھے مارا اور پرایشچت نہین کیا بششٹ جی سے صلاح کر کے اسومیدہ جگ کرنے کی ٹھہرائی بششٹ جی نے کہا کہ استری سمیت دکشت ہونا چاہیے مہاراج نے سونے کی مورتی سیتا جی کی بنوائی اور شیام کرن اصطبل سے منگا کر پوجا کر کے شترگھن جی کو ہمراہ کر کے چھوڑا اور وہ چارون طرف دیشون مین پھرا سب نے آدر ستکار کیا ایک دو راجاؤن نے روکا تو شترگھن جی نے اُن کو بجے کیا جب لوٹ کر گھوڑا اجودھیا جی کے پاس آیا بن مین گنگا جی کے کنارے پر آیا جہان لو و کش رہتے تھے تو لو نے ایسا خوبصورت گھوڑا پہلے نہین دیکھا تھا پسند کر کے پکڑ لیا اور کیلے کے درخت سے باندھ دیا رشیون کے پترون نے منع بھی کیا پرنتو انھون نے نہ مانا شترگھن جی نے جدھ کیا تو لو نے اکیلے بڑا بھاری سنگرام کیا اور بہت سے سورما مار ڈالے شترگھن جی کے اوپر بھی بہت تیر مارے کہ وہ بیہوش (مورچھت) ہو گئے پرنتو شترگھن جی نے لو کو پکڑ لیا جب یہ حال کش کو معلوم ہوا تو اُس نے اپنی ماتا سے آگیا لے شترگھن جی کو جا گھیرا انھون نے بہت سمجھایا کہ تم اکیلے ہو ہماری اتنی بڑی سینا سے تم کیا جدھ کرو گے لیکن کش نے کہا کہ میرے بھائی کو چھوڑ دو شترگھن جی نے دونون لڑکون کو سری رامچندر مہاراج کی صورت دیکھ کر سوچا کہ یہ بالک سیتا جی کے ہین لوگون نے رشی کا بیٹا بیان کیا آخر کو پھر جدھ ہونے لگا ایک کش نے بہت سے سورما شترگھن جی کی سینا کے مار ڈالے اور شترگھن جی کو مورچھت کر دیا لو اُن کے رتھ سے کود بھائی سے آملا اور شترگھن جی کی سینا کے آدمی بھاگے ہوئے رامچندر جی کے پاس گئے اور سارا حال زبانی کہا مہاراج ہون کرتے تھے شترگھن جی کو مورچھت سنکر اچنبھا کرنے لگے کہ جس شترگھن نے لون سے راچھس پرکاری کو سینا سمیت جیت لیا وہ دو رشی پترون سے ہار گئے لچھمن جی کو تین کشونی سینا دیکر بھیجا کہ جلدی جا کر دیکھو لچھمن جی جلدی سینا لیکر آئے اور ہزارون آدمیون کو رن بھوم مین مرا ہوا پایا آخر وہان پہونچے جہان شترگھن جی تھے اُن کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھایا اور بکس نام سیناپت سے کہا کہ تم جدھ کرو جب لو اور کش نے بڑی بھاری سینا کو آتے ہوئے دیکھا تب کش نے کہا کہ میرا دھنش

[illegible]

ٹوٹ گیا مین سورج نارائن کی استت کرکے اُنسے دھنش لیتا ہون یہ کہکر سورج نارائن کے منتر جو بالمیک جی سے سیکھے تھے پڑھنے لگے کہ ہے دن پت سمپت ساری پرجا کے پالن کرنے والے آپ کے رتھ مین سات گھوڑے اُدیت لگے ہوے ہین سب دیوتاؤن کے آنند دینے والے برہمابشن مہیش آپ مین براجمان ہین سارے دیوتاؤن کے آنند دینے والے ہو کرپا کرو سورج نارائن اپنے دیو روپ سے پرگٹ ہوے اور ایک دھنش سنہرا سورج سمان چمکتا ہوا کُش کو دیکر کہا کہ اس سے سنگرام کرو اور اپنے شترون کو بیجے کرو وہ دھنش لیکر کُش اپنے بھائی لو کے پاس آئے اور سب حال کہا پھر تب سیناپت سے سنگرام کرکے اُسکا سر کاٹ لیا وہ سر مہادیوجی نے اپنے رنڈمال مین دھارن کیا پھر کال جیت کو سینا سمیت بیجے کیا اور لکشمن جی سے سنگرام کرکے اُن کو بھی مورچھت کر دیا سینا کے لوگ بھاگے ہوے رام چندر جی کے پاس آئے اور سب حال سنگرام کا سنایا تب تو مہاراج کو اور بھی اَچرج ہوا کہ لکشمن جی جنھون نے اندرجیت سے راچھس کو سینا سمیت مار ڈالا وہ رشی پترون سے ہار گئے بھرت جی سے کہا کہ تم جاؤ اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے سیتا جی کو بنا اپرادھ نکال دیا ہے پرمیشر نے اُسکا بدلہ دیا کہ آپ کے ایسے پراکرمی بھائی سنگرام مین ہار گئے ہین آپ کی اگیا انوسار جاتا ہون اُن کے ساتھ جامونت سگریو ہنومان جی کو بہت سی سینا دیکر روانہ کیا یہ بھاری سماج گنگا جی کے کنارے پر پہونچا تب بھرت جی نے ہنومان جی سے کہا کہ گنگا پار جاکر بھائیون کی تلاش کرو مین بھی سینا کو پار لیے جاتا ہون ہنومان جی کو سوچ ہوا کہ بغیر کشتی کیونکر پار جاؤن بھرت جی نے کہا کہ تمنے سمندر کو پھلانگ کر لنکا کو جلا دیا تھا گنگا جی کے پار جانا کیا مشکل ہے اُنھون نے کہا کہ اسوقت سیتا جی کی انوگرہ سے سمندر پھلانگ گیا تھا اب وہ ہم سے ناراض ہین کیا کرون تب بھرت جی نے کہا کہ رامچندر مہاراج کا دھیان کرو اور پار چلے جاؤ ہنومان جی نے مہاراج کا دھیان کیا اور گنگا جی کو پھلانگ کر پار پہونچے اور لکشمن جی کو وہان مورچھت دیکھ اُنکے منھ پر جل چھڑکا اتنے مین بہت سی سینا لیکر بھرت جی بھی پہونچ گئے اور اپنے بھائیون سے ملکر سب حال پوچھا اُنھون نے لو اور کُش کے بل و پراکرم کی بہت تعریف کی اور کہا کہ وہ دونون لڑکے سامنے چلے آتے ہین بھرت جی نے سینا کے لوگون سے کہا کہ ان دونون لڑکون کو پکڑ لو دونون بھائیون نے ایسا سنگرام کیا کہ جو سامنے گیا وہی مارا گیا آخر بھرت جی آپ سنگرام کرنے لگے دونون بھائیون نے اُن کو بھی مورچھت کر دیا اس کی اطلاع مہاراج کو پہونچی وہ خود چلنے کو طیار ہوے ببھیکھن کو سینا سمیت بلایا اور بہت جلدی کرکے رن بھوم مین پہونچے اور بھائیون کو جاکر دیکھا کہ زخمی پڑے تھے پھر اُن دونون لڑکون کا حال دریافت کیا اتنے ہی مین دیکھا کہ سامنے سے دونون آتے ہین سگریو سے مہاراج نے کہا کہ یہ دونون لڑکے سیتا جی کے پرتیت ہوتے ہین دونون کو اپنے پاس بلاکر پوچھا کہ تم کون ہو اُنھون نے کہا کہ بالمیک جی مہاراج نے ہمکو پالا پرورش کیا ہے اور بالمیک رامائن ہمکو پڑھائی ہے اُن کی انوگرہ اور پرتاپ سے ہم نے اتنے سوربیرون کو بیجے کیا ہے اور اب آپ سنگرام کرنے آئے ہین آپ کشتری ہین تو سنگرام کیجیے اُسوقت رامچندر مہاراج نے کہا کہ دھکار ہے مجھے جو اپنے پترون سے سنگرام کرنے آیا ہون سگریو نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج کچھ ہی ہو جگ کا گھوڑا پکڑنے والون سے دھرم شاستر مین سنگرام کرنا لکھا ہے اور جب یہ بالک گھوڑا نہین دیتے ہین تو سنگرام کرنا پڑیگا

اسوقت وہ دونون لڑکے یہ کہکر کہ میدان مین آجاؤ جو جدھ کرنا چاہتے ہو چلے گئے اور دشمن بان ایکر سامنے کھڑے ہوگئے جاموتت اور بہبکسن اپنی اپنی سینا لیکر جدھ کرنے لگے دونون طرف سے تیرون کی برکھا ہونے لگی اور بہت سے سوربیرون کو لو اور کش نے اپنے تیرون سے مارگرایا رامچندر مہاراج آپ سنگرام کرنے کو آگے بڑھے اور آپ ہی مورچھت ہوگئے لو اور کش نے اُن کے گلے سے موتیون کا ہار اُتار لیا اور ہنومان جی اور جاموتت دونون کو آگے کرکے سیتاجی کے پاس لیگئے ہنومان جی کو دیکھکر سیتاجی رونے لگین اُنھون نے دوڑکر سیتاجی کے چرن پکڑ لیے اور سارا حال سنایا سیتاجی اُن کو ساتھ لیکر وہان آئین جہان سری رام چندر مہاراج براجمان تھے اُن کو مورچھت دیکھکر سیتاجی چرن دابنے لگین آنکھون سے آنسو جاری تھے اتنے ہی مین بالمیک جی منہ اپنے چیلون کے برن دیوتا کے جگ سے آگئے یہان کا حال دیکھکر اچرج کرنے لگے سارا جنگل رن بھوم ہو رہا تھا اور ہزارون سوربیر مرے ہوے پڑے تھے سیتاجی سے سب حال پوچھا اور منتر پڑھا ہوا جل سری رام چندر جی کے مکھار بند پر چھڑکا مہاراج اُٹھ بیٹھے تب بالمیک جی نے لو اور کش کو مہاراج کے چرنون مین ڈالا اور سیتاجی سے کہا کہ اب تم پرسن ہو جاؤ اُنھون نے کہا کہ مجھے بنا اپرادھ مہاراج نے نکالدیا ہی مین اُن کے ساتھ نہین جاؤن گی تب بالمیک جی نے مہاراج سے کہا کہ آپ کو نیچ ذات آدمیون کے کہنے سے مہارانی کو گربھوتی ہونے پر گھر سے نکالدینا اُچت نہین تھا سیتاجی کی سمان کوئی استری پت برت دھرم دھارن کرنے والی نہین ہی اس انیت کے کارن آپ کے بھائی اور آپ سنگرام مین پراجے ہوے اور سیتاجی سے کہا کہ جو تم میرا کہنا نہ مانوگی تو مین سراپ دونگا جدپی مہاراج نے کسی کارن سے تمھین بن مین بھیجدیا پرنت تمھارا دھرم یہی ہی کہ ان کے چرنون کی سیوا کرو سیتاجی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جیسا آپ کہین گے ویسا ہی کرونگی مہاراج نے لو اور کش کو اپنے ہردے سے لگایا اور سیتاجی سے کہا کہ تم نے آپ ہی بن مین رشی پتنیون کے پاس رہنے کی اچھا کی تھی اب تم راج محل مین براجمان ہو اور سیتاجی کا ہاتھ پکڑکر اپنے اُدبھت رتھ پر سوار کرایا اور بھائیون اور سینا سمیت اجودھیا مین پہونچکر اسومیدہ جگ ایسا کیا کہ کوئی راجہ اتنا دھن برہمنون کو نہین دے سکتا ہی ویشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو کوئی منش اس لو اور کش کے سنگرام اور سری رام چندر مہاراج کے چترکو پڑھے پڑھاوے اور سنے سناوے گا وہ دھن سمیت اور سنسار کے سکھ پاویگا اور اپنی اولاد کا سکھ دیکھے گا اور انت مین پرم پد پاویگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب لو اور کش کا جنم اور پراکرم سینتیسوان ادھیاے۔

اڑتیسوان ادھیاے

راجہ مورددھج کی پریکشا کے لیے سری کرشن جی کا ارجن سمیت جانا

ویشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب شام کرن گھوڑا اسنی پور سے چلکر رتن پور مین پہونچا وہان کا راجہ مورددھج بھی اسومیدہ جگ کرتا تھا اور جگ کا گھوڑا چھوڑدیا تھا تامردھج اُسکا پتر بہت سی سینا سمیت گھوڑے کے ساتھ تھا جب یہ دونون شام کرن ایک دوسرے سے ملے تو ایک نے دوسرے سے منہ ملایا اور اپنے

کانون کو ہلا کر خوب لڑے ارجن کے گھوڑے نے موردھج کے گھوڑے کو بھگا دیا تا مردھج اور ارجن کا بھاری سنگرام ہوا جب سات دن تک جاری ہو چکا تو سری کرشن جی نے ارجن کو اپنے ساتھ لے اپنا برہمن روپ دبلا شریر بنا لیا اور ارجن کو بہت سند ر اپنا پتر بنا کر اپنے ساتھ راج سبھا مین لیگئے نگر باسی برہمن کو رشی اور اُسکے پتر کو بہت روپ وان دیکھکر پوچھتے تھے کہ تم کس کارن یہان آئے ہو پرنت اُنھون نے کسی سے کچھ سوال نہ کیا جگ شالا مین خبر کی راجہ نے بلایا او رتیجسوی برہمن جانکر بہت آدر ستکار دونون کا کیا اور پوچھا کہ آپ کی کیا اچھا ہے کس کارن آپ آئے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجن مین اپنے اس پتر سمیت جنگل سے آتا تھا رستہ مین شیر ملا اُسنے میرے بچے کو کھانا چاہا مین نے اُس سے پرارتھنا کی کہ مجھے بھکشن کر لو اُس نے منش بھاشا مین کہا کہ نہین مین برد ہ برہمن کا مانس نہین کھاؤن گا تیرے پتر کو کھاؤن گا یا راجہ اپنا مانس اُس کے بدلے مین دیوے تو وہ کھاؤن گا تیرے پتر کو چھوڑ دون گا مین اُس سے بچن کر کے آیا ہون آپ میرے اوپر کرپا کرو تو میرے پتر کی جان بچے راجہ نے کہا کہ اہو بھاگ میرے جو میرا شریر برہمن کے کام آوے برہمن نے کہا کہ آدھا شریر اپنا آرہ سے کاٹ کر مجھے دیوین ایک طرف سے رانی دوسری طرف سے آپ کا پتر آرہ کو پکڑین اسطرح آدھا انگ اپنا کٹوا کر مجھے دیدو اور من مین شوک نہ کرو موردھج نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگا اور رانی نے کہا کہ مین اپنا شریر دونگی برہمن نے کہا کہ راجہ کا انگ شیر نے مانگا ہے راجہ موردھج نے اسی طرح جسطرح برہمن نے کہا اپنے سر پر آرہ رکھ کے ایک طرف رانی کو کھڑا کر کے اپنا انگ کٹوانا چاہا جب آرہ ناک تک پہونچا راجہ کی بائین آنکھ سے آنسو گرنے لگے برہمن نے کہا کہ مہاراج آپ شوک کرتے ہین میرے کام کا انگ نہین رہا راجہ نے کہا کہ شوک نہین کرتا ہون بائین آنکھ سے اس کارن آنسو نکلا کہ داہنا انگ آپ کے کام آیا یہ بایان انگ اکارتھ گیا سری کرشن برہمن روپ پرسن ہو کر اپنا چتربھج روپ پرگٹ کر کے بولے کہ ہے راجن مین تیری پرکشا کے کارن آیا تھا تو بڑا دھرماتما راجہ ہے جو اچھا تیری ہو مجھ سے بر مانگ راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ اپنی بھگت مجھے کرپا کر کے دیجیے اور دوسرا بر یہ مانگتا ہون کہ آپ اپنے داسون سے ایسی کٹھن پرکشا نہ لیا کرین کہ آگے کلجگ آنیوالا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تمھاری بھگتی سنسار مین پرسدھ کرنے کو مین نے تمھاری پرکشا لی تھی جو تمھاری اچھا ہو گی وہی ہوگا راجہ کا شریر پھر ویسا ہی کر دیا جیسا کے پہلے تھا اور ارجن کو ساتھ لیکر سری کرشن جی چلے آئے موردھج نے راجہ جدھشٹر کے جگ مین آنے کا وعدہ کر لیا ارجن تاملکرن کو ساتھ لیکر وہانسے آگے چلے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب موردھج پرکشا اڑتیسوان ادھیاے ۔

اُنتالیسوان ادھیاے

ارجن کا راجہ ستدھار سے سنگرام کرنا

بیشم پائن جی نے کہا کہ ارجن رتن پور سے گھوڑے کو آگے کر کے ساری پرتھی سمدر اور پربت گھوم کر کاشی انگ - کوشل - کرات - تانگن - مگدھا اور سندھ دیش کو جیتا ہوا الٹا سمدیو کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ارجن کے

سنکھ آیا اور لڑکپن سے کہا کہ مین تمھارے گھوڑے کو ہرلونگا تم چھڑا سکتے ہو تو اُپاے کرو۔ مگدھ دیش کے راجہ نے ارجن پر تیر برسانے آرنبھ کیے تب ارجن نے ہنستے ہوے اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے دھنش کو کاٹ گرادیا اور اُسکے سارتھی کو مار کر دھجا پتاکا اور رتھ کو چورن کر کے اُسے پکڑ لیا اور کہا کہ تم ابھی بالاک ہو جاؤ۔ راج کرو چیت سُدی پورنماشی کو راجہ جدھشٹر کے جگ مین اپنے منتریون سمیت آجانا اُس راج پُتر نے ارجن کا مہا پراکرم دیکھکر بنتی کی اور کہا کہ مین ضرور جگ مین آؤنگا۔ پھر ارجن وہان سے کوشل دیش کو گیا اور وہان بھی بڑی سینا کو جیتا وہان سے دکشن دشا کو جاکر چندیری مین بڑا بھاری جدھ شِشُپال کے پُتر سے کیا وہان سے دسارن دیش کو جاکر چترانگد راجہ سے جدھ کیا وہان سے بجے پاکر پربھاس چھیتر اور دوارکا پُری کو گیا جدبنسی راجکمارون نے گھوڑا پکڑ لیا تب راجہ اُگرسین اور بسدیو جی نے گھوڑا اُن بالکون سے چھین کر ارجن سے نگر کے باہر جاکر مل کر کُشل پوچھ پوچھا کر کے گھوڑے کو حوالہ کر دیا وہان سے چلکر پچھم دیش ہوتا ہوا گاندھار (قندھار) کو گھوڑا گیا وہان راجہ شکنی کے پُتر نے اپنے پچھلے بیر کو یاد کر کے ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے کہلا بھیجا کہ میرے بھائی دھرم راج کا یہ بچن ہی کہ تم سے جدھ نہین کیا جاوے مین تم سے سنگرام کرنا نہین چاہتا ہون راجہ شکنی سنگرام مین مارے گئے ہین تم کُشل پوربک راج کرو سنگرام کرنے سے تمھارا نقصان ہوگا شکنی کے پُتر نے بیر بھاؤ سے ارجن کا کہا نہ مانا اُسنے بڑا بھاری جدھ کیا آخر کو سینا اُس کی بھاگی اور شکنی کا پُتر بھی سینا سمیت بھاگا اُسکی مان کو جب سارا حال معلوم ہوا تب وہ اپنے منتریون سمیت نگر باہر آنکر ارجن سے ملی اور اپنے پُتر کو بُلا کر ارجن سے ملاپ کرا دیا ارجن نے کہا کہ ہمارے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کی یہ آگیا ہی کہ کسی راجہ کو مین نہ مارون تمھارے پُتر نے میرا کہا نہ مانا رانی نے اپنے پُتر کو سمجھایا اُسنے ارجن سے وعدہ کر لیا کہ مین تمھارے جگ مین اپنی ماتا اور پریوار سمیت آؤنگا ——

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدھ پربے ارجن کا راجہ مگدھ و کوشل قندھار سے سنگرام کرنا اُنتالیسوان ادھیاے ۔

چالیسوان ادھیاے

شام کرن کا راجہ بیربرما کے راج مین پہونچنا جمراج جیکا جدھ اور راجہ کا ملاپ

جب دوارکا پربھاس چھیتر گاندھار (قندھار) ہوتا ہوا شام کرن سارسُت نگر جہان کا بیربرما راجہ تھا پہونچا اُسکے ساتھ دوسرا شام کرن مور دھج راجہ کا پیچھے پیچھے جاتا تھا اندربرما راجہ بیربرما کے پُتر نے دونون گھوڑون کو پکڑ لیا پھر باہن

वसु वा हंसा वीरवर्मा इन्द्र वर्मा

اور بربھوکیت نے بیربرما سے بڑا سنگرام کیا ہنومان جی نے سری کرشن جی کی آگیا سے بیربرما کو رتھ سمیت اپنی دُم مین

वृषकेतु

لپیٹ لیا اور آکاش کو اُڑ گئے بیربرما رتھ سے کود پڑا اور سری کرشن جی کے رتھ کو آکاش مین لے اُڑا سری مہاراج نے ایک مُکا بیربرما کی چھاتی پر مارا وہ بیہوش ہو گیا تو آپ ارجن سمیت رتھ سے کود کر سانکی جی کے رتھ پر براجمان

सात्यकी

ہو گئے ارجن نے بیربرما کے پراکرم کی استت کی اور سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج اِن سے میرا بڑا بھاری سنگرام ہوا آپ کی کرپا سے مین پھر جی اُٹھا بیربرما سے بجے پانا اسمبھو پرتیت ہوتا ہی یہ بڑا پراکرمی ہی ارجن کی یہ بات سُنکر بیربرما بہت پرسن ہوا پھر ارجن نے دیکھا کہ ایک سوربیر بڑا پرتاپی سامنے سے جدھ کرتا ہوا اور پانڈوی سینا کو

مارتا ہوا چلا آتا ہے ارجن نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ یہ کون پرتاپی پرش ہے جو ہمسے جدھ کرنے آتا ہے اُنھون نے کہا کہ جمراج راجہ بیربرما کے داماد ہین ارجن نے پوچھا کہ جمراج جی نے کیونکر راجہ کی پتری سے بواہ کر لیا کرشن مہاراج نے کہا کہ مالنی نام راجہ کی پتری پرم سندری جب بواہنے جوگ ہوئی تو اُسنے نارائن سے پرارتھنا کی کہ وہ جمراج جی کو بواہی جاوے اور اُنکے کارن اُسنے جپ تپ کیا نارد جی نے جمراج جی سے سب حال کہا جب اُنھون نے سُنا کہ راجہ اور اُسکی ساری پرجا بشنو بھگت ہے اور مالنی پرم سندر بالا بڑی پترا اور ہری بھگت ہے تو اُنھون نے نارد جی سے کہا کہ تم راجہ اور اُس کی پتری سے کہدو کہ ہم پورنماشی کو آوینگے راجہ بہت خوش ہوے اور جب پورنماشی آئی راجہ نے ہون کیا اور بید منتر دل سے اگن مین چانول گھی ناریل مصری بادام وغیرہ سے آہوتی دی اور سری کرشن جی کا حال سنکر ارجن سے کہلا بھیجا کہ تم میری تعریف کیا کرتے ہو اور سری کرشن مہاراج جو ترلوکی کے ایشور ہین اُنکے تم سکھا ہو تم سے جدھ نہین کرونگا گھوڑا حاضر ہے تم بھی میری پتری کے بواہ مین آؤ اور میرے گھر کو پوتر کرو سری کرشن جی پردمن جی اور ارجن و برکھکیت ببھرباہن و راجہ موردھج آدک کو ساتھ لیکر راجہ کے پاس آگئے اُس نے بہت آدر ستکار سب کا کرکے سری کرشن مہاراج کی پوجا کی اتنے مین جمراج بھی اپنے سکھاؤن سمیت آگئے اور راجہ کی بھگتی دیکھکر بہت پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہم سے بر مانگو نارد جی نے کہا کہ ہے راجن (بیربرما) عمر تمھاری پوری ہوچکی جمراج سے پرارتھنا کرو کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے راجہ نے کہا کہ مین نے اپنی پتری دینے کے لیے جمراج جی کو بلایا ہے اب مین اُنسے کسی بستو کی کامنا نہ کرونگا جمراج جی نے کہا کہ ابھی سنسار مین میرا اتھارا نہین ہوا ہے جو چاہو مجھسے مانگ لو اور اوستھا کا مانگنا کوئی ایسی بستو نہین ہے جسکا مانگنا سبندھ ہونیکے پیچھے بھی انوچت ہو راجہ نے کہا کہ جو منش مرت لوک (دنیا) مین آیا ایک دن اُسکو مرنا اوش ہے جمراج جی یہ بات سُنکر پرسن ہو گئے اور راجہ سے کہا کہ مین نہچن نرنکار سے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری اوستھا بڑھ جاوے بیربرما نے کہا کہ یہ بھی آشیرواد دیجیے کہ جب میری اوستھا پوری ہو سری کرشن مہاراج میری آنکھون کے سامنے ہون جمراج جی بہت پرسن ہوے اور کہا کہ سری کرشن مہاراج تمھارے سامنے براجمان ہین مین بھی ایسے پرارتھنا کرتا ہون کہ تمھاری ابھلاشا کرپا کرکے پورن کرین پھر راجہ نے اپنی پتری کا بواہ جمراج سے کر دیا اُس سبندھ سے جمراج جی آپ جدھ کرنے آئے ہین بیشمپاین جی نے کہا کہ ارجن کے بچن سنکر بیربرما پرسن ہوا تو اُسنے ارجن سے کہا کہ آج کے دن سنسار مین تمھارے سمان دھنش دھاری اور بجئے (فتح پانے والا) نہین ہے تم میری استت کرتے ہو مین تم سے جدھ نہین کرونگا اور بہت خوشی سے ارجن سے ملا اور سری کرشن جی کی استت کرکے بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ آدک سنہری ساز و سامان سے اور بہت قسم کے بیش قیمت جواہر اور زیور دونون کی بھینٹ کیے اور برکھکیت اور پردمن جی و ساتکی جی و راجہ موردھج آدک جو ارجن کے ساتھ تھے سب کو طرح طرح کے باہن (سواری) اور رتن دیکر پرسن کیا اور کئی دن تک اُن سب کی سینا سمیت دعوت کی اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی اور جواہرات وغیرہ راجہ جدھشٹر کے لیے اور اُسی طرح راجہ دھرتراشٹر و رانی کنتی و گاندھاری اور دروپدی کیلیے بھیجے یہ سب سامان اور مہرین و موردھج آدک راجاؤن کا دیا ہوا سنکھ دھن کرت برما کے ساتھ کرکے ارجن نے ہستناپور کو روانہ کیا کہ جگ مین کام آوے گا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ بیربرماد جراج جی کا اتہاس چالیسوان ادھیاے ۔

اکتالیسوان ادھیاے

راجہ چندر ہانس کی کتھا شام کرن کا اُس کے راج مین جانا اور ملاپ ہونا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ وہان سے چلکر گھوڑے راجہ چندر ہانس کے راج مین پہونچکر غائب ہو گئے بھیم ارجن اور برکھکیت ومورودھج نے جنگل مین اور اردگرد کے دیہات مین تلاش کی کچھ پتہ نہ چلا سب فکر مین تھے کہ نارد جی آسمان سے آتے ہوے درشٹ پڑے سب نے اُن کی استت کرکے گھوڑون کے گم ہونے کا حال کہا اُنھون نے کہا کہ راجہ چندر ہانس بڑا ہری بھگت راجہ ہے اُس کی بہت سی تعریف کرکے کہا کہ دونون گھوڑے چندر ہانس راجہ نے اپنے پتردن سے جدھشٹھر کا جگ اور تمہارا سری کرشن جی سمیت آنا سنکر اپنے یہان رکھ لیے ہین کہ ان گھوڑون کی بدولت سری کرشن مہاراج اور بہت سے راجاؤن کے درشن ہونگے ارجن نے کہا کہ مجھ کو اسکے حال سُننے کا شوق ہے نارد جی نے کہا کہ یہ وقت گھوڑے کی تلاش اور راجہ سے جدھ کرنے کا ہے نہ کہ چندر ہانس کے جیون چرتر (سوانح عمری) سُننے کا ارجن نے کہا کہ جب مہابھارت سنگرام آرنبھ ہونے کو تھا اور بھیشم جی اور درونا چارج آدک شورویر سامنے جدھ کرنے کو کھڑے تھے اُسوقت سری کرشن مہاراج نے مجھ کو گیتا گیان اُپدیش کیا تھا اور اپنا براٹ روپ دکھایا تھا ابھی تو جدھ ہونے مین بہت دیر ہے آپ کرپا کرکے چندر ہانس کا حال سنا دین نارد جی نے کہا کہ چندر ہانس کی کتھا سُننے جوگ ہے اس کے سُننے سے ایشور کی دیالتا اور کرپا کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے سُنو۔ دکھن مین کرن دیش ایک جگہ ہے جہان کافور پیدا ہوتا ہے وہان ایک راجہ منڈ بھال نام ہوا کہ وہ بڑا سوربیر اور پرجا پالن کرنے والا راجاؤن مین مہاراج پدوی رکھنے والا تھا اُسکے ایک پتر ایسے نکشتر مین ہوا جسکے پھل کو بچار کر جوتشیون نے یہ کہا کہ یہ لڑکا بہت خوبصورت اور بڑا سوربیر راجہ ہوگا پرنتو پتا کے لیے اچھا نہ ہوگا اسکے گرہ ایسے ہی بُرے پڑے ہین جب پانچ چھ مہینے کا چندر ہانس ہوا تو ایک شترو راجہ سنگرام کرنے کو آیا اور راجہ منڈ بھال اُس سے جدھ کرکے مارا گیا اور اُس کی رانی چندر ہانس کو ایک دایہ کے سپرد کرکے آپ ستی ہو گئی وہ دایہ چندر ہانس کو لیکر کرن دیش سے باہر چلی گئی کہ مبادا چندر ہانس کو وہ راجہ مار نہ ڈالے اور کنتوال نگر مین لے پہونچی ہمسایہ کے لوگ اس لڑکے کو دیکھکر محبت کرنے لگے اور دایہ بھیک مانگ کر گذارہ کرتی رہی کونڈوانہ کے راجہ کا وزیر جسکا نام درشٹ بُدھ تھا دایہ کے پاس چندر ہانس کو کہ اُس کی عمر تین سال کی تھی خوبصورت بچہ دیکھکر اپنے گھر لے گیا وہان جوتشی بھی بیٹھے ہوے تھے اُنھون نے اُس کی اچھی صورت دیکھکر گرہ اور لگن بچار کر پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہے اوستھا پاکر کسی دیش کا نریش (راجہ) ہوگا پرنتو تمہارے سپریت گرہ درشٹ آتے ہین تمھین اسکا رکھنا پھل دایک نہ ہوگا درشٹ بدھ اُسوقت خاموش ہو رہا مگر جوتشیون کے بچن سنکر وہ اس چندر ہانس کا شترو بن گیا اور چار چنڈال اور سو روپیہ بلاکر اور دھن کا لالچ دیکر اُنسے کہدیا کہ اس لڑکے کو جنگل مین لیجا کر مار ڈالو اور کوئی انگ اسکا کٹا ہوا مجھے لاکر دکھلا دو وہ لوگ دھن کے لالچ سے چندر ہانس کو لے گئے

اور جنگل مین لیجاکر مارنا چاہتے تھے کہ چندر ہانس نے نارائن کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ سنکٹ مین تمھین سہاے کرنیوالے ہو اور چنڈالون سے کہا کہ مجھے مت مارو نارائن تم کو یون ہی بہت دھن دیگا ایک کو اُن مین سے دیا آئی اور ون کو اُسنے سمجھایا کہ اس بالک کو مارنا نہ چاہیے اس کے پانون مین چھ اُنگلی ہین ایک اُنگلی زاید تلوار سے کاٹکر چندر ہانس کو چھوڑدیا اور کٹی ہوئی اُنگلی درشٹ بدھ کو جاکر دکھائی اُسنے جو زبان سے کہا تھا اُتنا دھن چنڈالون کو دیدیا چندر ہانس اکیلا جنگل مین پڑا ہوا اُنگلی کٹنے کی تکلیف سے زار زار رو رہا تھا کوئی پاس نہ تھا کہ اُسکے درد کی دوا کرتا نارائن کی لیلا دیکھو کہ جنگل کے ہرن وہان آئے اور کٹی ہوئی اُنگلی کو آہستہ آہستہ منھ لگاکر چوسنے لگے اور پرندون نے اُسکے اوپر اپنے پرون سے سایہ کرلیا کلند نام ملازم وزیر جو دیہات سے روپیہ مالگذاری کا وصول کرتا پھرتا تھا اتفاق سے وہان پہونچا اُسنے دیکھا کہ ایک کمسن لڑکا بیابان جنگل مین پڑا ہوا رام رام کہ رہا ہی پرند اُس کے اوپر سایہ کیے ہوے ہین وہ جانور اُسکو دیکھکر علحدہ ہوگئے کلند نے دیکھا کہ اُسکے پانون کی ایک زاید اُنگلی کٹی ہوئی ہی وہ اپنے رتھ پر اُسکو بٹھاکر گھر لے آیا اور اپنی استری سے کہا کہ نارائن نے ایسا خوبصورت لڑکا تجھے دیا ہی کہ مین نے پہلے کبھی نہین دیکھا تھا وہ بہت خوش ہوئی اور چندر ہانس کو گود مین بٹھاکر پیار کرنے لگی اُسکے منھ کو بار بار دیکھتی تھی اور خوش ہوتی تھی کلند نے جو اُس پرگنہ کا تحصیلدار تھا جوتشیون کو بلایا اور اُس لڑکے کا جنم پتر بنوایا اُن کو دیکھکر لڑکا ہنسا اُنھون نے پیار اچھہ دیکھکر نام اُس کا چندر ہانس رکھا اور کلند سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا اچھا گوان ہوگا اور جیسا کہ ہم اسکے گرہ بچار رہے ہین پرتیت ہوتا ہی کہ بڑا دھرماتما راجہ ہوگا اور تمھارے گھر مین اس کی بدولت لکشمین کا پرکاش ہوگا ایسا ہی ہوا جسدن سے کلند کے گھر چندر ہانس آیا دھن آپ سے آپ آنے لگا چند روز مین بہت گاے بیل گھوڑے دھن اکٹھا ہوگیا اور کلند اس لڑکے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے لگا جب چھ سات برس کا چندر ہانس ہوا تو پڑھانے کے لیے گرو کے یہان بٹھایا چندر ہانس رام نام لیتا تھا اور بدیا پڑھنے پر دل نہین لگاتا تھا جب گرو جی شکایت کرتے تو کلند کہدیتا کہ اسکو رام نام بہت پیارا ہی رات دن وہی جپتا ہی اُتنا ہی بہت ہی پھر اُسی نام کے پرتاپ سے پنڈتون مین بیٹھکر بید دھنی اُسکو بہت پریہ لگی اور چارون وید اچھی طرح پڑھے اور پھر دھنش بدیا مین بڑا چتر ہوگیا جیسا خوبصورت تھا ویسا ہی ہرشٹ پشٹ ہوتا چلا اور اپنے پتا کا کام کرنے لگا بعض نا دہند دیہات سے روپیہ اسکے باپ کو وصول نہ ہوتا یہ سب سے وصول کرلاتا تھا جب جوان ہوا تو اسنے سینا اکٹھی کرلی اور اپنے پتا کے شترون کو سیدھے کرلیا درشٹ بدھ کو بھی معلوم ہوا کہ کلند کا پُتر بڑا سوربیر پیدا ہوا ہی اُس نے اسے بلایا اور کلند سے علحدہ ہوکر پوچھا کہ تمھارے گھر لڑکا کب پیدا ہوا اور ہم کو کیون خبر نہ کی کلند نے چندر ہانس کا جنگل مین پانا اور گھر لاکر پرورش کرنا جو کچھ حال تھا سب کہدیا درشٹ بدھ کو یاد آیا کہ یہ وہ لڑکا ہی جس کے مارنے کو چنڈال میرے کہنے سے جنگل مین لیگئے تھے اور ایک اُنگلی اُس کے پانون کی کاٹ کر مجھکو دکھادی وہ اُنگلی کٹی ہوئی معلوم ہوئی اُسوقت سے درشٹ بدھ کو فکر ہوا کہ کسی طرح اسکو جان سے مارڈالون چندناوتی نگر کے لوگ چندر ہانس کو بہت عزیز رکھتے تھے تمام شہر اُسکی ہدایت کے بموجب برت رکھتا تھا وزیر نے سوچا کہ یہ جوان بڑا سوربیر ہی مین اسکو نہین مار سکتا ہون بلکہ یہ مجھکو مار ڈالیگا اسلیے کلند سے ظاہر مین چندر ہانس کی بہت تعریف کی اور کہا کہ مین ایک خط مدن اپنے پسر کے نام لکھتا ہون تم چندر ہانس کے ہاتھ مدن کے پاس بھجوادو اور خط مین

لکھا

یہ لکھا کہ چندر ہانس میرا امیت ہی اسکو کچھ دیدو یہ خط سر بمہر کرکے حوالہ کلمند کے کردیا اور کلمند نے چندر ہانس کو دیدیا کہ ابھی چلے جاؤ۔ اب کھیا دختر وزیر کا حال سنو کہ چنپک مالنی نام راجہ کی بیتری کے ساتھ باغ کی سیر کو گئی اور وہان روشون پر پھرتی تھی विषया چندر ہانس خط لیکر اُسی باغ مین پہونچا اور گرمی کے سبب سے گھوڑا درخت سے باندھکر آپ روش پر لیٹ رہا اور نیند آگئی خط ہاتھ سے زمین پر گر پڑا۔ کھیا وہان گئی اور چندر ہانس کی صورت دیکھکر موہت ہوگئی خط اپنے باپ کا پڑا ہوا دیکھا اُٹھا لیا اور دانائی سے اُسے کھول کر پڑھا اور بہت فکرمند ہوئی کھیا نے امیت کا آچھیلکہ یعنی اکشر کے آگے اپنی آنکھون کے کاجل کی سیاہی سے لگاکر کھیا کردیا اور خط اُسی طرح بند کرکے اُسی جگہ رکھکر راجہ کی بیتری کے پاس جاکر کھیلنے لگی۔ چندر ہانس جاگا اور خط اُٹھاکر شہر مین گیا اور مدن کے پاس جاکر خط حوالہ کردیا کھیا اُس کی ہمشیرہ گھر آئی اور ایکانت مین بیٹھکر پرمیشر کا دھیان کرکے پرارتھنا کی کہ مجھے چندر ہانس بر ملے یعنی میرا خاوند ہو یہ دعا قبول ہوئی مدن نے چندر ہانس سے ملکر اُس کی خاطرداری کی اور خط کھول کر پڑھا اور یہ سمجھا کہ چندر ہانس بہت لائق اور خوبصورت ہی پتا نے لکھا کہ کھیا کی شادی اُس سے کردو جوتشیون کو بلاکر لگن بواہ کا پوچھا اُنھون نے کہا کہ آج ساری رات بواہ کے لیے اچھی ہی مدن نے گھر مین خط سُنایا اُس کی مان اور تمام عورات چندر ہانس کو دیکھکر خوش ہوگئین اور موافق رسم کے کھیا کا بواہ اُسی رات چندر ہانس سے کرکے ناچ رنگ کرانا شروع کردیا چندر ہانس اور کھیا دونون نے پرمیشر کی استت کی تمام شہر مین اس بواہ کا حال مشہور ہوگیا چندر ہانس کو جو دیکھتا بہت خوش ہوتا تھا درشٹ بدھ اپنی فکر مین مبتلا گھر آیا اور شہر والون نے اُسکو مبارکباد دینی شروع کردی وہ حیران تھا کہ یہ معاملہ کیا ہی اسکو بہت رنج تھا اور جو کوئی اسکو مبارکباد دیتا تھا وہ خفا ہوتا تھا جب گھر آیا اور مدن سے ملکر ناراض ہوا تو اُسنے اصل خط باپ کو ملاحظہ کرایا وہ خط پڑھکر شرمندہ سا ہوگیا اُسنے سوچا کہ اب غصہ ظاہر کرنا پشیمانی اُٹھانا ہے خاموش ہو رہا اور سوچا کہ اب چندر ہانس اُسکا داماد ہوگیا کسی اور تدبیر سے اسکو مارنا چاہیے بہت سوچکر اُسنے چندر ہانس کو بلایا اور بہت خاطرداری کرکے کہا کہ ہمارے خاندان کی رسم ہی کہ بواہ کے پیچھے درگا جی کی پوجن نوشہ کیا کرتا ہی تم رات کو درگا مندر مین جاکر مہامایا جی کا پوجن کرنا چندر ہانس نے کہا بہت بہتر ہی ایسا ہی کرونگا کُنٹل وال कुटवाला کے راجہ کوشل कौशल نے رات کو سپن دیکھا اور صبح راج دربار مین جاکر برہمنون اور جوتشیون کو بلاکر کہا کہ مین نے ایسا سپن دیکھا کہ اوستھا میری پورن ہوگئی ہی اپنے سایہ مین مین نے اپنے جسم پر سر نہین دیکھا یہ علامت موت کی معلوم ہوئی کہ ایک ہفتہ کے اندر مین اپنے شریر کو چھوڑ دونگا تم سب مجھے بتلاؤ کہ موت کے علامات کیا ہین اُن برہمنون مین سے گالو رشی بولے کہ ہمارے شاسترون مین جو لکھا ہی اور دتاتریہ दत्तात्रेय رشی نے راجہ اُلوک उलूक سے کہا ہی وہ مین تمھین سناتا ہون گالو رشی نے کہا کہ جب رات کو کہکشان (آکاش مارگ) نظر نہ آوے یا دھرو جی کا تارہ دکھائی نہ دیوے دُسرہ (برہسپت) نظر نہ آوے اور وہ نور جو چاند کے چارون طرف ہوتا ہی دکھائی نہ دیوے یا وہ چھوٹا سا تارہ کھٹولہ مین کہ سات ستارے ہوتے ہین جنکو بنات النعش (کھٹولہ) کہتے ہین نظر نہ آوے اور آگن کی لو یعنی نور آتش مثل سورج کے دیکھے تو جاننا چاہیے کہ گیارہ مہینے مین موت ہوگی اور اگر پاخانہ وپیشاب (بول و غائط) کرتا ہوا سنہری رنگ کا

نظر آوے جان لے کہ دس مہینے کے اندر موت آویگی اور جو کوئی خواب مین دیکھے کہ مردے نے اسکو بغل مین لے لیا ہی یا سپنے مین چڑیل عورت (زن جنی) بھوت پریت عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہوئے دیکھے یا درخت طلا (سورن کا برکش) خواب مین دیکھے تو جان لیوے کہ نو مہینے کی اوستھا باقی رہی ہی اور جو کوئی دُبلا (لاغر) ہو ایک مرتبہ ہی موٹا (فربہ) ہو جاوے یا فربہ ہو اور ایکایک لاغر ہو جاوے یا اسکی خصلت متغیر ہو جاوے (سبھاو بدلجاوے) تو جان لیوے کہ آٹھ مہینے مین دنیا سے رخصت ہو جاویگا اگر کسی کا سارا پانوں مٹی یا خاک مین بیٹھ جاوے آدھا پانوں وہان دکھائی دیوے ہر چند چاہیے آدھا نمایان نہ ہو جان لیوے کہ سات مہینے کی زندگی باقی ہی اگر پرندہ جانور گوشت خوار مثل کرگس (گدھ وگد) و باز و شاہین وغیرہ کسی پر بیٹھ جاوے یقین کر لیوے کہ عمر اُسکی چھ ماہ سے زیادہ نہین ہی اور جو کوئی بیٹھا ہو اور پرندے جانور اُسکے پاس آنکر زمین سے گرد اُڑاوین اور گرد اُسکے اوپر گرے جان لیوے کہ پانچ مہینے کی زندگی باقی رہی ہی اگر کوئی شخص بغیر ابر کے آسمان مین بجلی چمکتی ہوئی دیکھے یا بغیر ابر و باران قوس وقزح (دھنکاب) دیکھے جان لے کہ دو تین مہینے سے زیادہ عمر باقی نہین رہی ہی اور جو کوئی شیشہ (آئینہ) یا پانی یا تیل و گھی وغیرہ مین اپنی صورت تمام نہ دیکھے یا اپنا جسم نظر نہ آوے جان لیوے کہ پندرہ روز سے زیادہ زندگی نہین ہی اور جو اپنے بدن سے روغن کی بو آوے یا مردے کی سی بو سنگھائی دیوے یا چراغ بجھا دینے پر اُس کے دھوئین کی بو نہ سنگھائی دیوے جان لے کہ دس روز سے زیادہ کی عمر نہین ہی اگر نہانے کے وقت میان سینہ (چھاتی) اور جسم سے بیشتر خشک ہو جاوے اور باوجود پانی پینے کے سوزش سینہ کو تسکین نہووے جاننا چاہیے کہ دس روز سے بھی کم زندگی باقی ہی جو کوئی خواب مین دیکھے کہ خرس یا میمون (ریچھ یا بندر) اُسکو پکڑتے ہین یا بغل مین لیتے ہین اور دکھن کو لیے جاتے ہین یا خواب مین دیکھے کہ کوئی عورت سرخ یا سیاہ لباس پہنے ہوئے اُس کو پکڑتی ہی اور دکھن کو لیے جاتی ہی یا اُس کو دیکھکر ہنستی ہی جان لیوے کہ موت قریب آگئی ہی اگر خواب مین سیوڑہ (سراوگیون کا فرقہ جو سر کے بال اُکھاڑتے رہتے ہین) برہنہ دیکھے کہ ہنستا ہی چار پانچ روز سے زیادہ جینے کی امید نہ رکھے اگر کوئی خواب مین دیکھے کہ کالی مٹی کے اندر چلا گیا ہی یا دیکھے کہ پتھرون سے کوئی اُس کو مارتا ہی اور ہر چند کوشش کرتا ہی اور بھاگتا ہی خلاصی نہین پاتا ہی جان لیوے کہ موت آگئی ہی جو کوئی حرمت و عزت بزرگون کی نگاہ رکھتا ہو اور پھر ماں یا باپ یا گرو یا سادھو یا اتتھ کو بلا سبب رنج پہونچاوے یا ناراض کر دیوے یقین جانے کہ عمر آخر ہوئی۔ گالو رشی نے کہا کہ ہے ساجن جو کوئی شخص یہ باتین جو مین نے سُنائین دیکھے تو دنیا اور گھر کے جھگڑون سے سبکدوش ہو کر پرمیشر یا آتما کا دھیان کرے اور اپنے بیگانون کی محبت اور کنبہ پروری کا موہ بالکل چھوڑ دیوے اور اپنے مقدور کے موافق دان پن بھوکون کو بھوجن کھلاوے اور سواے نارائن کے اور کسی کا ذکر اور فکر نہ کرے کہ سنسار ساگر سے پار ہو جاوے نارد جی نے ارجن سے کہا کہ راجہ کوشل نے گالو رشی کی باتین سنکر جیسا کہ اُسنے اپنے دل مین نشچے کیا ہوا تھا راج پاٹ چھوڑ دیا اور مدن سے کہا کہ چندر ہانس تمھارا بہنوئی نارائن بھگت ہی اور تمھارا پتا پرجا کو دکھی کرتا ہی اور بڑا شریر و بدذات اور ظالم ہی اسلیے چندر ہانس کو راج دونگا تم اُسکو جلدی بلا لاؤ مدن نے گھر آنکر دیکھا تو چندر ہانس کو نہ پایا معلوم ہوا کہ درگا پوجن کے لیے جاتا ہی وہ دوڑ کر وہان پہونچا اور پوجا کی چیزین جو تھال نقرئی مین رکھی تھین چندر ہانس سے لیکر کہا کہ تم راجہ کے پاس جلدی جاؤ تمھارے بدلے

مین پوجا کرآؤن گا بدھنا کے کرتوت دیکھو کہ چندرہاس تو راجہ ہوگیا اور درشٹ بدھ نے چنڈال سے کہدیا تھا کہ
جب چندرہاس درگا مندر مین پاؤن رکھے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دینا چنڈال وہان تلوار لیے کھڑا تھا مدن پہونچا
ابھی مندر سے باہر تھا کہ اُلو سر پر آ بیٹھا وہ اُڑکر چلا گیا تو دو بلیان رستہ کاٹ کر آپسمین لڑنے لگین آفتاب چھپنے سے
تاریکی ہوگئی تھی جونہین مدن نے درگا مندر مین قدم رکھا چنڈال نے اُسکا سر تلوار سے اُڑا دیا اور چندرہاس کو راجہ
کوشل راج دیکر اور چنپک مالنی اپنی پُتری کا بواہ چندرہاس سے کرکے آپ جنگل کو چلدیا گالو رشی نے سب امیر و
رئیسون کو راج دربار مین بلا کر کہا کہ تمھارا راجہ چندرہاس ہے اُسکا حکم مانو اور راج تلک کردیا جب چندرہاس
نے راج پایا تو بڑے جلوس سے درشٹ بدھ کے دیکھنے کو چلا اور چنپک مالنی اپنی رانی سمیت درشٹ بدھ کو
دیکھکر بڑی پریت سے ملا درشٹ بدھ حیران تھا کہ کیا سوچا تھا اور کیا ہوگیا اپنا غم اور غصہ ضبط کرکے چندرہاس سے
ملا اور مدن کا حال پوچھا چندرہاس نے سارا حال کہا کہ میرے بدلے درگا پوجن کو چلا گیا تھا پھر نہین معلوم کہان
رہا درشٹ بدھ چندرہاس سے ملکر اضطرابی اور بیتابی کی حالت مین درگا مندر مین گیا دیکھا تو مدن کا
سر جدا پڑا ہے فوراً ستون مندر سے سر پھوڑکر درشٹ بدھ مندر مین گرگیا وہان جو سنیاسی اور برہمن مندر مین سوئے
اور وزیر اور اُسکے بیٹے کو مرا ہوا پایا اُنھون نے راجہ کو خبر کی چندرہاس مندر مین گیا اور دونون کو مرا ہوا دیکھکر
درگا جی سے پرارتھنا کرنے لگا کہ دونون کو جیودان دو اور اگنی پرجلت کرکے اپنا شریر کاٹ کاٹ کر ہون مین ڈالنے لگا
جب گردن کاٹ کر چڑھانے لگا درگا جی نے پرگٹ ہوکر ہاتھ پکڑ لیا کہ کیون اتنا کشٹ اُٹھاتا ہے یہ درشٹ بدھ
تیرا شترو تھا اسلیے میری اچھا سے مارا گیا اور چندرہاس سے کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو مجھسے بر مانگ چندرہاس نے
پہلے تو بھگوت بھکتی چاہی اور پھر کہا کہ یہ دونون جی جاوین درگا جی نے پرسن ہوکر چندرہاس کو بھکتی کے ہونیکا بر دیا
اور دونون کو زندہ کرکے چندرہاس کا شریر جہان جہان سے کاٹا گیا تھا اپنا ہاتھ پھیر کر جیسا تھا ویسا ہی کردیا
جب درشٹ بدھ جی اُٹھا تو چندرہاس کے پاؤن مین گرکے اپنے پچھلے اپرادھون کو چھما کرایا چندرہاس نے کہا
کہ تمنے میرے ساتھ بڑا سلوک کیا ہے پچھلی باتون کو جانے دو مین تمھارا ہون مدن بہت خوش ہوا درگا جی وہان
گپت ہوگئین اور یہ تینون وہان سے بہت خوش اپنے گھر آئے اور درشٹ بدھ نے کلند کو بہت تعظیم کرکے سارا مال و
اسباب اُسکا جو ضبط کرلیا تھا واپس دیکر اپنی طرف سے بہت سا مال اور ہاتھی گھوڑے دیے اور ہر روز اُسکے
پاس جاکر اُس کی پوجا کرنے لگا کہ تمھاری بدولت چندرہاس نے مجھے اور میرے بیٹے کو جیودان دلایا چندرہاس
نے کلند اور اُس کی استری کی جسنے چندرہاس کو پالا اور پڑھایا تھا بڑی عزت کی اور بہت کاروبار راج کا
اُن دونون کی صلاح سے کرتا رہا نارد جی نے کہا کہ چندرہاس کی رانی چنپک مالنی سے اماح نام اور
بکھیا درشٹ بدھ کی پُتری سے مکرالدھج دو بیٹے پیدا ہوئے اب چندرہاس کی عمر تین سو برس کی ہے
اماح اور مکرالدھج تمھارے گھوڑون کو پکڑ لیگئے ہین اور چندرہاس نے سارا حال جدھشٹر کے جگ کا سُنکر یہ
سوچا کہ اگر مین جدھ کرتا ہون تو جگ کے دن بہت قریب آگئے ہین ہرج ہوجاویگا اسلیے سری کرشن جی کے
درشن کرکے گھوڑے اُنکے سپرد کردونگا نارد جی سے سارا حال چندرہاس راجہ کا سُنکر ارجن معہ سری کرشن جی
اور بہت سے راجاؤن کے کوٹ دال نگر کے قریب پہونچے تب چندرہاس اپنی سینا اور پُترون کو ساتھ لیکر

دونون شامکرن آگے کرکے ارجن سے ملا اور بہت پریت سے ملکر کہنے لگا کہ کشتری دھرم کے انوسار تو گھوڑون کو پکڑکے آپ سے جدھ کرنا پڑتا پرنتو آپ کے جگ کرنے کے دن بہت نزدیک ہین اس خیال سے مین نے سنگرام نہین کیا یہ کہہ سری کرشن مہاراج کے چرنون مین ڈنڈوت کی سری کرشن جی نے رتھ سے اُترکر راجہ کو گلے لگایا راجہ نے کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور استت کرکے وہی کہا جو ارجن سے کہا تھا اور پھر یہ کہکر کہ میرے گھر کو پوتر کیجیے اور سب سے ملکر سری کرشن جی کو اپنے گھر لایا اور سب کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کراکے محلون مین اُتارا اور اپنے تمام مال واسباب کی فہرست بنواکر ہاتھی گھوڑے مال خزانہ سب سری کرشن جی کی بھینٹ کردیا مہاراج نے بہت خوش ہوکر کہا کہ تمھارا راج تمکو مبارک ہو لیکن چندرہانس نے نہ مانا تب سری کرشن جی نے کہا کہ مین نے جو تمنے دیا سو لے لیا اب اپنی طرف سے بکرالدھج تمھارے بڑے پتر کو تمھارا راج اور سینا اور خزانہ دیتا ہون اور اُسکے راج تلک کرکے فہرست مال واسباب کی اُسکے سپرد کردی چندرہانس راج چھوڑکر سری کرشن جی کے ساتھ ہو لیا اور بہت سے تحفے اور جواہرات سری کرشن جی اور ارجن و اُسکے ساتھیون کو دیکر پرسن کیا ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ چندرہانس کی کتھا شامکرن کا اُسکے راج مین پہونچنا اور ملاپ ہونا اکتالیسوان ادھیاے

بیالیسوان ادھیاے

بکدالبھ رشی کا ملنا اور شامکرن کا پنجاب دیش پہونچنا جیدرتھ کے پتر کو سری کرشن جی کا زندہ کرنا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب چندرہانس کی راجدھانی سے گھوڑے چلے تو پچھم ہوتے ہوے اُتردشا کو چلے کسی راجہ نے سری کرشن جی و ارجن کا نام سنکر اُن کو نہین پکڑا اور اپنے اپنے دیش کے تحفے دیکر ارجن کے ساتھ ہوے یا ہستناپور آنے کا وعدہ کرلیا دونون گھوڑے سوالاک پہاڑ سے گذرکر دریا کے کنارے پہونچے صرف پانچ آدمی اُنکے ساتھ رہے باقی سب پیچھے رہ گئے تھے گھوڑے دریا مین تیرکر پار کو چلے سری کرشن جی اور ارجن نے صلاح کی کہ اب کیا کرین سری کرشن جی نے کہا کہ گھوڑون کے ساتھ چلنا مناسب ہے اتنے ہی مین دیکھا کہ دریا کے بیچ مین جزیرہ ہے پانچون نے اپنے گھوڑے دریا مین ڈالدیے گھوڑے اُس جزیرے مین اُسکے ساتھ ہی سری کرشن جی معہ پانچ آدمیون کے وہان پہونچے دیکھا تو ایک رشی بیٹھے ہوے تپ کرتے ہین اور اُنکے گرد مٹی اتنی چڑھ گئی ہے کہ صرف گردن نظر آتی ہے اور سانپون نے اُس مٹی مین گھر بنالیے تھے بانبی مین منھ نکالے بیٹھے ہوے تھے ارجن نے اُنکو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ آپ یہان کب سے تپ کرتے ہین رشی نے کہا کہ مین نے اس مقام کو اکانت جانکر یہان تپ کرنا آرمبھ کیا آدمیون نے یہان بھی میرا پیچھا نہ چھوڑا مجھے اتنا معلوم ہے کہ کئی برہما میرے سامنے ہوے جب پرلے ہوتی ہے تو ایک درخت بڑ کا پانی سے اونچا پہاڑون پر نظر آتا ہے اور سارا سنسار پانی مین ڈوب جاتا ہے اس بڑ کے برکش پر ایک بالک اپنے پاؤن کا انگوٹھا پیتا نظر آتا ہے اور سری کرشن جی کو غور سے دیکھکر اشارہ کیا کہ وہ بالک ایسی صورت کا ہوتا ہے جیسے کہ یہ مہاپرش میرے سامنے براجمان ہین اور میری سمجھ مین وہ بالک بڑا ہوکر ایسا ہی ہوجاتا ہے جیسے کہ یہ ہین اور مین نے دیکھا ہے کہ بہت سے دیوتا اُس بالک روپ مین ان کی (سری کرشن جی کی) استت کرتے ہین اب مین تمھارے

ساتھ چلکر اسومیدہ جگ دیکھون گا دونون گھوڑے اپنے لیجاؤ سری کرشن جی نے اس رشی کے لیے سنگھاسن منگایا اور سوار کرکے اپنے ساتھ لیا گھوڑے وہان سے لوٹ کر پنجاب دیش مین پہونچے جہان راجہ جیدرتھ راج کرتا تھا جیدرتھ کی رانی دُسلا نام درجودھن کی بہن تھی اُسکے امیر وزیرون نے کہا کہ ارجن نے تمھارے پت کو مارا ہے جیدرتھ کے پتر نے بھی ارجن کا نام سُنا اور آہ سرد کھینچکر سنگھاسن سے نیچے گر پڑا اور مر گیا دُسلا نے جو اپنے پتر کا یہ حال دیکھا ننگے سر دوڑی اور ارجن کے پاس آنکر کہا کہ بھائی تمنے میرے پت کو مارا اور پتر میرا تمھارا نام سنکر مر گیا مین تمھاری بہن دکھیا تمھارے شرن آئی ہون یہ سارا راج پاٹ تمھارا ہی ہے لو اور میری بیکسی پر رحم کرو اور جیسے دروپدی کی عزت حرمت رکھی میری بھی رکھو ارجن رتھ سے فوراً اُترا اور بہت رویا اور کہا کہ تم میری سب بہنون سے مجھے پیاری ہو مین نے تمھارے پت کو شترتا سے نہین مارا اُنھون نے جب کہ ہم سب بھائی بن مین تھے دروپدی کو ہر لیا پھر مہابھارت کے سنگرام مین ابھمنون میرے پیارے پتر کو کئی وسشٹ راجاؤن کو ساتھ لیکر مار ڈالا مین تمھارے پتر سے کچھ شترتا نہین کرتا تھا مجھے بڑا رنج ہوا پھر سارا احوال پوچھا دُسلا نے سب حال سنایا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ اسی لڑکے سے میری زندگی تھی کسی طرح اس کی جان بخشو ارجن کو بہت دیا آئی اور سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کی کہ اس میرے بھانجے کو جیودان دو کرشن جی ارجن اور اس کی مان کو لیکر وہان گئے جہان وہ لڑکا مرا ہوا پڑا تھا کرشن جی نے اُسکا ہاتھ پکڑکر کہا کہ یدھشٹر کا نام لیکر اٹھو اُسی وقت وہ مردہ لڑکا جی اٹھا اور ان سب کو بغور دیکھا جو اُسکے سرہانے کھڑے ہوے تھے دُسلا نے کہا کہ سری کرشن جی کے چرن پکڑو جنھون نے تم کو جلا دیا اُسنے سری کرشن جی کے چرنون مین سر رکھدیا اور بہت استت کی تمام شہر مین راجہ کے مرنے سے ماتم ہو رہا تھا سب کو بہت ہی خوشی ہوئی نوبت نقارہ نشان بجنے لگے اور بہت سا روپیہ خیرات کیا گیا دُسلا نے سری کرشن جی و ارجن سے کہا کہ تم نے میرے اوپر بہت رحم کیا میری اور میرے پتر کی زندگی تمھارے سبب سے ہوئی میرے گھر رہو کہ مین تمھاری دعوت کرون ارجن نے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہستناپور چلو اور اپنے ماتا پتا اور پریوار کے لوگون سے ملو اور جگ دیکھو دُسلا اور اُسکا پتر پنجاب دیش کا راجہ دونون ارجن کے ساتھ ہوے اور خاص خاص اپنے آدمیون کو ساتھ لیا بیشمپاین جی نے کہا کہ اسی کے وقت ارجن کے ساتھ بڑا بھاری لشکر اور بہت سے راجہ ہوے جنکا شمار نہین ہو سکتا بڑے بڑے راجاؤنکا نام سنو کہ راجہ ببھرباہن و بیربرما شماہ و جہ نباس و اسکا پسر سمتا و ایسال ہنس العرج و چندرہاس و ساتکی جی و برکھکیت اور راجہ جیدرتھ کا پتر اُنکے ساتھ بہت سینا اور امیر وزیر تھے کہ جہان قیام ہوتا بیسیون کوس مین لشکر اُترتا ان سب مین ببھرباہن کا لشکر معہ ہاتھی گھوڑون وغیرہ کے شمار مین بھی بہت تھا اور آراستگی مین بھی سب سے زیادہ تھا۔

اتی سری برم کرت مہابھارت تے اسومیدہ پرب مکہ الب رشی کا ملنا ارجن کا پنجاب دیش مین پہونچنا اور جیدرتھ کے پوتے کو شری کرشن جی کا زندہ کرنا بیالیسوان ادھیاے

تینتالیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کو پہلے آنا اور بعد مین ارجن کا ہستناپور مین پہونچنا

سری کرشن مہاراج جب دوارکا سے ہستناپور چلے تو نند جی کو لکھ بھیجا تھا کہ راجہ یدھشٹر کے جگ مین آپ بھی

جسودا ماتا اور گوال بالون کو جو میرے سنگھ ہین لیکر آوین اور راجہ جدھشٹر نے بھی نندبابا کو اپنے جگ مین بلایا تھا اُنکے آنے کی خبر ہستناپور مین سنکر سری کرشن جی نے چاہا کہ ارجن سے پہلے مین ہستناپور پہونچکر نندبابا اور جسودا جی سے ملون اس لیے ارجن سے کہکر کہ اب کوئی مہم باقی نہین جو میرا تمھارے ساتھ رہنا تمھاری مدد کے لیے ضروری ہو مین ہستناپور جاکر جگ کی طیاری کراتا ہون تم منزل بمنزل چلے آؤ سب سے آگے سری کرشن جی ہستناپور پہونچے اور جہان راجہ جدھشٹر گنگا جی کے کنارے مرگ چھم پہنے بیٹھے ہوے تھے یکایک جا پہونچے اور راجہ جدھشٹر کو نمشکار کی راجہ اُنکو اپنے پاس آیا ہوا دیکھکر سروقد کھڑے ہوکر ملے اور اُن کے چرنون کو پکڑ لیا مہاراج نے راجہ کو اُٹھاکر گلے سے لگایا اور پریم پریت کی باتین ہوتی رہین راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھیم سین کی صلاح سے مین نے جگ کا سامان کیا ہو مہاراج نے مسکراکر بھیم سین سے ہنسی ٹھٹول (مذاق و مزاح) کی باتین کین راجہ سے کہا کہ جو شخص بہت کھانا کھاوے اور دیوتی اور راچھسیون بدزبان کو اپنی استری بنالیوے ایسے آدمی کے کہنے پر کیا عمل کرنا چاہیے بھیم سین نے کہا کہ کیا خوب آپ کے برابر بسیارشکم نہین آپ کا پیٹ اتنا بڑا ہو کہ سارا سنسار اُس مین آباد ہو جسودا جی گواہ ہین اُنھون نے آپ کے منہہ کھولتے پر آپ کے پیٹ مین تینون لوک کو دیکھا ہو سارے سنسار کو آپ بھکشن کر جاتے ہین اور پیٹ آپ کا نہین بھرتا دوسرے میرے گھر مین ہڑمبا دیوی ہو آپ کے گھر مین جاموتی جی ریچھ کی بیٹی ہین (وہ جاموَنت جو مہاراج رام چندر جی کے ساتھ لاکھون ریچھ کی سینا لیکر لنکا پر گئے تھے) علاوہ اس کے سمندر (دریاے ذخار) کی بیٹی (لکشمین جی) آپ کے گھر مین جمنا جی (ندی) آپ کی رانی ہین اور بدزبان استری میرے گھر مین کوئی نہین ہو ست بھاما جی آپ سے ناراض ہوگئین کہ آپ نے چنتامن رکمنی جی کو دیدیا تھا آپنے اُن کو راضی کرنے کے لیے کلپ برکش اندر کے باغ سے لاکر لگا دیا تو بھی اُن کا غصہ فرو نہ ہوا پھر آپ مجھے کمزور کہتے ہین اگر آپ اگیا دین تو مین پرتھی کو اُٹھالون اور پہاڑون کو اپنی جگہ سے اُٹھاکر دوسری جگہ رکھدون پرنت آپ کی مدد درکار ہو اسومیدھ جگ اپنی قوت بازو سے کرسکتا ہون ہان آپ کی کرپا بغیر کچھ بھی نہین کرسکتا ہون سری کرشن جی بھیم سین کی باتین سنکر بہت خوش ہوے اور یہ کہا کہ تم بڑے چتر ہو تم سے ہنسی مذاق کرنے کو میرا دل بہت چاہتا ہو یہ کہکر بھیم سین سے کہا کہ تم نے جگ کا سامان بہت اچھا کیا جو کچھ کرنا باقی ہو اُسے بھی انجام دو مین تمھارے ساتھ مدد کو حاضر ہون پھر سارا حال گھوڑون کے دیش بدیش پھرنے اور جدھ ہونے کا راجہ جدھشٹر سے بیان کرکے کہا کہ ارجن کے ساتھ ببھرباہن آتا ہو ارجن اُسکے ہاتھ سے مارا گیا اور پھر اُس کی مان جو ناگ کنیان ہو اپنے باپ سے من لاکر جلادیا ببھرباہن شرمندہ ہو رہا ہو اُس کی خاطر تواضع زیادہ کیجاوے کہ خجالت اُس کی دور ہوجاوے سری کرشن جی وہان سے اُٹھکر نندبابا اور جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے ملکر بہت خوش ہوے نندبابا نے چھاتی سے لگاکر بہت پیار کیا اور جسودا جی نے گود مین بٹھاکر بہت سکھ پایا اسی طرح روہنی جی سے ملے جو سکھ اور آنند نند جی اور جسودا جی کو کرشن جی سے ملکر ہوا وہ برنن نہین کیا جاتا پھر سب گوال بالون سے ملکر رانی کنتی اور سوبھدرا و دروپدی آدک سے ملے اور پھر راجہ دھرتراشٹر سے ملکر ارجن کے استقبال کیلیے نکل سہدیو و بدر جی آدک کو ہمراہ لیکر آگے گئے اور ارجن سے ملکر بڑے جلوس سے اُنکو ہستناپور مین لائے جتنے راجہ ارجن کے ساتھ تھے سب راجہ جدھشٹر اور راجہ دھرتراشٹر و بدر جی اور بھیم سین

ونکل وسہدیو آدک سے ملکر اور ہستناپور کی رونق اور جگ کا سامان دیکھکر بہت خوش ہوے اول راجہ جدہشٹر نے ارجن کو ڈنڈوت پرنام کرتے ہوے دیکھا دوڑکر اُسکو گلے سے لگایا اور دیر تک سینے سے لگائے رہے شانی پر بوسہ دیا اسی طرح برکھکیت کرن کے پتر کو گلے سے لگایا دونون نے راجہ کی قدمبوسی کی پھر سب راجاؤن نے کہ نام اُنکے ارجن بتلاتا جاتا تھا راجہ جدہشٹر کو نمسکار کی راجہ سب سے آدر اور پریم سے ملے اور سب کی خاطر مدارات کی اور سب رانیان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین راجہ دھرتراشٹ کے رنواس سے ملکر نہایت خوش ہوئین بکدالب رشی کا سنگھاسن شہر کے اندر راجہ جدہشٹر کے بھائی لائے اور خود راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا جب محل کے نزدیک آئے اول راجہ جدہشٹر نے اُن کے چرنون مین سر رکھا پھر راجہ دھرتراشٹ اور سارے پروار نے اُن کے چرن چھوئے اُن کے بعد انہون نے اُن کے درشن کرکے چرن چھوئے پھر ببرباہن کو راجہ جدہشٹر اور دھرتراشٹ کے پاس لیجا کر ارجن نے کہا کہ ان کی قدمبوسی کرو دونون نے اشیرواد دیکر گلے سے لگایا پھر سارے پروار اور رنواس سے ملا جسوقت ارجن نے قدم شہر مین رکھا اُسوقت اور محلون کے اندر ہزار ہا روپیہ اُسکے اوپر نثار کیا گیا اور پھول برسائے گئے عورات شہر کوٹھون بالاخانون سے اُس ہجوم کو دیکھ رہی تھین پھولون کے ہار اور روپیہ اشرفی ارجن کے اوپر پھینکا کرتی تھین پھر محتاجون پر انہون نے بہت روپیہ تصدق کیا۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب سری کرشن جی کا جسودا جی اور نند جی سے ملنے کیلیے جانا اور ارجن کا ہستناپور پہونچنا ادھیاے ۴۳

چوالیسوان ادھیاے

اسومیدھ جگ کا حال

(یادداشت)

اسومیدھ جگ کا حال بموجب مہابھارت فارسی فیضی جسکا ترجمہ بروز تخمیناً چار سو برس ہوا تھا بیان درج کیا جاتا ہے اور بموجب مہابھارت سنسکرت مکرر حال اسومیدھ جگ کا لکھا جاویگا کہ ناظرین کو فرق معلوم ہو جاوے فیضی نے جو اپنے ترجمہ فارسی مین جگ کا حال لکھا ہے زیادہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہے اور واضح رہے مہابھارت ترجمہ فیضی مین اس اسومیدھ پرب کے اندر برہمن گیتا کے اٹھارہ ادھیاے کا ترجمہ نہین لکھا ہے اور نہ نیولیکا حال لکھا ہے سنسکرت مہابھارت مین شام کرن گھوڑے کا شاہ جوبناس سے لانا اور چندر ہانس وغیرہ راجاؤن سے جنگ ہونیکا حال کچھ نہین لکھا نہین معلوم انہون نے کیونکر ترک کیا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدہشٹر نے اُن سب راجاؤن کی جو بطور مہمان آئے ہوے تھے بڑی مہمانی اور خاطر تواضع کی خاص کر سری کرشن مہاراج اور ارجن کے کہنے سے ببرباہن کی مدارات ایسی کی کہ وہ فکر جو اُسکو تھا کہ ارجن

اُسکے ہاتھ سے مارا گیا تھا رفع ہو گیا سب راجا کہتے تھے کہ پہلے سے ہم راجہ جدہشٹر سے کیون نہ ملے اور اپنی عمر گذری ہوئی پر افسوس کرتے تھے جبکہ جگ کا دن آیا تو جگ استھان مین سب کے لیے تخت مرصع یعنی سنگھاسن و چوکیان طلائی برابر برابر لگائی گئین اور سب راجے مہاراجے اپنے اپنے استھان پر براجمان ہوے ایک طرف رانی کنتی و گاندھاری و دیوکی جی سری کرشن جی کی ماتا اور جسودا جی تھین جنھون نے ان کو پالا پرورش کیا تھا و روہنی جی بلدیو جی کی ماتا و سبھدرا ہمشیرہ کرشن جی جو ارجن کو بیاہی گئی تھی و چترانگدا و ببہرباہن اور سری کرشن مہاراج کی پٹ رانی رکمنی جی دست بہایان و جامونتی آدک اور بہت سی استریان ہستناپور کی رہنے والین وہان بیٹھین اور رانی پدمیلا اور رانی دُسلا دختر راجہ دھرتراشٹر والی پنجاب کی رانی اور دیگر راجاؤن کی استریان جو ارجن کے ساتھ آئی تھین بیٹھ گئین برہمن اور رشی اپنے اپنے استھان پر بیدی کے نزدیک بیٹھے بکدالبھ رشی جب وہان آئے تو اُن کے سنگھاسن مین راجہ جدہشٹر نے اپنا کندھا لگایا اور راجہ دھرتراشٹر کے سنگھاسن کے پاس اُنکو سنگھاسن سنہری پر براجمان کیا۔

راجہ جدہشٹر اور رانی دروپدی نے اشنان کیے اور جگ استھان مین سنہری ہل راجہ نے چلایا رانی دروپدی پیچھے پیچھے اناج ڈالتی جاتی تھی بعد ازان گلاب و چندن و عود و کستوری آدک کے کلس بھر کر جہان ہل چلا تھا آبپاشی کی ایک لاکھ برہمن سے زیادہ اُسوقت وید منترونکو پڑھنے لگے اور راجہ کو اشیرواد دی پھر چار سو طلائی اینٹ وہان بچھائین جہان قلبہ رانی کی تھی اول بیاس جی بکدالبھ رشی کا ہاتھ پکڑ کر سنہری اینٹونکے اوپر جا کر بیٹھے پھر نارد جی آئے اُنکے ساتھ بہت سے رشی وہان جا کر بیٹھے پھر آٹھ ستون چوبی طلائی کام کے اُس فرش کے گرد استادہ کیے گئے اور رنگ برنگ کی جھنڈیان اُنپر لگائی گئین پھر آٹھ ہون کنڈ ہون کرنیکے لیے کھودے اور وہان چاول گھی میوہ وغیرہ ہون کرنیکی چیزین رکھی گئین اور بیچ مین چھپالاؤنکو برابر لگا کر اسپر پھل اور میوہ جات جو وہان پیدا ہوتا تھا اور جگ اوشدھی جو ہون کرنے مین ڈالی جاتی ہین رکھین اور ایک طرف اچھے اچھے بھوجن کے پدارتھ رکھے سب برہمنون مین مکھیا بیاس جی تھے جو وہ آگیا دیتے تھے برہمن کرتے جاتے تھے اُنکے کہنے کے بموجب بکدالبھ رشی کو اس جگ مین برہما جی کی جگہ سردار بٹھایا گیا بشسٹ و بامدیو و گوتم و اتری و پراسر بیاس جی کے پتا و بھاردواج و پرسرام و کنو و دہیسر و گالو و سکھدیو بس جو بڑے بڑے پنڈت و رشی تھے ہون کنڈ کے قریب بیدی پر بیٹھے جو جگ کی ریت و رسم و طریق بتلاتے جاتے تھے کئی رشی ہوم کرنے بیٹھے اور بید منترون کو اُچارن کرتے ہوے ہوم کرنے لگے بسوامتر و بلیہ و دہوم رشی وغیرہ بھی ہون کرنے والون مین تھے۔

بیاس جی نے کہا کہ ہم آدمی جو راجاؤن مین بڑے گنے جاتے ہین اور رشیون مین بڑے تپسوی ہین اپنی اپنی استریون سمیت گنگا جل کلسون مین بھر کے لاوین راجہ جدہشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ سب سے بڑے آپ ہین اس کام کے لیے راجاؤن و رشیون مین سے جس جس کو آپ آگیا دین وہ جل بھر لاوین سری کرشن جی آپ معہ رکمنی جی و ارجن معہ سبھدرا و پردمن جی پدماوتی و انرودہ جی اوکھا و بھیم سین و ہڑمبا و برکھکیت و برندرا و ببہرباہن و چندرمتی و تامردہج و سرپا و شاہ جو بیاس و بیدماوتی و نیل الدہج و سدو و الیسال و ہلاو ہنس الدہج معہ امراوتی اور راجہ معہ رشیون و اُن کی استریون کے سری کرشن جی کے ساتھ گنگا جی کے تٹ پر ایک ایک کلس جل لانے کے لیے گئے اُنکے ساتھ نوبت نقارہ نفیری تال پکھاوج و بنیان (بین) وغیرہ باجے بجتے جاتے تھے اور کنیان نرت کرتی جاتی تھین جب سری کرشن جی جل لینے کو رکمنی جی کے ساتھ چلے تو دیوکی ماتا نے دامن اُنکا رکمنی جی کے دوپٹہ سے باندھا جسکو گٹھ جوڑا کہتے ہین نارد جی نے ستبھاما ن سے جا کر کہا کہ تم یہان بیٹھی ہو اور رکمنی جی سری کرشن جی کے ساتھ بڑی رونق اور جلوس سے

اس جگ مین پانی لینے کو جاتی ہین سب یہ ہی سمجھین گے کہ رکمنی جی اُن کو بہت پیاری ہین ست بھاما جی نے کہا کہ تم کیا کہتے ہو کرشن جی تو میرے پاس براجمان ہین مین انکو چھوڑ کر کہان جاؤن - اتنے ہی مین کرشن جی اندر سے نکل آئے اور ہنسکر نارد جی سے کہنے لگے کہ تم ہماری رانیون مین ایرکھا (حسد) کراتے ہو نارد جی نے کہا کہ مین ابھی آپ کو آنکھ سے رکمنی جی کے ساتھ جل لانے کو جاتے ہوئے دیکھ کر آیا ہون اور آپ کی ماتا دیوکی جی نے میرے سامنے گانٹھ جوڑی تھی کرشن جی نے کہا کہ مین ست بھاما کے ساتھ جل لانے کو جاتا ہون اور یہ کہکر اُن کا ہاتھ پکڑ کے وہان سے اُٹھے - اسی طرح جاموتی جی سے نارد جی نے جا کر کہا اور اُنھون نے جواب دیا کہ کرشن مہاراج میرے پاس بیٹھے ہین وہ سامنے دیکھ لو کرشن جی وہان بیٹھے نظر آئے اسی طرح سب پٹ رانیون کے پاس نارد جی گئے اور ہر ایک کے پاس کرشن جی کو بیٹھے دیکھا تب ان کو بڑا اچرج ہوا وہان سے جا کر گنگا جی کے کنارے رکمنی جی کے ساتھ دیکھا اور بھی زیادہ اچرج ہوا جب رکمنی جی نے گنگا جل بھر کر سر پر رکھا تو بسشٹ جی نے اُنسے کہا کہ تم تو پھولون کے ہار مین بہت بوجھ ہونا کہا کرتی ہو کہ ہار پہننے سے گردن دکھ جاتی ہو آج اس کلس گنگا جل بھرے ہوئے کو کیونکر اُٹھالیا اُنھون نے کہا کہ اُنکے (اشارہ کرشن جی) ساتھ ہونے سے کلس کا بوجھ کچھ بھی معلوم نہین ہوا - جب سب [illegible] ورکھیشر جل لے آئے تو سب کو اُن کی استریون سمیت عمدہ عمدہ پوشاک اور پھولون کے ہار پہنائے اور پان کھلائے راجہ جدھشٹر سونے کی چوکی پر براجمان ہوئے اور سبھون نے اپنا اپنا لایا ہوا جل راجہ کو دیا انھون نے اُس جل سے اشنان کیا اور باقی بچا ہوا جل گھوڑے پر ڈالا شام کرن نے اشنان کرتے ہوئے منھ کھول کر اونچا سر کر لیا اور آسمان کی طرف دیکھا نکل نے کہا کہ مہاراج شام کرن کیا کہتا ہو سُن لیجیے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ کیا کہتا ہو نکل نے کہا کہ شام کرن یہ کہتا ہو کہ اور جگ کے گھوڑے تو سرگ کو گئے مین سرگ سے اونچے استھان کو جاؤنگا کیونکہ اُن جگون مین سری کرشن مہاراج ساکشات براجمان نہین تھے اور اس جگ مین خود بھگوان ہین - راجہ جدھشٹر بہت پرسنّ ہوئے اور اپنے ہاتھ سے ہون کرنے لگے اور رانی سمیت آہوتی اگن مین ڈالی اور براہمنون کو جو ہون کرتے تھے بہت سی دکشنا نقد اور رتن من جواہر و بستر و ہاتھی گھوڑے اور گائے ہر ایک کو دیے شام کرن کو اشنان کرا کے دھوم رشی نے کھڑگ اُٹھا کر بھیم سین کو دیا کہ تم اسکا سر جدا کرو جو ہین بھیم سین نے کھڑگ مارنے کو اُٹھایا دھوم رشی نے کہا ذرا ٹھہرو مین گھوڑے کی پریکشا کر لون پھر رشی نے گھوڑے کا کان پکڑ کر نچوڑا تو دودھ اُسکے کان سے گرنے لگا سب رشی منی اور راجہ یہ دیکھ کر اچنبھ کرنے لگے دھوم رشی نے پرسنّ ہو کر کہا کہ ہے راجن تمھارا جگ سپھل ہوا اور بھیم سین سے کہا کہ اب تلوار مارو بھیم سین نے کھڑگ مارا شام کرن کا سر جسم سے جدا ہو کر آکاش کو اُڑ گیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے غائب ہو گیا اُسکے جسم کو کرشن مہاراج کی آگیا انوسار تلوار سے چیر گیا اُسکے پیٹ مین سے روشنی نکلی اور سری کرشن کے کے کھاربند مین سما گئی جب گھوڑے کا پیٹ چاک کیا گیا تو کسی طرح کی آلایش نہ نکلی تمام گوشت اور پوست اُسکا کافور بن گیا بیاس جی نے اُس کافور کو جگ کے سُروا سے اُٹھا کر اگن مین ڈالا اور بید منتر پڑھ کر راجہ اندر کے ارپن کیا اور کہا کہ ہے اندر میری آہوتی گرہن کرو آواہن منتر پڑھتے ہی راجہ اندر دیوتاؤن سمیت جگ مین آئے سب رشی منی اور راجہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور دنڈوت پرنام کر کے راجہ اندر

اور دیوتاؤن کو آسنون پر براجمان کیا اور وہ بچا ہوا کافور سب دیوتاؤن کا بھاگ رکھا گیا اور اگن مین ڈالا گیا اُسکی سگندھ سے سارا جگت تہان مہک گیا سری کرشن جی پرسن ہوکر اُٹھے اور راجہ جدھشٹر کو گلے سے لگا کر کہا کہ تمھارا جگ سپھل ہوا تمھین اور تمھارے بھائیون بھیم سین وارجن نکل سہدیو کو مبارک ہو آج تک ایسا جگ کسی راجہ نے نہین کیا اور نہ آیندہ کوئی کرسکے گا اس جگ سے تمھارا نام جب تک سنسار رہیگا مشہور رہیگا سری کرشن جی سے راجہ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا۔ اسکے بعد جگ مین پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کرنیکو راجہ نے دروپدی سمیت اشنان کیا بکدالب رشی منتر پڑھ کر جل راجہ کو دیتے جاتے تھے اور راجہ اور رانی اس جل سے اشنان کرتے جاتے تھے پھر اس اوشدھی آور چرو वक वालाय کو جو ہون سے بچا تھا سب کو پیسکر گولیان بنائی گئین اور سب کو بانٹ دی گئین سب نے کھائین سب سے پیچھے راجہ جدھشٹر نے کھائی اور جگ پورن ہوا تب سنکھ بھیری نفیری پکھاوج انیک طرح کے باجے بجنے لگے رانی کنتی بہت پرسن ہوکر اُٹھین اُنکے ساتھ سب بہواُن کے بیٹون پوتون کی اُٹھین اور اپنے ہاتھ سے بہت سی دکشنا برہمنون کو دیکر پرسن ہوئین کہ اُن کے پتر جدھشٹر نے ایسا جگ کیا جسمین سب دیوتا اور سری کرشن مہاراج پرتکش براجمان ہین پھر جگ کا سامان بچا ہوا اگن مین ڈالا اور اگن کو خوب پرجلت کیا راجہ جدھشٹر نے بیاس جی کے چرن بندنا کی کہ آپ کی کرپا سے یہ جگ پورن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر یہ کام میرا اپنا تھا کہ مین نے سری کرشن مہاراج کی کرپا سے کیا پھر بکدالب رشی سے بھی اسی طرح اُنھون نے کہا کہ تمھارے جگ مین آکر مین بہت پرسن ہوا پھر بیاس جی اور بکدالب رشی اور رشیون کو بہت دھن دیا مگر بکدالب رشی و بیاس جی نے کہا کہ ہم نے کوئی بستو ابتک اپنے پاس نہین رکھی ہمارا حصہ اور رشیون برہمنون کو دیدو ہر ایک رشی کو جسکے نام اوپر لکھے گئے ایک ایک رتھ چار چار گھوڑون کا ایک ایک ہاتھی اور گھوڑا اور چار من سونا اور ایک ایک سو گاے جنکے سینگ سونے سے اور کھر چاندی سے منڈھے ہوے تھے اور ڈھائی ڈھائی سیر موتی ہر ایک کو دیے اور باقی برہمنون کو ایک ایک گھوڑا و گاے اور دو من سونا سوا سیر موتی دیکر پرسن کیا اور جتنے برتن جگ مین سونے چاندی کے تھے سب برہمنونکو تقسیم کردیے اسی طرح سب راجاؤن کو ہزارون ہاتھی گھوڑے اور ایک ایک کرور روپیہ اور رانیون کو عمدہ عمدہ زیور اور لباس اور جواہرات دیے پھر بہن کو دو چند اورون سے دیا اور پھر اپنے پترون و رشتہ دارون کو راجاؤن سے دوچند دیا پھر سری کرشن جی کے پاس آنکر اُنکے چرن پکڑکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ کوئی بستو ایسی نظر نہین آتی جو آپ کو دون اس جگ کا پھل آپ کے ارپن کرتا ہون اسکے بعد سب برہمنون کو سونے چاندی کے برتنون مین جمایا اور وہ سب اُن کو دیدیے جب جگ ہوچکا تو دو برہمن تکرار کرتے ہوے آئے اور راجہ سے کہا کہ تم دھرم کے پتر ہو ہمارا نیاو کرو راجہ نے کہا کہ جہان بسشٹ جی بیاس جی اور بکدالب رشی بیٹھے ہون وہان میرا کیا ذکر کرتا یہ تمھارا انصاف یعنے انصاف کردینگے رشیون نے کہا کہ کیا تکرار ہے کہو ایک برہمن نے کہا کہ مین نے دوسرے برہمن سے زمین خرید کی تھی اُسمین سے خزانہ (دفینہ) نکلا ہے مین کہتا ہون کہ یہ تمھارا مال ہے مین نے فقط زمین خریدی ہے یہ نہین لیتے دوسرے سے پوچھا تو اُس نے کہا کہ مین زمین بیچ چکا اب جو اُس مین سے مال نکلا اُسی کا مال ہے جسنے زمین مول لی ہے میرا اس دفینہ سے کچھ واسطہ نہین ہے سری کرشن مہاراج نے دونون سے کہا کہ آج کا دن خوشی کا ہے اچھا جگ ہوا ہے تم تین مہینے پیچھے راجہ جدھشٹر کے پاس آنا یہ تمھارا نیاو کردینگے دونون

برہمن اُسوقت چلے گئے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ مہاراج آج ہی انصاف دونون کا کیون نہین کردیا کرشن جی نے کہا کہ تین مہینے پیچھے کلجگ آجاویگا اُس وقت سب کی نیت بدل جاوے گی پرائے دھن لینے اور دھرم کے پرتکول استری پرشون کا آچرن ہوجاویگا اُسوقت نصفا نصف دفینہ دونون کو تقسیم کردینا راضی ہوجاوینگے جگ ہوجانیکے پیچھے سب راجہ اور برہمن اور کبدالب رشی وغیرہ راجہ جدھشٹر کا جشن کہتے رخصت ہوگئے بیشم پاین جی نے کہا کہ جو کوئی اسومیدہ پرب کو شے سناویگا سنسار مین سب طرح کا سکھ پاویگا اور اُس کے دشمن بھاگ جاوینگے اولاد کا سکھ پاوے گا ۔ اسومیدہ پرب مہابھارت قصہ ختم یعنی سماپت ہوا ۔

پینتالیسوان ادھیاے

ارجن کا بجے پاکر شام کرن کے ساتھ ہستناپور مین آنا جگ کی طیاری

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شکتی کے پتر سے سنگرام کرکے ارجن کا ملاپ ہوگیا تب وہان سے ہستناپور کو گھوڑا چلا اور راجہ جدھشٹر کے پاس دوت پہونچے اور سب حال ارجن کی بجے کا سنایا دھرم راج نے پرسن ہوکر کہا کہ اب ماگھ کی پورنماشی ہے ایک مہینا اور باقی ہے بھیم سین تم اپنے بھائی ارجن سے آگے جاکر ملو اور جگ کیلیے اچھا استھان دیکھو بھیم سین وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیکر چلے اور جگ استھان جو سری گنگا جی کے کنارے بہت بڑا اسپاین تجویز کرکے بنوایا تھا اور بہت سے اچھے اچھے سورن اور رتن جڑت مندر بنوائے جگ شالا کا استھان صاف کراکے چبوترہ اور بیدی بنوائی سورن ہی کے ستون نکلے اور پردیوتاؤن کی مورتی نانا پرکار کی بنوائی ہاتھون مین لیے ہوئے لکڑی کراتین جگ شالا کے چارون طرف اُن راجاؤن کے رہنے کیلیے جو اس جگ شالا مین بطور مہمان آئینگے مندر بنوائے برہمنون رشیون منیشورون کیلیے الگ الگ اچھے اچھے استھان بنوائے راجہ لوگ آئے اور اُنکو اُن مکانون مین اُتارا راجہ جدھشٹر نے سب رشی منی اور راجاؤن کا بڑا آدر ستکار کرکے سب کو پرسن کیا راجاؤن نے ساری چیزین جگ کی سونے ہی کی دیکھین کوئی چیز کسی دوسری دھات کی نہین دیکھی جگ کا سامان رکھنے اور لانے اور پروسنے والے آتے جاتے لاکھ برہمن وید پاٹھی تھے ہر ایک کیلیے کھانے پینے کی صفائی سے ڈھیر دن رکھی ہوئی دہی کے گھڑے لیٹا دودھ حوض مین بھرا ہوا تھا برہمنون نے جو اچھے ریشمی بستر پالا اپنے چندن شریر مین لگائے تھے برہمن اور رشیون کے پنگت کو جوانا شروع کیا چھپن پرکار کے بھوجن جو نہایت صفائی سے لذیذ اور لطیف بہونے پاکیزگی راجاؤن کے کھانے کے لائق بنائے تھے برہمنون رشیون کے آگے پروسے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب پینتالیسوان ادھیاے

چھیالیسوان ادھیاے

جگ اسومیدہ کا درشن ببھرباہن ارجن کے پتر کا اور بہت سے راجاؤن کا آنا

بیشم پاین جی بولے کہ راجہ جدھشٹر نے آئے ہوئے وید پاٹھی برہمنون اور راجاؤن کی پرسنتا کے کارن

اچھے اچھے پدارتھ منگوائے گوبند جی مہاراج بلدیو جی کو آگے کرکے سانگی سامب پردومن جی آدک سمیت دھرمراج کے پاس آئے راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اُن کی پوجا کری پھر سری کرشن جی نے ارجن کے سنگرامون کا حال برنن کیا کہ گھوڑے کی رکشا کے کارن مہاپراکرمی ارجن نے بڑا گھور سنگرام کرکے راجاؤن کو بیجے کیا اور اب وہ ہمارے سمیپ آگیا ہے۔ سری کرشن جی نے کہا کہ دوت نے ارجن کے سماچار آپ سے کیا کہے ہین مین اُن کو سنا چاہتا ہون راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے لکشمی پت دوتون کی زبانی ارجن میرے پرم پریہ بھائی نے کہلا بھیجا ہے کہ سب راجہ لوگ جگ مین آوینگے۔ جدھشٹر اور ترلوکی ناتھ سری کرشن مہاراج اُن کی اچھی پرکار سے پوجا کرین کوئی ایسا انوچت کرم اس اسومیدھ جگ مین نہ ہو جاوے جیسا کہ راجسو جگ مین پہلے ہوگیا تھا اور یہ بھی کہلا بھیجا ہے کہ میرا پتر ببھرباہن منی پور کا راجہ بھی آوے گا اُس کی خاطر تواضع بھی بہت اچھی طرح کی جاوے کہ وہ میرا پیارا پتر ہے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ کیا کارن ہے جو سرب بجئی ارجن سدا فکر تردد مین رہتا ہے اور مین اُسے دکھی دیکھتا ہون کوئی چنہ اُسکے انگ پر ایسا ہے جو دیش بدیش پھراتا ہے اور دُکھی رکھتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کے دونون پنڈک (پنڈلی) اور انگ یعنی ہاتھ پاؤن سے بڑی ہین اسکے کارن دیش بدیش مین پھرتا رہتا ہے یہ سُنکر رانی دروپدی نے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر کہا کہ یہ گن ہے جس کو آپ دوش برنن کرتے ہین کرشن جی مسکرا کے چپکے ہو رہے اتنے ہی مین دوتون نے آنکر کہا کہ مہاتما ارجن کشل پورنک بجے کرکے آتے ہین۔ راجہ جدھشٹر نے اُس دوت کو بہت سا دھن دیکر اور راجہ دھرتراشٹ جی کو سری کرشن جی سمیت آگے کرکے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اگوائی کے لیے ارجن کو لینے چلے پہلے بڑی پریت سے ارجن نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑکر نمسکار کی پھر سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر آدک سب بھائیون سے ملا پرسپر سب پرسن ہوئے اور پیچھے کنتی اپنی ماتا اور رنواس مین جاکر ارجن سب سے ملا اور پھر اسطرح بسرام کیا کہ جیسے کوئی بڑا پرشرم کرکے آتا ہے تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ راجہ ببھرباہن اپنی ماتاؤن سمیت بڑی دھوم سے آیا۔ راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور سری کرشن جی کے چرنون مین ڈنڈوت کرکے اپنے پتا اور چچا اور سب سمبندھیون سے ملا اور پھر اپنی دادی کنتی اور دروپدی آدک سب رانیون سے ملا پھر الوپی اور چترانگدا سب رانیون سے بڑے پریم سے ملین بہت سے رتن کنتی اور دروپدی آدک رانیون نے اُن دونون بہون کو دیکر سنہری پلنگ پر بٹھایا اور ارجن کے پرسن کرنے کو اُن کی سب طرح سے پوجا کی پھر پردومن آدک سب رشتہ دارون سے ببھرباہن ملا سری کرشن جی نے اُس کو نہایت عمدہ رتھ دیکر پرسن کیا پھر بہت سے راجہ چارون دشاؤن کے اپنے پروار سمیت وید پاٹھی برہمنون کو ساتھ لیے ہوئے آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا اچھی طرح سنمان کیا اور اپنے بھائیون سے کہا کہ سب راجہ شاستر کے انوسار پوجا کی جوگ ہین سب کا پوجن کرو پانڈون نے سب کا پوجن ارتھات آدر ستکار مریادہ کے انوسار کرکے اُن کی استت کی سب راجہ جگ کی سامگری دیکھکر بہت پرسن ہوئے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب راجہ ببھرباہن اور
بہت سے راجاؤن کا جگ مین آنا چھیالیسواں ادھیاے

سینتالیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ کا برنن

بیاس جی آئے اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج تم اس اسومیدہ جگ مین تگنی دکشنا برہمنون کو دو اور کھانے کی سب بستو روز برہمنون کو کھلاؤ راجہ نے کہا جو آگیا ہوگی وہ ہی کرونگا ارجن نے بڑا بھاری سامان اکٹھا کیا تھا پھر جسطرح بیاس جی نے کہا ویسے ہی بھیم سین نے سارے پدارتھ جمع کرکے جگ کو بدھ انوسار کیا سوم بلی کو اوکھلی مین صاف کرکے اسکا رس نکالا اور سب بستو جگ کی وہان رکھی اس جگ مین کوئی برہمن نرکشر اور دلدری نہ تھا سب وید پاٹھی اور شاسترون کے جاننے والے تھے جو روز برہمنون رشیون کی سنگتون کو جاتے تھے پھر جگ استھان مین چھ ستون بلو یعنی بیل پتر کے برکش کے اور چھ کھدر کے اور اتنے ہی ستون پلاس اور دیودار لکڑی کے اور کئی ستون سورن کے بنائے ہوئے جگ شالا مین شوبھائمان ہوئے اور نانا پرکار کے رنگین بہت مول کے بستر پڑے ڈالے گئے چین کے واسطے سورن کی اینٹ بنوائی گئین وہ چین ایسا شوبھائمان ہوا جیسا دکش پرجاپت کے جگ مین چین شوبھت ہوا تھا چار ویدی بہت سندر رنگ برنگ کے رنگون سے بڑی چترائی سے برہمنون نے ویدون کے منتر گان کرکے بنائین اٹھارہ گز لمبا ترکون گرڑ کا روپ سورن مئی پکش بہت بنایا گیا ویدی نانا پرکار کے رنگون سے شوبھائمان ہوگئی راجہ جدھشٹر رانی درودپی اور بھائیون سمیت براجمان ہوئے جگ پرش سری کرشن مہاراج کی راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور بھائیون سمیت پوجن کرکے سنگھاسن پر براجمان کیا ان کے چارون طرف بید بیاس آدک مہارشی بیٹھے پھولون کی مالا سب کو پہنائی گئین ویدون کے منتر اچارن ہوکر ہون ہونے لگا اس سمین کا آنند برنن نہین کیا جا سکتا ہے سب دیوتا پرتکش براجمان تھے پھر گیانی برہمنون نے دیوتاؤن کا آواہن کرکے شاستر کے انوسار بدھ سے بچار کیے ہوئے پشو پکشی کھیدت کیے شاستر مین پڑھے ہوئے جو اتم پشو پکشی اور جل کے جیو ہین ان سب کو اس اگنی جی کرم مین بچار کیا تھا راجہ جدھشٹر کے اسومیدہ جگ مین ستون کے سمیپ تین سو پشو تھین پرتھم رتن گھوڑا تھا بچار رہو سے سبکا منات دیوتا رشی اور گندھربون کے گیت اپسراگنون نے نرتیہ کرکے گائے اور بیاس جی کے شش سرب شاستر درشی جگ رچنا مین پرم چتر اور بہت سے سرشٹھ برہمن جگ مین مقرر تھے جنھون نے جگ کو اچھی رتیہ سے کروایا جیوتشی تمبرلیسو البسو چتر سین اور بہت سے گندھربون نے کیرتن کیا پھر برہمنون نے پشوون کا مانس پکایا اور گھوڑے کو بدھ انوسار مار کر رانی درودپی کو وہان بٹھایا اور گھوڑے کے بپا کو نکال کر بدھ سے پکایا تب دھرم راج جدھشٹر نے سب اپنے چھوٹے بھائیون سمیت اس بپا کے دھوئین کی گندھ کو جو سب پاپون کے دور کرنے والی تھی سونگھا اور اس گھوڑے کے باقی بچے ہوئے جسم کو اگنی مین ہون ہونے کے پیچھے سب راجاؤن اور رشیون منیشرون کو بڑی پریت سے بھوجن کروایا پھر راجہ جدھشٹر کو بیاس جی نے جگ پورن ہونے کی اشیرواد اور اپدیش سمیت دی دھرم راج جدھشٹر نے کروڑ گئو دکشنا سمیت برہمنون رشیون

کو دینا بیاس جی کو پرتھی دی پرنت بیاس جی نے کہا کہ ہے مہاراجہ جدھشٹر پرتھی آپ کو مبارک ہو میں نے پرتھی تیاگ کی ہے اور ہنسکر کہا کہ مجھ کو اسکے بدلے دکشنا دیجیے کہ برہمنوں کو دھن پریہ ہے راجہ جدھشٹر نے اُس جگ میں یہ کہا کہ اسومیدھ جگ کی دکشنا پرتھی لکھی ہے اس کارن میں نے پرتھی دی یہ پرتھی میرے بھائی ارجن کی جیتی ہوئی ہے جو میں نے دان کی ہے اُتم وید پاٹھی برہمن بن میں پرویش کرونگا تم اس پرتھی کے بھاگ کرو اور چار بھاگ کرکے بانٹ لو میں برہمنوں کا دھن لینے والا نہیں ہوں میرا اور میرے بھائیوں کا یہی مت ہے کہ برہمنوں سے دھن لینا نہیں چاہتا ہوں راجہ کا بچن سنکر چاروں بھائیوں اور دروپدی نے کہا کہ اسی طرح ہے جو مہاراج جدھشٹر نے کہا اُس سمے میں آکاش سے دھنیہ دھنیہ کا شبد سنائی دیا اور برہمنوں نے بھی دھنیہ دھنیہ کہا پھر بیاس جی نے کہا کہ میں اس پرتھی کو تم کو لوٹا کر دیتا ہوں اسکے بدلے میں برہمنوں کو سورن دیجیے سری کرشن جی نے بھی کہا کہ جسطرح بیاس جی کہتے ہیں وہی کرو اُسوقت راجہ جدھشٹر نے تگنی جگ سے دکشنا دی جسکا شمار نہیں ہو سکتا ہے اور نہ کوئی پرتھی کا راجہ دے سکتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ مرت کے پیچھے جسقدر دان کرکے دکشنا راجہ جدھشٹر نے دی ایسا کوئی راجہ نہیں دے سکتا ہے اور نہ اسومیدھ جگ آگے کوئی کریگا بیاس جی نے اُس دکشنا کے چار بھاگ کرکے رتجوں کو دیدیے راجہ جدھشٹر نے اس پرکار پرتھی کا مول دیدیا اور بھائیوں سمیت پرسن ہوا اسی طرح وہ برہمن اُس سورن کے ڈھیر کو پاکر پرسن ہو گئے اور آپس میں اُس کے حصے کر لیے پھر جگ کے پیچھے سورن بھوشن تورن جگ کے ستون سورن پاتر کھٹ کلس لوٹہ آدک جسقدر رکھے وہ بھی مہاراج جدھشٹر کی آگیا سے برہمنوں نے بانٹ لیے برہمنوں کے پیچھے کشتری اور ویش اور شودروں نے بھی اُس دھن کا بھاگ پایا بیاس جی نے اپنا بھاگ جو بڑا ڈھیر رتن کا تھا کنتی کو دیا اُسنے اپنے سسر سے بڑا ڈھیر پاکر بہت سے پُنیہ کاموں میں اُس سورن کو لگایا پھر سب راجاؤں اور شنیشروں کو ٹیکے آدر ستکار سے بدا کیا راجہ پھر براہمن کو بہت سا دھن دیکر بدا کیا پھر سری کرشن چندر اور بلدیو جی کو اناک بھانت کے بھوشن رتن مالا اور باہن بھینٹ کی پوجا دیکر بیچ سے نگر کے باہر سب بھائی پہونچانے گئے اور بہت سی تُشتی کرکے بدا کیا بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ ایسی افراط ہوا کہ چیزیں اس جگ میں بٹتی کہ جگ ہو چکنے کے پیچھے بھی ڈھیر کے ڈھیر پکوان مٹھائی رس اور گھی کے [illegible] بھرے رہے جو فقیروں کو بانٹ دیے گئے ایسا جگ پہلے کسی راجہ نے نہیں کیا ہوگا جو سری کرشن چندر اور بیاس جی کی آگیا سے راجہ جدھشٹر نے کیا سب کو بدا کرکے راجہ دھرتراشٹر کو آگے کرکے پانڈو ہستناپور میں آئے اور پرسن ہو کر منگلاچار نگر میں ہونے لگا۔

اتی سری مہابھارتے اسومیدھ پربے اسومیدھ جگ سماپت ۴۷ ادھیائے ۔

اٹھالیسواں ادھیائے

اسومیدھ جگ میں نیولے کا آنا اور اُتم اُنچھ برتی برہمن کے جگ کا سماچار ورنن کرنا

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ ہمارے پتامہ نے ایسا بھارتی جگ کیا اُس میں کوئی اچنبھت بات بھی ہوئی بیشم پاین جی

بولے کہ ہے راجن تمھارے پتامہ کے بہت سے دان اور پن کرنے اور رشی منی ذات برادری والے بھائی بندون کو بہت سا دھن دینے پر پھولون کی برکھا آکاش سے ہوئی اُس وقت نیلا نیتر اور سورن کا سا انگ رکھنے والا ایک نیولا دکھائی دیا اُسنے بجلی کی سمان شبد کیا پشو پنچھی سب اُس نیولے کے شبد سے بہت بھئیت ہو گئے اور آ سنے منش بانی مین یہ کہا کہ ہے راجہ یہ تمھارا جگ اُس براہمن کے ایک پرستھ پران کے برابر نہین ہے جو کورکشیتر نواسی اونچھ برتی دان کے ابھیاسی نے کیا تھا اُس نیولے کے بچن سنکر سب راجاؤن نے بڑا اچنبھا مانا تب برہمنون نے اُس نیولے سے کہا کہ جہان برہمنون اور سادھوؤن کا میل ملاپ ہوتا ہے وہان تو کیونکر آیا اور تیرا اتم پراکرم کیا ہے کون شاستر پڑھا ہے اور کون تیرا اشٹ دیو ہے تم کو ہم کسطرح جانین کہ تم کون ہو جو ہمارے جگ کی نندا کرتے ہو سب شاسترون کے پرمان سے اور نانا پرکار کی ودھیون سے جگ کیا گیا ہے جو شاستر انوسار کرنا جوگ تھا اُسی طرح کیا گیا ہے اور منتر کی آہوتی سے ہون کیا گیا ہے اور برہمنون کو بہت طرح سے دان دیکر ترپت کیا گیا ہے کشتریون کو دھرم یدھ سے اور ویش لوگ پالن کرنے اور استریان اپنے ابھیشٹ پدارتھ اور شودر پرتوشون سے ترپت ہوئے ہین دیوتا پوتر جگ سے اور پتر ناگت رکشاؤن سے ترپت ہوئے تمنے جیسا دیکھا ہو وہ بھی ست ست کہو جیسا تمھارا روپ ہے برہمنون کے بچن سنکر نیولے نے ہنسکر جواب دیا کہ ہے برہمنون مین نے ابھمان سے بچن نہین کہا مین نے جو تمھارے جگ کو کہا ہے اور اُس برہمن کے ایک پرستھ ستو دان کے سمان یہ جگ نہین ہوا ہے آپ میرا بچن سنو کہ مین نے کورکشیتر نواسی کا اپورب اور اتم پرتاپ دیکھا اور سنا وہ کہتا ہون جسطرح اُس برہمن نے استری پتر اور پتر بدھو سمیت سورگ کو پایا اور جسطرح کہ میرا آدھا شریر سورن کا ہو گیا ہے برہمنون اُس برہمن کے ستو دان کے پھل کو برنن کرتا ہون کہ جو برہمن دھرما تما او گون [illegible] دھرم کشیتر کورکشیتر مین کوئی برہمن جتیندری اور ہنسا رہت تھا وہ دھرما تما اپنی استری اور پتر اور پتر بدھو سمیت تپسیا اور شیلا اونچھ برتی مین پرورت تھا وہ سندر برتی برہمن سب کو ساتھہ لیکر چھٹے دن بھوجن کیا کرتا تھا کبھی چھٹے دن بھی اسکو بھوجن نہین ملتا تو بارھوین دن بھوجن کرتا تھا ایک سمین کال پڑا اور اُس برہمن کو کچھ بھوجن نہ ملا بہت بھوکھا اور لاچار ہوکر برہمن وہان سے چلا اور اناج کے دانون کو اکٹھا کرنے لگا جب بہت پرشرم سے ایک پرستھ بھر دانہ جو اُس برہمن کو پراپت ہوئے اُنھون نے اُسکے ستو بنائے تب اُنکے جپ کرکے اگنی مین ہون کیا اور ایک ایک کراس کا آپس مین بھاگ کیا اُس سمین ایک سادھو اتتھ آگیا اور اُسنے بھوجن کو جو بہت کشٹ سے پایا تھا بنا ابھمان وہ بھوجن اُس اتتھ سادھو کو دیدیا جب اُس سادھو نے اُن ستوئین سے ایک دو گراس کھائے تو وہ اتتھ ترپت نہین ہوا تب اُس برہمن کی استری نے بھی اپنا بھاگ اُس اتتھ کو دیا پرنتو اُس سادھو نے اُس پتی برتا استری کو بھوکا جانا اُسکا بھاگ گرہن نہین کیا تب برہمن کورکشیتر باسی نے اپنی استری سے یہ کہا کہ کیٹ پتنگ بھی اپنا پالن کرتے ہین ہم کو اس سادھو اتتھ پر کرپا کرنی جوگ ہے استری نے کہا کہ سادھو مہرے تجھ بھاگ کو بھی گرہن کرو مین اپنی پریت سے اپنا بھاگ دیتی ہون اور اپنے پتی کی آگیا سے بھی اپنا بھاگ دیتی ہون آپ اُسکو گرہن کیجئے تب برہمن نے بھی اُس سادھو سے کہا کہ آپ میری استری کا بھاگ لیجئے اور ترپت ہوجئے اُس سادھو نے استری کے بھاگ کو بھی چھین لیا اور تھوڑا ہونے سے ترپت نہوا تب برہمن کے پتر نے کہا کہ میرا بھاگ

جسکا سر اور آدھا بدن سونے کا تھا

بھی تے لو پتا نے کہا کہ ہے پتر تو بالک ہو بالکپن میں چھدھا بہت ہوتی ہو اسیلیے تم اپنا بھاگ ہم کو مت دو بہت دنوں پیچھے یہ ان ملا ہو میں تپسیا کرتا ہوں مجھے ایسی چھدھا نہیں بیاپتی ہو تب اُس پتر نے کہا کہ پتر کا دھرم یہی ہو کہ اپنے پتا کی رکشا کرے اس کارن میرا بھاگ آپ لیوین تب اُس برہمن نے اپنے پتر کے ستو لیکر اُس سادھو کو دیے اور وہ سادھو ترپت نہیں ہوا برہمن لجائمان ہوا تب پتر بدھو نے اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیے اور کہا کہ تم میرے ستو لیکر اس برہمن کو دو سسر نے کہا کہ ہے سندر برت والی سوکھی چھدھا سے تم بہت ملین ہو تمھارے ستو کیونکر لے لوں پرنت اُس پتر بدھو نے بھی اپنے حصے کے ستو اپنے سسر کو دیدیے اور وہ بھی سادھو کو دیے گئے تب وہ سادھو بہت پرسن ہوا ہے برہمنوں یہ سادھو دھرم راج تھے اُنھوں نے برہمن کا کرم دیکھکر پریکشا کرنے کے لیے اتنے دنوں پیچھے یہ تھوڑا سا ان اس برہمن کو دیا تھا جسنے وہ ان بھی باوجودیکہ وہ ایک عرصہ تک بھوکا تھا بہت خوشی سے اس سادھو کے ارپن کر دیا دھرم راج نے پرسن ہوکر کہا ہے برہمن تو بڑا دھرماتما ہو تیرے دھرم کو دیکھکر سرگ باشی بھی تیرے درشنوں کی ابھلاکھا رکھتے ہیں ہے اتم برہمن تم سرگ کو جاؤ تمنے اپنے سارے پتروں کا اودھار کیا تمنے بڑی سردھا سے تپ کیا ہو اب تم سرگ کو جاؤ دھرم راج کے کہنے سے چار بوان آئے اور وہ چاروں تپسیری مہادانی سرگ کو گئے میں اُسوقت اپنے بل سے نکلا تو اُس مہا جگ کرنے والے برہمن کے پرشاد سے میرا آدھا شریر سورن کا ہو گیا اس جگ میں میرا نصف باقی بدن سورن کا نہیں ہوا اسیلیے میں کہتا ہوں کہ یہ اسومیدہ جگ اُس جگ کی سمان نہیں ہوا اور میں اور جگوں میں بھی جاتا رہا پرنت میرا شریر ویسا ہی آدھا سونے کا رہا اسیلیے میں جانتا ہوں کہ یہ جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کے برابر نہیں ہوا اتنا کہکر نیولا غائب ہو گیا سب کو اشچرج ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہا بھارتے اسومیدہ پرب نیولا سمبادا اڑتالیسواں ادھیائے ۔

اُنچاسواں ادھیائے

اگست جی کا جگ جمدگن جی اور نیولے کا برتانت

بیشمپاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ ہے پربھو وہ نیولا کون تھا اور کس کارن وہاں آیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن پرانا اتہاس مجھے یاد آیا کہ جب اگست جی نے بارہ برس میں ختم ہونے والا جگ کیا اور راجہ اندر نے برکھا بند کر دی اگست جی سے سب برہمنوں نے کہا کہ مہاراج آپ کے جگ کرنے سے دیوتاؤں نے برکھا بند کر دی لوگ کال پڑنے سے دکھی ہو گئے تب اگست جی نے جو بڑے تپسیاوان تھے کہا کہ جو راجہ اندر برکھا نہیں کرینگے تو میں اُن کا ناش کر دوں گا یہ کہکر اپنے تپ بل سے سرگ کے سب بستو اور اپسرا و گندھرب و کنر اور تینوں لوک میں جو پدارتھ تھے سب اپنے جگ میں منگا لیے اور جگ پورن کر دیا دیوراج اندر نے بھی بھیت ہو کر برسپت جی کو آگے کر کے اگست جی کو پرسن کیا جگ کا پربھاؤ سب جانتے ہیں پرنت پھر بھی کوئی اُسکے کرنے کی سردھا نہیں رکھتا جگ ایسی چیز ہو کہ راجے مہاراجے سنکھ دھن لگا سکتے ہیں اور رشی منی سادھو پھل پھول اور بن کی لکڑیوں میں اپنا جگ کر لیتے ہیں ۔ اب نیولے کا برتانت سناتا ہوں کہ جمدگن رشی نے پتروں کا سرادھ کیا تھا آپ ہی گائے کا دودھ نکال کر دوٹانے کو گرم رکھا دھرم دیوتا

جمدگن جی کی پریکشا کو آئے کرودھ بڑے کرودھی پر سدھ تھے اور نیولے کا روپ بنا کر دودھ میں منھ ڈال دیا اور آدھا پی لیا پرنت جمدگن جی نے کرودھ نہیں کیا رشی نے جان لیا کہ یہ کرودھ روپ نیولا میرے دھرم کی پریکشا کرتا ہے جمدگن جی کی شانتی پر اس کرودھ روپ نیولے نے رشی سے کہا کہ سنسار میں تمہارا کرودھ پرسدھ ہے اور یہ بھی سب جانتے ہیں کہ برہمن کرودھی ہوتے ہیں میں نے آپ کا اپدیش کیا پرنت آپ نے کرودھ نہیں کیا اس لیے میں آپ سے پراجت ہوا میں تمہارے آدھین ہوں آپ کے تپ سے ڈرتا ہوں کرپا کیجیے جمدگن جی نے کہا کہ ہے کرودھ میں نے تمکو کرپا یکت نیتروں سے دیکھا تم پرسن چت چلے جاؤ کچھ بھے مت کرو تم نے میرا کچھ اپمان نہیں کیا جنکا نام لیا میں نے اس دودھ کا سنکلپ کیا تھا وہ تم سے سمجھ لینگے کرودھ اسی سمے انتردھیان ہوگیا اور پتروں کے سراپ سے اُسنے نیولے کا روپ پایا تب اُسنے سراپ نورت ہونے کی پرارتھنا کی اور پتروں کو پرسن کیا تو پتروں نے کہا کہ تو دھرم کی نندا کر تیرا سراپ دور ہوجاویگا اس کارن وہ کرودھ روپ نیولا اس جگ میں آیا اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کی کہ تمہارا جگ اُس کورکشیتر نواسی برہمن کے جگ کی برابر نہیں ہوا اور اُس سراپ سے وہ نیولا نورت ہوا کہ راجہ جدھشٹر بھی دھرم کا روپ تھا یہ آشچرج کی بات اُس جگ میں ہوئی تھی —

اتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدھ پرب اگست جی اور نیولے کا برتانت ۵۴ ادھیائے —

پچپاسواں ادھیائے

جگ اور دھرم کی مہمان

راجہ جنمیجے نے بیشمپاین جی سے کہا کہ ہے رشی سنسار میں جگ کی سمان کوئی دوسرا دھرم رشیوں نے ورنن نہیں کیا ہے راجہ اندر بھی جگ کرنے سے دیوراج پدوی کو پہونچے جگ میں پشوؤں کا بدھ کیوں کیا جاتا ہے بیشمپاین جی نے کہا کہ پہلے سمے میں جب راجہ اندر نے جگ کیے اور پشو اُس میں مار کر رکھے گئے تو مہاتما رشیوں نے اندر سے کہا کہ ان جیووں کا بدھ کرنا جگ میں بڑا اگیان ہے کیونکہ بدھ کرنا پشوؤں کا جگ میں نہیں دیکھا گیا جگ میں ہنسا کرم کرنا شبھ نہیں ہے دھرم شاستر انوسار جگ کرنا چاہیے راجہ اندر نے اس بات کو سویکار نہیں کیا اور کہا کہ پہلے سے ایسا ہوتا چلا آیا ہے اسپر باہم رشیوں اور دیوپاٹھی برہمنوں کے بہت شاستر ارتھ ہوا کہ پشوؤں کا مارنا دھرم نہیں ہے جو آدک انوں سے جگ ہونا چاہیے جب کوئی بات آپس میں طے نہ ہوئی تو سب رشیوں نے راجہ ابسو سے جا کر کہا راجہ نے بغیر سوچے سمجھے کہدیا کہ جو سمے پر ملجاوے اُس سے جگ کیا جاوے۔ ہے راجہ ابسو اسی بچن کے کہنے پر رشیوں کے سراپ سے پاتال کو بھیجا گیا اسی کارن کہا ہے کہ سوائے برہما جی کے اور کسی کو نشچے سوچے سمجھے پرسن کا اُتر نہیں دینا چاہیے کیسا ہی دان کرنے والا منش بھی ہو ونڈ پائے جوگ سمجھا جاتا ہے اور اُن کا دھرم دان دینے کا ناش ہو جاتا ہے جو دھرم میں سندیہ کرنے والا منش انیت سے پراپت کیے ہوئے دھن کو جگ میں لگاوے وہ دھرم کا پھل نہیں پاتا ہے دھن سنچے میں پرورت چت منش دولت جمع کرنے کی فکر میں رہنے والا آدمی) لوبھ اور موہ کے آدھین ہوتا ہے اور اپوترچت اور بدھی ہین منش لوگوں کو بھے دلا کر اُن کا دھن ہرتے ہیں اور

۹۵

[illegible]

اور پھر وہ دھن جگ مین لگاتے ہین یا دان کرتے ہین وہ بھی پھل دائی نہین ہوتا ہی دھرم کے ابھیاس سے جو دھن اپنی سامرتھ کے انوسار پھل پھول اور شاک وجل آدک پاترکو دیتے ہین یعنی مستحق آدمی کو جو تھوڑا بھی دیتے ہین وہ سُرگ پاتے ہین دھرم۔ جوگ۔ دان جیودن پر دیا برہم چرج۔ ست بولنا دھیرج یا شانتی (صبر واستقلال) یہ سب دھرم کے مول ہین پہلے سمین مین بسوامتر اور است اور جنک کاشی سین ارشٹ سین سندھو دیپ آدک راجہ ہوے اُنھون نے دھرم سے سدھی کو پایا ہو اور شاستر انوسار جگ مین کسی جیو کی ہنسا کرنی دھرم کے پرتکول نرنے کی اس لیے دھرم کے انوسار کرم کرنا جوگ ہو۔ ہے راجن اُس برہمن کورکشیتر نواسی نے ستو کا دان پاترکو دیکھکر کیا تھا اُسی سے اُسکو سُرگ پراپت ہوا اسومیدہ پرب کی کتھا مین نے تم کو سنائی ہی راجن ایسا جگ جیسا کہ راجہ جدہشٹر نے کیا کسی سے نہین ہو سکتا اور نہ آیندہ کو ایسا جگ کوئی کرے گا پشوون کا بدھ کرنا جگ مین اگیان ہی دھرم شاستر کے انوسار جگ مین ہنسا کرم نہین کرنا چاہیے جو منش اس کتھا کو سرون کرینگے یا پڑھینگے اُن کو جگ کا پھل پراپت ہوگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے اسومیدہ پرب جگ اور دھرم کی مہمان کا برنن پچاسوان ادھیاے۔

اسومیدہ پرب سماپت ہوا

[illegible]

ادوم

سری رام کرت مہابھارت

آشرم باس پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

آشرم باس پرب

یعنی

مہابھارت کا پندرھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا راج اور راجہ دھرتراشٹ کا ستکار

سری نارائن اور سرسوتی دیوی اور بیاس جی کو نمسکار کرکے بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ اب تمکو کونسا پرسنگ سناؤن راجہ نے کہا کہ مہاراج مین یہ بات پوچھنا چاہتا ہون کہ ہمارے پتا مہاراج جدھشٹر نے سنگرام مین جیت پاکر کس پرکار راج کیا اور راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھا جنکے سو پتر اور بہت سے متر مارے گئے تھے ۔

بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن دھرم راج جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کی صلاح و مشورہ سے چکرورتی راج کیا دھرم اور نیت سے پرجا کا پالن کیا مہاتما بدر جی اور سنجے اور یویتس راجہ اور رانی کے پاس رہکر اُن کی سیوا دن رات کیا کرتے تھے نت پرات کال راجہ جدھشٹر دھرتراشٹ جی کے پاس جاکر چرن سیوا کرکے اُن کی آگیا لیکر راج کاج کیا کرتے تھے گاندھاری رانی کے پاس رانی کنتی آٹھ پہر رہکر اُن کی آگیا انوسار کام کاج کیا کرتی تھی اسی طرح دروپدی سوبھدرا اور الوپی پانڈون کی استریان بدھر پور رہکر اُن دونون ساس سُسر کی آگیا پالن کرتی تھین اور اُن کی ٹہل اور سیوا تن اور من سے اور اُن کی اچھا انوسار کام کیا کرتی تھین راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے لیے بہت بیش قیمت لباس زیور و پلنگ و بستر وغیرہ جیسے کہ مہاراجاؤن کو چاہئین بنوا کے بڑی پریت سے پانچون بھائی اُن کی سیوا کیا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ پانڈون کی سیوا سے بہت پرسن رہتے تھے کرپاچارج بدرجی یویتس راجہ دھرتراشٹ کے پاس آٹھون پہر رہکر اُن کی سیوا کیا کرتے تھے اور پران و شاستر سنایا کرتے تھے راجہ دھرتراشٹ نے بہت سے بندی خانہ کے بشون کو قید خانہ (کارا گرہ) سے موکش دی یعنی قیدیون کو رہا کردیا راجہ جدھشٹر نے کبھی کچھ نہ کہا اور دن پرت راجہ دھرتراشٹ کو راج سنگھاسن پر براجمان کرکے اُن کو نئے آبھوشن اور بستر پہناتے اور آپ اُن کی سیوا کیا کرتے وہی نوکر چاکر سوئی کے جو پہلے سے راجہ دھرتراشٹ

کی رچ انو سار بھوجن بنایا کرتے تھے بدستور اُن کی سیوا مین رہے اور تاکید کردی کہ کسی پرکار سے راجہ اور رانی کو کلیش نہ ہووے ایسی سیوا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ کی کی کہ درجودھن آدک اپنے بیٹون کے سکھ کو بھول گئے بلکہ درجودھن تو راجہ کی اوگیا کیا کرتا تھا پانڈون نے کبھی اُن کی اگیا کے بغیر کوئی کام نہین کیا سارے سنسار مین اُن کی بڑائی ہو رہی تھی سوائے بھیم سین کے اور سب بھائی راجہ دھرتراشٹ کی چرن سیوا کیا کرتے تھے لیکن بھیم سین اُس جوے کھلانے سے دھرتراسٹ کو اچھی نگاہ سے نہین دیکھتا تھا اور اس لوہے کی بھیم سین کی مورت کو جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے اپنے باہوبل سے چورن کردیا تھا یاد کرکے دکھی ہوتا تھا اور جانتا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ نے ہمارے دکھ دینے مین بہت جتن کیے مگر پرالبدھ سے اُس کی پیش نہ گئی ۔

اِتی سری آم کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ جدھشٹر کا دھرتراشٹ کو سیوا اپس کرنا پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا اور اُن کا بن جانے کو طیار ہونا

ایکدن پراکرمی بھیم سین نے پچھلی باتون کو یاد کرکے راجہ دھرتراشٹ کی اوگیا کی بھیم سین کی باتین سنکر بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس موقع دیکھکر گئے اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے کہنے لگے کہ بھائی آپنے بہت کچھ حال سنسار کا دیکھا ہے ایک دن وہ تھا کہ درجودھن کے موہ کے وشیبھوت ہوکر پانڈون کو پانچ گانون بھی تمنے نہین دیے جس سے پانچون بھائیون کو بہت کلیش ہوے سبھا کے بیچ مین رانی دروپدی کے ساتھ اہانت ہوئی پھر تیرہ برس تک پانڈون نے بڑے بھاری سنتاپ اور کلیش اُٹھائے بھیم سین کو زہر دیکر اُس کے ساتھ بہت سی اہانت درجودھن نے کی پرنتو تم نے اپنے پترون کے موہ سے اُن کو دنڈ نہین دیا اب اُنھین پانڈون کے آدھین رہکر کہان تک زندگی بسر کروگے جدھشٹر تو ستوگنی پرش ہے اسکو تو پچھلی باتون کا بالکل خیال نہین ہے پرنتو بھیم سین تموگنی پرش ہے وہ پچھلی باتون کو روز یاد کرکے تمھارا انادر کیا کرتا ہے ارجن نکل سہدیو بڑے چتر ہین تینون بھائی منہ سے کچھ نہین کہتے پرنتو من مین تو وہ بھی کلیش اُٹھاکر آپ سے دکھی ہین اب تمھارا چوتھا پن یعنی ضعیفی کا وقت آگیا ہے راجاؤن کو چوتھے پن مین بن باس کرنا لکھا ہے اور تمھارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے اب تم کو یہی اُچت ہے کہ یہان سے بن کو چلو مہابھارت کا جدھ سارے سنسار مین وکھیات ہوگیا ہے جو سنتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اب راجہ جدھشٹر کے آدھین کیونکر رہتے ہونگے شتروتا کا خیال کرکے لوگ نام رکھتے ہین تم خود بھی سوچو کیا تمکو جدھشٹر کے آدھین رہنا اچھا معلوم ہوتا ہے یہ کہکر بدرجی گیان اوپدیش کرنے لگے کہ بغیر بھگوت بھجن کے جیو کا اودھار نہین ہوتا ہے اور گرہستی مین رہکر پرمیشر کی آرادھنا [illegible] نہین آتی ہے ترشنا چنچل من چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے نارد جی دیول اور بیاس جی کہتے ہین کہ تم بھی [illegible] رشیون سے ہو اور انت مین [illegible] کروگے پرنتو سنسار کی لاج اور لوک [illegible] دیکھتے چاہئے شتریون کے [illegible] ناراین [illegible] بھو کا مرنا اور بن کے پھل آہار کرنا اچھا ہے جس سے [illegible] ملتا ہے [illegible] جدھشٹر [illegible]

[illegible]

اور پرم چیتر دھرم کا روپ ہے اس کی نسبت سب رشی منی کہتے ہین آج تک مین نے کبھی اُس کی کوئی بات چھل چھدر کپٹ کی نہین دیکھی وہ آپ کو اپنے پتا کے برابر مانتا ہے تو بھی سنساری جیو کچھ اور ہی کہتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی کے بچن سنکر کہا کہ ہے دھرم کے گیاتا پیارے بھرتا جو کچھ تمنے کہا وہ بہت ہی ٹھیک ہے مین تمھارا بچن مانکر جب تمنے درجودھن کے پیدا ہونے پر اور اُس کے آچرن کھوٹے دیکھکر مجھے سمجھایا تھا کہ یہ تیرے کل کا ناش کرنیوالا ہے اسکو تیاگ دو۔ بہت ہی پچھتاتا ہون بھائی مایا کا پردہ پردہ میری سمجھ پر پڑگیا کہ پتر اِستنیہ سے مجھ سے اُسکا تیاگ نہین ہو سکا جون جون وہ بڑھتا گیا اوپدرو ہی کرتا گیا اخیر مین اُسنے اپنے کل کو ناش کردیا۔ اور لاکھون منشون کو سنگرام مین مروا دیا سری کرشن جی مہاراج سے اور بیر نارد آدک رشیون سے مجھے شرمایا آج وہ گت ہماری ہوگئی کہ جیسے ہمنے بیر کیا تھا اُن کے بس ہوکر رہنا پڑا کئی دفعہ بن کو جانا چاہا آنکھون کے نہ ہونے سے طرح طرح کے سوچ پیدا ہوے اب رانی گاندھاری کی مرضی بھی یہہ ہے کہ بن کو جانا چاہیے اسلیے مین یہان نہین رہون گا بہت دنون سے مین برت نیم کرکے پرتھی پر سوتا ہون تھوڑا سا اہار کرتا ہون یہان رہکر بھی تپ ہی کرتا ہون پرنت تمنے جو کچھ کہا مین اُسکو خوب سمجھ گیا ہون اپنے من کی بات کسی سے پرگٹ کرکے نہین کہہ سکتا نارائن نے پر آدھین کردیا جدھشٹر کا پریم دیکھکر چپ تھا اور بھیم سین کا سوبھاؤ تو تم بھی اچھی طرح جانتے ہو پہلی سب باتون پر دھول ڈالو اخیر مین اُس کی مورت کو مین نے شوک کے بس توڑ ڈالا اُس کو اور بھی درد مجھ سے ہو گیا اب بن کو اوش جاؤنگا بدر جی سمجھا کر اپنے محل کو چلے گئے ۔

اتی سری بیاس کرت مہا بھارتے آشرم باش پرب بدر جی اُپدیش دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بدر جی اور اپنے بھائی بندھو کو اکٹھا کرکے بن جانے کی اچھا برن کرنا

ایکدن بھیم سین نے دھرتراشٹ کو سنا کر اپنے خم ٹھوک کر کہا کہ ان بھجاؤن کے بل سے مین نے اپنے شترو درجودھن کو سنگرام مین جیت کر جم لوک کو بھیجدیا ہے اُس کے اندھے پتا پاپی درجودھن کے موہ سے ہم سب پانڈون کو ہمیشہ دکھی کرتے رہے اب وہ ہمارے آدھین اوستھا پوری کرتے ہین جسوقت سری کرشن جی اور بیاس جی آدک رشیون نے دھرتراشٹ کو سمجھایا کہ آدھا راج پانڈون کو دیدو اس اندھے راجہ نے راج کا لوبھ کیا اور مہاتما پرشون کے بچن کو نہ مانا اس کے سواے بھیم سین نے راج کے اہلکارون سے بھی راجہ دھرتراشٹ کی مرضی کے برخلاف کام کراے اور ایسے بچن سنا کر کہے جو راجہ دھرتراشٹ کو بان کی سمان لگے تب دھرتراشٹ کو بیراگ ہوا۔ راجہ جدھشٹر کو ان باتون کی بالکل خبر نہین ہوئی۔ راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی اور اپنے بھائیون اور رشتہ دارون کو جمع کرکے کہا کہ آپ کو سب حال معلوم ہے جسطرح درجودھن نے مہاتما پانڈون کو دکھی رکھا مجھکو یہہ پچھتاوا ہے کہ اُس دربدھی درجودھن کو مین نے وہ راج دیا جو راجہ جدھشٹر کو دینا چاہیے تھا اُس نے راج پاکر راج مین ایسے ایسے کرم کیے کہ سارے کل کا ناش ہو گیا اور لاکھون کروڑون آدمی مارے گئے راجہ جدھشٹر

اور اُس کے سب بھائی سوا ے بھیم سین کے جیسی میری ٹہل کرتے ہین اُس کو بھی سب جانتے ہین کہ اُنھون نے اپنی سیوا سے مجھ کو اپنے بس کر لیا ہو اور مین رات دن اُن کو یہ آشیرواد دیتا ہون کہ راجہ جُدھشٹر کی سدیو بجے ہو دو اس نے اپنی ماتا پتا کی سمان میری اور گاندھاری کی سیوا کی ہو اب پندرہ برس گذر گئے کہ مین پرتھی پر مرگ چرم بچھا کر سوتا ہون اور اسقدر بھوجن کرتا ہون کہ پران شریر مین بنے رہین اب بن مین جا کر رانی گاندھاری سمیت تپ کرونگا جیسے کہ ہمارے کل مین سب راجہ کرتے آئے ہین اور راجہ جُدھشٹر سے بھی یہ ہی کہا کہ بیٹے بہتر ہین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون نارائن تمھاری منوکامنا پورن کرین اور تم اچھی طرح ساری پرتھی کا راج کرو مجھے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مرنے کا رنج نہین ہو جیسا کہ ادھرم اُنھون نے کیا اُسکا پھل پایا اور کشتری دھرم سے اُنھون نے سنگرام کر کے وہ لوک پایا جہان کشتری لوگ جُدھ کر کے جاتے ہین مجھ کو بڑا پچھتاوا یہ ہو کہ سری کرشن جی اور مہاتما بدر جی - بیاس جی سیکھے اور بہت سے رشیون نے مجھ سے کہا کہ پانڈو کو آدھا راج دیدو اور ملاپ کر لو اگر درجودھن اس بات کو نہ مانے تو اُس کو قید کر لو مجھ سے یہ بات موہ کے لئے نہ ہو سکی ان باتون کو یاد کر کے مجھے بڑا شوک ہو اب تم مجھ کو بن جانے کی آگیا دو مین رانی سمیت بن مین تپسیا کرونگا راجہ جُدھشٹر ان باتون کو سنکر بہت دکھی ہوے اور ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے پتا آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپ کے بغیر راج نہین کرونگا آپ مجھے چھوڑ کر کہان جانا چاہتے ہین یہ راج تو آپ ہی کا ہو مین تو آپ کا آگیا کاری پتر ہون آپ اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین آپکے چت کا کلیش بھگوت بھجن کرنے سے دور ہو گا اگر آپ بن کو جاوینگے تو میرا یہان کیا کام ہو مین بھی آپ کے ساتھ چلونگا -

بھجن راگ دیس

بھیو دھرتراشٹر من آتی ادھیر
मनमाँ ा बिपिन जप तपमन भायो॥०
ات دھرم پتر کو ہردے سے پریم
चित धृतराष्ट्र इस्थिर नहिं पायो॥०
جھیو چنچل من پیپل کو پات
लियो बोलि बिदुर प्रिय हृदय लगायो०
کہو جاے کہو بھوپت سجان
मोहे बिदा करो मैं बहु सुख पायो॥
آیو بکل جدھشٹر راو پاس
गह्यो चरण पिता बहु बिधि समुझायो
جو جاہو بن موہے لیہو ساتھ
सुमिरहु श्री पति मन बच कर्म लायो

سُن بھیم بچن اٹ پٹ گنبھیر
सुनि भीम बचन अट पट गंभीर॥०
اُت چوتھے پن راجن کو نیم
उत चौथे पन राजन को नेम॥०
گرہ کا رج ہیہ مین نہین سُہات
गृह कार्य हिये में नहिं सुहात॥०
مورے من جپ تپ لیو ہو ٹھان
मोरे मन जप तप लयो है ठान॥०
سن بن گون من رانی اداس
सुन बिपिन गवन मन अति उदास॥०
نہین رہو بھون کرو پر سناتھ
नहीं रहो भवन करो पुर सनाथ॥०

سن مان مین جپ تپ من بھایو
भयो धृतराष्ट्र मन अति अधीर
چت دھرتراشٹر استھر نہین پایو
इत धर्म पुत्र को हृदय प्रेम॥०
لیو بول بدر پریہ ہردے لگایو
भयो चंचल मन पीपल को पात॥०
موہے بدا کرو مین بہو سکھ پایو
कहो आय कहो भूपति सुजान॥०
گہے چرن پتا بہو بدھ سمجھایو
आयो बिकल युधिष्ठिर राव पास०
سمرہو سری پت من بچ کرم لایو
जो जाहु बिपिन मोहे लेहु साथ॥०

[illegible]

کہین دھرتراشٹ سری رام رام	اب گھر مین میرو کہا کام	چوتھے پن بھوپن تپ ہی بتایو
चौथेपन भूपन तप ही बतायो ॥ ०	अब घर में मेरो कहा काम ॥ ०	कहें धृतराष्ट्र श्रीराम राम ॥ ०

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے نمت جدھشٹر سے کہنا تیسرا ادھیاے —

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا بن جانیکے لیے آگیا مانگنا راجہ جدھشٹر کو سوچ ہونا

راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے پتا آپ گھر مین نواس کرکے نارائن کا سمرن کیا کرین کہ چت کا کھید دور ہو جاوے بھلا آنکھون کے نہونے سے مین کیونکر کہدون کہ آپ بن کو جاوین آپ اسی جگہ رہین بن مین جانے کا ارادہ نکرین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بیٹے پتر میرا چت تپ کرنے کو چاہتا ہے ہمارے کل مین جتنے راجہ ہوے ہین سبھون نے راج کرکے چوتھی اوستھا مین بن جاکر تپ کیا ہے اور شاسترون مین بھی آگیا ہے کہ راجاون کو چاہیے کہ جب برّدھ ہو جاوین اپنے بیٹے کو راج دیکر بن مین تپ کرین اسلیے تم مجھے بن کو جانے دو تمنے میری بڑی سیوا کی ہے مین تم کو آشیرواد دیتا ہون کہ سدیو پرسن رہو اور تمھاری منو کا منا سوپھل ہو راجہ جدھشٹر نے آنکھون مین آنسو بھر یہی کہا کہ آپ مجھ کو چھوڑکر بن کو نہ جاوین اسی جگہ ایشر کی آرادھنا کرین جو آپ بن کو جاوینگے تو مین بھی آپکے پیچھے پیچھے بن کو جاؤنگا میرا یہان کیا کام ہے۔ راجہ دھرتراشٹ نے مہارتھی کرپاچارج جی اور سنجے سے کہا کہ تم راجہ جدھشٹر کو سمجھاؤ کہ ہم کو بن جانا اوچت ہے اور تپ کرنے کا وقت آگیا ہے میرا منھ سوکھا جاتا ہے اور یہان میرا من اب نہین لگتا ہے یہ کہکر راجہ دھرتراشٹ نرجیو کے سمان اچیت ہو گئے اور رانی گاندھاری کا سہارا لیا راجہ جدھشٹر ایسی حالت راجہ دھرتراشٹ کی دیکھکر بہت دکھی ہوے اور یہ بچن کہا کہ جس راجہ دھرتراشٹ کا بل پراکرم ساٹھ ہزار ہاتھی کے برابر تھا وہ راجہ استری کا سہارا لیکر پرتھی پر شین کرتا ہے جس مہاباہو دھرتراشٹ نے اشٹ دھات کی مورت بھیم سین کی اپنے بھجاؤن سے چورن کر ڈالی وہ مہا پراکرمی اپنی رانی کے سہارے اچیت پرتھی پر پڑا ہے یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹ کے منھ اور چھاتی پر اپنا سگندھت ہاتھ پھیرا اور ہوا کرنے لگا سب رنواس کی استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیر کر بیٹھ گئین کسی نے پانی سے منھ دھویا کسی نے پنکھا کیا راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تو راجہ جدھشٹر سے یہ کہا کہ ہے دھرماتما پتر تیرے سگندھت ہاتھ سے مجھ کو بڑا آنند ہوا ہے تو اپنے دونون ہاتھ میرے منھ اور چھاتی پر پھیر کہ مجھ کو بڑا آنند ہوتا ہے راجہ جدھشٹر نے پھر اپنے پتا کے منھ اور چھاتی پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرا راجہ دھرتراشٹ بیٹھ گئے اور کہا کہ آٹھ دن سے مین رانی سمیت اپباس کرتا ہون اس کارن میرا یہ حال ہوا ہے مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ آپ اپباس کرتے ہین اسی وجہ سے آپ کا شریر بہت دربل ہو گیا ہے مجھے نہین معلوم تھا کہ اپنی غفلت پر مجھے سخت افسوس ہے ورنہ مین کبھی ایسا نہین کرنے دیتا۔ پندرہ برس سے آپ ایسا سوکشم بھوجن کرتے ہین جب سے پران بنے رہین

آپ کے شریر مین سواے ہڈی اور چرم کے اور کچھ نہین رہا ایسا اوپباس کرنا اُچت نہین ہی آپ بھوجن کرو جو من سادھان ہو اور آنند پور رہا ب اسی استھان مین پروار سمیت نواس کرو۔ اُس سمین بدرجی اور کرپاچارج جی نے بھی راجہ سے کہا کہ آپ بھوجن کرین اور چت سادھان کرین ایسا کشٹ کیون اُٹھاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ میرا من تپ کرنے کو چاہتا ہی مجھے مت روکو۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر سمباد۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا نگرباسیون کو بلا کر بن جانے کا ارادہ ظاہر کرنا بیاس جی کا آنا

ویشمپاین جی نے کہا کہ یہان یہ باتین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر کی ہو رہی تھین کہ اُسی سمین جا کر مہا منی مہا کوی وید بیاس جی پرگٹ ہوے سب نے پوجا کی راجہ جدھشٹر سے بیاس جی بولے کہ ہے پتر راجہ دھرتراشٹ نے بن جا کر تپسیا کرنے کی اچھا کی ہی ان کو بن جانے دو اس مین دھرم رہتا ہی جو کبھی اوستھا مین راجاؤن کو بن مین جا کر تپ کرنا شاسترون مین لکھا ہی اگر یہان ان کو رکھا تو بغیر تپ مرن دھرم ناما دھرتراشٹ کا ہوگا یہ راجہ پراچین رشیون کی گتی پاویگا۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھگوان جو آپ نے کہا جتارتھ ہی آپ ہمارے بڑے ہین اور گرو ہین ہماری اور ہمارے راج کی رکشا کرتے رہے ہین آپ کا کہنا ماننا ہم کو اچت ہی جو آپ کی یہی آگیا ہی کہ راجہ دھرتراشٹ جی بن جاوین تو مین اسکے برخلاف کچھ نہین کہہ سکتا جیسے پتا ہین مہاراج دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو الگ کرنا اُس ورداوستھا مین مناسب نہین جانتا ہون لیکن آپ کا کہنا ہر طرح سے ماننا پڑیگا جب بیاس جی نے راجہ جدھشٹر سے ہان کرالی تب وہان سے بدا ہو کر چلدیے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری کا ہاتھ پکڑ کر ناطاقتی سے آہستہ آہستہ پاؤن اُٹھاتے اپنے محل مین گئے اور پہلے دن کی سندھیا اور برہمنون کو ترپت کر کے پھر آپ نے بھوجن کیا بھوجن پانے کے پیچھے راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت اور پردھان بدرجی راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اُسوقت راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اور پریت سے اُسے سراہ کر یہ کہا کہ آٹھ انگ رکھنے والا دھرم راج کے مدھ مین سب دشاؤن مین سادھوہانی سے کرنا اُچت ہی اور وہ رکشا راج دھرم سے ہونی ممکن ہی اسکو اچھی طرح سمجھو تم سدیو انکی اُپاسنا کرتے رہو جو بدیا سے بڑھے ہین اُن کی صلاح سے کام کرو اور جیسا وہ کہین ویسا ہی کرو اندریان منہ زور گھوڑے کی سمان ہین ان کو قابو مین رکھو وہ تمھارے منورتھ سدھ کرینگی جیسے اکٹھا کیا ہوا دھن وقت پر کام دیتا ہی اپنے دارون سے جو چھل رہت پوتر چت والے سکشا پائے ہوے پوتر من منتریون کو پرجا کے کامون پر نیت کرو اور دوتون کے دوارا اُن کا حال دریافت کرتے رہو جو دوت پرکشا کیے ہوے تمھارے دیس کے رہنے والے ہون کہ وہ راج کاریہ کو بھاؤ سے اچھی طرح کرتے ہین پرجا کو دکھی تو نہین کرتے نیاے کے انوسار کام کرتے ہین کل اپدرو سے رکشا کر لیے گئے ہین تمھارا نگر چارون طرف سے دڑھ ہونا چاہیے اور بھوجن آدک سے اپنا شریر رکشا کے جوگ ہی کر لیتا لیے ہوے پرش تمھاری استریون کی رکشا کرتے ہین گیانی اور کلین برہمنون اور مشتو کو اپنا منتری بناؤ جو ست

کہتا ہون بہت آدمیون سے صلاح مت کرو۔ اور کرش آدکون سے رہت بن مین صلاح کرو مگر کسی دشا مین رات کے
سمے مین صلاح مت کرو بندر پکشی اور دوت اُلّو لٹل من اور بلشنیت विसिस چنچل اور شریر آدمی اُس
استھان مین نہ ہون اور راجاؤن کے منتر بھید مین جو دوش ہوتے ہین وہ کسی پرکار سے بھی دور نہین ہو سکتے ہین
یہ میری راے ہے تم منتریون کے منڈل مین منتر بھید کے دوشون کو برنن کرو اور منتر بھید نہونے دو مقدمون کے فیصلے
اُن لوگون کے سپرد ہون جو تمھارے بھروسے کے آدمی ہون نیاے کے انوسار اپرادھ کے پرمان کو جانکر اپرادھی
کو ڈنڈ دین۔ آوانی ارتھات رشوت لینے والے نیاے پردوہ (قانون کے خلاف عمل کرنے والے) لوگ ایسے
ادھکارون پر نیت نکرنے چاہین جو لوگ چوری کرنے والے یا چھل سے اورون کا مال ہرنے والے بیگانی استریون
سے کوکرم کرنے والے رستہ یا سبھا بگاڑنے والے جو ہرینہ ڈنڈ ارتھات جرمانہ کے یا مارنے کے لایق کام کرین اُن کو
ویسا ہی ڈنڈ دین جو راج کے شاستروین اکھوا پرانیون کے پران گھات کرنے والے ایسیون کو مارنا چاہیے اپنے
خزانون کو طرح طرح بڑھانا چاہیے اور سینا کے آدمیون کو سدیو آپ دیکھا کرو اور راج کے کاج جو آپ ہی کرتے
چاہئیین۔ اُن کو آپ راج دربار مین بیٹھکر کرو اور اپنے دربار مین وہی پوشاک پہنکر بیٹھو جو تمھارے ہان سدیو
سے پہنتے چلے آئے ہین سینا کے چھوٹے بڑے ادھکاری یعنی افسر عہدہ دارون کو تم ہمیشہ دیکھتے رہو کہ وہ دل سے
تمھارے شبھ چنتک ہین اور سنگرام مین اپنے پران کی رکشا نہ کرکے یُدھ کرنا اور مارین شترون کے مترون اور سنبندھیون
سے بھی دونون کے دوارا خبردار رہو اور اُن کو توڑنے پھوڑنے کی تدبیرین کرتے رہو جسمین شترو پربل نہونے پاوین
اور جب دیکھے کہ شترو مجھ سے نربل ہے تو یُدھ کرے اور جو پربل ہو اُس سے سندھی کرلے اور سندھی کے بسواس کیلیے
راج کمار کو اپنے پاس ٹھہراوے اور آپ سندھی مین شترو سے سورن آدک اور یُدھ ہو ہین ناش ہوے اتنے رتھ
اور ہاتھی گھوڑون کا بدلا لے بھروسے کے دوتون سے سارا حال شترو کا دریافت کرتا رہے جیسا دھرم شکر جی نے
سنگرام کرنے کا برنن کیا ہے وہ تم کو بھیشم جی مہاراج نے سب سنایا اور پھر سری کرشن مہاراج اور ودر جی نے تم کو سمجھایا
ہے اُسی کے انوسار کرنا چاہیے تو سکھ پوروک راج کروگے جو راجہ اسو میدھ آدک جگ بہت دکشنا دیکر کرے
اور پرجا کا پالن یدھ سے نہ کرے اور جو پرجا کا پالن دھرم سے کرے اور اسو میدھ جگ نکرے اُسکا پھل سمان ہوتا ہے
ارتھات پرجا پالن کرنا دھرم سے راجاؤن کو بہت ضرور ہے تم پرم چتر ہو سب باتین جانتے ہو مین نے جو اوپدیش
کیا وہ دھرم بچار کے تم سے کہا ہے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا جی ایسا اوپدیش آپ کے اور بھیشم پتامہ جی
یا سری کرشن مہاراج کے اور کون کرتا ہے مین آپ کے اوپدیش کے انوسار سب کام کرونگا اس طرح راجہ
یدھشٹر کو انیک پرکار کی سکشا اور راج نیت سنائی پھر راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ نگر باسی برہمن کشتری ویش
شودر سب کو میرے پاس بلاؤ اور رانی گاندھاری نے پوچھا کہ بیاس جی نے آپ کو بن جانے کی آگیا دیدی ہے
آپ کا ارادہ کب تک بن جانے کا ہے۔ راجہ نے کہا کہ پہلے اپنے پترون کا شرادھ کرونگا پھر بن کو ہم تم دونون
چلینگے۔ جب نگر باسی لوگ اکٹھے ہو گئے تب راجہ یدھشٹر کو بلایا اُنھون نے سب سامگری شرادھ کی موجود
کردی راجہ دھرتراشٹر اپنے سمبندھی رشتہ دار اور ذات برادری کے لوگون کو ساتھ لیکر شہر کے باہر گئے اور سب
کو اپنے پاس بیٹھا کر کہا کہ مین نے راجہ یدھشٹر کے راج مین جیسا سکھ بھوگا پہلے اپنے پتر درجودھن کے راج مین

ایسا آنند نہین پایا جیسی کہ ان میرے پتر پانڈون نے کی ہو درجودھن آدک میرے سنتوشیون نے نہین کی تھی اب میرا ارادہ بن جانے کا ہے مجھ کو تم لوگ خوشی سے اگیا دو کہ مین رانی سمیت بن مین جا کر تپسیا کرون راجاؤن کو بردہ اوستھا مین بن مین جا کر تپ کرنا ہمارے شاستروں مین لکھا ہے اور جیسی پریت تم نگر باسیون سے ہے آج دوسرے کسی راجا کی ایسی پریت نہین ہوئی ہوگی لیکن راجہ دھرتراشٹ کا سنکر سب نگر باسی رونے لگے

اتی سریام کرت مہابھارتے آشرم باس پربٹ جیہ دھرتراشٹ و نگر باسی لوگون کا سمباد پانچوان ادھیا ۔

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کے شرادہ بھیشم پتامہ و درونا چارج آدک کا کرنے کیلیے بھیم سین کا منع کرنا ارجن کا روکنا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ جیسے ہمارے مہا دادا راجہ شانتین جی نے تم سب نگر باسیون کی پالن کی اُس کے پیچھے مہاراجہ بھیشم جی نے اور پھر چیتر انگد اور راجہ پنڈو میرے چھوٹے بھائی نے آپ سب لوگون کی رکشا کی اور پریت سے اپنا سمجھا اور ہر ایک بات مین تمھاری صلاح لی اور پھر راجہ پنڈو کے پیچھے مین نے آپ لوگون کی بہت سیوا کی اس بات کو آپ اچھی طرح جانتے ہین جو کوئی بات ہمسے تمھاری اچھا کے پرتکول ہوئی ہو تو چھما کرنا اور پھر درجودھن نے اپنے بھاگ سے اس نشکنٹک راج کو متوالے منش کے سمان بھوگا اُسکے انیائے اور کھوٹے صلاح کارون کے مشورہ اور میرا بچن نہ ماننے سے بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر وہ سب مارے گئے اور مین نش سنتان ہو گیا ایسی ہی سو پتروں والی گاندھاری سنتان رہت ہو گئی درجودھن نے بھائیون سے بیر کیا نگر باسیون کو دُکھ نہین دیا اگر دیا ہو وہ چھما کرنے کی جوگ ہے اب ہم دونون سنتان رہت بن جانا چاہتے ہین کہ پرانے راجاؤن کے بیٹے ہین ہمارے بڑون نے بھی بردہ اوستھا مین بن باس لیا تھا ہمکو بھی ویسا ہی کرنا اوچت ہے راجہ جدھشٹر ہمارے پتر نے ہم کو بڑا سکھ دیا ہے اسکا کلیان ہو اور اسکے شترو ناش کو پراپت ہون آپ سب لوگ ہمکو بن جانے کی اگیا دین اب ہم دونون شرناگت ہین اب بھی اور ہمارے پیچھے تپسوی راجہ ہمارے کنور کل دیپک مہاراجہ جدھشٹر آپ کا پالن پوشن اچھے پرکار سے کرینگے کیونکہ وہ ویدون کے جاننے والے شیلوان اور دھرماتما ہین اس دھرم روپ جدھشٹر کو مین آپ کے سپرد کرتا ہون اور تم سب کو راجہ جدھشٹر کے حوالہ کرتا ہون کہ وہ بڑا چتر اور بڑون کا مان رکھنے والا گیانی پنڈت تمارا راجہ ہے لیکن راجہ دھرتراشٹ کے سنکر نگر باسی تھوڑی دیر سوچ مین آنسو بہاتے رہے پھر کہا آپ کو مہاتما بیاس جی نے اپدیش کیا ہے آپ ضرور بن مین جا کر تپسیا کرین ہم نے آپ کے اور آپ کے بڑون اور پترون کے راج مین بڑے سکھ پائے ہین راجہ درجودھن نے بھی ہم کو پترون کی سمان پالن کیا تھا اور راجہ جدھشٹر کی مہمانی تو ہم سے بیان نہین کی جا سکتی راجہ جدھشٹر شیل وان تیج وان بڑا بدھمان دور درشی راجہ ہے ہمارا پالن پترون سے بیشتی کرتے ہین یہ کہکر سب نگر باسی آشیرواد دیکر بدا ہوئے تب راجہ دھرتراشٹ نے بدر جی کو بلا کر راجہ جدھشٹر سے کہلا بھیجا کہ مین بھیشم پتامہ درونا چارج جی اور درجودھن آدک اپنے پترون کا شرادہ

کارتک سُدی پورنماشی کو کرنا چاہتا ہون جو تم آگیا دو تو یہ کارج کر دون پھر مین بن کو جاؤنگا راجہ جُدھشٹر سے جب بدر جی نے یہ حال کہا تو اِس دھرماتما راجہ نے اپنے تاؤ دھرتراشٹ کی پرسنسا کر کے کہا کہ بہت اچھا جسطرح مہاراج دھرتراشٹ کی اچھا ہو اُسی طرح شرادھ کرین یہ حال سُنکر بھیم سین کو برا لگا اُسنے راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ آپ کو وہ بارہ برس کی تکلیفین یاد نہین رہین جو اِس دُربُدھ دھرتراشٹ کے کارن اُٹھائین اب دھرتراشٹ پتر بھاؤ آپ مین پرکٹ کرتے ہین جب پتر بھاؤ کہان گیا تھا بھیشم پتامہ راجہ باہلیک اور گرو دروناچارج جی کا شرادھ ہم کرینگے اور دُشٹ درجودھن کے نمت کچھ نہین کیا جاویگا وہ جمراج کے کول مین دُکھ پاوے تو اچھا ہے ارجن نے سمجھایا کہ یہ برے بچن آپکو ایسا بچن کہنا جوگ نہین ہے مین آپسے چھوٹا ہون آپکو کسی پرکار نہین کہسکتا آپ خیال کرین کہ وہی دھرتراشٹ پرتھوی کا سوامی ہے جس سے ہم پرارتھنا کیا کرتے تھے اب وہ تم سے پرارتھنا کرتا ہے اور یہ کرم ایسا نہین ہے کہ جواب دیا جاوے جنکی اچھا شُبھ کرم مین ہو وہ کرنے دو روکنا نہین چاہیے راجہ جُدھشٹر نے کہا کہ اے بدر جی جو کچھ روپیہ راجہ دھرتراشٹ کو چاہیے وہ مین اپنے گنج کے خزانہ سے دونگا آپ اُنسے کہین کہ جیسے مرضی ہو اسطرح شرادھ کرین دُرجودھن کی طرف سے آپ چنتا نہ کرین بدر جی نے سب حال راجہ دھرتراشٹ کو سُنا کر یہ کہا کہ بھیم سین نے اپنے بن مین کشٹ اُٹھانے کی باتون کو یاد کر کے کچھ کہا تھا پرنت راجہ جُدھشٹر نے منع کر دیا کہ آپ سے بھیم سین کی اُن باتون کا ذکر نہ کیا جاوے ۔ راجہ دھرتراشٹ نے جُدھشٹر کو اشیرواد دی اور شرادھ کی طیاری کے لیے بدر جی کو آگیا دی ۔

اِتی شری بیاس کرت مہابھارتے آشرم باسن پرب راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرنے کے لیے جُدھشٹر نے کہنا چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا شرادھ کرم کرنا اور پترون کے نمت چھتری تالاب کنوئین آدک استھانون کا بنوانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ نے کاتک سدی پورنماشی کو مہاراج بھیشم پتامہ اور راجہ باہلیک اپنے پترون اور گرو دروناچارج جی اور سو پترون درجودھن ۔ دوساسن آدک اور جیدرتھ اپنے جماتر کا شرادھ بہت آدر ستکار سے کیا اور ہر ایک کا نام لے لیکر ہاتھی زربفتی جھولون اور سنہری عماریون سمیت اور گھوڑے سنہری سازون اور گائے سونے چاندی کے سینگ اور کھرون سے النکرت اور بچھاون مین نیا بستر اور چھتری جوتے اور کٹورا وغیرہ بہتون کو دیکر پتر کرم جیسا جوگ چاہیے کیا جہان سو روپیہ دکشنا دینی تھی وہان ہزار روپیہ اور جہان ہزار روپیہ دکشنا دینی تھی وہان دس ہزار روپیہ دکشنا دی اور راجہ جدھشٹر کی صلاح سے ایسا شرادھ ہر ایک کا کیا جیسا کہ راجاؤن کو کرنا اُچت ہے اور ہر ایک کے نام کے نمت باغ تالاب کنوئین چھتریان گئو گھاٹ بنوائے بڑا بھاری جگ یہ شرادھ راجہ دھرتراشٹ نے جدھشٹر کی آگیا سے کیا اور یہ سب روپیہ جدھشٹر نے اپنے گنج کے خزانہ سے خرچ کیا اس جگ مین مہا گیانی چھتری رشی منی بہتسے برہمن دور دور دیشانتون سے آئے اور بہت دولت پا کر ہر ایک کا شاستر انوسار کیا جدھشٹر جی اور راجہ باہلیک کے نمت شرادھ کر کے بہت خیرات کی اور بہت پان اور بڑے بڑے باغ دھرمشالے دیالے کنوئین سہت بنوائے اور دروناچارج جی کے نمت بہت سی پکی گئو گھاٹ اور ایک چھتری دھرمشالا اور پاٹھشالا اسمیت بنوائے اور راجہ

جیدرتھ اور اپنے پتروں کی نمت ایک سو ایک چھتریاں اور ہر ایک پتر کے نام سے باغ باوڑی سمیت بنوائیے لاکھوں گائے سیکڑوں ہاتھی ہزاروں گھوڑے رتھ بہت سے سجاوٹ عمدہ عمدہ سامان سمیت جدھشٹر نے راجہ دھرتراشٹر سے دلائے جگ راجہ دھرتراشٹر نے کیا اور سب میں راجہ جدھشٹر کا [illegible] ہوا کیونکہ سب جانتے تھے کہ راجہ جدھشٹر مہا دانی ہے راجسو جگ اور اسومیدھ جگ کرنے سے راجہ جدھشٹر کی اودارتا دور دور تک پھیل گئی تھی الٹی بات ہو گئی کہ جاچک لوگوں کو اجاچک کر دیا کوئی بھوکا ننگا فقیر فاقہ کش ہستناپور اور اسکے نواح میں دکھائی نہیں دیتا تھا۔

اِتی سری بیاس کرت مہابھارت کے آشرم باسی پرب جگ راجہ دھرتراشٹر کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹر اور رانی گاندھاری کے ساتھ رانی کنتی کا بن جانے کو تیار ہونا پانڈوں کا سمجھانا کہ ہمارا راج سکھ دیکھو

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب شرادھ جگ بڑے دھوم سے ہو چکا تو راجہ دھرتراشٹر نے رانی گاندھاری سے بن جانے کی صلاح کی رانی نے کہا کہ جو جو کاج آپ نے بچارے تھے وہ سب اچھی طرح ہو چکے ہیں اب کوئی بات کرنی باقی نہیں ہے تو میں نے رانی کنتی سے بھی بن جانے کا ذکر کیا تھا وہ گرہست آشرم کو دکھ روپ جان کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہے جب میں نے اس سے کہا کہ تم اپنے بیٹوں کے پاس رہو گی وہ یہاں رہتی نظر نہیں آتی ہے راجہ نے کہا کہ میرے پاس بلا اور رانی کنتی آئی اور اس نے اپنا ارادہ بن جانے کا ظاہر کر کے کہا کہ آپ کے ساتھ میری عمر کٹ گئی بیٹوں کا سکھ دیکھنا تو بدا تھا نہ میرے کرم میں نہیں لکھا تھا اُن کے ساتھ بہت سے کشٹ بھی اُٹھائے اور کچھ دن سکھ بھی دیکھ لیا اب میرا من گرہست میں پرسن نہیں ہوتا ہے اور کچھ دن بعد جدھشٹر اور اُسکے بھائی بھی تپسیا کو چلے جاوینگے کیونکہ راجہ جدھشٹر کا چت ہر وقت اداس دیکھتی ہوں بیاس جی اور بھیشم جی اور سری کرشن مہاراج کے سمجھانے سے اُسنے راج قبول کیا نہیں تو اُسکا چت بہت دکھی ہے اور چاروں بھائی دروپدی سمیت اُس کے آگیاکاری ہیں اب تمہارے ساتھ بن کو جانا میں نے ٹھان لیا ہے راجہ دھرتراشٹر نے دیکھ لیا کہ رانی گاندھاری اور کنتی دونوں میرے ساتھ جاوینگی ایک دن راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیوں سے راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ جو کاج شرادھ جگ کا کرنا سوچا تھا وہ تم نے مجھ سے بہت اچھی طرح کرا دیا اور راج دھرم شالا آدک سب تیار ہو گئے کوئی بات اب مجھ کو کرنا باقی نہیں رہا اب پختہ ارادہ تھا کہ بن کو جاؤں تم آنند سے راج کرو اور مجھے آگیا دو کہ بن کو چلا جاؤں راجہ جدھشٹر [illegible] اور سوائے بھیم سین کے ارجن نکل سہدیو بہت اداس ہو گئے راجہ دھرتراشٹر رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت بن جانے کو تیار ہو گئے تھے اور بدر جی اور کرپاچارج اُن کے ساتھ ہونے [illegible]

اُنگر باسیون اور کل کی بڑی استریون نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہکر آنند دیکھو اتباک تو تمنے بہت سا کشٹ اٹھایا اب سکھ کرنے کی سمے ہین تم اُن کو چھوڑکر بن کو جاتی ہو راجہ جدہشٹر اور رانی دروپدی ارجن اور اُسکے بھائیون نے بھی بہت طرح رانی کنتی کو سمجھایا پرنت رانی نے یہی کہا کہ میرا چت یہان نہین لگتا اپنے ساس سسر کے ساتھ یہان بھی رہی اور بن مین بھی اُنکے ساتھ تپ کرکے اپنے سوامی کے لوک کو پاؤن گی مجھے مت روکو راجہ جدہشٹر نے چرن اپنی ماتا کے پکڑکے کہا کہ آپ کی آگیا سے سنگرام ہمنے کیا اب راج پایا تو آپ نے بن کا ارادہ کرلیا پھر چارون بھائیون نے الگ الگ اپنی ماتا کو بہت طرح سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا اور راجہ کے ساتھ چلی آگے آگے رانی گاندھاری اُسکے کندھے پر راجہ دھرتراشٹ ہاتھ رکھکے چلے رانی کنتی اُنکے ساتھ ہوگئی سنجے اور بدر جی کرپاچارج بھی راجہ کے ساتھ پیچھے پیچھے چلے اور راجہ جدہشٹر کو ہردے سے لگاکر آنکھون مین آنسو بھرکے راجہ دھرتراشٹ یہ کہنے لگے ۔

بھجن
भजन

दहरतराشٹ کہین دھرم راج سون من بیراگی مو راجی
यो राजी

نہین گون جپ تپ من بھایو بہت کہون کہا تھو راجی

बिपिन गवन जप तप मन आयो बहुत कहूं कहा -
مین بن ۔ جاؤن سمیت گندھاری کرون جا تپ گھورا جی

धृतराष्ट्र कहैं धर्म राज सों मन बैरागी मोरजी
پتر اشنیہہ کرت من بادھا کینو چت کٹھورا جی

पुत्र स्नेह करत मन बाधा कीनो चित्त कठोराजी
دریودھن نہین سنو سکھاون کینو جدھ نہ تھورا جی

मैं बनजाउँ सहित गंधारी करूं जाय तप घोराजी
موہے سیوا بس کیو جدہشٹر دیکھون نج تن اوراجی

मोहे सेवा बस कियो युधिष्ठिर देखूं निज तन ओरा- जी
چلے بن ہی گندھاری سنگ لے کنتی کے چت چورا جی

दुर्योधन नहिं सुनो सिखावन कीनो युद्ध न थोराजी
چرن پکڑکے پانچون پانڈو کینو بہت نہورا جی

चरण पकड़ के पांचो पांडव कीनो बहुत निहोराजी
ساس سسر سنگ جاؤن بپن کون کہا کام گھر مورا جی

चले बनहिं गंधारी संग ले कुंती के चित्त चोराजी
پانچون ست بھیو دکھ بھاری چلے راؤ برجورا جی

पांचों सुत न भयो दुख भारी चले राव बरजोराजी।।
سنجے اور بدر سنگ لاگے پریم بھگت کو جورا جی

सास ससुर संग जाउँ बिपिन को काहा काम घरमो राजी
چھن چھن راؤ سمر سر پریم ہی پریم سمدر ہلورا جی

छिन छिन राव सुमर श्री राम हि प्रेम समुद्र हिलो राजी

संजय और बिदुर संग लागे प्रेम भक्ति को जोराजी

اتی سری رام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ کا رانی کنتی و گاندھاری سمیت بن کو گون آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا رانی گاندھاری و کنتی سمیت بن کو جانا راجہ جدہشٹر کا شوک

جس سمے راجہ دھرتراشٹ رانی گاندھاری و کنتی کے سنگ محلون سے نکلے تو نگر باسی استری پرش سموہ کے سموہ

اُن کے ساتھ جانے کو اپنے گھرون سے بیاکل ہو کر راج دربار کے سامنے اکٹھے ہوے راجہ جدھشٹر نے ہزارون نگرباسیون اور نواس کی استری اور پُرشون کے مدھ مین بڑے شوک سے چلا کر کہا کہ ہے پِتا آپ مجھکو چھوڑ کر کیون بن جاتے ہین یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑے بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ جدھشٹر کا سوبھاؤ بہت کومل تھا جدپی راجہ نے مہامنی بیاس جی کی آگیا انوسار راجہ دھرتراشٹ کو بن جانے سے روکنا مناسب نہین سمجھا تھا پرنت جب اپنے تاتا پتا کو بن جاتے ہوے دیکھا تو شوک سمدر اُسکے ہردے مین لہرین لینے لگا اس کارن راجہ جدھشٹر بیاکل ہو کر پرتھی پر گر پڑے راجہ کا ایسا حال دیکھکر ارجن بھیمسین نے راجہ جدھشٹر کو پرتھی پر سے اُٹھا کر اپنے سہارے بٹھایا اتنکل سہدیو گلاب کیوڑہ منھ پر چھڑک کر پنکھا کرنے لگے جب راجہ سچیت ہوے تو بھائیون نے راجہ کو سمجھایا کہ آپ کو اتنا شوک نہین کرنا چاہیے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری جدھشٹر کو ایسا بیاکل شوک مین ڈوبا ہوا جانکر ہردے سے لگا کر کہنے لگے کہ ہے پتر بیاس جی مہاراج نے بھی تمکو سمجھایا تھا اور مین بھی بار بار یہی کہتا ہون کہ ہمارا دھرم اسی مین ہے کہ اب ہم بن مین جا کر تپ کرین ہمارے بڑون نے بھی ایسا ہی کیا ہے تم اپنے من کو دھیرج دو اور مجھ سے ملتے رہنا مین تم سے دور نہین جاؤنگا تمھارے پاس بن مین رہکر تپ کرونگا رانی کنتی نے بھی اپنے پیارے پتر کو بہت سمجھایا راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کنتی سے کہا کہ جب راجہ درجودھن نے ہم کو راج دینے سے انکار کیا تھا تو آپ نے ہم سے کہا کہ اپنے شترون سے راج لے لو تو تمھارے کہنے سے ہم نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ لاکھون آدمی مارے گئے اب تم ہمکو چھوڑ کر بن مین جانا چاہتی ہو رانی کنتی نے یہی کہا کہ ہان راج لینے کے لیے مین نے تم سے ضرور کہا تھا کہ جسطرح ہو سکے اپنا راج لے لو تم راجہ پنڈو کے بیٹے ہو کر بنون مین بُری حالت سے پھرنا تمھارا دھرم نہین ہے تم سدا بیر ہو سنگرام کر کے اپنا راج لے لو اب تمنے راج پایا مجھے سنتوش ہو گیا دھرم سے راج کرو میرا من گرہست مین پرسن نہین ہوتا اس لیے اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کرونگی مجھے مت روکو اسوقت راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری نے رانی کنتی سے کہا کہ تم اپنے پترون کے پاس رہو تو اچھا ہے دان پن گھر رہکر کرو اور اپنے پترون کا آنند بلاس دیکھو رانی کنتی نے وہی جواب دیا کہ اب مین گھر مین رہکر کیا کرونگی تمھارے ساتھ بن مین رہکر تپ کے دوارا اپنے پتی کے لوک کو جاؤنگی اسی مین بھلا ہے نگرباسی استریون نے بھی سمجھایا پرنت رانی کنتی نے وہی جواب دیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راج دربار کے استھان مین بیٹھکر اپنے رجوگنی بھوشن بستر اُتار کے منیشرون کے بستر رانی گاندھاری اور رانی کنتی سمیت پہن کر پانچون بھائیون اور اپنے پتر یویتس اور سرگھ کیست اور سہدیو اِن کے پترون کو آشیرواد دیکر بن گون کیا رانی گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر محلون سے راجہ باہر آئے رانی گاندھاری راجہ دھرتراشٹ کے اندھے ہونے سے اپنی آنکھون پر پٹی باندھے رہا کرتی تھی اسوقت دوپٹی اُسنے کھول ڈالی کہ راجہ اُسکا ہاتھ پکڑ کے چلتے تھے برہمنون رشیون منیشرون کو بہت سی گائے اور دکشنا دیکر آدرمان سے اُن کا سنتوش کر کے سب کے سامنے راجہ جدھشٹر کو پھر چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ جیسا سکھ مین نے اپنے پتر جدھشٹر کی سیوا سے پایا درجودھن آدک سو پترون سے اتنا سکھ مجھکو کبھی نہین ملا میرا من انھون نے سیوا سے بس کر لیا پرنت کیا کرون اب بردھ اوستھا مین ہمارا دھرم یہی ہے کہ بن مین تپ کرین یہ کہکر بھیل اوشپ سے گھر کا بوجھن

کرکے کاتک کی پورنماشی کو راجہ دھرتراشٹ بن کو چلے رانی کنتی نے نکل کو بہت اور سہدیو کو پیار کرکے جدھشٹر کے سپرد کیا اور کہا کہ دروپدی کی رضا جوئی ضرور رکھنا اُن کے چلنے کے وقت بہت بلاپ نگر باسیوں نے کیا اور کچھ دور پہونچا کر بدر وشتی سب کو لوٹایا بدرجی اور سنجے راجہ رانی کے ساتھ گئے اور پہلے دن ہستناپور سے چلکر گنگا تیر نواس کیا بدرجی اور سنجے نے راجہ رانی اور کنتی کے لیے کشا کی ستیا بڑی پریت سے بنائی سندھیا کرکے اُس شیا پر راجہ رانی کنتی سمیت رات کو سوئے ۔

اتی سری مہا کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ بن گون نوان ادھیائے

دسوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے ساتھیوں سمیت بن کو جانا جدھشٹر اور نارد جی کا سمباد

بیشم پاین جی نے کہا کہ گیانی راج رشی راجہ دھرتراشٹ تپ کرنے کے لیے جب ہستناپور سے چلے تو نواس کی استریوں اور نگر باسیوں نے بہت بلاپ کیا راجہ جدھشٹر کو اپنے تاؤ کے بن جانے کا بڑا شوک ہوا کلیش میں بہت پریشان ہوا بدرجی اور سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کی بہت ٹہل کی پہلا دن راجہ کا بہت شوک سے گذرا کہ اسکو جدھشٹر سے علیحدہ ہونا دل سے گوارا نہ تھا جب راجہ پراتہ کال کی سندھیا کرکے گنگا جی کے تٹ پر بیٹھے تو بہت سے برہمن سپاہی جمع ہوئے انھوں نے بہت سی کتھا اور گیان کے اتہاس راجہ کو سنائے اور گنگا جی میں اشنان کراکے برہمنوں نے بیدی رچی راجہ نے ہون کیا وہاں سے چلکر کروکشیتر پہونچکر اور شت یوپ راجہ سے ملکر بیاس جی کے آشرم میں گیا اور پھر شت یوپ راجہ سے راجہ دھرتراشٹ نے دکشا لیکر وہاں نواس کیا اسیطرح کنتی اور دیوی گاندھاری نے بن میں نواس کرنے اور تپ کرنے میں لگا ایک چیر اور مرگ چرم دھارن کرنے والے راجہ رانی اور دوسری رانی کنتی نے بن میں بڑا تپ کیا کیول ہڈیاں شریر میں دکھائی دیتی تھیں سنجے اور بدرجی نے راجہ کی بڑی سیوا جتن کی ایکدن دیورشی نارد اور پربت رشی اور دیول رشی اور رشیوں سمیت راجہ دھرتراشٹ کے پاس شت یوپ راجہ کے آشرم میں آئے کنتی اور گاندھاری سمیت راجہ دھرتراشٹ نے اُن کی پوجا کرکے بٹھایا تب دیورشی نارد نے راجہ دھرتراشٹ سے دھرم اور گیان کی کتھا اور راجہ شت یوپ کے راج اور تپ کرنیکے بڑا پن کو سنا کر کہا کہ میں اندرلوک میں گیا تھا وہاں راجہ پانڈو کو دیکھا راجہ اندر سے راجہ پانڈو نے تمھارے تپ کرنے اور کنتی سمیت گاندھاری کی سندھیا سیوا کا ذکر کرکے کہا کہ میرا تایا دھرتراشٹ میرا بھائی تمھاری یاد کیا کرتا ہے میں وہ دھرتراشٹ سے دیکھتا ہوں کہ تم تین برس تک اسی استھان میں رہکر کبیرلوک کو رانی گاندھاری سمیت جاؤ گے اور رانی کنتی سوامی لوک کو جاوے گی نارد جی سے یہی سنکر راجہ دھرتراشٹ گاندھاری اور کنتی سمیت بہت پرسن ہوا نارد جی کی پرشنسا کی اور پوچھا کہ آپ کرپا کرکے میرے بھائی راجہ پانڈو کا یہ ہانت اچھی طرح کہو نارد جی بولے کہ میں راج رشی ہوں ایکدن راجہ اندر کے لوک میں گیا دیکھا کہ راجہ اندر کے سمیپ راجہ پانڈو بیٹھے ہوئے تھے اور سمرن کرتے تھے اور راجہ اندر کہ رہے تھے کہ ہاں جسقدر راج رشی دھرتراشٹ ہوا گیانی جسقدر ہوئے راجہ ہے

لے بلکل جو یعنی بستر جو درختوں کی چھال اور پتوں کے بنائے ہوئے ہوتے ہیں رشیوں کے پہننے کو بناتے ہیں ۱۲

سنسار مین اُنسے سکھ اور دکھ بہت ہو گئے اب اُس کی اوستھا تھوڑی رہی ہے راجہ پنڈو نے کہا کہ ہے دیوشندر وہ راج رشی سناتن رشی جوگ کا دھارن کیے ہوا ہے اسیہ بھائی اپنا شریر تیاگ کر کوبیری پوری مین نواس کریگا اور اسکی رانی گاندھاری بڑا ہی تپ کرنے والی ہے اپنے پت کے ساتھ وہی لوک پاویگی اور کنتی پت ترا میری استری جو اپنے ساس سسر کے ساتھ تپ کر کے شریر چھوڑیگی تو میرے استھان کو پراپت ہو ویگی نارد جی راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہکر راجہ جدھشٹر کے پاس آئے جدھشٹر نے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی نارد جی نے یہ کہا کہ مین اب دھرتراشٹ سے بن مین ملکر تمھارے پاس آیا ہون راجہ پنڈو تمھارے پتا نے جو راجہ دھرتراشٹ کے تپ کرنیکا حال راجہ اندر کو سنایا وہ دھرتراشٹ سے کہہ آیا ہون وہ بہت پرسن ہوئے ۔ ہے راجن مین اب تپوبن سے جاتا ہون کہ اب تین برس تک راجہ دھرتراشٹ رانی سمیت اس سنسار مین رہکر تپ مین پیت لگا کر اپنا شریر چھوڑینگے اور گاندھاری اور کنتی بھی اسی سمین پت کے لوک کو جاویگی ۔ خود راجہ اندر نے میرے سامنے یہ کہا تھا کہ راجہ دھرتراشٹ تین برس تک پرتھوی پر اور رہیگا یہ کہکر دیورشی نارد انتردھیان ہو گئے ۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے آشرم باس پرب دیورشی جدھشٹر سمباد دسوان ادھیاے ۔

گیارھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا نگر باسیون سمیت راجہ دھرتراشٹ سے ملنے کو جانا

ویشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ کے گاندھاری اور کنتی سمیت بن چلے جانے پر راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائی ارجن سہدیو نکل اور رانی دروپدی کو بڑا شوچ ہوا راجہ جدھشٹر کو ایک تو دروپدی کے پانچون پتر اور کرن سے پراکرمی کے مارے جانے کا کلیش دکھ تھا دروپدی اپنے پترون کے اور ارجن ابھمنیو کے شوک سے کلیش شوک مین تھا راجہ کا دل راج کاج مین نہین لگتا تھا ماتا کی طرف سے بڑا بھاری سوچ تھا کہ جنگل مین کیونکر رہتی ہو گی اسی طرح کچھ دن کلیش سے گذارے پھر سہدیو نے کہا کہ نارد جی سے مجھے ایسا معلوم ہوا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اور ہماری ماتا کنتی تین برس تک بن مین تپ کر کے سورگ کو جاوینگی اب مین پروار سمیت راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو بن مین جاؤنگا جسکا جی چاہے وہ نگر باسیون مین سے میرے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کے دیکھنے کو چلے نگر مین ڈھنڈورا ہونے پر بہت سے نگر باسی چلنے کو تیار ہوئے اور نواس کی بہت سی استریان رانی کنتی اور گاندھاری کے درشنون کی ابھلاکھا سے چلنے کو تیار ہو گئین راجہ جدھشٹر کی آگیا سے ارجن ادی بھائیون نے سینا کو حکم دیا کہ تھوڑی سی سینا اور سپاہی ہمارے ساتھ چلین ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی ساز و سامان سے تیار کیے گئے راجہ جدھشٹر نے ہستناپور نگر کے باہر پانچ دن تک نواس کیا بہت سے نگر باسی ہاتھی سوار پیادے ساتھ کر کے چلے پانچوین دن جب بہت سے برہمن رشی منی سادھو نگر باسی اکٹھے ہو گئے تب پانڈو ہاتھیون پر سوار ہو کے بند ہو کر گھوڑون پر رانیان پالکی مین سوار ہو بہت سے نگر باسیون سمیت کورکشیتر کی طرف چلے اور رستے مین نواس کرتے ہوئے پوتھنے پر جا کر گنگا کے کورکشیتر مین پہونچے وہان سے جمنا کے پار جا کر راجہ جدھشٹر اور دھرتراشٹ کا

آشرم پوچھا جب اُس آشرم مین خوشی خوشی سینا سمیت راجہ جدھشٹر دو کوس پیادہ چلکر پہونچے تو آشرم خالی پایا سوائے مرگ کے آدمی کوئی نہ تھا راجہ جدھشٹر کے آنسو نکل آئے اور اُسی جگہہ بیٹھہ گیا اُسی آشرم کے آس پاس رہنے والے رشی منی راجہ جدھشٹر کا آنا سنکر اُن سے ملنے کو آئے اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ راجہ دھرتراشٹ رانیون سمیت جمنا اشنان کرنے اور جل لانے کو گئے ہین ۔ راجہ اپنے ساتھیون سمیت جمنا تٹ جا کر اپنے تاؤ سے ملے ۔ سنجے اور رانی کنتی نے دور سے راجہ جدھشٹر کو پریوار سمیت آتے دیکھا اور دور کر جدھشٹر اپنے پریم پر یہ پتر کو اپنے ہردے سے لگا لیا پانچون بھائی اپنی ماتا کے چرنون پر گر پڑے اور بڑی پریت سے اپنی ماتا سے ملے کنتی نے اپنے پیارے بیٹون کو اُن کی استریون سمیت پیار کیا اور کشیم کشل پوچھی پھر آگے جا کر راجہ دھرتراشٹ کے چرنون مین ڈنڈوت کی پھر رانی گاندھاری سے ملے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے بہت پریت سے ملے کشیم کشل پوچھکر اپنے ہردے سے لگایا پھر نگر باسیون سے جو جو آئے تھے نام پوچھکر سب کا سنمان کیا راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون نے وہ جل کے کلش جو راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور کنتی جل سے بھر کر لائے تھے آپ لے لیے اور آشرم مین جا کر اُن کو رکھدیا وہان دور دور سے تپسری لوگ جمع ہو رہے تھے سب پانڈو ملے اُنھون نے پوچھا کہ راجہ جدھشٹر کون سے ہین اور بھیم سین ارجن نکل سہدیو کون ہین رانی دروپدی اور سوبھدرا کہان ہین اُسوقت گاول گن کے بیٹے سنجے جی نے سب کو بتایا کہ یہ گورے رنگ سورن کی سمان شریر مہا سنگھ کی سمان اونچی گردن لمبی ناک اور سرخ آنکھون والے کورو راج جدھشٹر ہین اُنکے پاس گورا رنگ اونچے کندھے لمبے لمبے بھجا والا بھیم سین ہے جو متوالے ہاتھی کی سمان چلتا ہے اُسکے پاس بڑا دھنش دھاری شام رنگ جوان گجیندر کی سمان شوبھا مان سنگھ کی سمان اونچے کندھے والا مہا شور بیر ارجن ہے اور یہ رانی کنتی کے پاس بہتو روپ مہا اندر کی سمان پرسوتم نکل اور سہدیو ہین جنکی سمان سندر سبھاؤ اس ترلوک مین کوئی اور نظر نہین آتا اور یہ کنول نیتر والی پانڈون کے مدھ مین براجمان سندر سروپ والی رانی دروپدی شوبھا مان ہین اُن کے پاس چندرمان سمان مکھ والی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا ہین اور یہ سرپ راج کی پتری گورے رنگ والی رانی الوپی ناگ کنیان اور اُن کے پاس چترانگدا یہ دونون ہی ارجن کی بھاریا (بہو) ہین اور یہ راجہ چھونت کی بہن جس راجہ نے سری کرشن مہاراج سے سدا ایرکھا رکھی بھیم سین کی پٹ رانی اور یہ جراسندھ کے دیش کے راجہ کی پتری سہدیو کی رانی ہین اور یہ مہا سندر کمل سمان نیتر والی شام برن نکل کی رانی ہین جسکے برابر پرتھی پر کوئی استری نہین ہے اور یہ راجہ براٹ کی پتری لڑکے کو گود مین لیے ہوئے رانی اُترا ہے شور بیر ابھمنو کی بھاریا جو بڑا پراکرم کرکے سنگرام مین چھہ مہارتھی راجاؤن سے گھرا ہوا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا اور اُس کے آس پاس استریان جو ایک سو سے زیادہ ہین سفید اوڑھنی اوڑھے ہوئے یہ سب راجہ دھرتراشٹ کے سو بیٹون کی بہوئین ہین اس طرح سنجے نے سب کو بتایا جو وہان موجود تھے سب رشی منی راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو آشیرواد دیکر اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت ستے آشرم باس پرب راجہ جدھشٹر کا بن مین راجہ دھرتراشٹ اور اپنی ماتا سے ملنا
گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیائے

بدرجی کا راجہ جدہشٹر کے شریر مین پرویش کرنا جیسے کہ پہلے بیاس جی نے کہدیا تھا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سب ساتھی راجہ جدہشٹر کے راجہ دھرتراشٹ کے پاس جمع ہو گئے تب راجہ نے سب کو پوچھا کہ کون کون مجھ سے ملنے آئے ہین اول راجہ جدہشٹر کو پھر اُسکے بھائیون اور رنواس سمیت استریون اور پھر نگر واسیون کا الگ الگ نام لیکر بتایا راجہ نے کشل پوچھی راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپ کے چرن دیکھے یہی کشل کا کارن ہے آپ اچھی طرح بن مین رہے جوگ کا ابھیاس اچھی طرح سے ہوا پھر راجہ دھرتراشٹ نے سب سے کشل پوچھکر راج کاج اچھی طرح ہونے سے اور سب پرجا کے کشل اور سب ہونے سے پرسن چت ہوکر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ جدپی سو پترون اور بہت سے مترون اور کل کے پوجنیہ لوگون کے مارے جانے کا مجھے بہت شوک ہوا تھا تدپی مین نے بن مین آن کر اپنے چت کو استھر کر لیا راجہ جدہشٹر نے پوچھا کہ تپ مین دل لگانے والی میری ماتا آپ کی ٹہل اچھی طرح کرتی ہین میری تائی تپ کرنے والی جسکے شریر مین ہڈیون کی مالا دکھائی دیتی ہے اپنے پترون کے شوک مین دکھی تو نہین ہے دھرماتما بدرجی کہان ہین اور ہم تپ سیچھے کہان تپ کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ تمھاری ماتا نے میری بہت ٹہل کی ہے اسکے سبب سے مجھے اس نرجن بن مین بہت سکھ ہوا دیوی گاندھاری نے بھی بڑا تپ کیا ہے اور سنجے بھی تپ کرنے مین مگن ہین اور بدرجی کے گھور تپ کرنے کا حال مجھ سے برنن نہین کیا جاتا ہے وہ تپودھن بن مین آنکر کچھ دن پانی کا اہار کرکے ایسا دبلا ہوگیا ہے اُسکا شریر پھول کی سمان ہلکا ہوگیا اور سنیاس جوگ کے ابھیاس سے اب کچھ دنون سے بدرجی میرے پاس دکھائی نہین دیتے کبھی برہمنون کو کہین جگہ دیکھ جاتے ہین کہین تو سدا گپت رہتے ہین - راجہ جدہشٹر نے بدرجی کو چارون طرف دیکھا تو جٹا دھاری ننگا شریر دھول سے لپیٹا ہڈیون کا پنجر شریر ماتر دکھائی دیا اور بہت لوگون نے بھی بدرجی کو دور سے دیکھا وہ سب راجہ سے کہنے لگے کہ مہاراج بدرجی سامنے معلوم ہوتے ہین راجہ جدہشٹر اُن کی طرف اکیلے چلے بدرجی کبھی دکھائی دیتے تھے اور کبھی گپت ہو جاتے تھے دور جا کر ایکانت مین ایک برکش کے نیچے بدرجی کھڑے ہوئے دکھائی دیئے راجہ جدہشٹر نے اُن کو شکل سے پہچانا اور کہا کہ مین جدہشٹر ہون یہ کہکر اُن کے بہت پاس جا کر آہستہ سے راجہ نے کہا اور اُن کے سامنے کھڑے ہوکر ڈنڈوت کی بدرجی نے غور سے راجہ کو دیکھا اور راجہ جدہشٹر کے انگ انگ مین پران پران مین اور اندریون مین اندریان پرویش کر کے جوگ بل سے راجہ جدہشٹر کے شریر مین رہ گئے اُس سمین جدہشٹر کا شریر بھاری اور کئی گنا بلوان ہوگیا - تب راجہ جدہشٹر کو بیاس جی کا بچن یاد آیا جنھون نے پہلے ہی جدہشٹر سے کہدیا تھا کہ بدرجی تمھارے شریر مین تپ کے بل سے پرویش کر جاوینگے راجہ جدہشٹر نے چاہا کہ بدرجی کا سنسکار داہ کرم کیا جاوے - آکاش بانی ہوئی کہ ایسا کرنا اچت نہین ہے یہ بدرجی کا داہ کرم مت کرو بدرجی نے سنیاس دھرم کو پراپت کیا بدرجی سوچنے کے جوگ نہین ہین راجہ جدہشٹر اُس استھان سے

لوٹکر آشرم مین آئے اور راجہ دھرتراشٹ سے سارا حال کہا آشرم مین ہزارون آدمیون نے اس ترانت کو سنکر اشچرج کیا پھر راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ مول پھل جو کچھ ہمارے آشرم مین منی لوگ لائے ہین اُسکو آپ سب سماج سمیت بھوجن کرین اور یہان کا سندر میٹھا جل پان کرین راجہ جدھشٹر نے سارے سماج سمیت وہ مول پھل کھائے اور پانی پیا پھر سب اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے جب رات ہو گئی سندھیا کر کے سب آدمی اسی آشرم مین سو گئے راجہ جدھشٹر نے اپنی ماتا کے سمیپ کشا کے بستر پر شین کیا پرات کال اٹھکر سب نے سوچ اور سندھیا کر کے اسی تپوبن مین راجہ دھرتراشٹ کی آگیا پاکر بیدیون کو دیکھا جہان ہون ہو رہا تھا اور اگن جلت تھی سب رشی منی تپ کرنے والے براجمان تھے ہر ایک کے پاس جاکر راجہ جدھشٹر نے اُن کو تھالی کٹورے کلش کنڈل سورن کے بنے ہوئے اور تانبے کے بنے ہوئے گھٹ اور مرگ چرم کمبل سرگ آدک جو جس نے چاہا اُن سب کو دیکر پرسن کیا اس کے سواے جو جسنے مانگا وہی دھرم راج جدھشٹر نے اُن کو دیا پھر سارے سماج کو لیکر اُس بن مین گھومتا پھرا اور پکشیون کے سندر شبد سنکر پرسن ہوا کہین مرگ سموہ کے سموہ پھرتے تھے کہین نیل کنٹھ طوطے مینا کوکلا گنجار کر رہے تھے ٹھنڈی سگندھ بھری پون چل رہی تھی اُس گنجان بن مین جہان تہان جھرنے جھر رہے تھے بڑا رمنیک بن تھا رانیون اور بھائیون سمیت راجہ جدھشٹر اُس تپوبن کو دیکھکر پھر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر بیٹھ گئے اُس سمین راجہ دھرتراشٹ ایسا شوبھایمان تھا جیسا کہ دیوپتا برہسپت سے دیوتاؤن اور اپسراؤن کے مدھ مین شوبھایمان ہوتا ہے ۔

اتی سریام کرتہ مہابھارتے آشرم باس پرب بدر جی کا راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کرنا بارھوان ادھیاے ۔

تیرھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ اور رانیون کی ابھلاکھا بچار کر بیاس جی کا سارے سماج کو گنگا جی کے کنارہ پر لیجانا

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن بیٹھا تو راجہ دھرتراشٹ کو ایک ایک کا نام لیکر بتایا کہ میرے دہنی طرف مہاباہو گانڈیو دھنش دھاری ارجن اُس کے پاس مہابلی بھیم سین اور دوسری طرف مادری کا پتر روپوان نکل اور سب بدیاؤن مین کشل سہدیو اور اُن کی استریان اور رانیان آپ کے سب پترون کی استریان یہان موجود ہین راجہ دھرتراشٹ نے سب کو آشیرواد دی راج رشی ستیوپ کورکشیتر نواسی معہ اپنے ششش اور منیشورون کے وہان آگئے ۔ اتنے ہی مین اپنے ششون سمیت مہامنی بیاس جی آئے سب نے اٹھکر اُن کا سنمان کیا سب چیلون سمیت اُن کو کشن آسن پر بٹھایا بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ سے پوچھا اے راجہ کنتی تمہاری سیوا کرتی ہے رانی گاندھاری کا تپ مین من لگ گیا ہی راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے ملکر تم پرسن ہوئے بدر جی مانڈب رشی کے شراپ سے شودر یونی مین میری درشٹ سے پرگٹ ہوئے اور اُنھون نے اپنے جوگ بل سے راجہ جدھشٹر کے شریر مین پرویش کیا ہے راجن وہ بدر جی دھرم کا روپ تھا اسی کارن دھرم اوتار جدھشٹر کے شریر مین پرویش کر کے لے ہو گیا اُسکا سوچ نہ کر تا وہ جہان دھرم ہوگا وہین ہوگا

جیسے اکاش اور جل اور اگن پون سب جگہ موجود ہے اسی طرح سے بدرجی کو دھرم کی جانو اور کسی بات کا سوچ مت کرو کیونکہ میرے اتنے پتر سنگرام مین مارے گئے ہو تب یون ہی تھی اور اب تمھارا سمین بھی نزدیک آگیا ہے تھوڑے ہی سمین مین تمھارا کلیان کرونگا جو کچھ مجھ سے دیکھنا یا پوچھنا یا سننا چاہتے ہو وہ کہو بیشمپاین جی سے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج مجھے اسکا تعجب ہے کہ سینا سمیت راجہ جدھشٹر ایک مہینے تک بن مین رہے وہان سواے مول پھل کے اور کچھ نہ تھا کیونکر اتنے لشکر کا گذارا ہوا بیشمپاین جی نے کہا کہ راجہ جدھشٹر نے سامان رسد کا دیہات سے منگا کر انتظام کر دیا تھا کسی کو تکلیف نہین ہوئی وہان نارد جی دیول اسیو الیسو پربت آدک رشی اور بہت سے تپودھن مہرشی آئے راجہ جدھشٹر نے سب کا پوجن کیا مردون مین سب مرد اور ایک طرف گاندھاری کنتی دروپدی الوپی چترانگدا سوبھدرا اور نکل سہدیو کرن کی استریان اور بہت سے پتر بدھو دھرتراشٹ کی اور رنواس کی استریان بیٹھین تب بیاس جی نے کہا کہ ہے راج رشی دھرتراشٹ مین تمھارے ہردے کا بھید اور رانی گاندھاری اور دروپدی سوبھدرا کے من مین جو دکھ ہین اُن کو جانتا ہون اور اپنا تپ بل تم دکھانے کو اور تمھارا شوک دور کرنے کو آیا ہون جو اچھا تمھاری ہو وہ کہو مین وہی کرونگا یہ مہاتما رشی لوگ میرے تپ کے پرکھاؤ کو جانتے ہین راجہ دھرتراشٹ یہ بچن سنکر بہت پرسن ہوے اور کہا کہ آپکے درشن سے میرے سب دکھ جاتے رہتے ہین مجھے یہ شوک رہتا ہی کہ درجودھن درمدھی کے کارن ان پانڈون نے جو بڑے سجن پرش ہین بڑا کلیش پایا درجودھن کے کارن بہت سے پوجیہ لوگ کلیش پایا اور درونا چارج آدک مارے گئے اُن کی کیا گت ہوئی اُنکو دیکھنا چاہتا ہون اور یہ شوک میرا آپ دور کرین یہ بچن سنکر گاندھاری نے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ رے گنت سے میرے سو پترون کا مرن سمجھا اور میری سو بدھو کو جو یہ سب آپ کے سامنے موجود ہین اپنے اپنے پتی یاد کر کے ان کا شوک اسوقت بنا ہوگیا ہی جیسا راجہ نے کہا وہی آپ کرین اسی طرح کنتی نے کہا کہ مجھے درباسا رشی کے برت کرن کا جو سورج نارائن کی درشٹی سے پیدا ہوا تھا اور اسکے مارے جانے کا بڑا اُدکھ ہوا ہی اُسکو دیکھنا چاہتی ہون بیاس جی نے کہا کہ دیوتاؤن کی درشٹی اور سنکلپ اور بانی اور بھوگ سے سنتان پیدا ہوا کرتی ہی اب تم اُسکا سوچ مت کرو پھر دروپدی نے اپنے پترون اور سوبھدرا نے ابھمنیو کے دیکھنے کی ابھلاکھا ظاہر کی سب کے بچن سنکر بیاس جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا جیسا کہ رات کے انت مین سپنا دیکھتے ہین اسی طرح وہ تمھارے سامنے ہونگے ہے گاندھاری مین تم سے کہتا ہون کہ یہ سب لوگ دیوتا اور اپسرا گندھرب راکھس اور رشی تھے ان کا مرن کروکشیتر مین ہوا راجہ دھرتراشٹ جنکا نام ہی وہ گندھرب راج ہین جو تمھارے پتی ہوے راجہ پانڈو کو مرودگنون مین سے جانو جو بدر اور دھرم مین پرین تھا بدرجی اور جدھشٹر دونون دھرمراج کا انش ہین بھیم سین کو بایو کا انش جانو اور درجودھن کلجگ کا روپ تھا شکنی دواپر کا روپ ہے دوساسن آدک کورو راچھس جانو پانڈو ارجن نر کا روپ ہی اور سری کرشن ساکشات نارائن ہین نکل سہدیو اسونی کمار کا روپ ہین کرن سورج کا انش ہی ابھمنیو جو چند مہارتھیون سے گھیر کر مارا گیا چندرما کا انش تھا اور دھرشٹ دمن اگنی کا روپ ہی اور درونا چارج برہسپت جی ہین اسوتھاما رودر کا روپ تھا اور بھیشم جی گنگا پتر بسو دیوتا تھے کارج ہو جانے پر سب سُرگ کو چلے گئے آپ سب لوگ گنگا جی کے تٹ پر چلین وہان سب کو اپنی آنکھون سے دیکھ لینا جو اس یدھ مین مارے گئے ہین راجہ جدھشٹر نے سواریان منگائین اور

سارے سماج کو ساتھ لیکر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہ سارا دن بہت بڑا معلوم ہوا رات ہونے اور سبھون کی ملاقات کے شوق مین سر شام ہی جتنے راج محل کے لوگ استری پرش اور نگر باشی دیش باشی تھے سب نے سندھیا کی جب رات ہوئی تو راجہ دھرتراشٹ گاندھاری کے کندھے پر ہاتھ رکھکر تب وہ لوگون کو آگے کرکے گنگا جی کے کنارے پر بیاس جی کے پاس پہونچے اور سب پیچھے پیچھے ہو لیے وہان پہونچکر مہامنی بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے جتھا جوگ استھان پر مردون مین مرد اور استریون مین استریان بیٹھ گئین راجہ دھرتراشٹ اور جدھشٹر اور اُس کے بھائیون اور گاندھاری اور دھرتراشٹ کے بیٹون کی استریان سب کو اس بات کا چاؤ تھا کہ بیاس جی مہاراج گنگا جی کے تٹ پر کس پرکار ہمارے پت اور پتر اور گرو جنون کو دکھا دینگے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے آشرم باس پربہ بیاس جی کا سب راج پریوار کو جدھ مین مرے ہوے شور بیرون کو دکھانے کے لیے گنگا تٹ لیجانا تیرھوان ادھیاے ۔

چودھوان ادھیاے

بیاس جی کا تپ کے بل سے مرے ہوے راجہ شور بیرون کو راج پریوار سے ملا دینا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بیاس جی نے اپنے تپ کے بل سے جو سبکی ابھلاکھا تھی وہ پوری کر دی جس جس نے جسکو دیکھنا اور جس سے ملنا چاہا اُس نے اُس کو اپنے سمیپ دیکھا تھا جسوقت مہامنی بیاس جی نے گنگا جی مین پرویش کرکے پہلے سب راجاؤن اور سب شور بیرون کا جو سنگرام مین مارے گئے تھے آواہن کیا اُسوقت پانڈون اور کورون کے شور بیرون کے شبد سے ایسا گھمسان شبد ہوا جیسا کہ سنگرام مین پہلے ہوا کرتا تھا پھر سب سے پہلے بھیشم پتامہ جی اور درونا چارج آگے آگئے اور کوروی سینا کے راجہ اُنکے پیچھے پیچھے سینا سمیت جل سے باہر نکلے پھر دونون راجہ براٹ اور درپد اپنے پترون سمیت سینا سمیت سے راجاؤن کے سینا کو لیے جل سے باہر آئے دروپدی کے پانچون پتر ابھمنیون اور گھٹوتکچ راچھس کرن درجودھن مہارتھی شکنی دوساسن آدک دھرتراشٹ کے مہابلی سو پتر جراسندھ کے پتر بھگدت راجہ سری جل سندھ بھورسرو سے شل شلیہ اپنے چھوٹے بھائیون سمیت برکھسین راجکمار لکشمن دھرشٹ دیومن اُسکا بیٹا اور شکھنڈی اور اُسکے سب بھائیون سمیت برہت کیتو برکھسین اور راچھس الموش بالھیک راجہ چیکتان اور بہت سے راجہ تیج منی شریر دھارن کیے ہوے جل سے باہر نکلے جو جو پوشاک اور چھتر اور دھجا اور باہن یعنی سواری اور شستر جس جس طرح سے لڑائی کے وقت رکھتے تھے اُسی جلوس سے سب دکھائی دیے راجہ دھرتراشٹ اندھے تھے بیاس جی کی انوگرہ سے اُن کی دِبّ درشٹ ہو گئی کہ اُنھون نے بھی سب کو دیکھا اسی طرح گاندھاری نے درجودھن آدک (وغیرہ) اپنے سو پترون کو اور رانی کنتی نے اپنے بیٹے کرن کو دیکھا اور ابھمنیون کو سبھدرا نے اور دروپدی نے اپنے سب پترون کو دیکھ لیا جتنے آدمی استری پرش وہان بیٹھے تھے سب کو بیاس جی مہاراج نے مہابھارت سنگرام کا جلوہ اور جس سے کسی کو ملنا تھا اپنے تپ کے بل سے اُسے دکھا دیا وہ سب لوگ اچرج سے آنکھ نہ جھپکا کر اس اوبھت چرتر کو دیکھ رہے تھے راجہ دھرتراشٹ اُن سب کو اچھی طرح ۱

سے دیکھکر بہت خوش ہوا بیشم پتامہ جی درونا چارج آدک سے راجہ دھرتراشٹ پانڈون سمیت بہت پریت سے ملے پھر راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری دریودھن آدک اپنے پترون سے ملکر اور پانڈو اپنے بھائی کرن سے ابرکھا رہت ملے بیر بھاؤ کسی کو کسی کے ساتھ نہ تھا سب رانیون نے اپنے اپنے پت اور پترون کو دیکھا اور ایک دوسرے سے بہت پرسن ہوکر سٹے دروپدی کے سب پتر اور ابھمنیو آدک ماتاؤن سے ملے اور آپس مین سب رانیان اپنے اپنے پتیون سے ملکر ایسی پرسن ہوئین جیسے کہ سرگ کے اندر سب دیوتا آپس مین پریت سے رہتے ہین اس سمین ایک کو دوسرے سے کسی طرح کا بھے یا ابرکھا یا دویش نہین تھا ساری رات اچھی طرح سے ایک دوسرے سے ملکر سب بہت پرسن ہوئے جب سب اچھی طرح سے مل لیئے تب جسطرح جل سے نکلے تھے اسی طرح سواریون مین سوار ہوکر دھیا پیتا کا چھتر چنور بندی جنون سمیت ہو آگے آگے استت کرتے چلتے تھے سب گنگا جل کے اندر پرویش کرگئے کوئی دیولوک کوئی برن لوک کوئی برہم لوک دھرم لوک دکوبیر لوک کو یعنی جہان سے جو آیا تھا وہ اسی لوک کو گیا تب کوروون کے ہتکاری مہاتیجسوی بیاس جی نے اُن کتترانی استریون سے جنکے پت مارے گئے تھے یہ بچن کہا کہ جو جو استریان اپنے پت لوک کو جانا چاہتی ہین وہ گنگا جی مین پرویش کرین یہ سنکر اپنے سسر اور ساس سے پوچھکر وہ اتم استریان جل مین پرویش کرتی ہوئین اور اپنے اپنے شریر تیاگ کر ویمانون مین بیٹھکر دب ابھوشن اور دب بستر سے بھوشت وہ پت برتا استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ چلی گئین اور جو جو جس جس کی اچھا تھی وہ بیاس جی نے پوران کردی جو منش اس بیاس جی کے اسچرج سمی اتہاس کو شردھا پوربک سُنین اور پڑھینگے وہ اس سنسار ساگر سے بنا کشٹ پار ہوکر سرگ کو پراپت ہونگے ـــ

اتی سری پرم کرت مہابھارت کے آشرم باسی پرب بیاس جی کا تپ کے بل سے سب مرے ہوئے راجہ شور بیرون کو راج پریوار سے ملا دینا چودھوان ادھیائے ـــ

پندرھوان ادھیائے

راجہ جنمیجے کو بیشم درونا چارج آدک مرے ہوئے پُرشون کے وہم سہسا پرتکش آنے سے اسچرج ہونا اور بیشم پاین جی کا سندیہ دور کرنے کو راجہ پریکشت اور سمیک رشی و سرنگی رشی کو پرتکش دکھانا

راجہ جنمیجے کو اس کتھا کے سننے سے پرم اسچرج ہوا بیشم پاین جی سے کہنے لگا کہ ہے مہامنی جو پرش شریر کو تیاگ کر یہم لوک اتھوا اتم لوک کو چلا گیا پھر وہ کسطرح اسی شریر کو پاکر آنکھون کے سامنے آسکتا ہے دوسرا اسچرج اور بھی ہے کہ راجہ دھرتراشٹ اندھے ہونے سے اپنے پترون کی صورت نہین دیکھ سکتے تھے جب دب درشٹ ہوئی تو انھون نے کیونکر پہچانا اس کے اتر مین بہت کچھ بیشم پاین جی نے جیو اور آتما کا برنن کرکے راجہ کی شانتی کیلیے کہا تو بھی راجہ جنمیجے نے کہا کہ جب مین اپنے پتا پریکشت کو مہامنی بیاس جی کی کرپا سے دیکھون تو میری شانتی ہو وے اور آپکے برنن پر شردھا مجھے ہو وے بیشم پاین جی نے اپنے گرو بیاس جی سے پرارتھنا کی او

بیاس جی کا آواہن کیا اور اپنے تپ کے بل سے تہ بیان راجہ پرچھت کو سُرگ سے بلایا راجہ جنمیجے جی نے اپنے پتا کو دیکھا اور اُسکے ساتھ بیاس جی اور سمیک رشی اور اُس کے پتر سرنگی رشی اور راجہ کے منتریون کو بھی دیکھا اور جگ ستھان مین اُن سب کو دیکھکر راجہ بہت پرسن ہوا اور بیاس کے تپ بل کو دیکھکر اُنکو بارم بار نمسکار کی اور وہ گانٹھ جو راجہ کے ہردے مین تھی کھل گئی بیشمپاین جی اور بیاس جی کا شردھا سے پوجن کیا اور جگ پورن کرنے کا اشنان کیا اور پھر آستیک رشی سے یہ کہا کہ میرا جگ نانا پرکار سے سماپت ہو گیا اور میرا پتا راجہ پرچھت جو میرے شوک کا مول تھا اُس کو مین نے دیکھ لیا اسمیک رشی نے کہا کہ جس جگ مین یہ تپ کا مندر پرچین رشی بیاس جی موجود تھے اُس جگ کے کرنے والے کو دونون لوک پراپت ہین ارتھات اُسنے دونون لوکون کو بیجے کر لیا تمنے سرپ جگ مین بے شمار سانپ اگن مین بھسم کر دیے تجھاپ پرالبدھ سے بجگیا رشیون کے اور پتا کے درشن کیے اب آنند سے راج کرو اسکے بعد جنمیجے جی نے بیشمپاین جی سے کہا کہ مہاراج آپ جو کتھا باقی ہے اُسکو بھی سُنا دین ۔

بیشمپاین جی نے کہا کہ جب راجہ دھرتراشٹر نے اپنے پترون اور بڑون بھیشم جی درونا چاریج راجہ دروپد اور براٹ آدک سبکو دیکھ لیا تب بیاس جی نے دھرتراشٹر سے کہا کہ تم شوک مت کرو تم تپ کرکے اوتم پدوی پانیکے جوگ ہو ۔ ایک مہینے سے زیادہ پانڈون کو یہان بن مین بیت ہوا ہے ۔ ان کو بدا کر دو کہ اپنے راج کو سنبھالین اس تمھارے چکرورتی راج کے شتر و بہت ہین راجہ دھرتراشٹر نے پرسن ہو کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے پتر مین تمھاری سیوا سے بہت پرسن ہون تمنے میری ایسی سیوا کی ہے کہ اورون سے نہین ہو سکتی ہے اب تم اپنے بھائیون سمیت ہستناپور کو جا کر راج کرو مین رانی کنتی اور گاندھاری سمیت تپ کرکے جلدی دیولوک کو جاؤنگا تمھارے یہان رہنے سے مجھکو ممتا ہوتی ہے اور تپ نہین ہو سکتا ہے اب یا صبح جب طبیعت چاہے یہان سے ہستناپور کو چلے جاؤ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرا من ہستناپور جانے سے پرسن نہین ہوتا ہے میرے بھائی جاوین مین آپکے ساتھ بن مین رہونگا تب کنتی نے کہا کہ ہے پتر تم ابھی راج کرو تم ہمارے اور ہمارے سسر کے پنڈ داتا ہو اور شوک مت کرو پھر سہدیو نے کہا کہ ہے بھائی آپ کو راج کرنا اُچت ہے اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل مین کرونگا کنتی نے سہدیو کو بھی سمجھایا کہ تم بھی ہستناپور کو جاؤ تمھارے یہان رہنے سے ہمارے تپ مین وگھن ہوتا ہے اس پرکار سمجھا کر سب کو بدا کیا راجہ دھرتراشٹر نے بدا ہونے کے وقت پراکرمی بھیم سین کو اچھی طرح پیار کرکے اور پرسن کرکے بدا کیا اور آپ اپنے پوتر آسرم مین واپس چلا آیا ۔ راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت اُس پریم اور بھگت روپ راجہ رانی سے بدا ہو جیسے بچھڑے اپنی ماں گئوون سے جدا ہونے پر دکھی ہوتے ہین سب لوگ راجہ دھرتراشٹر اور رانی کنتی اور گاندھاری کے پرکرمان کرکے وہان سے روانہ ہو کر ہستناپور آئے اور بہت سے رشی منی جو جدھشٹر کے ساتھ سے نکلے وہ بن کو تپ کرنے چلے گئے ۔

اتی سرییام کرت مہابھارتے آشرم باس پربن راجہ جنمیجے جی کا راجہ پرچھت کو دیکھنا اور راجہ جدھشٹر کا ہستناپور
آنا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیائے

راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کا اگن مین جلنا پانڈون کا شوک

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہستناپور مین راجہ جدہشٹر کے پہونچنے کے دو برس پیچھے دیورشی نارد جی جدہشٹر کے پاس آئے راجہ نے بہت آدر ستکار کرکے بھائیون سمیت اُن کی پوجا کی کہ بہت دنون مین درشن دیئے کہان سے آپ آئے ہین ہمارے تاؤ راجہ دھرتراشٹ جی اور ہماری ماتا گاندھاری اور کنتی بن مین تپ کرتے ہین اُن کا کچھ حال معلوم ہووے تو کہین - کہ وہ اچھی طرح ہین نارد جی بولے کہ ہے راجن راجہ دھرتراشٹ نے اپنی رانیون اور سنجے سمیت بڑا تپ کیا تم خود اُن کے تپ کو دیکھ آئے ہو اب جو برتانت ہوا مین نے سنا یا دیکھا ہو اُس کو سنو تمھارے ہستناپور آنے پر راجہ دھرتراشٹ ہردوار کو چلے گئے چھ مہینے تک بایو بھکشی رہے کنتی اور گاندھاری نے ایک ایک مہینے پیچھے اہار کیا ایک دن اشنان کرکے راجہ آشرم کو گیا بن مین ہوا چلی اور پرچنڈ داوانل بن کو جلانے والی اگنی بن مین لگی راجہ اور رانیان بہت دربل ہونے سے اُس داوانل سے بچ نہین سکے راجہ نے سنجے سے یہ کہا کہ ہم اسی جگہ اپنے پران تیاگ کر پرم پد پاوینگے تم ایسی جگہ چلے جاؤ جہان اگن بھسم نہ کرسکے سنجے نے کہا کہ آپ کو ایسی اگن مین بھسم ہوجانے سے اچھی گت نہین ملے گی راجہ نے کہا کہ نہین اگنی مین بھسم ہوجانے سے ہم کو اچھی گت ملے گی تم دیر مت کرو یہان سے چلے جاؤ یہ کہن سنجے سے کہکر راجہ دھرتراشٹ نے پورب مکھ کرکے رانی سمیت سمادھی لگائی سنجے نے اُن کی پرکرما کرکے کہا کہ ہے پربھو آتما کو پرماتما مین لگاؤ راجہ نے ایسا ہی کیا وہ تینون اُس داوانل مین بھسم ہوگئے اور سنجے دور چلے گئے مین نے گنگا جی کے کنارے پر اور بہت سے تپیشریون مین سنجے کو دیکھا اور پھر وہان سے سنجے ہمالے کو چلا گیا - ہے راجن ڈیوا چچا سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی کنتی اور گاندھاری کو مین نے اگن مین جلتے ہوئے دیکھا اور سنجے نے یہ برتانت سارا مجھ سے کہا اور یہی حال مین نے تپون کے رشیون سے سُنا آپ کو اُن کا سوچ نہ کرنا چاہیے اسی طرح پر ایشور کی اچھا تھی - راجہ جدہشٹر اور اُسکے بھائیون نے بہت شوک سے روکر کہا کہ ہمارے کل اور پورش اور راج کو دھکار ہو جو ایسی طرح ہمارے تاؤ نے مرت پائی رانی گاندھاری اور راجہ دھرتراشٹ کا شوک کا بیشش نہین ہے ہماری ماتا نے ایسا راج چھوڑکر یہ گت پائی اُسکا سوچ زیادہ ہے یہ خبر رنواس مین پہونچی سارا رنواس رونے لگا اور پھر ہستناپور مین یہ بات لوگون نے سنی سب نے بہت شوک کیا راجہ جدہشٹر نے بارم بار یہ کہن کہا کہ جدہشٹر ارجن بھیم سین کی ماتا اس پرکار اناتھ کی طرح بھسم ہوگئی ہم کو دھکار ہو ارجن نے کھانڈوبن مین اگن دیوتا کی ترپتا کی اُسی اگن دیوتا نے ارجن کی مان کو بھسم کر دیا جس سمے اگن نے کنتی کو جلایا ہوگا ضرور ہے کہ ہماری ماتا کنتی نے پکارا ہوگا کہ ہے جدہشٹر ہے بھیم سین ہے ارجن میری رکشا کرو بڑے شوک کی بات ہے یہ کہن راجہ جدہشٹر کہکر پانچون بھائیون سمیت بہت روئے نارد جی نے دھیرج دیکر کہا کہ فکر مت کرو اُن کو شبھ گت پراپت ہوئی ہے مین نے رشیون سے ایسا سنا ہے کہ راجہ دھرتراشٹ نے اگن بن مین گراکر آپ آسن مین اپنی اچھا سے پرویش کیا تم اُنکا

سوچ مت کرو اور تلانجلی دیکر ان کا کرم کرو پروہت کو ساتھ لیکر راجہ جدہشٹر سب رنواس اور نگر باسی دیس باسیوں سمیت گنگاجی کے کنارے پر گیا اور وہاں جا کر پروہت سمیت اشنان کرکے تینوں کا کرم کیا چتید برہمنوں کو ہردوار بھیجا وہاں جا کر انھوں نے پھول تینوں کے اکٹھے کرکے گنگا جل میں پرواہ کئے اور بارھویں دن شودھ کریا آدک کرکے راجہ جدہشٹر ہستناپور میں آئے راجہ دھرتراشٹ نے اپنے پتروں کے سنگرام میں مارے جانے پر پندرہ برس تک نگر میں اور تین برس بن میں نواس کیا پھر پرم پد پایا۔ راجہ جدہشٹر نے پروہت کی صلاح سے راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری اور اپنی ماتا کنتی کے نام سے بہت اچھی چھتریاں اور باغ کنوئیں باؤلی سمیت الگ الگ ہستناپور میں بنوائے اور بہت سا دان پن کیا۔ راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ جدہشٹر نے اپنے تاؤ راجہ دھرتراشٹ کے نام سے سدابرت جاری کرائے اور برہم بھوج کیے کئی دن تک پروہت کی صلاح سے کرائے جیسا کہ راجاؤں کا دھرم ہوتا ہے ودھ پورک کرم تینوں کا کیا آشرم باس پرب کی کتھا سنا کر بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جو منش شردھا سے اس پرب کی کتھا کو پڑھاوینگے اور سنیں یا سناوینگے اُن کو سری نارائن کی کرپا سے پرم پد کی پراپتی ہو گی گیانی پُرش اس پرب کی کتھا سنا کر برہم بھوج کراویں اور دان دکشنا سمیت پوجن

اتی سریام کرت مہابھارتے آشرم باس پرب راجہ دھرتراشٹ و کنتی و گاندھاری کا اگن میں جلنا اور پروہت اور راجہ جدہشٹر کا کرم کرنا ۱۶۔ ادھیاے

آشرم باس سماپت ہوا

اردو

سری رام کرت مہابھارت

موسل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اوّل مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

موسل پرب

یعنے

مہابھارت کا سولھوان پرب

پہلا ادھیاے

دُرباسا رشی کا سراپ دوارکا باسیون کو ان پن کا اُپدیش

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی اور بیاس جی کو نمشکار کرکے بیشمپائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پہلے پربون مین دھرم ارتھ۔ کام۔ موکش کا برنن مین نے کیا سبھا پرب۔ اور بن پرب مین جگ اور دھیرج دھارن کرنا اور گرو کی سیوا اور آگے کے پربون مین مہا بھاری سنگرام اور راج نیت اور آشرمون کے دھرم کرم اور موکش کا کارن اور اسومیدھ جگ۔ اکابرتانت مین نے سنایا اب سنساری سکھ اور مدیہ پان (یعنے شراب) کے دوش برنن کرون گا۔

مہابھارت سنگرام کے پیچھے مہاراجہ جدھشٹر کو ۳۵ برس راج کرتے گذرے تھے کہ چھتیسوین برس مین کچھ برے برے اسگون ہونے لگے بہت سے زور سے ہوا چلی آندھی آئی کنکر پتھر خاک دھول آسمان سے برسی آکاش شوبھا رہت ہوگیا راجہ جدھشٹر نے سنا کہ سری کرشن چندر مہاراج کا سارا پریوار ناش ہوگیا اور وہ دونون بھائی (سری کرشن جی بلدیو جی) پرم دھام کو گئے راجہ جدھشٹر اور اُنکے بھائیون کو بڑا بھاری شوک ہوا آپسمین صلاح کی کہ اب کیا کرنا چاہیے ۵۶ کوٹ جادو ایسے شور بیر اور پراکرمی پرسپر جدھ کرکے ناش ہوگئے کبھی یہ بات قیاس مین بھی نہین آئی کہ ایسا بڑا پریوار جنکا الشرح برنن نہین ہوسکتا دم بھر مین خاک مین ملجاویگا سنسار اور اُسکے سکھ سب کچھ (بے حقیقت) ہین اب ہمکو یہان رہنا اُچت نہین ارتھات سری مہاراج کے بے ہم لوگ جانے پیہ ہمکو سنسار مین رہنا نہین چاہیے بیشمپائن جی سے راجہ جنمے جے نے کہا کہ مہاراج سب برتانت جادون کے ناش ہونے کا مفصل (بیورے وار) مجھکو سناوین کہ ۵۶ کوٹ جادو کیونکر مارے گئے کیا کارن ہوا یا کوئی سراپ ہوا تھا کہ یکلخت یہ سب مر گئے یہ کیا بیشمپائن جی نے کہا کہ ہے راجن ایک دن

دوارکاپوری مین تپودھن بسوامتر۔ درباسا اور نارد جی۔ سری کرشن جی سے ملنے کو آئے تھے اُنکو راجکمارون نے سامب کو استری روپ بنا کر اُن مہاتما رشیون سے ہنسی ٹھٹھا کرنے کو اُن کے پاس جا کر یہ پوچھا کہ مہاراج اس استری کے کیا سنتان ہوگی ارتھات لڑکا اُتپن ہوگا یا لڑکی اُنھون نے راجکمارون کو سمجھایا کہ تم سری مہاراج کے بیٹے ہو کر ہم بن باسیون سے ٹھٹھہ مذاق مت کرو مگر اُنھون نے نہ مانا تب رشیون کو راجکمارون کا نرادر کرنا بُرا لگا کرودھ کرکے یہ کہنے لگے کہ اس سامب سری کرشن جی کے پتر کے اودر سے موسل اُتپن ہوگا جس سے تمھارا سارا بنش سوائے سری کرشن اور بلدیو جی کے ناش ہو جاویگا سری کرشن جی بہیلیہ کے تیر سے گھائل ہو کر اور بلدیو جی اپنی اِچھا سے دونون شریر چھوڑ دینگے۔ یہ سراپ دیکر رشیون کو بڑا سندیہ ہوا کہ سری کرشن مہاراج ہم سے کیا کہینگے اُن کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج ہم کو چھما کیجیے سری کرشن انترجامی نے کہا کہ ہے رشیو جو کچھ ہوا میری اِچھا سے ہوا اسی طرح ہو تب ہی ہوگا تم فکر نہ کرو۔ دوسرے دن پراتہ کال سامب کے اودر سے ایک موسل بُری صورت کا لوہے کا نکلا راجکمارون نے اُسکو لیجا کر راجہ اوگرسین جی کے سامنے رکھا اُنھون نے سارا برتانت سراپ کا سنا بہت دکھی اور شوک مین بیاکل ہو کر موسل کو سوہن سے رتوا کر اُس کا بُرادہ بہت احتیاط سے سمدر مین بہا دیا ایک ٹکڑا جو موسل کا چورنیتے سے باقی رہگیا تھا اسکو بھی سمدر مین پھینک دیا جسکو مچھلی نگل گئی برادہ آہن تو سمدر کی لہرون سے کنارہ پر پھیل کر ٹیلا (ایک قسم کی گھاس ہی) ہو کر اُگ کھڑا ہوا اور وہ مچھلی جرا نام شکاری کے جال مین پھنس گئی اور جب اُسکا شکم چاک کیا تو وہی موسل کا ٹکڑا چمکتا ہوا نکلا شکاری نے اُسکو اپنے تیر کی بھال بنایا نگر مین ڈھنڈھورا ہوا کہ کوئی اندھک ورشنی یا جدوبنشی یا دوارکا باسی مدھراپان کرے گا اُس کو موت کی سزا دیجاویگی شری کرشن مہاراج کی اگیا سمجھ کر سب نے مدھرا کو تیاگ کر دیا اور دوارکا مین دان اور پن ہونے لگا —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب رشیون کا سراپ اور موسل کو رتوا کر سمدر مین بہانا پہلا ادھیاے —

دوسرا ادھیاے

سری کرشن جی کا دوارکا باسیونکو سمجھانا کہ پُن دان کرین اُدھو جی کا آنا اور اگیا لیکر بدرکاآشرم کو جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ کنکر نام جمراج کا دوت دوارکا پری مین گھر گھر پھرنے لگا اُسکا بکرال روپ کسی کسی کو دکھائی دیتا تھا وہی اُسکے اوپر تیر چلاتا تھا پرنت کوئی تیر اتھوا اور کوئی شستر اُسپر نہین لگتا تھا اُسکا بھینکر روپ کبھی پرگٹ اور کبھی گپت نگر واسیون نے دیکھا سارے نگر مین اُسکا بھے چھا گیا طرح طرح کے اسگن نت پرتی (روزانہ) ہونے لگے وہی اسگن جو مہابھارت ہونے سے پہلے ہستناپور مین ہوئے تھے اب دوارکا پُری مین ہونے لگے راجہ اوگرسین نے پرجا کو بھے بھیت اور دُکھی جانکر منادی کرادی کہ سب پربھاس تیرتھ کا اشنان اور پن دان کرین ایک دن راج دربار مین سری کرشن مہاراج نے کہا کہ اِس کل یگ مین چودس کی ہان ہو کے پورنماشی کو گرہن ہوگا اور کئی نکشتر بکری ہو رہے ہین دوارکا پری مین جو بیچ اپنے پر گٹ ہو گئے کہ جیسے ہو

منشون کے سر کے بال اُکھڑ جاتے ہین رات کے سمین مکانون کی چھتون اور بالا خانون پر اُلو بُرے شبد سناتے ہین استریان پرشون کی اگیا نہین مانتی ہین اگن مین وہ پرکاش نہین رہا جو پہلے تھا ہونٹون مین سواد نہین رہا منشون کے ہردے مین کھوٹی بھاونا اُتپن ہونے لگین پتر اپنے پتا سے بباد کرنے لگے سورج کے اودے اور استت کے سمین سر کٹے منشون کو سورج منڈل کے گرد دیکھا گیا کھانے پینے کی پوتر بستون پر کیڑے اور پتنگ گرتے تھے جانورون کے بھیانک شبد سنے جاتے تھے پرشنی اور انڈہک بنسیون کے دیکھتے ہوئے سری کرشن مہاراج کا چکر اگن دیوتا کا دیا ہوا اکاش کو چلا گیا اور دارک سارتھی کے دیکھتے ہوئے وہ سورج کی سمان پرکاشمان رتھ چارون گھوڑے سمدر کے اوپر کو لے چلے اور غائب ہو گئے یہ چھتیسوان برس مہابھارت کے یدھ کو ہوا ہی رانی گاندھاری نے جسکے سو پتر سنگرام مین مارے گئے سراپ دیا تھا وہ سراپ برتمان ہوا چاہتا ہی سب کو اُچت ہی کہ پن دان اچھی طرح کرین تیرتھ اشنان اور نارائن کا سمرن دھیان کرکے بھوکھون کنگالون کو بھوجن کھلاوین اور پربھاس تیرتھ پر جاکر برہم بھوج کرین سری کرشن جی کی اگیا سمجھکر دوارکا باسی پربھاس تیرتھ کو جانے اور بھوجنون کی سامگری وہان پہونچانے لگے پھر سری کرشن جی معہ بلدیو جی اور اپنے بڑے بھاری پروار سمیت ہاتھی گھوڑون رتھون پر سوار ہوکر وہان پہونچ گئے اور بہت کچھ دان کیا اور کرایا برہم بھوج (برہمنون کا بھوجن) سب دوارکا باسیون نے کرایا جب دان پن سے فرصت پائی سب جادو سمدر کے کنارے بیٹھکر آپس مین بارتالاپ کرنے لگے بہت دنون سے مدھراپان نہین کیا تھا اُسی وقت سب نے مدھرا پی اور متوالے ہو گئے سری کرشن جی کے پرم دھام جانے کا بچار کرکے اودھو جی جادون مین پرم سریشٹ اور بشنو بھکت اُن سے ملنے کے کارن وہان آئے اور سری کرشن مہاراج کے اوبہت سندر سروپ کو پریم سے نرکھ کر بنتی کی اور اگیا لیکر بدرکا آشرم کو چلے گئے اودھو جی کے تپ کا پربھاو سب جادون نے اُسی وقت دیکھا کہ اُنکے مکھ پر تپ کا تیج پرکاشمان تھا اُنکے جانے کے پیچھے اور برہمن وہان آگئے اُن کے جمانے کے لیے سری کرشن جی نے اگیا دی جادو لوگ جو متوالے ہو رہے تھے اُن مین سے کسی نے بھوجن کی سامگری پر مدھرا چھڑک دی برہمنون نے اُس بھوجن کو انگی کار نہین کیا اور اُٹھکر چلے گئے سری کرشن جی کو یہ امر بہت ناگوار ہوا وہ بھوجن بندرون کے آگے رکھوا دیا گیا۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا پن دان کرنے کو سمدر کے کنارے جانا اودھو جی کا آنا اور بدرکا آشرم کو جانا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سیمنتک من کی چوری سری کرشن جی کو لگانا اور اُن کا تلاش کو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ بھاوی بڑی بلوان ہی جو امر شدنی ہی وہ از خود ہوتا ہی اور ویسا ہی سامان بنجاتا ہی سمدر کے کنارہ پر سب جادو راجہ اوگرسین۔ بلدیو جی۔ ساتکی جی کرت برما اور سری کرشن جی اپنے سارے پروار کو لیکر گئے اور دان پن کرکے بلدیو جی کی اگیا انوسار مدھرا منگائی گئی اور سبھون نے ملکر خوب پی اور متوالے ہو گئے آپس مین بارتالاپ کرتے ہوئے مہابھارت سنگرام کا چرچا ہونے لگا ساتکی جی نے

کرت برما سے کہا کہ تمنے اسوتھاما ن دُشٹ بدھی کے ساتھ ہوکر ہزارون منشون کو سوتے ہوے مارڈالا شوربیرون کو ایسا کرم کرنا جوگ نہین تم برتھا اپنے آپ کو شوربیر جانتے ہو تم بڑے پاپی ہو پردمن جی نے ہنسکر کہا کہ آپنے سچ کہا اسوتھاما ن کے ساتھ انھون نے بڑا کوکرم کیا کرت برما کو بہت برا لگا اور وہ خفا ہوکر کہنے لگا کہ تم نے بھورے شرواکو انرتھ سے مارڈالا جب اُسکا ہاتھ کٹ گیا تھا تو پھر اُسکو مارنا نہین چاہیے تھا تم بڑے پاپی ہو سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ساتکی جی کرت برما نے ستراجت کو مارڈالا اور سمنتک من لے گیا سمنتک من کا حال راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ وہ من کیسا تھا اور کسکے پاس تھا بیشمپاین جی نے کہا کہ ستراجت جادوبنسی نے سورج نارائن کا بڑا تپ کیا تھا سورج دیوتا نے پرسن ہوکر سمنتک من لعل بے بہا جسکی چمک اور روشنی سورج کے سمان تھی ستراجت کو دیا وہ من ستراجت پہنکر سری کرشن جی سے ملنے کو آیا لوگون نے سمجھا کہ سورج دیوتا آتے ہین سری کرشن جی نے سمجھایا کہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت سمنتک من پہنے ہوے آتے ہین ستراجت سری کرشن جی کے پاس آئے اور دنڈوت پرنام کرکے ادھر اُدھر کا ذکر کرتے رہے لوگون نے پوچھا کہ یہ من آپ کو کہان سے ملا ستراجت نے کہا کہ سورج دیوتا نے کرپا کرکے مجھے دیا ہی سوا ے چمتکار کے اس من کا یہ پربھاو ہی کہ جسکے پاس یہ من ہو اُسے سانپ بچھو آدک کسی زہریلے جانور کا زہر اثر نہین کرتا اور جس استھان مین یہ من رکھا ہو آٹھ بھار سون کے پرتھی مین سے اُسی جگہ ملجاتے ہین جسکے پاس یہ من ہووے کسی پرکار کا روگ اُسکو نہین ہوتا ہی اس پربھاؤ کو سنکر لوگون کو اشچرج ہو گیا جب ستراجت اپنے گھر چلے گئے تو سری کرشن جی نے یہ کہلا بھیجا کہ سمنتک من راجہ اُگرسین نے منگایا ہی اور یہ من ایسا ہی کہ راجہ لوگ اپنے پاس رکھین ستراجت نے اُسکے جواب مین کہلا بھیجا کہ سورج دیوتا نے یہ من مجھکو کرپا کرکے دیا ہی جب تک مین جیتا ہون کسی کو نہین دونگا۔ سری کرشن جی نے اُسکے لینے مین زیادہ اصرار نہین کیا بہت آدمیون کو یہ حال معلوم ہوا کہ سری کرشن جی اس من کو اپنے پاس رکھنا چاہتے ہین اور کسی تدبیر سے من لے لینگے۔ ایک دن پرسین جو ستراجت کا چھوٹا بھائی تھا اُس من کو اپنے گلے مین پہنکر گھوڑے پر سوار سری کرشن مہاراج کے محلون کے نیچے ہوکر شکار کو نکلا اور جنگل مین جاکر ایک شیر کا شکار کرنا چاہا اُسنے ایسا پنجہ مارا کہ پرسین گھوڑے سے گر پڑا اور مر گیا گھوڑا بھاگ گیا۔ پرسین کے گلے مین جو چمکتا ہوا من تھا اُسکو شیر منھ مین دبا کر چلا سامنے سے جاموونت جی آتے تھے اُن سے شیر کی لڑائی ہوئی جاموونت نے شیر کو مارڈالا اور وہ من لیکر اپنے کندرا مین جاموونت چلے گئے گھوڑا اپنے تھان پر بھاگ کر آیا پرسین گھر نہ آیا لوگون نے خیال کیا کہ پرسین کو سری کرشن جی نے مرواڈالا اور سمنتک من لے لیا اس بات کا چرچا ہوا اور سری کرشن جی کو بھی معلوم ہوا کہ بعض لوگون کا یہ خیال ہے کہ سمنتک من کے واسطے پرسین کو سری کرشن جی نے مارڈالا ہی مہاراج کو اس بات کا بہت خیال اور بڑا قلق ہوا اُنھون نے اُن اشخاص مین سے چند آدمیون کو جو یہ الزام مہاراج کو لگاتے تھے ساتھ لیکر پرسین کا کھوج چلایا تلاش کرتے ہوے وہان پہونچے جہان شیر نے پرسین کو شکار کیا تھا اور وہان سے ریچھ کے بل پر پہونچے اور اُس کے گھر مین پرویش کرنا چاہا لوگون نے منع کیا مگر سری کرشن جی نے نہ مانا اور اپنے ساتھیونکو فہمایش کی کہ ۱۲ دن تک میرا انتظار کرنا یہ کہکر جاموونت کے بل مین پرویش کر گئے —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پربہ سری کرشن جیکا سمنتک من کی تلاش مین جانا تیسرا ادھیاے —

چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی کا جاموونت سے جدھ کرنا اُس کا سری کرشن جی کو پہچان کر اپنی پتری کا مع سمنتک من کے دینا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سری کرشن جی سمنتک من کی تلاش مین جاموونت ریچھ کے بل مین پرویش کر گئے تو اندر جا کر بہت اچھا محل دیکھا جاموونت کی پتری جاموونتی نام پرم سندری پالنے مین بیٹھی ہوئی دیکھی اُسکے آگے سمنتک من رکھا ہوا تھا وہ لڑکی سری کرشن جی کو دیکھکر غل مچانے لگی جاموونت آیا اور سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگا ۲۸ دن تک جدھ ہوتا رہا آخر جاموونت ہار گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ سواے رام چندر مہاراج کے اور کوئی مجھ سے جدھ نہین کر سکتا کیا آپ سری رگھوناتھ جی ہین سری کرشن جی مسکرا کے چپ ہو رہے جاموونت نے وہی رنگ وروپ جو سری رام چندر جی کا دیکھا تھا سری کرشن جی کا دیکھا تو ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی بہت دنون کے پیچھے مجھے درشن دیے پہلے مین نے آپ کو نہین پہچانا جاموونت نے اپنے سوامی سری رام چندر جی کو سری کرشن روپ مین دیکھکر بہت نمرتا (عاجزی) سے بنتی کی پھر وہان آنے کا کارن پوچھکر اپنی پتری جاموونتی نام مہاراج کو دی اور اُسکے جہیز مین وہ سمنتک من مع اور بہت سے تحفون کے دیا سری کرشن جی کے ساتھی لوگ بارہ دن تک انتظار کر کے اُلٹے دوارکا کو چلے گئے اور دوارکا مین گھر گھر بڑا شوک ہوا نگر باسی ستراجت کو گالیان دیتے تھے جب سری کرشن جی جاموونتی سمیت نگر مین پہنچے تو بسدیو جی سے آدلیکر سب لوگ اور سارے دوارکا باسی بہت پرسن ہوے پھر راج سبھا مین بہت سے آدمیون کو جمع کر کے سری کرشن جی نے سارا حال سنایا اور سمنتک من ستراجت کے حوالہ کر دیا وہ بہت شرمندہ ہوا اُسنے اپنی پتری ست بھامان نام کا بیاہ سری کرشن جی سے کر دیا اور وہی من جہیز مین دیا مگر مہاراج نے اُس من کو نہین لیا واپس کر دیا اس کے پیچھے سری کرشن جی پانڈون سے ملنے کو ہستناپور چلے گئے اُن کے پیچھے کرت برما نے اپنے بھائی ست دھنوان سے کہا کہ ستراجت کو مار ڈالو اور من چھین لو ست دھنوان نے رات کے وقت سوتے ستراجت کو مار ڈالا اور سمنتک من لے لیا ست بھامان کو اپنے پتا کے مارے جانے کا بڑا رنج ہوا وہ ہستناپور گئی اور سارا حال سری کرشن جی سے کہا سری مہاراج گرڑ پر سوار ہو کر ست بھامان سمیت اُسیوقت دوارکا مین آگئے ست دھنوان کو اُنکا آنا معلوم ہوا تو فوراً ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر راتون رات چار سو کوس بھاگ گیا سری کرشن جی بلدیو جی کو ساتھ لیکر گرڑ جی پر سوار ہو کر اُسکے پیچھے پہونچے اُسکا گھوڑا تھک گیا تھا سری کرشن جی کو دیکھکر پیادہ پا ست دھنوان بھاگا سری کرشن جی نے گرڑ پر سے اُتر کر پیادہ پا تعاقب کیا اور اپنے سودرشن چکر سے ست دھنوان کا سر کاٹ لیا کپڑے جو پہنے ہوے تھا اُن کو دیکھا من اُسکے پاس سے نہین نکلا بلدیو جی کے پاس واپس آنکر سری کرشن جی نے سمنتک من کا نہ ملنا سنایا بلدیو جی کو خیال ہوا کہ سری کرشن جی نے من لے لیا مگر مجھ سے پوشیدہ رکھا ناراض سے ہو کر ترہت دیش مین راجہ جنک کے ہان چلے گئے سری کرشن جی اُن کے دل کا حال جانکر من ہی من مین ہنسے اور اپنی مایا کو بلوان جانکر جسنے سارے سنسار کو موہ رکھا ہے

خاموش ہو رہے کہ آپ ہی سمجھ جاوینگے ۔ راجہ جنک نے بلدیو جی کا بہت آدر ستکار کیا اپنے نج محل مین اُتارا اور بہت خاطر تواضع کی یہ حال راجہ درجودھن کو بھی معلوم ہوا وہ ترہت مین بلدیو جی کے پاس گیا اور گدا جدھ اُن سے سیکھا وہ جانتا تھا کہ ایک دن پانڈون سے جدھ ہوگا اور بھیم سین سے گدا جدھ کرنا پڑیگا ۔ آپ دوارکا پوری کا حال سنو کہ جب سری کرشن جی ست دھنوان کو مار کر واپس چلے آئے تب اکرور جی نے بھی سنا کہ ست دھنوان اُن کے بھائی کو سری کرشن جی نے مار ڈالا وہ سمنتک لیکر دوارکا سے بھاگ گئے اُن کے جانے سے برکھا ہونی بند ہوگئی دوارکا باسیون کو بہت فکر ہوا اور کال پڑنے کے آثار پیدا ہوئے اس کی فریاد سری کرشن مہاراج تک پہونچی انھون نے کہا کہ اکرور جی کو بر ملا ہوا ہے کہ جہان وہ رہین برکھا ہوتی رہے یہ بر اُن کی ماتا نے پرسن ہو کر دیا تھا اکرور جی جب تک یہان رہے برکھا برابر ہوتی رہی اُنکو بلانا چاہیے پرجا لوگون نے کہا کہ سری مہاراج کے بلانے سے اکرور جی آجاوینگے کہ آپ کے بھگت ہین اور آپ کی مہان اچھی طرح جانتے ہین ہمارے بلانے سے شاید نہ آوین سری کرشن جی نے اپنے نوکرون مین سے ایک کو بلا کر کہا کہ اکرور جی کا سنتوش کر کے اُن کو یہان لے آؤ اکرور جی چلے آئے اور وہ سمنتک من بھی لائے اور سری کرشن مہاراج کے آگے رکھدیا اور انیک پرکار سے بنتی کر کے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے کہ مین اس سمنتک من کو لیکر چلا گیا تھا سری مہاراج نے کہا کہ مجھکو اس کی کامنا نہین ہے پرنت ہمارے بھائی بلبھدر جی کا چت چلایمان ہوگیا ہے اُنکو پرتیت ہوگئی کہ سمنتک من میرے پاس نہین تھا سری کرشن جی کے دوت جنک پور پہونچے اور بلدیو جی وہان سے آ گئے سارا حال سمنتک من کا اکرور جی نے اُن کو سنا دیا بلدیو جی بہت لجایمان ہوئے کہ مین نے برتھا ہی سری کرشن جی کو سمنتک من کا لینے والا سمجھا وہ لکشمی پت سمنتک من کا خواہشمند نہین اُس کی مایا نے میری بدھی چلایمان کردی تھی دونون بھائی پرسپر پریت سے دوارکا مین رہنے لگے ۔

اتی سریام کرت مہابھارتے موسل پرب ستراجیت کو مار کر ست دھنوان کا سمنتک من لینا ست دھنوان کا سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا جانا چوتھا ادھیاے

پانچوان ادھیاے

جادون کا مدھرا پی کر آپس مین پٹیلے سے لڑکر مرنا

[illegible]

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بھاوی کی پربلتا دیکھو کہ جو بات بچار مین نہین ہوتی وہ آپ ہی آپ پرگٹ ہو جاتی ہے اور سامان بھی اُسکے ویسے ہی بنجاتے ہین جب کہ سب جادو لوگ ایک جگہ تیرتھ استھان پر بیٹھے ہوئے پربھاس چھیتر مین دان پن کر رہے تھے اور مدھرا بھی پی رہے تھے باتون باتون مین ساتکی جی نے سری کرشن جی کے اشارے سے کرت برما سے ستراجت کے مارنے اور من کی چوری سری کرشن جی کو لگانے کا حال اُسی سبھا مین کہا کرت برما کھسیانا سا ہو کر پہلے تو چپکا ہو رہا پرنت ساتکی جی کے پھر وہی بات کہنے سے اُسکو برا لگا اور آپس مین جھگڑا ہونے لگا ست بھاما جی بھی سری کرشن جی کے پاس بیٹھی ہوئی تھین وہ اپنے پتا ستراجت کے مارے جانے کا برتانت سنکر رونے لگین سری کرشن جی نے اُن کو سمجھایا کہ چپ ہو جاؤ پرنت

ساتکی جی نے کہا کہ مین تمھارے پتا کے مارے جانے کا بدلا لونگا یہ کرت برما وہی ہے جسنے دُشٹ اسوتھاما کے ساتھ ہوکر سوتے ہوے دروپدی کے پانچون پترون کو اور دھرشٹ دُمن آدک بڑے بڑے سُورویرون کو رات کے سمین اندھ سے مار ڈالا اور ہزارون آدمی سینا کے سوتے ہوے مار ڈالے اس بات پر کرت برما کرودھ کرکے اُٹھا اور ساتکی جی سے لڑنے لگا ساتکی جی نے کرت برما کا سر کاٹ ڈالا کرت برما کے بھائی بھتیجون نے ساتکی جی کو گھیر لیا پردمن جی ساتکی جی کے سہاے کرنے کو اُٹھے بہت سے آدمیون کے ملکر پردمن اور ساتکی جی کو مار ڈالا اس سمین سری کرشن جی کو بہت کرودھ ہوا کوئی شستر اُنکے پاس نہین تھا سمدر کے کنارے پر اُس موسل کے برادہ کا پٹیلا اُگا ہوا تھا جسکی دھار کھڑگ کے سمان کاٹ کرتی تھی اُس پٹیلے کے بھٹون کو اُکھاڑ کر سری کرشن جی نے مارنا آرنبھ کیا بہت سے جادو مدھرا مین متوالے سری کرشن جی سے جدھ کرنے لگے مہاراج نے ہزارون جادون کو اُس پٹیلے سے مار کر بچھا دیا بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمین باپ نے بیٹے کو اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو اسی پٹیلے سے آپس مین جدھ کرکے مار گرایا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسی پٹیلے سے لاکھون جادو آپس مین کٹ کر مر گئے پٹیلے نے سراپ کے کارن دودھاری تلوار کا کام دیا جب سری کرشن مہاراج نے اپنے بہت سے بیٹون پردمن جی ۔ سانب گد انرودھ آدک کو ہزارون مرتک شریرون مین پڑا ہوا دیکھا اُنکو بہت شوک ہوا دارک سارتھی سے پوچھا کہ بلدیو جی کی بھی کچھ خبر ہے اُسنے کہا کہ مہاراج کچھ خبر نہین ہے آپ نے اُس سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ اور آپ رتھ مین سوار ہوکر سمدر کے کنارے گئے دیکھا کہ بلدیو جی مہاراج سمدر کے کنارے بیری کے درخت کے نیچے دھیان مین مگن بیٹھے ہوے ہین سری کرشن جی اُن کے پاس جاکر کھڑے ہوے پرنتُ اُن کو خبر نہ ہوئی سری کرشن جی نے ببھر سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر استریون کی رکشا کرو ایسا نہ ہو کہ زیور اموال استھرون کے لالچ سے ڈاکو دھاڑی چور استریون کو پیڑا پہونچا دین ببھر کو راستے مین جادون نے مار ڈالا سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ آپ یہان براجمان رہین مین نگر مین جاکر استریون اور اپنے بھائی بندھون کی رکشا کرون یہ کہکر دوارکا پوری مین گئے اور بسدیو جی اپنے پتا اور ماتا کی چرن بندنا کرکے سارا حال اُن سے کہا اور یہ بھی کہا کہ جب تک ارجن ہستناپور سے یہان آوے آپ اُن سب کی رکشا کرین آج دیو اچھا سے سارے جادون کا ناش ہوگیا اس جادون پور (دوارکا پوری) کو جادون کے ناش ہونے پر مین دیکھنا نہین چاہتا ہون مین بلدیو جی کے ساتھ بن مین تپ کرون گا وہ میرے انتظار مین بیٹھے ہوے ہین سری کرشن مہاراج کے اس برتانت سُنانے پر راج محل مین بڑا کہرام مچا راج کمارون کی جوان جوان رانیان استریان اپنے اپنے پت بھائی پتا چچا تاؤ کا مرنا سنکر چھاتی پیٹنے اور بلاپ کرنے لگین سری کرشن جی اپنی ماتا پتا کے چرن بندنا کرکے وہان سے گھبراے ہوے چلے اور سب استریون کو سمجھاتے رہے کہ تمھارے بچنے کے واسطے ارجن آتا ہے وہ تم سب کو اچھی طرح لے جاوے گا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے موسل پرب جادون کا
آپس مین جدھ کرکے مارا جانا پانچوان ادھیاے

چھٹا ادھیاے

بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا اور سری کرشن جی کا جوگ دھارن کرنا

بیسم پائن جی نے کہا کہ سری کرشن جی دوارکا سے اپنی ماتا پتا کا سمان دھان کرکے بلدیو جی کے پاس سمدر کے کنارے پر آئے راستہ مین دیکھا کہ سارا جنگل اور میدان جادون کے مرتک سریرون یعنے لاش سے بھرا ہوا پڑا ہی بلدیو جی کے پاس جا کر سری کرشن جی کھڑے ہوے تو دیکھا کہ ایک بڑا بھاری سفید سانپ اُنکے منھ سے نکلا اور نکلتے ہی ہزار سر اُس کے دکھائی دیے گویا کہ ساکشات شیش روپ تھا وہ سرپ سمدر کی طرف چلا سمدر رتنش روپ سے اسکی اگوانی کو آیا اور ارگھ پاد[ملہ] کرکے شیش جی کا پوجن کیا اتنے مین بلدیو جی اپنے شریر کو چھوڑ پرم دھام کو گئے دیوتاؤن نے آکاش مین دُندبھی بجائی اور رشیون نے اُن کا پوجن کیا سمدر کے کنارے پر شیش جی کا درشن کرنے کو راجہ باسک و تچھک و بسو برن و کنجر و پدم و سنکھ آدک بہت سے سرپ راج آئے سب نے اُن کا پوجن کیا پھر شیش جی نے سمدر مین پرویش کیا اُن کے پیچھے پیچھے وہ سب سرپ راج سمندر مین پرویش کر گئے جتنے جل کے جیو سمدر مین تھے سب نے شیش جی کا پوجن کیا سری کرشن نے یہ سب حال دیکھکر بچار کیا کہ جو کام ہمکو کرنے تھے وہ سب کام ہم کر چکے بلدیو جی بھی پرم دھام کو گئے اب ہم اس شریر کو تیاگتے ہین یہ بچار کے دارک رتھ بان کو بدا کر دیا کہ تم نگر مین پتا جی کے پاس جاؤ مین یہان تپ کرونگا اسکو بدا کرکے آپ اندریون کے سوامی سری کرشن جی نے سمدر کے کنارے بیٹھ کے جوگ دھارن کیا ۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے موسل پرب بلدیو جی کا پرم دھام کو جانا چھٹا ادھیاے ۔

[ملہ] ارگھ پادیہ یعنی چرن دھونے کا پانی سمجھے ۱۲

ساتوان ادھیاے

سری کرشن جی کا پرم دھام جانا

بیسم پائن جی نے کہا کہ ہے راجن سری کرشن مہاراج گھٹنے پر پانون رکھ پیتامبر اوڑھکر درخت کے نیچے لیٹ گئے وہی لُبدھ ہات جرا نام شکاری دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوے سمندر کے کنارے چلا آیا اور سری کرشن جی کو جو پیتامبر اوڑھے لیٹے ہوے تھے اور پانون گھٹنے پر رکھا ہوا تھا پدم جو آپ کے تلوے مین تھا وہ چمکتا تھا دور سے آنکھ کی صورت معلوم ہوتا تھا اُسنے ہرن بچار کر وہی تیر مارا جسمین وہ موسل کی بھال لگی ہوئی تھی اور تیر چلا کر مہاراج کے تلوے کو گھائل کیا اور وہ اپنا شکار لینے دوڑا وہان جا کر دیکھا تو سری کرشن جی پیتامبر اوڑھے چتربھج روپ دھارن کیے بیٹھے ہین جرا نے اپنے آپ کو اپرادھی جانا اُن کے دونون چرن پکڑ لیے اور ہاتھ جوڑ بنتی کرکے کہا کہ ہے بھگوان جانے مجھ سے ایسا اپرادھ ہو گیا چھما کیجیے آپ نے کہا جو کچھ ہوا میری اچھا سے ہوا تم او تم لوک سرگ مین نواس کرو بیسم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سری کرشن مہاراج کی

اچھا سے جرا نام شکاری دیب دیہہ دھارن کرکے سرگ کو گیا راجہ اندر آدک دیوتاؤن وگندھرب اپسراؤن سمیت اگوانی (استقبال) کرکے اُسے سرگ مین لیگئے تب مہاتما اندریون کے سوامی ترلوکی کے ناتھ اننت اور لے کے کرنے والے جوگ دھاری اچنت پربھاؤ والے سرب شکتی مان سری کرشن جی نے پرتھی اور اکاش کو اپنے مہا پرکاش روپ سے پرکاشت کیا راجہ اندر نے سب دیوتاؤن کنہر گندھرب مہرشیون اپسراؤن سمیت پربھو کی استت کی رشیون نے رگ وید کی رچاؤن سے ترلوکی کے سوامی کو پرسن کیا اور راجہ اندر اور دیوتاؤن سمیت اندر لوک تک سری کرشن جی کے ساتھ گئے پھر ہاتھ جوڑکر برنن کیا کہ ہم دیوتاؤن کو آگے جانے کی سامرتھ نہین ہے سری کرشن جی نے راجہ اندر کو دیوتاؤن سمیت بدا کیا اور آپ اپنے لوک پرم دھام کو چلے گئے ۔

نوٹ - لبدھک جرا نام شکاری جسنے سری کرشن مہاراج کے پاؤن مین تیر مارا پچھلے جنم مین راجہ بالی سگریو کا بڑا بھائی تھا سگریو کی حمایت کرکے (جبوقت بالی اور سگریو آپس مین جدھ کرتے تھے) رام چندر مہاراج نے بالی کے تیر مارا تھا تب بالی نے رام چندر جی سے کہا تھا کہ آپ نے مجھے بہیلیون کے سمان چھپ کر کیون مارا رام چندر جی نے کہا کہ تو بڑا پاپی ہے وہ بدلہ بالی نے اب لیا وہی بالی جرا نام ہوا اور سری رام چندر نے سری کرشن اوتار دھارن کیا پاؤن مین تیر لگنے سے انسان نہین مرتا پرنت یہان وہی شریر چھوڑنے کا کارن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سری کرشن پرم دھام گون ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

ارجن کا دوارکا پہونچنا بسدیو جی کا شریر چھوڑنا چارون رانیون کا ستی ہونا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دارک نام سارتھی نے کورون پانڈون کے پاس جاکر مہا بھاری ناش جادون کا برنن کیا پانڈون کو بڑا شوک ہوا ارجن اُسی وقت راجہ جدھشٹر سے بدا ہو دوارکا کو اپنے ماما ن سے ملنے کو چلا اور سمجھا کہ جیسا دارک نے کہا ہے ویسا حال شاید نہ ہوا ہوگا ارجن بہت جلدی ہستناپور سے چلکر دارک سمیت دوارکا مین پہونچا استریون کے سموہ کو روتے ہوے دیکھکر پہلے اُن کے پاس گیا وہ سولہ ہزار استریان ارجن کو دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگین رکمنی جی اور ست بھاما ان ارجن سے ملکر رونے لگین دونون کو شوبھا رہت دیکھکر اور رانیون کا بلاپ سنکر ارجن بھی رونے لگا اور پھر سب استریون کا سمان دھان کرکے اپنے ماما جی سے ملنے چلا راج محل بھیانک دکھائی دیتا تھا ارجن کا پاؤن آگے نہین اُٹھتا تھا بڑے بھاری شوک مین بسدیو جی کو پرتھی پر پڑے ہوے دیکھا ارجن نے اُن کے چرن پکڑ لیے بسدیو جی ارجن کو دیکھکر سری کرشن بلدیو جی آدک اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہوکر اُٹھ نہ سکے گر پڑے اور بھجا پسار کر ارجن کو گود مین لینا چاہا ارجن نے دنڈوت کرکے بسدیو جی کو تکیہ کے سہارے بٹھایا اور چرن دابنے لگا بسدیو جی بولے کہ ہے پرم تپ سری کرشن جی مجھ سے یہ کہکر چلے گئے کہ جب تک مہابا ہو ارجن آوے ان سب استریون کی رکشا کرنا اب وہ ترلوکی کا سوامی جسنے جراسندھ سسپال کنس کیسی کال جون ہزارون دانون راچھس اور پراکرمی راجاؤن کو مار کر پرتھی کا بھار دور کیا وہ دیوتاؤن کا دیوتا سری کرشن

ہم سب کو چھوڑ کر پرم دھام کو چلا گیا اور بلبھدر جی میرا دوسرا پتر جیسے بل کا پارا وار نہین تھا ہزارون آدمیون کے لشکر کو اپنے ہل موسل سے اکیلا مار گراتا تھا وہ بھی مجھکو اس شوک سمدر مین ڈوبا ہوا چھوڑ کر بیکنٹھ کو چلا گیا۔ میرا جینا دھکار ہے دیکھو میری جان کیسی کٹھور ہی جو ایسے پترون کے بچھڑنے سے نہین نکلتی ہی وہ گاندھاری کا سراپ اور دُرباسا رشی کا بچن سری کرشن جی نے انگی کار کرکے اپنے کل کی رکشا نہین کی جو وہ چاہتے تو ہمارا اتنا بڑا پریوار کیون تھوڑی دیر مین ناش ہو جاتا یہ اُن کی اچھا سے ہوا ہی جب سے مین نے رانی گاندھاری کا سراپ سنا تھا مین جان گیا تھا کہ یہ ترلوکی ناتھ سری کرشن جس کارن اوتار دھارن کرکے پرتھی پر آیا ہی سب کاج کرکے پرم دھام کو جانا چاہتا ہی سب مہابا ہو اب تم پرار بدھ سے آگئے ہو جیسا اوچت ہو وہ کرو مین بھی شریر اپنا چھوڑتا ہون۔ سری کرشن جی کہہ گئے ہین کہ اس جادو اور دوارکا کو سمدر ڈبو دے گا اس پوری کو چھوڑ کر چلے جانا ارجن نے اپنے ماماں بسدیو کے بچن سنکر کہا کہ مین ان سب ہزار استریون اور بچون کو اندرپرست مین لیجاؤنگا اور مین اور میرے سب بھائی راجہ یُدھشٹر بھیم سین سکل یہ بھی سری کرشن جی اور بلدیو جی کے پرم دھام جانے کے پیچھے شریر نہین رکھینگے۔ راجہ یُدھشٹر کے راج تیاگنے کا سمان بھی آن پہونچا ہی اب برشن بنسیون کے منتریون کی سبھا مین جا کر اُنسے مل آؤن یہ کہکر شوک مین بیاکل ارجن سودھرمان نام سبھا مین گیا وہان برہمنون اور منتریون کو روتا ہوا دیکھا اُنسے ملکر کہا کہ آپ سب میرے ساتھ اندرپرست کو چلو اس پوری کو ساتوین دن محلون اٹاریون سمیت سمدر ڈبو دے گا بے دارک تم سواریون کو جلدی طیار کرو جو رتن اور مینون سے النکرت ہین آج کے ساتوین دن پرات کال مین یہان سے جاؤنگا تم سب لوگ اپنے اسباب کو اکٹھا کرکے میرے ساتھ چلو ارجن نے اُس رات سری کرشن جی کے استھان پر اتنیت شوک مین نواس کیا صبح ہوتے ہی مہا تیجسوی بسدیو جی نے آتما کو پرماتما مین پرویش کرکے شریر تیاگ دیا رنواس مین رونا پیٹنا مچا ارجن نے بہت مول کا بوان بسدیو جی کے لیے بنوایا بہت سے نگرباسی چھتر چنور پنکھے لیکر ارتھی کے ساتھ ہوئے۔ دیوکی۔ بھدرا۔ روہنی۔ مدرا چارون استریان بوان کے ساتھ ستی ہونے کو چلین اُن کے پیچھے ہزارون استریان روتی جاتی تھین جس جگہ سری کرشن جی نے اسومیدھ جگ کیا تھا وہی استھان بسدیو جی کو پسند تھا وہان اُن کا داہ کرم کرنے کو چندن آدک لکڑیان جمع کرکے اُن کے شریر کو رکھا اور اگن ارجن نے لگائی چارون رانیان اُنکے ساتھ ستی ہوگئین۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا مین پہونچنا بسدیو جی کا شریر تیاگنا اور اُنکی رانیون کا ستی ہونا آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن و بلدیو جی کا داہ کرم کرکے ارجن کا پریوار سمیت دوارکا سے نکلنا اور دوارکا کا سمدر مین ڈوبنا

ارجن اپنے ماماں کا داہ کرم کرکے گھر آیا اور اُسی استھان پر گیا جہان سب جادو بنسی آپس مین لڑکر مر گئے تھے اُن کو دیکھکر

بہت شوک کیا پھر ارجن نے باسدیوجی اور بلدیوجی کے شریرون کی تلاش کرکے اُن کے شریر کو ست بولنے والے پونیت تجن پرشون کے ہاتھ سے چندن اگر کی چتا مین داہ کرم کرایا اور پھر وہان سے سب استری بالک بچون اور بردہ اوستھا والے پرشون نوکر چاکرون کو اکھٹا کرکے ہاتھی گھوڑون رتھون مین سوار کراکے بہت سا زیور اور جواہر اور سونے چاندی کے برتن اور بہت مول کے بستر آبھوشن چھکڑون گاڑیون اونٹ خچرون پر لدواکر چلنے کا ارادہ کیا سولہ ہزار رانیان باسدیوجی کی اور اُن کے پتر کلتر جو بچ رہے تھے اور بہت سی استریان اُن کے پروار کی رکمنی - ست بھاما ان آدک پٹ رانیان جنکی شمار ارب کے قریب تک ہوگئی تھی چارون طرف سے رکشا کی ہوئی چلین اُن کے مدہ مین ارجن کا رتھ دوارکا سے باہر نکلا اشچرج کی بات یہ ہوئی کہ جتنا حصہ دوارکاپوری کا ارجن استری پرشون اور اسباب سے خالی کرتا جاتا تھا اُسیقدر حصہ کو سمدر ڈبوتا جاتا تھا جب ارجن سب پروار کو لیکر دوارکا سے باہر نکلا تو سب کے دیکھتے ہوے دوارکا کو سمدر نے ڈبو دیا یہ اپورب اور اشچرج کی بات سب نے دیکھکر سری کرشن مہاراج کے ادبہت چرتر کو جنھون نے اس دوارکا کو سمدر کے اندر بسایا تھا یاد کیا جس پرتھی پر کروڑون روپیہ کی عالیشان عمارتین شیش محل اور عمدہ عمدہ مکانات رتن جڑت بنے ہوے تھے دم بھر مین سمدر کی لہرون سے مسمار ہوکر پانی ہی پانی نظر آنے لگا عمارت کا نام و نشان باقی نہ رہا اور یہ بڑا بھاری سماج سمدر کی لہرون کیطرح دوارکا کو ڈوبا ہوا دیکھکر وہان سے چلدیا اور راستہ مین منزل بمنزل قیام کرکے پنجاب دیس مین جو پانچ ندیون سے شوبھا مان ہو پہونچا بہت سے گائے گھوڑے خچر اُس دیس مین چھوڑے جو نالنو سمجھے گئے - اور جو باشندے دوارکا نگری کے تھے اُنھون نے سمدر کے کنارے پر ایک میدان مین پختہ و خام مکانات بناکر آبادی بنالی جو اب تک دوارکا کے نام سے مشہور ہے -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے موسل پرب ارجن کا دوارکا سے استریون سمیت روانہ ہونا اور سمندر کا دوارکاپوری کو ڈبونا نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

سارے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجرنابھ کو اندرپرست کا راج دینا

پنجاب دیش کے ملیچھ اور بھیل لوگون نے دوارکا سے بڑا بھاری خزانہ آتا ہوا دیکھکر سوچا کہ اکیلا ارجن شوک مین بھرا ہوا لوٹو سری کرشن جی اور بلدیوجی کے پھول اور بھسمی سمندر مین ڈالے گئے تھے سری مہاراج کے انگ کا پنڈ جو اچھی طرح سے بھسم نہین ہوا تھا سمندر مین بہتا ہوا اودیسہ پورب دیش مین ہوا کے زور سے پہونچا وہان کے راجہ کو سپنا ہوا کہ ہمارے انگ کا حصہ سمندر مین بہتا ہوا آتا ہے اُسکو راجہ اپنے ہاتھ سے پانی سے نکال کر ایک خاص نجار سے چندن کی مورتی جو اندر سے خالی ہو راتون رات طیار کرادے ایک طرف بلدیوجی اور دوسری طرف سوبھدرا بہن کی مورتی راتون رات بناکر استھاپن کرادے - چنانچہ راجہ نے ایسا ہی کیا راتون رات تینون مورتیان بنواکر وہ پنڈ جو سمندر مین بہتا ہوا آیا تھا اُس کو سری کرشن جی کی درمیانی مورت مین اپنے ہاتھ سے راجہ نے رکھدیا اور بسوکرمان نے راتون رات مندر جگناتھ جی کا بنادیا اور جب موجب سپن کے سب کام ہوگیا تو راجہ اور نجار دونون کا دیہانت ہوگیا اور سری جگناتھ جی کا مندر طیار ہوکر تمام دیش مین مشہور ہوگیا مشہور ہے کہ جب جگناتھ جی چولا بدلا کرتے ہین راجہ اودیسہ اور بڑھئی (نجار) دونون کا شریر چھوٹ جاتا تھا اب سو برس کے اندر وہ بات نہین ہی راجہ اور نجار

اتنے بڑے سماج کو ہمارے دیش سے کشل پورک لیجاوے ۔ ہم کو پھر ایسا وقت نہین ملیگا ارجن اور اُسکے ساتھی سب
پراکرم سے ہین ہو رہے ہین اُن کو لوٹ لو ہزارون پاپی بھیلون اور ملیچھ پرشون نے صلاح کرکے استریون کے سموہ
پر ایک دفعہ ہی حملہ کیا اور چارون طرف سے دوڑ کر رتھون اور گاڑیون پالکیون کو گھیر لیا اور رکشا کرنے والون
نوکرون کو مار کر بھگا دیا اناتھ استریان اپنا اپنا مال زیور چھوڑ کر اُن چورون کی دُشٹ بھاونا سے پیڑت چارون
طرف کو بھاگ گئین اور کنوون ندیون مین گر کر ڈوب گئین کتنی استریون اور بچون کو آبھوشن سمیت چور زبردستی
لیکر بھاگ گئے اور کتنی استریون نے پران تیاگ دیے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھالا اور بہت ساجتن
کیا کوئی منتر یاد نہین آیا گانڈیو دھنش کے بان جو اننت پراکرمی تھے جلدی سے ختم ہو گئے اور شستر دھاری
سپاہی اُس بڑے چورون کی سماج کو نہین روک سکے ارجن گھبرا گیا اور اُس سے کچھ نہو سکا تب بچار کرنے لگا کہ وہ
شیام سندر کنول دل لوچن جو میرے رتھ کے آگے شترؤن کو بدھنش کرتا جاتا تھا اب دکھائی نہین دیتا ہی جس کے
پراکرم سے بڑے بڑے شور بیرون کو مہابھارت مین اسی گانڈیو دھنش سے مین نے مار گرا دیا اب وہ موہنی مورت کہان ہی

بھجن

آج میرے پریتم کہان گئے
جگ پرسدھ بھارت رن ماہین سارتھی آپ بھئے
आज मेरे प्रीतम कहां गये ॥०॥ ०॥०॥
जग प्रसिद्ध भारत रण माही सारथी आप भये ॥०

بھیشم درون کرن سے یودھا ہم سنگ نہ بھئے
اگنت شور سترن کے مارے جم کے لوک گئے
भीषम द्रोण करण से योधा मम सन्मुख न भये
अगणित शत्रुन के मारे यम के लोक गये ॥

امیت بیر مم نام سنت اتی آتر پران دیے
بہت سنکر بہت بیاکل
ست نام گانڈیو دھنش کو ڈار کے شستر گئے
ہتھیار ڈالکر
अमित बीर मम नाम सुनत अति आतुर प्राण दिये
सुनत नाम गाण्डीव धनुष को डार के शस्त्र गये ॥

جا سوکرپا مین ہتیو جیدرتھ کرن کے پران لیے
کرناتھ یہ سمین مہا پربھو انتر دھیان بھئے
जा सुख पायँ मैं हतो जयद्रथ करण के प्राण लये
करुणानाथ यहि समय महा प्रभु अन्तर ध्यान भये

شرناگت ہت گردھر ناگر موہے جگ سوجش دیے
سو اب کت ہون درشٹ نہین آوت جہہ بل سوجش لئے
शरणागत हित गिरधर नागर मोहे जग सुयश दये
सो अब काहूं दृष्टि नहीं आवत जेहि बल सुयश लये

لوٹت بھیل نکھاد آج موہ نہ پراکرم کشین بھئے
بدھنا کٹھن کو اوسر موکو دارن دکھ دیے
लूटत भील निषाद आज मोहिं पराक्रम क्षीण भये
बिधिना कठिन कु अवसर मोको दारुण दुःख दये

دھرک جیون مم پران ناتھ بن کیہ مم بانہہ گہے
ہے سری رام لیہو سدھ میری ارجن ٹیر کہے
धृक् जीवन मम प्राण नाथ बिनु को मम बाँह गहे
हे श्रीराम लेहु सुधि मेरी अर्जुन टेर कहे ॥०॥

ارجن سری کرشن جی مہاراج کا دھیان کرکے بہت دکھی ہوا اور سمجھا کہ سارا پراکرم اُس ترلوکی ناتھ کا تھا تب
مہا دکھی ہوکر اور ہونہار بچار کر باقی بچی ہوئی استریون کے سموہ کو چارون طرف اکٹھا کرکے سواریون مین بٹھا کر
وہان سے چلا جن استریون کے پت مارے گئے اور سارا مال آبھوشن تن جواہر لوٹا گیا اُن کا بُرا حال تھا

کورکشیتر مین پہونچکر مارتکاوت نگر مین جاکر کرت برما کے پتر کو نگر کا راج ارجن نے دیا اور بہت سی استریان اُس کے پروار کی وہان چھوڑدین باقی استریان اور بال بچے اور بردہ لوگون کو لیکر اندرپرست مین پہونچا دیا دھرماتما ساتکی کے پتر کو سرسوتی کے کنارے ٹھہرایا وہان رانی رکمنی و گاندھاری شیبیا ہیم وتی دیوی جاموتی اگن مین پرویش کرگئین بجرنابہہ کو اندرپرست (دہلی) کا راج دے دیا اکرور جی کے پروار کی استریان بن مین تپ کرنے کو چلی گئین اسی پرکار ست بھاما ان آدک پیاری رانیان سری کرشن جی کی اپنے ساتھ اور استریون کو لیکر بن مین تپسیا کرنے کو چلی گئین اور وہان سے پھل پھول کھاتی ہوئی ہمالی پربت پر پہونچین جو باقی رہی تھین اُنکو بجرنابہہ کے سپرد کرکے سارا کام ارجن کر چکا۔

اتی سریام کرت مہابھارتے دوارکا ڈوبنا کرشن جی کے پروار کو بھیلون کا لوٹنا بجرنابہہ کو اندرپرست کا راج دینا دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

ارجن کا بیاس جی سے ملنا اُن کا اُپدیش کرنا ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ جدھشٹر سے سارا برتانت کہنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ پرمیشر کی گت اپرم پار ہے وہی ارجن جس نے اکیلے نواتکوچ راچھسون کے نگر کو فتح کیا تھا بھیلون سے لوٹا گیا ایسا سامرتھ رہت پراکرم ہین ہوگیا کہ بھیلون سے اپنے بڑے پروار کو بچا نہین سکا وہ سارا پربھاو سری کرشن جی کا تھا جس سے ارجن نے بڑے بڑے کام کیے تھے اُن کے پرم دھام جانے پر ارجن پراکرم ہین ہوگیا نہایت دکھی شوک سے بیاکل ارجن مہاتیجسوی بیاس جی کے آشرم مین گیا اُنھون نے من ملین دیکھکر ارجن سے پوچھا کہ کیا کسی برہمن کو تمنے مار ڈالا یا جدھ مین کسی سے ہار گئے جو ایسے ملین من اور اُداس ہورہے ہو جدھ مین تو میرے نزدیک کسی سے نہین ہارے ہو سکتے تو بھی کیا سبب ہے ارجن نے سارا برتانت سری کرشن جی کے پرم دھام جانے اور جادون کے آپس مین پیٹنے سے سنگرام کرکے پانچ لاکھ جادون کا مارا جانا دوارکا کے ڈوبنے پروار کے لُٹ جانے اور اپنے گانڈیو آدک شسترون کے کچھ کام نہ دینے کا حال بیاس جی کو سنایا اور رویا کہ اب میری زندگی بھی اُتنی ہی تھی سری مہاراج کے بیکنٹھ جانے کے پیچھے میرا یہان کیا کام ہے اب جو میرے کلیان کی بات ہو وہ آپ مجھے اُپدیش کرین اس لیے آپ کے پاس آیا ہون آپ ہمارے بڑے اور پرم ہتکاری ہین سارا حال سنکر وید بیاس جی بولے کہ ہے مہابا ہو (ارجن) سری کرشن جی سنسار مین اوتار لیکر پرتھی کا بھار اُتار آپ پرم دھام کو سدھارے اب اُن کا سوچ کرنا اُچت نہین جو وہ سنسار کے پیدا اور پالن اور ناس کرنے والے سری کرشن بھگوان چاہتے تو سراپ یادوہا نہین کرتا وہ سامرتھوان تھے اُن کو سراپ دور کرنا کچھ بڑی بات نہین تھی تمھاری پریت سے رتھ کا سارتھی بنکر آگے چلا کرتے تھے اور شترون کا ناش کرتے تھے تمنے اپنے بھائی بھیم سین نکل سہدیو سمیت دیوتاؤن کے بہت سے کارج کیے مین تمکو پرم سدھ

ناتھا ہون اب سنسار کا تیاگ نا ہی کلیان کاری ہو جو اُستر کرت کرمی ہو کر آئے تھے جہان سے آئے وہان چلے گئے اب تمھاری بھی اتم گتی کا سمان آن پہونچا ہو یہ بچن سنکر بیاس جی سے آگیا پاکر ارجن ہستنا پور کو آئے اور راجہ یدھشٹر سے سب برتانت برنن کیا ۔

اتی سریام کرت مہا بھارتے موسل پرب ارجن بیاس جی سمباد گیارھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

سری کرشن جی کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس موسل پرب مین سری کرشن چندر یادو جی کے پرم دھام جانے اور یادون کے پرسپر سنگرام کرنے کا برتانت برنن ہوا ہو جو منش چتر اور پنڈت ہین وہ موہ کو پراپت نہ ہو کر بھگوت کے چرترون سے سنکر پرسن ہوتے ہین اور جن کی بدّھی نرمل نہین اور نہ جن پرشون کا سنگ ہے وہ موہ کو پراپت ہو کر بھرم مین پھنس جاتے ہین سری نارائن ابناشی آدانت جنم مرن سے رہت بہدہ پرکار کے روپ دھارن کر کے سنسار مین پرگٹ ہوتے ہین جب دھرم کی ہان اور ادھرمی پرشون کے بوجھ سے پرتھی پر بھار ہو جاتا ہو تب وہ سری نارائن بیکنٹھ نواسی دراح طرح کے روپ دھارن کر کے اپنے بھگت اور سجن پرشون کی سہائے کرتے ہین اور راچھسون دشٹ آتما پرشون کو مار کر پرتھی کا بوجھ ہلکا کر دیتے ہین اسی طرح اب سری کرشن اوتار دھارن کر کے مہا بھارت مین لیلا ماتر پرتھی کا بھار دور کر دیا اور اپنے بھائی بلبھدر جی سمیت بڑے بڑے راچھسون کو مارا اور جو جو کام کرنے تھے سب کر دیے پھر آپ انتردھیان ہو گئے اور اپنے بڑے پروار اور دوار کا سی راجدھانی کو چھین ماتر مین سماپت کر دیا جو منش پریت پوربک اس پرب کو پڑھین پڑھاوینگے یا شرون کرینگے یا کراوینگے وہ سنسار مین منو کامنا پاکر سرگ مین نواس کرینگے ۔

اتی سریام کرت مہا بھارتے موسل پرب سری کرشن بلبھدر جی کی مہمان بارھوان ادھیاے ۔

موسل پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

پراستھانک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

پرستھانک پرب

یعنی

مہابھارت کا سترھوان پرب

پہلا ادھیاے

ارجن کا ہستناپور پہونچکر راجہ یدھشٹر سے سب حال کہنا دونون بھائیون کی صلاح سے پریچھت اور بجرنابھ کو راج دے کر پرتھی پرکرمان کو جانا

سری نرائن اور سرستی دیوی کو نمسکار کر کے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین ۔

جنمیجے نے مہاتما بیشمپاین جی سے کہا کہ سری کرشن چندر مہاراج کے سُرگ جانے اور جادون کُل کے ناش ہونے پر ہمارے پتامہ پانڈون نے کیا کیا وہ سُننا چاہتا ہون بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے راجن یہ شوک بھرا سمباد برنن کرتے ہوے ہردے مین دُکھ ہوتا اور سنتاپ بڑھتا ہے پرنتو سب جگت کو ایشور آدھین اور نانا پرکار کے ہرکھ و شوک کو کیول سپنا اور مایا کا چرتر جان کر کتھا برنن کرتا ہون جب ارجن نے ہستناپور مین پہونچکر حال سُردھام جانے سری کرشن جی اور مہاشوک اُن کے رنواس کا اور اپنی آنکھون سے دوارکا کا سمندر مین ڈوبنا سارے رنواس کو لیکر دوارکا سے چلنا راستہ مین ملیچھون ڈاکوؤن کا لوٹنا گانڈیو دھنش کا کام نہ آنا اور جو جو کلیش اُٹھائے سب اپنے بھائی کو سنائے راجہ یدھشٹر کومل سبھاؤ سنساری سکھون سے اُن مین آنکھون مین آنسو بھر کے بولے کہ ہے بھائی اب یہ شریر مجھے بھی اچھا نہین لگتا رشیون مہاتماؤن نے اس استھول شریر کو چھن بھنگر (دفعتاً فنا ہو جانیوالا) برنن کیا ہے ان نیترون کے سامنے سے ابھمنیون اور گھٹوتکچ اور پانچون پتر دروپدی کے سنسار مین مہارتھی اور بلوان بکھیات شترون کے ہاتھ سے پرتھی پر گر کے دھول مین مل گئے بڑے بڑے مہاتما بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن راجہ دروپد و راجہ براٹ سے مہاپراکرمی تیجسوی سُرگ کی اچھا سے شریر چھوڑ گئے اب ہم کتنے دن تک اس شریر کا موہ کرینگے انت مین ایک دن چھوڑنا ضرور ہی پڑیگا اب یہی اُچت ہے کہ اس پرماتما اندریون کے سوامی کرشن چندر کا دھیان کر کے پرتھی کی پرکرما کرین اور ہمالے مین پرویش کر جاوین ۔

بھجن

کرشن چرن چت لاؤن	میں اپنے رام کے گن گاؤن
मैं अपने राम के गुण गाऊं ॥ ॥	कृष्ण चरण चित लाऊं ॥ ॥ ॥
یہ چھن بھنگ دیہہ تھر ناہین - یا سے چت ہٹاؤن	سب پرپنچ مایا پرتیت کر - کرشن چرن لو لاؤن
सब प्रपंच माया प्रतीत करि कृष्ण चरण लौ लाऊं	यह क्षण भंग देह थिर नाहीं यासे चित्त हटाऊं
سنسرت روگ گرست تن میرو - یا کو اگنی جراؤن	پرکرمان پرتھی کی کرکے - گر سومیر چڑھ جاؤن
परिक्रमा पृथ्वी की करके गिर सुमेर चढ़ जाऊं	संसृत रोग ग्रसित तन मेरो याको अग्नि जराऊं
پھر اتن سن کہین راؤ جدھشٹر - تمھرے سنگ سدھاؤن	دروپد ستا سنگ جاؤن ہمالے - اوتم پرم پد پاؤن
द्रुपद सुता संग जाऊं हिमालय अब शि परम पद पाऊं	इतनन सुन कहें राव युधिष्ठिर तुम्हरे संग सिधाऊं
کیرت رہے مہا بھارت کی نہین اور کچھ چاہون	ہے سری رام کرشن جگدیشر سرگ مین درشن پاؤن
हे श्री राम कृष्ण जगदीश्वर स्वर्ग में दर्शन पाऊं	कीरति रहै महा भारत की और नहीं कुछ चाहूं

راجہ جدھشٹر نے ارجن بھیم نکل سہدیو اور دروپدی سے صلاح کر کے سری کرشن چندر کے بیوگ مین شریر کو ہمالے مین گلانے اور پرم پد پانے کی من مین ٹھان لی راجہ جدھشٹر نے سنساری دکھ سکھ بہت بھوگے مہا بھارت مین پروار کے مارے جانے سے اس کی اچھا راج کرنے کی نہین تھی سب کے سمجھانے سے راج کرتا تھا پرنتو چت اسکا بہت اداس رہتا تھا سری کرشن مہاراج کے پرم دھام جانے کا حال سن اور ارجن کا ارادہ شریر چھوڑنے کا جانکر اسنے من مین دھارن کر لیا کہ بس اب ہمارا بھی اسی مین بھلا ہے کہ ہمالے مین جا کر شریر چھوڑ دین چارون بھائی اور دروپدی چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جدھشٹر نے یویتس کو بلا کر بہت پریت سے اپنے پاس بٹھایا اور پریکھیت بجر نابھ کو اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا اور نگر باسیون کو بلا کر اپنی اچھا پرگٹ کی جتنے نگر باسی برہمن کشتری ویش شودر تھے سب ہی کا چت بیاکل ہو گیا انھون نے راجہ جدھشٹر کی پرستتا کر کے بہت سمجھایا پرنتو راجہ جدھشٹر نے یہی کہا کہ اب مجھکو چوتھے پن (عالم ضعیفی) مین تپ کرنا چاہتے مین نے پہلے دونون پن مین بھی بہت تپ کیا بعد مین بیاس جی اور سری کرشن جی کی بھیشم پتامہ کے اپدیش سے چھتیس برس تک راج بھی کر لیا اب مجھکو سب مل گیا دکھ پرتھی کی پرکرمان کر کے بدری کا آشرم مین جاؤن نگر باسیون نے جان لیا کہ راجہ جدھشٹر اور ارجن دونون سری کرشن چندر کے پرم دھام جانے پر شریر رکھنا نہین چاہتے ہین اس لیے سب نگر باسی بہت اداس ہو کر مون ہو رہے راجہ جدھشٹر نے یویتس کو راج کاج سپرد کر دیا اور اچھا مہورت دیکھ کر بجر نابھ و پریکھیت کے راج تلک کر دیا اور بہت سی دکشنا برہمنون رشیون منیشرون کو دیکر پرسن کیا سو بھدرا کو لوا اس مین بٹھا کر سمجھایا کہ تمھارا پوتا چکرورتی راج کریگا بجر نابھ سری کرشن جی کا پوتا اندر پرست (دلی) کا راجہ ہوگا اور رانی اترا کو سمادھان کر کے پرسن کیا کہ تمھارا پتر پریکھیت بڑا پرتاپی راجہ ہوگا اور دونون کو (سو بھدرا و اترا کو) سمجھا دیا کہ پریکھیت اور بجر نابھ کو بہت اچھی طرح رکھین اور جس طرح ہماری اور سری کرشن جی کی پریت رہی اسی طرح ان دونون کا آپس مین سنیہہ رہے کرپاچاریہ کو بلا کر سمجھا دیا کہ آپ دھنش بدیا و شاستر پریت سے پریکھیت و بجر نابھ کو

سکھا دین ان دونون کو آپ کے سپرد کرتا ہون کرپا چاریہ نے اس امر کو خوشی سے منظور کیا جب ان سبکا موہ سے نشچنت ہوا تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن چندر اور بلدیوجی بسدیوجی اور اُن کے پترون کے نام سے پریت پور یک شرادھ جگ کیا اور ہر ایک کے نام سے چھتری عمدہ معہ باغ کے بنوا دین اور سیکڑون ہاتھی اور ہزارون گھوڑے چاندی سونے کی عماریون اور ساز سمیت برہمنون جاچکون کو دیے اور بہت سی گاے رتھ پالکی نالکی وغیرہ رشیون برہمنون کو دکشنا سمیت دیکر پرسن کیا اور اپنے بھائیون سے بہت سا دان پن اُنکی اچھا انکول کرا دیا پھر اپنے راج منتریون اور راج کے کاج کرنے والون سیناپتون کو بلا کر سمجھایا کہ پرچھت کو میری جگہ راجہ سمجھ کر اچھی طرح ان کی ٹہل کرنا جدھشٹر کی ایسی باتین سنکر اُن سب کی آنکھون مین آنسو بھر آئے وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ جسطرح آپ کی اگیا ہوگی ویسا ہی ہم کرینگے اسکے بعد راجہ جدھشٹر نے موتیون کے ہار اور طرح طرح کے بھوشن یعنی رجبی بستر (راجاؤن کی پوشاک) اُتار کر اپنے بھائیون اور دروپدی سمیت منی روپ دھارن کیا جب مرگ چھالا اور کمنڈل لیکر پانچون بھائی دروپدی سمیت رشیون کا روپ بنا کر رنواس سے نکلے ناردجی بیاس جی مارکنڈے بھاردواج جاگولک بسشٹ گوتم آدک رشی آئے پانچون بھائیون نے اُنکی پوجا کی نارائن کا دھیان کرکے بھجن کیرتن کرتے ہوے محلون سے برآمد ہوے نگر باسیون سے پھر کہا کہ وہ سب ملکر راجہ پرچھت اور بجر نابھ کی رکشا کرتے ہین سب کا سمادھان کرکے راجہ جدھشٹر سب کے آگے اُنکے پیچھے بھیم سین اُنکے پیچھے ارجن پھر نکل اُنکے پیچھے سہدیو سب سے پیچھے دروپدی چلین اُن سب کے ساتھ ایک کتا بھی ہولیا الوپی ناگ کنیان اور چترانگدا ارجن کے ساتھ چلین ناگ کنیان الوپی نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور چلی گیئن نگر باسی اور دیش باسی پانڈون کے سنگ چلنے کو طیار ہو گئے راجہ جدھشٹر نے سبھون کو بہت سمجھایا رنواس کی استریون نے اُس سمین بہت بلاپ کیا تھوڑی دور جاکر سب کو لوٹایا۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا بجر نابھ اور پرچھت کو راج دیکر ہمالے کو جانا پہلا ادھیاے ـــ

دوسرا ادھیاے

گانڈیو دھنش کا اگن دیوتا کی اگیا انوسار برن دیوتا کو دینا پانڈون کا پرتھی پرکرما مین دوارکا پہونچنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ راجہ جدھشٹر بن کو چلے تو نگر باسی اور دیش باسیون کو بڑا کلیش ہوا پہلے راجہ جدھشٹر پورب دشا کو چلے جمنا اور گنگا کے دیش مین دونون پونیت ندیون کے اشنان کرکے پراگ راج پہونچے الوپی ناگ کنیان نے گنگا جی مین پرویش کیا اور چترانگدا منی پور کو چلی گیئن پراگ سے روانہ ہوکر رشیون اور منیشورون سے ملتے ہوے جنگل اور بن کو دیکھتے ہوے ایک سمندر کے کنارے پانڈو پہونچے اگن دیوتا نے آنکر ارجن سے کہا کہ آپ گانڈیو دھنش ہمکو دیدو کہ برن دیوتا کو دیدین تمھارے پاس اُس کی ضرورت نہین رہی ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور اگن دیوتا کی اگیا انوسار گانڈیو دھنش کو جل مین ڈالدیا برن دیوتا کے دوت اُس کو اُنکے پاس لیگئے پانڈو پورب دشا مین پہونچے اور سمندر مین اشنان کرکے اسکے کنارے کنارے دکشن دشا کو چلے وہان سے پچھم کو روانہ ہوکر دوارکا کے نزدیک پہونچے دیکھا کہ سارا نگر سمندر مین ڈوب گیا پانچون بھائی دروپدی سمیت جادونکے

بڑے بھاری پرداد اور سری کرشن و بلرام جی کی پرتھوتائی اور اُس سماج کو جو اُس پران پرشوتم کی اچھا سے دوارکا مین جمع ہو رہا تھا یاد کرکے بہت دکھی ہوئے ارجن نے کہا کہ جب مین یہان سے سری کرشن مہاراج کے پردار کو ہستناپور لیجانے لگا تو جتنی دوارکا خالی ہوتی جاتی تھی سمندر اُسی حصہ کو ڈبوتا جاتا تھا یہ اچرج ہزارون لاکھون آدمیون نے اپنی آنکھ سے دیکھا اب وہ پرتھی جس پر دوارکا سری کرشن بھگوان کی آگیا سے لبھوکرمان نے رچی تھی دکھائی نہین دیتی جل ہی جل ورشٹ پڑتا ہے یہ پرتھوتائی سری گوبند جی کی تھی کہ جب تک اُنکی اچھا تھی سمدر دوارکا کے چارون طرف لہرین لیتا تھا گویا جادوپور کی رکشا کرتا تھا اور صبح و شام اُس اُوبہت پوری کے چرن اپنی لہرون سے دھوتا تھا پانچون بھائی اُس استھان پر تھوڑی دیر ٹھہر کر وہان سے چلدیے کہ وہان ٹھہرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور جی اُمڈا آتا تھا وہان سے چلکر پچھم و شمال کو ہوتے ہوئے ہردوار مین پہونچے رشی منیون کو راجہ جدہشٹر کا بھائیون سمیت آنا معلوم ہوا بہت سے رشی اُنکے درشنون کو آئے اور رکھی کیش اور بدریکا آشرم تک پانڈون کے ساتھ رہے بدری کیدار آدک پونیت تیرتھون مین اشنان دھیان کرکے سب سے بدا مانگ کر پانڈو ہمالے پربت پر چڑھ گئے چارون طرف بھرت کھنڈ آریاورت دیش کی پرکرمان کرکے سمیر پربت کے شکھر کے پاس پہونچے وہان سے پانچون بھائی رانی دروپدی سمیت نارائن کے دھیان مین مین برفستان مین یعنی ہمالے کی اونچی شکھر پر چڑھ گئے وہی کتا پانڈون کے ساتھ رہا۔

اتی سری مہابھارتے پرستھانک پربنی پانڈو یدھشٹر کا برن دیوتا کو دیکر پرتھی کی پرکرمان کرکے ہمالے مین پانڈونکا پہونچنا دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

پانڈون کا ہمالے مین گلنا راجہ جدہشٹر کا اپنے شریر سے سکھند ہو جانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب تمھارے پتامہ پانڈو سومیر پربت پر پہونچے کہ جہان کوئی دیہ دھاری نہین پہونچ سکتا ہے تو سب سے پہلے رانی دروپدی برف مین گری بھیم سین نے راجہ جدہشٹر سے کہا کہ مہاراج دروپدی کر گری راجہ جدہشٹر نے کہا کہ پانچ پت دروپدی کے اس سنسار مین ہوئے رانی کو ارجن سے بیشش پریت تھی اسکا پھل دروپدی نے پایا کہ سب سے پہلے اُسی نے دیہہ کو تیاگ کر دیا یہ کہتے ہوئے راجہ جدہشٹر آگے بڑھتے ہوئے چلے گئے رانی کی طرف پھر کے بھی نہین دیکھا اور سمجھا کہ اب سب سے علیحدہ ہونا ہے راجہ جدہشٹر نے کام کرودھ مد لوبھ موہ پانچون اندریون کو اپنے بس کیا ہوا تھا تو بھی جبتک ہستناپور اور اندرپرست مین راج کیا سب ہی سنساری بیوہار کرنے پڑتے تھے جب ان ہمالے کی اچھا کی سب باتون کو چھوڑ کر ہم اور برت دھارن کر لیا تھا آگے چلے تو سہدیو جو دروپدی سے آگے تھے گر پڑا اور شریر تیاگ دیا بھیم سین نے پوچھا کہ مہاراج سہدیو نے کون کرنی ایسی کی تھی کہ ہم سب سے پہلے شریر تیاگ دیا راجہ نے کہا کہ سہدیو اپنے آپ کو بہت بدھمان اور پنڈت جانتا تھا اس اہنکار کے کارن وہ بھی گر پڑا آگے چلے تو نکل گر پڑے بھیم سین نے پوچھا کہ ان کا کیا اپرادھ تھا راجہ نے کہا کہ نکل اپنے سمان سروپوان اور سندر کسی کو نہین جانتا تھا اس کارن اس نے بھی راستہ مین ہی شریر تیاگ دیا آگے چلے تو ارجن گر پڑے راجہ جدہشٹر نے بھیم سین

سے کہا کہ ارجن ابھمان لبس کہا کرتا تھا کہ مین ایک دن مین سارے شترون کو اپنے گانڈیو دھنش سے بدھنش کر دونگا پرنت بھیشم پتامہ اور درونا چارج اسو تھاما ن کرن سے شور بیرون کو ایک دن مین نہین جیتا گیا جو کرشن مہاراج سہاے نہ کرتے تو جیدرتھ کا سر کاٹتے ہی ارجن کا بھی سر سو ٹکڑے ہو جاتا ابھمان کے کارن ارجن بھی آگے نہ جا سکا وہان سے آگے چلے تو بھیم سین بھی گر پڑے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ بھائی تم اتنا بھوجن کرتے تھے کہ کوئی منش اتنا نہین کھا سکتا ہے تم نے اسکا پھل پایا اب اکیلے راجہ جدھشٹر اور وہی کتا رہگیا جو ان کے ساتھ پہلے دن سے ہو لیا تھا راجہ جدھشٹر نارائن کے دھیان مین سمیر پربت کے اوپر چڑھے چلے جاتے تھے کہ راجہ اندر اور دھرمراج دونون جدھشٹر کے سامنے آئے اور کہا کہ ہے جدھشٹر اسی دیہہ سے ہم آپ کو سورگ مین پہونچا دینگے آپ ہمارے ساتھ چلین راجہ جدھشٹر نے کہا کہ میرے ساتھی کو بھی میرے ساتھ سورگ مین لے چلین راجہ اندر نے کہا کہ سورگ مین کتا نہین جا سکتا ہے راجہ نے کہا تو مین بھی سورگ کو نہ جاؤنگا یہ کتا میرے شرن اسی کارن ہوا ہے کہ جہان مین جاؤن وہ بھی جاوے شرناگت کو تیاگنا بڑا بھاری ادھرم ہے مین اس کے بغیر نہین جاؤنگا اسی سمین اس کتے نے اپنا روپ بدلکر دھرمراج کے سروپ مین کہا کہ دھن ہو دھن ہو ہے جدھشٹر مین نے تمہارے دھرم کی پریکشا دویت بن مین بھی کی تھی جب تمہارے بھائی پانی پینے کو گئے تھے اور چارون نرجیو ہو گئے تھے تم نے نکل کو جلانے (زندہ کرنے) کے لیے مجھسے کہا تھا اپنے بھائی ارجن یا بھیم سین مین سے کسی کو نہین کہا جو تمہارے سگے بھائی تھے اور جن کے بھروسے پر تم اپنا راج شترون سے لینا چاہتے تھے اور اب تم نے راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین بیٹھکر سورگ جانا نہین چاہا اور اس کتے کو جو میرا روپ تھا نہین تیاگا مین تمہارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون ہے راج رشی مہاتما جدھشٹر تم اسی دیہہ سے سورگ چلو جلدی پہلے راجہ ماندھاتا شیوی ہرچند آدک راج رشی اتم پدوی کو پراپت ہوے ہین چلو تم پرتکش مین دیکھو گے پرنت تمہارے سمان کوئی راجہ پرتاپ وان اور مہاتما سورگ مین نہین ہے تم ان سب راجاؤن سے جنھون نے سورگ لوک اپنے شبھ کرمون سے پایا ہے اتیش پدوی سورگ مین پاؤ گے سنسار مین جتنے جگ آدک بڑے بڑے سوکرم کیے ویسا ہی جپ تپ بھی بہت کیا اور مہابھارت سا جدھ جو پہلے کسی راجہ نے کیا نہ آگے کو ایسا جدھ ہوگا سری کرشن پرشوتم پرماتما کے سکھا تمھین رہے ان کے چرتر تمہارے جس اور کیرت سے ملے ہوے جب تک یہ پرتھی اچل رہیگی سنسار مین کہیات رہینگے راجہ پانڈو اپنے پتا کے جس تم نے اپنی شبھ کیرتی سے پرسنتہ کر دیے جیسے تم دھرماتما ہو ویسے ہی ارجن گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا شور بیر سری نارائن کا سکھا نر نارائن کے جس اور کیرت کی شوبھا روپ ہوا بھیم سین مہا پراکرمی شور بیرون مین شریشٹ اور نکل سہدیو پرم چتر اور پنڈت تھا اسونی کمارون کے سروپ تمہارے بھائی اور دروپدی سی مہارانی سورگ کی لکشمی تمہاری استری ہوئی تمہارے سمان کوئی راجہ دھرمراج دھرم کا جاننے والا اور پرتاپی نہوا نہ آگے کو ہوگا اب تم اسی دیہہ سے سورگ کو چلو راجہ اندر نے بڑی پریت اور ستکار سے راجہ جدھشٹر کو اپنے رتھ مین سوار کرایا اس وقت راجہ اندر اور دھرمراج کے سواے سرگن دیوتا رشی نارد اور بہت سے رشی سدھ لوگ وست دیکھ دھاری ان کے ساتھ تھے اور راجہ جدھشٹر کی پرشنسا بار بار رشی اور سدھ گن کہتے جاتے تھے کہ ہے بھارت بنش کے اودھار کرنے والے جدھشٹر تمہارے سمان کسی راجہ نے سورگ مین پدوی نہین پائی اس پرکار

پرتھی اور آکاش کو پورن کرکے راجہ جدھشٹر دیوراج اندر کے ساتھ اوپر کو چلا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب پانڈون کا ہمالے مین گلنا دھرم راج کا پرسن ہونا تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا منش شریر سے سُرگ مین جانا

بیشم پائن جی نے کہا کہ اس سمین مہاراج جدھشٹر راجہ اندر کے ساتھ رتھ مین شوبھاتمان پرسن چت رشی سدھ گنون سمیت چلے جاتے تھے راجہ جدھشٹر نے دیوتاؤن سے کہا کہ جہان میرے بھائی بھیم سین ارجن نکل اور سہدیو ہون اسی جگہ مین بھی جانا چاہتا ہون راجہ اندر نے کہا کہ ہے راج رشی تمہارے بھائی رانی دروپدی سمیت سب سے پہلے سُرگ مین پہونچ گئے تم انکی چنتا مت کرو اب تم سنسار سے برکت ہوکر پرم دھام کو جاتے ہو منش بھاؤ کو تیاگ دو جنہون کام کرودھ آدک پانچون شترون کو تمنے جیت لیا ہے پرنت کومل سبھاؤ ہونے کے کارن موہ اور بادا اب بھی تمہارے ہردے مین لپٹی ہوئی ہے تم تو گیان وان ہو بھائی اور بیٹا اور استری اور پروار کوئی کسی کے کرم کا ساتھی نہین ہے دنیا مین آنکر ایک دوسرے کا سنبندھ ہو جاتا ہے پھر سب الگ الگ ہوکر اپنے اپنے کرم کا پھل پاتے ہین جو شبھ کرم تمہارے بھائیون نے تمھارے ست سنگ سے کیے تھے اُن کے پربھاؤ سے آج وہ سُرگ مین نواس کرتے ہین بھیم سین ارجن آدک تمہارے بھائی منش نہین تھے دیوتاؤن سے پیدا ہوے تھے انھین مین سما گئے اسی طرح سنت کمارون مین سنت کمار اون دیوتا مین پون اور ارجن نر کا اوتار تھا وہ سری بھگوان کے پاس جا موجود ہوا تم اپنا سروپ بھی تھوڑی دیر بعد دیکھ لینا تم نے اپنے شبھ کرمون سے ایسی پدوی سُرگ مین پائی ہے جو آج تک کسی راج رشی نے نہین پائی اور اسی شریر سے تم سُرگ کو جاتے ہو بھائیون کا موہ مت کرو یہ سُرگ ہے یہان سادھ پروشون کو دکھ دیوتاؤن کے کہے سنکر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ایک دفعہ تو مین اپنے سب بھائیون اور دروپدی اور راجہ براٹ اور درپد آدک کو دیکھنا چاہتا ہون آپ کرپا کرکے مجھے دکھا دین پھر جیسا ہوگا دیکھ لیا جاویگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب چارون بھائیون کا دروپدی سمیت ہمالہ مین گلنا راجہ جدھشٹر کا سدیہ سُرگ مین جانا چوتھا ادھیاے
[illegible]

پانچوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کی مہمان اور پرب کا مہاتم

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ہے راجن اس پرب مین مہاتما پانڈون کا سُرگ جانا اور راجہ جدھشٹر کے دھرم کی پریکشا کا برنن ہوا جو منش اس پرستھانک پرب کو پریت سے سنین سناوینگے اور مہاتما پانڈون کا جس پریت سے پڑھین پڑھاوینگے وہ سری نارائن کی کرپا سے اس سنسار مین جس اور کیرتی اور انت کے سمین پرم دھام پاوینگے

پانچون پانڈون کے سمان جپ تپ کرنے والا دھرم نیم کا جاننے والا شاستر اور شستر بدیا مین پرم چتر دان پن کرنے والا مہا شور بیر نہ ہوا نہ آیندہ کوئی پیدا ہوگا راجہ جدھشٹر جیسا کہ دھرماتما تھا ویسا ہی شستر بدیا مین شور بیر تھا ساری پرتھی کا راج دشمنون کو فتح کرکے اُسنے اپنے پراکرم سے پایا بڑے بڑے جگ کیے اتنا دھن دکشنا مین دیا کہ کوئی شمار نہین کرسکتا باوصف اس ثروت و جاہ و حشمت کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ کو جس کی وجہ سے اُسنے بہت تکلیفین برداشت کین پتا کے سمان آدر ستکار اعزاز و افتخار سے رکھا اور ایسی خدمت شب و روز کی کہ وہ درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو بھول گیا تھا اور مہا پاپی جانکر یاد بھی نہین کرتا تھا اور ازبس پشیمان تھا کہ اُس کی موجودگی مین درجودھن و کرن و شکنی وغیرہ اُس کے قریبی رشتہ داران اور ناخلف پسران نے پانڈون کے ساتھ ہمیشہ بدی کی اور پانڈو دشمنی کرتے رہے شرادھ اور جگ کرنیکے وقت بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع کیا کہ ہم بھیشم پتامہ وغیرہ اپنے مورثون کے شرادھ آپ کرینگے راجہ دھرتراشٹ سے نہین کراوینگے درجودھن کے مت جل دان تک نہین کرانے دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کے کہنے پر عمل نہین کیا جسطرح راجہ دھرتراشٹ نے کہا وہی کیا اور کرایا دھرتراشٹ نے جگ شرادھ کیا اور جدھشٹر کی امر آوری ہوئی اسی طرح کنر گندھرب راجہ جدھشٹر کا جس بکھان کرتے تھے اور راجہ جدھشٹر دیوتاؤن کے ساتھ سورگ کو جاتے تھے جو منش اس پرب کو پڑھیگا اور پریت سے سُنین پڑھاوینگے اور راجہ جدھشٹر اور اُسکے مہاتما بھائیون کے جس اور پراکرم کو سمرن کرینگے دنیا مین اچھے کام کرینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور یہان طرح طرح کے سکھ بھوگینگے دھرمراج جدھشٹر کی کیرتی جبتک سورج اور چندرمان پرکاش مان ہین اپنا پرکاش کرتی رہیگی اور نرنارین کا جس جبتک پرتھی کو شیش جی اپنے جوگ بل سے دھارن کیے ہوے ہین بھگت جن اور سجن پرشون کو سکھدائی رہیگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے پرستھانک پرب راجہ جدھشٹر کی مہان
اور پرب کا خاتمہ برنن پانچوان ادھیاے

پرستھانک پرب سماپت ہوا

ادم

سری رام کرت مہابھارت

سُرگاروہن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو باراول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام
ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنّف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ تصنیف

باہتمام منوہرلال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۷ء

مہابھارت

سرگارودھن پرب

یعنی

مہابھارت کا اٹھارھوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سرگ اور نرک دیکھنا اور اپنے بھائیون اور دھرشٹ دمن آدک شور بیرون سے ملنے کے لیے راجہ اندر سے کہنا

سری نارایَن اور نرشون مین اتم نر اور سرستی دیوی کو ڈنڈوت اور نمسکار کرکے جے اتہاس برنن کرتے ہین راجہ جنمے جے نے بیسم پاین جی سے پوچھا کہ ہے مہامنی میرے پتامہ پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کے پترون نے سنگرام کرکے سرگ کے کون کون سے استھان پائے کرپا کرکے برنن کیجیے - بیشم پاین جی نے کہا کہ جب راجہ اندر دھرمراج جی اور مرڈگن دیورشی نارد جی سمیت راجہ جدھشٹر کو رتھ مین سوار کراکے سرگ مین لے گئے تو درجودھن کو سرگ مین اونچے سنگھاسن پر بیٹھے ہوے دیکھا کہ گن دھرب چنور مورچھل لیے ہوے اُس کے گرد کھڑے ہوے استت کرتے ہین - یہ شوبھا درجودھن کی سرگ مین دیکھ کر راجہ جدھشٹر کو بڑا اچرج ہوا کہ ایسے ادھرمی پاپ آتما درجودھن نے یہ پوتر استھان کیونکر پایا اور اپنے بھائیون مین سے یا دھرشٹ دمن یا راجہ براٹ و دروپد - بھیشم پتامہ مین سے کسی کو وہان نہ دیکھا - نارد جی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ درجودھن دشٹ آتما نے ایسے کھوٹے کرم ہمارے ساتھ دنیا مین کیے جنکو سمرن کرکے بڑا دکھ ہوتا ہی مین سرگ سے پوتر استھان مین ایسے دشٹ کے پاس کبھی نواس نہین کرونگا جہان میرے بھائی بھیم سین - ارجن آدک اور رانی دروپدی گئے ہون وہان مین بھی رہنا چاہتا ہون اسی جگہ مجھے بھی پہونچا دیجیے - نارد جی نے ہنس کر کہا کہ یہ سرگ لوک ہی یہان شتروتا

اور ایر کھا نہین کرنی چاہیے راجہ درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شسترون کے سنمکھ موت پائی ہی اُس
کارن یہ ادتم استھان سُرگ لوک مین اِسکو ملا ہی سنسار مین جو کشٹ اُس نے تم کو دیا اُن باتون کو اب یاد مت
کرو اور راگ دویش بیر بھاو کو چھوڑکر راجہ درجودھن سے پریم سنجکت ہو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ اُس درجودھن کے
کارن بھاری سنگرام ہوکر کروڑون شور بیر اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ جانور مارے گئے ہین ایسے پاپی دشٹ آتما
کے پاس مین ہرگز نہین رہونگا مین بھی وہان جانا چاہتا ہون جہان میرے بھائی ارجن بھیم سین آدک
دروپدی رانی اور راجہ براٹ اور دروپد جی گئے ہین اُن مین سے مین نے یہان کسی کو نہین دیکھا مجھ کو اُنکے
پاس لے چلو اور مہا پراکرمی سورج پتر راجہ کرن سے بھی ملا چاہتا ہون اُس سے بھی ملا دو جدھشٹر کے پریم بھرے
بچن سُنکر دھرمراج اور راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور یہ کہا کہ جو تمھاری یہی اچھا ہی تو جاؤ اُن سب کو دیکھ لو ایک
دیو دوت راجہ کے ساتھ کیا آگے آگے وہ دوت اور اُس کے پیچھے پیچھے راجہ جدھشٹر چلے آگے جاکر ایسا راستہ
آیا جہان بہت سی مکھیان بڑے بڑے مچھر لمبی لمبی گھاس اور بچھو کے پودے منصوری پہاڑ پر چھوٹے چھوٹے درخت
بچھو کے پودے دیکھے جو ذرہ جسم سے چھو جانے پر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بچھو نے ڈنک مارا ۔ جا بجا ردھر اور مجا (لہو اور
پیپ) کی کیچڑ ہڈیون کے ڈھیر کیچڑ مین بُری صورت کے کیڑے کلبلا رہے تھے جہان تہان اگن جل رہی گرم تیل کی
کڑھائی اور گرم شلا بہت سی دیکھین جگہ جگہ گرم جل بھرا ہوا تھا بدبو سے ناک سڑی جاتی تھی کانٹون کا راستہ دیکھا
جہان ایک قدم چلنا دشوار تھا بیترنی ندی اور شالملک برکش بھی دیکھا ایسے بہت سے برکش دیکھے جنکے پتے چھری
کی دھار کے سمان تیز تھے لوہے کی گرم شِل دیکھی جس کے پاس ہوکر گذرنا دشوار تھا ایسے راستہ مین راجہ جدھشٹر
کو تھوڑی دیر چلنا بہت ہی ناگوار گذرا سب چیزون کو دیکھتا ہوا جدھشٹر مَن مارے چلا جاتا تھا اُس دیو دوت سے
جدھشٹر نے پوچھا کہ کتنی دور اِس راستہ مین ہمکو اور چلنا پڑے گا ہمارے بھائی کہان ہین اور اِس لوک کا کیا نام ہی ۔
دیو دوت نے کہا کہ بس یہا تک آپ کو مارگ دکھانے کی آگیا دیوتاؤن نے دی تھی ۔ اب یہان سے واپس چلیے
جب راجہ جدھشٹر وہان سے لوٹے تو یہ آواز اُس نے سُنی کہ ہے کُل کے پوتر کرنے والے دھرمراج رشی جدھشٹر
تمھارے یہان آنے سے ہم سب کو بہت سُکھ ہوا راجہ جدھشٹر نے یہ آواز سُنکر اشچرج کیا کہ یہ کون لوگ ہین جو اِس
نرک روپ استھان مین ایسے کشٹ بھوگ رہے ہین راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مجھے اپنا نام تو بتا دین آواز
آئی کہ مین بھیم سین اور مین ارجن ہون نکل سہدیو دھرشٹ دمن اور رانی دروپدی اور دروپدی کے پانچون پتر ہمارے
ساتھ ہین راجہ جدھشٹر کو بڑا شوک ہوا ۔ اُس نے کہا کہ میرے بھائی ایسے ایسے سوکرمی جنھون نے برسون تک
جگ ۔ جوگ ۔ تپ ۔ تیرتھ جاترا کی ہی اور رانی دروپدی ایسی پت برتا اور اُسکا بھائی دھرشٹ دمن جو اگن کنڈ سے
اُتپن ہوے ایسا کشٹ کیون اُٹھا رہے ہین اُنھون نے ایسا کون سا پاپ کیا تھا جو اِس نرک مین بھیجے گئے
راجہ جدھشٹر سوچ بچار کرنے لگے اور دھرمراج کی نندا کی کہ پاپی درجودھن کو وہ سُرگ اور طرح طرح کے بھوگ بلاس
اور ارجن ۔ بھیم سین ۔ نکل ۔ سہدیو آدک میرے بھائیون اور بیٹون کو یہ نرک دیا جہان ایک چھن ماتر نہین ٹھہرا جاتا ہی
دیو دوت سے کہا کہ تم راجہ اندر سے اسکا کارن پوچھو مین خود وہان نہین جاؤنگا ۔ دیو دوت راجہ اندر کے پاس گیا اور راجہ جدھشٹر
کا سندیسا سُنایا ۔ اتی سری پرم کرت مہابھارتے ۔ سرگاروھن پرب ۔ راجہ جدھشٹر کا سُرگ و نرک دیکھنا ۔ پرتھم ادھیاے ۔

دوسرا ادھیائے

دیوتاؤں کا جدھشٹر کے پاس آنا اور سمجھانا کہ درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہنے کے کارن آپکو نرک بھی متھیا دکھایا گیا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب دیو دوت نے دیوتاؤں کے سماج میں راجہ اندر سے راجہ جدھشٹر کا سندیسا کہا تو راجہ اندر دیوتاؤں سمیت راجہ جدھشٹر کے پاس چلے آئے اُن کے آتے ہی وہ درگندھی اور بیترنی ندی اور شالملاک برکش سب جاتے رہے اور سگندھت بایو چلنے لگی چاروں طرف اچھے خوشنما پھول کھلے ہوئے نظر آنے لگے راجہ جدھشٹر نے راجہ اندر اور مردگن بسوے دیوا دوادش سورج دونوں اسونی کمار اور بہت دیوتاؤں کو وہاں دیکھا اُسکا چت پرسن ہوگیا۔ دیوتاؤں نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاتما راجہ جدھشٹر تم اپنے ابناشی لوک میں آؤ تمہیں کرودھ کرنا نہیں چاہیے۔ ہے راج رشی سب راجہ نرک دیکھنے کے جوگ ہیں شبھ اور اشبھ کرموں کے دو ڈھیر ہوتے ہیں جو اچھے کرموں کو پہلے بھوگ لیتے ہیں اُن کو اشبھ کرم پیچھے بھوگنے پڑتے ہیں جو اشبھ کرم پہلے بھوگ لیوے اُسے سُرگ پیچھے ملتا ہی ہم دیوتا تمہارے شبھ چنتک ہیں اسلیے تم کو نرک پہلے دکھایا ہی تم نے اسوتھاماں کے بدلے درونا چارج سے چھل سنجگت متھیا بانی کہی تھی اس کارن آپ کو نرک بھی متھیا روپ کرکے دکھایا گیا ہی وہ بھی تھوڑے سے کشٹ سے دیکھ لیا اسی لیے ارجن بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو۔ دروپدی کرشنا نے بھی نرک دیکھا ہی وہ بھی تھوڑے کشٹ سے اودھار ہو گئے تمہاری طرف کے سب راجہ جو شترون کے سنگھ مارے گئے تھے سُرگ میں پہونچ گئے ہیں اور سورج پتر کرن تمہارا بھائی بھی اپنے استھان میں پہونچ گیا ہی اُسکو بھی اب تم دیکھوگے اپنا چت پرسن کرو اور جو تم نے سوکرم کیے ہیں اُن کے سکھ یہاں بھوگو سُرگ میں دیوتا گندھرب اور اپسرا تمہاری سیوا کرینگے جیسا کہ راجہ ہرشچندر آدک نے اپنے سوکرم سے اتم لوک پایا ہی تم بھی اُنکے سمان سُرگ پاؤ گے راجہ مان دھاتا بھاگیرتھ اور راجہ دشمنت کا پتر بھرت اپنے اپنے لوکوں میں سکھ بھوگ رہے ہیں اسیطرح تم بھی سُرگ میں آنند کرو اور اُن سب سے ملو اب تم اس سُرسری یعنی دیو ندی گنگا میں جو تینوں لوکوں کی پوتر کرنے والی ہی اشنان کرو جو منش بھاؤ کے شوک اور ابرکھا آدک راگ دویش ہیں سب دور ہو جاوینگے۔

اتی سری انم کرت مہابھارتے سرگاروہن پرب۔ راجہ جدھشٹر کا سندیسا سنکر دیوتاؤں کا آنا اور سمجھانا۔ دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیائے

دیوتاؤں سمیت راجہ جدھشٹر کا سُرگ میں جانا اور آکاش گنگا جی میں اشنان کرنا منش دیہہ تیاگ کر دیو دیہہ پانا اور اپنے بھائیوں اور سُور بیروں کو دیکھنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ دیوتاؤں نے راجہ جدھشٹر کا سندیسہ نورت کرکے گنگا جی میں اشنان

کرنے کو راجہ جدھشٹر سے کہا راجہ پرسن ہو گیا دھرم راج جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہا گیانی پتر جدھشٹر مین تمھارے شبھ آچرنون سے بہت پرسن ہون مین نے تین دفعہ تمھاری پریکشا لی تم اپنے دھرم پر استھت رہے اور کشٹ مین بھی تم نے اپنے دھرم کو خوب نباہا تمھارے بھائی بھی اپنے اپنے پنیت آچرنون سے بیکنٹھ مین باس کرنے کے جوگ ہین نرک کے جوگ نہین ہین دیوراج اندر نے تم کو اپنی مایا دکھائی تھی۔ سب راجاؤن کو نرک اوش بھوگنا پڑتا ہی اس کارن سے دو مہورت تک تم نے بھی نرک دیکھا ہی۔ ہے پتر کرشنا دروپدی بھی نرک کے جوگ نہین ہی وہ سرگ کی لکشمین ہی تمھارے کارن اگن کنڈ سے پرکٹ ہو آئی تھی اب تم تینون لوک کے پاون کرنے والی گنگا مین پرسن چت اشنان کرو جو سنساری مایا موہ نورت ہو جاوین دیوتاون سمیت راجہ جدھشٹر نے گنگا جی مین اشنان کیا منش شریر راجہ جدھشٹر نے تیاگ کر دب دیہہ پائی ایرکھا آدک راگ دویش کے شوک سب جاتے رہے وہان سے راجہ جدھشٹر دیوتاؤن سمیت سرگ مین گئے جہان اُس کے بھائی ارجن۔ بھیم سین۔ نکل سہدیو۔ اور بدھ وان راجہ دھرتراشٹ کے پتر اپنے اپنے استھان پر براجمان تھے وہان راجہ جدھشٹر کے پہونچتے ہی دیوتاؤن مہرشیون کنہر گندھربون نے راجہ جدھشٹر کی استت کی پھر راجہ جدھشٹر کی اچھا انوسار اُن کو وہان لے گئے جہان کوروراج براجمان تھے اُس جگہ سری کرشن مہاراج اپنے مہا پرکاش وان سروپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوے منشون مین اوتم ارجن سمیت ادبھت سنگھاسن پر براجمان دیکھے برہما جی سے آد لے کر سب دیوتا اور رشی گن آنکی پوجا اور اُپاسنا کر رہے تھے اُس شوبھا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوے اور شیام سندر کے درشن کرکے راجہ جدھشٹر کو پرم آنند پراپت ہوا۔ راجہ جدھشٹر نے پریم مین مگن ہو کر وشنو بھگوان بیکنٹھ لوک کے سوامی کا بہت بھانت پوجن کیا دونون نر نارائن پریت سے راجہ جدھشٹر سے پرسن من ہو کر ملے وہان سے چلکر مردگن اور دیوتاؤن سے سیوت بھیم سین کو دیکھا کہ پون دیوتا کی گود مین دیبہ سروپ دھارن کیے ہوے براجمان تھے دونون پرسپر پریت سے ملے پھر دوسرے استھان پر اسونی کمارون کے سنگھاسن پر نکل سہدیو کو اور اسیطرح دروپدی کو بھی اپنے پرکاشمان سروپ مین دیبہ دیہہ دھارن کیے ہوے دیکھا۔ راجہ اندر نے کہا کہ ہے مہاتما راج رشی جدھشٹر رانی گاندھاری اور دروپدی جنکا جنم منشون کی طرح یونی سے نہین ہوا تھا یہ دونون سرگ کی لکشمین ہین تمھارے کارن ان دونون نے منش شریر کو دھارن کیا تھا اب یہ اپنے اپنے استھان پر براجمان ہین راجہ جدھشٹر پریت پوربک رانی دروپدی اور گاندھاری سے ملے پھر پانچون پتر دروپدی کے دیکھے جو پانچون گندھرب تھے پھر گندھربون کے راجہ دھرتراشٹ کو دیکھا جو راجہ پانڈو کا بڑا بھائی ہوا۔ کنہر گندھربون سے سیوا کیا گیا اونچے استھان پر براجمان انکو گندھرب گانا سنا رہے تھے۔ پھر راجہ اندر نے کہا کہ ہے جدھشٹر کنتی پتر کرن کو دیکھو جو رادھا کا پتر سنسار مین پرسدھ ہوا [illegible] مین سورج کے سمان پرکاش کرتا ہوا جاتا ہی۔ ہے راجن سادھ گن لبھو پدو اگرست نام شہرے پراکرمی ساتکی جی کو اور مہارتھی بھوج اور برشنی بنشیون کے سموہ کو دیکھو سوبھدرا کے پتر شوربیر چندرمان کے سمان ابھمنیو کو چندرمان جی کے ساتھ دیکھو اور یہ کنتی اور مادری تمھاری ماتا راجہ پانڈو تمھارے پتا کے ساتھ دیبہ شریر دھارن کیے ہوے ادبھت بوان مین بیٹھے پاس تمھارے درشن کو سکے آتی ہین انکو دیکھو اور یہ درونا چاریہ جی برہسپتی جی کے ساتھ اور شوربیر اپنے ٹیکش اور پتر بیر شور گندھربون

کے ساتھ بوان مین بیٹھے ہین اُن کو دیکھو جنھون نے کرم اور تپ کے دوارا سنگرام کر کے شستردن کے سنمکھ نش شریر تیاگ کیا ہی اُن کو دیبہ روپ دھارن کیے ہوے دیکھو کہ پرکاشمان بوانون مین یکش کنہر گندھربون کے ساتھ جاتے ہین ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے ۔ سرگارُوہن پربنی جدہشٹر کا سب بھائیونکو درونا چارج آدک شور بیرونکے ساتھ دیکھنا ۔ تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

جس جس دیوتا کے انش سے بھیشم درونا چارج آدک سنسار مین پرگٹ ہوے تھے اُنھین کے ساتھ سُرگ مین دیکھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جو جو شور بیر راجے مہاراجے جس جس دیوتا کے انس سے پیدا ہوے تھے راجہ جدہشٹر نے اُنکو سُرگ مین اُسی دیوتا کے ساتھ دیکھا بھیشم جی مہاراج کو بسو دیوتاؤن کے ساتھ اور درونا چارج جی کو برہسپت جی کے اور کرت برما کو مردگن کے پردمن جی کو سنت کمارون کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ سب اُنھین دیوتاؤن مین پرویش کر گئے راجہ دھرتراشٹ نے جو گندھربون کا راجہ تھا اُس نے کوبیر پوری کو پایا جو بہت مشکل سے کسی کو پراپت ہوتی ہی رانی گاندھاری بھی اپنے پت کے ساتھ کبیر پوری کو گئی ۔ پنڈو راجہ رانی کنتی اور مادری سمیت مہندر لوک کو گیا ۔ اور راجہ براٹ درو پد دھرشٹ کیتو نشٹ اکرور اور کبھور سے شرداوشل راجہ کبھور دکنس اوگر سین دیب یوجی اور اپنے بھائی سنکھ سمیت اوتراج کمار سب بسو دیوتا اُن مین پرویش کر گئے اُتر جی دھرم راج مین لے ہو گئے بھگوان بلدیو جی رساتل مین پرویش کر گئے جنھون نے شیش جی کے سروپ سے برہما جی کی آگیا انوسار جوگ سامرتھ کے دوارا پرتھی کو دھارن کیا ہوا ہی اور دیوون کے دیو نارائن سری باسدیو بھگوان کرم کے انت ہو جانے پر اُسی اپنے بشن سروپ مین لے ہو گئے باسدیو جی کی سولہ ہزار ستری کال کی پریرنا سے سرستی مین ڈوب گئین تھین اور وہان سے شریر چھوڑ کر سُرگ مین پہونچین اور اپسرا روپ ہو کر بشنو بھگوان کی سیوا مین جا موجود ہوئین گھٹوت کچ آدک یکش اور درجودھن کے سب ساتھی جو راچھس تھے اُنھون نے کوبیر کا بھون پایا جہان یکش اور راچھس رہتے ہین ۔ سبے تراجن جو جو دیوتا اور گندھرب دیکش و راچھس برہما جی کی آگیا انوسار ترلوکی ناتھ کے پرتھی پر جانے ارتھات اوتار دھارن کرنے سے جس جس روپ مین پرگٹ ہوے تھے وہ سب پرتھی پر اپنا اپنا چرتر اور پراکرم دکھا کر پرم دھام کو پہونچے اور اپنے اپنے اصلی روپ مین پرویش کر گئے اسی طرح جب سری رام چندر کا اوتار ہوا تھا سب دیوتا اور راچھس پرتھی پر جنم لے کر آخر مین اپنے اپنے سروپ مین لے ہو گئے تھے نارائن جی کو پرتھی کا بھار اُتارنا تھا وہ کام کر کے پھر پرم دھام کو چلے گئے جو منش شردھا اور پریت سے اُن کے چرتر گان کرتے ہین وہ بھی پرم دھام کے ادھکاری ہوتے ہین اس لیے مہاتما رشیون نے نارائن کے چرتر پرانون اور انیک پستکون رامائن بھاگوت مہابھارت وغیرہ مین بستار پوربک پریم پریت سے گائے ہین جو منش ان پستکون کو شردھا اور پریت

ف ۔ مہاتمن جدہشٹر کو سُرگ مین سب شور بیرون ونرنارائن سری کرشن بھگوان اندرادھن کے دکھانے سے پہلے سب کو اُسی روپ مین دکھایا گیا جو اُنکا پرتھی پر سروپ پایا تھا جب جدہشٹر نے سب کو اچھی طرح دیکھ لیا تو وہ پھر سب اپنے اپنے روپ مین لے ہو گئے ایسا نہ کیا جاتا تو راجہ جدہشٹر کسی کو پہچان نہیں سکتا تھا ۱۲

سے پڑھتے پڑھاتے ہین اُن کو پرم پد (موکش) ملتا ہی ۔

اتی سری مہابھارتے ۔ سُرگاروہن پرب سب دیوتاؤن ودرجیسو کا سُرگ مین جانے اپنے دہام مین جاکر اپنے سروپ مین پرویش کرنا ۔ چوتھا ادہیاے

پانچوان ادہیاے

راجہ جنمے جے کا جگ سمپورن کرنا اور ویشمپائن جی کا اُن کو مہابھارت سُنانا

اُگرشروا جی نے سب رشیون اور منیشرون کو نیمشار تیرتھ مین یہ کتھا سُناکر کہا کہ جب راجہ جنمے جے نے مُنیور ویشمپائن جی سے یہ جے اتہاس سُنا اُن کو بچتر کتھا ارتھات سمپورن سیناؤن کے شوربیرون کو جو سنگرام مین مارے گئے گنگا جی مین سے نکلنے اور پرسپر ملنے کا برتانت سُنکر اشچرج پراپت ہوا پھر اُنھون نے ویشمپائن جی سے کہا کہ جو پرش شریر چھوڑکر بیکنٹھ کو چلے گئے اُن کا پھر پرتھوی پر پرتکش آنا اسمبھو (ناممکن) ہی اور اپنے پتا پریچھت کو دیکھنے کی اچھا کی ویشمپائن جی نے یہ سوچ کر کہ جو راجہ کو پریچھت کے درشن پرتکش نہ کراؤن گا تو سردھا جاتی رہیگی بیاس جی کا سمرن کر کے اواہن منتر جپا اور راجہ جنمے جے کو راجہ پریچھت کے منتریون سمیت درشن کرا دیے جیسا کہ پہلے برنن ہو چکا ہی ۔ جو رشی مُنی راجہ جنمے جے کو جگ کرا رہے تھے آہوتی کے سمپورن ہونے پر اُنھون نے جگ کو سماپت کیا استیک رشی بھی سرپون کو اُس سرپ جگ سے بچاکر بہت خوش ہوے راجہ نے سب برہمنون کو جو جگ استھان مین موجود تھے دکشنا اور دان مان سے پرپورن کر کے پوجن کیا اور سب کا مان پرتشٹھا کر کے بدا کیا جاجک لوگون کو بہت پرکار کے بستر بھوشن آدک دیکر بدا کر دیا برہمن لوگ راجہ سمیت تچھک شلا استھان سے ہستناپور مین آئے راجہ جنمے جے نے سری کرشن چندر مہاراج کا امت پربھاؤ اپنے ہردے مین دھارن کر کے اور اچھی طرح سے پرجا پالن کر کے اکھنڈ راج کیا اور اپنے پتا اور پتامہ پانڈون کے نام سے بہت سے دھرم شالا اور چھتریان کوئین باولی باغ سمیت بنوائے اور اُن کے جش کو بکھیات کیا اُگرشروا جی نے کہا کہ راجہ جنمے جے کے جگ مین بیاس جی کی آگیا سے ویشمپائن کا برنن کیا ہوا اور اپنا جانا ہوا یہ پرم پوتر اتہاس مین نے آپ سب رشیون کو سُنایا یہ پونیت گرنتھ اور پوتر جے اتہاس سنسار سے اودھار کرنے والا اتی سریشٹھ ہی سرب درشن سارتھوان پرم جوگیشر مہاکوی بیاس جی کا بنایا ہوا مہاتما پانڈون کا اکھنڈ جش اور پرتاپ پرتھوی پر پھیلانے کے کارن جوگ بل سے دب نیتر رکھنے والے بیاس جی نے مہابھارت سنگرام کو دیکھ کر اِس گرنتھ کو بنایا ہی جو شُدھ آتما پرش اس گرنتھ کے ہر ایک پرب کو سردھا سے پڑھتے پڑھا دین اور سنین سُنا دین وہ سنساری پاپون سے ادھ موکش پاوینگے اِس سنسار مین جے اور لکشمی اور سنساری بھوگ اور آنند پا کے سرگ مین جاکر پرم آنند بھوگینگے اِس بھارت کتھا مین پورن برہم پرماتما سری باسدیو جی کے پرم پونیت چرتر اور جش برنن کیے ہین جو نر نارائن نے پرتھوی پر جنم لے کر دیوتاؤن سمیت سنسار مین کیے اور سنساری پرشون کو اپنی ادبھت لیلا پرتکش دکھائی شرادہ کے سمے اس گرنتھ کے چترانش کو جو پرش شردھا سے سنین گے اُن کے پترون کی موکش ہوگی اور وہ شرادہ سے ترپتی پاوینگے ہے رشیون منیشرون اس مہابھارت مین ارتھ دھرم کام موکش سب کا برنن کیا ہی اسی کے آشے پر اٹھارہ پوران بنے ہین یہ جے نام اتہاس سب پاپون کو دور کرنے والا اور

سُرگ کا دینے والا اور موکش پد کا داتا ہی جو استریان گربھ وتی اِسکو شردھا سے سُنین گی تو بھاگ وان اتھوا پُتری سُو بھاگنی ہووینگی۔ جو منش استریون پرشون کے سماج مین شام کی سندھیا مین اس اتہاس کو سنا وینگے اُن کے دن کے پاپ اور جو صبح کی سندھیا مین اِسکو پڑھین اور سنا وینگے اُنکے پاپ جو رات کو کیے ہون دُور ہو جاوینگے اِس مین کچھ بھی سندیہہ نہین کرنا چاہیے بھارت بنشیون کی کتھا کے کارن سے اس کا نام مہابھارت رکھا گیا دھرم ارتھ کام اور موکش کا بشئے جو اس مین وہ دوسرے اٹھارہ پرانون مین بھی ہی اور جو اس مین نہین ہی وہ کہین بھی نہین ہی ارتھات اِسی کی چھایا پر سب پران بنائے گئے ہین یعنی جو مضمون کتھا واتہاس اس مین نہین ہی اور کسی پران مین لکھی ہو وہ زائد ہی اور معتبر نہین سمجھی جاتی ہی۔ بیاس جی مہاراج نے چارون ویدون سے بشیش اُن کے ارتھ سے ساٹھ لاکھ سنگھتا کو بنایا ہی اُس مین سے تیس لاکھ تو دیو لوک مین برتمان ہی پندرہ لاکھ پتر لوک اور چودہ لاکھ یکش لوک مین اور ایک لاکھ اِس منش لوک مین پرکاشت ہی نارد جی نے دیوتاؤن کو اور است دیورشی نے پترون کو اور سکھدیو جی نے راچھس اور یکشون کو بیشم پاین جی نے منشون کو سنائی بیاس جی نے پرتھم اِس گرنتھ کو رچ کے سکھدیو جی اپنے پتر اور بیشم پاین اپنے چیلہ کو پڑھایا مین بھجا اُٹھا کر کہتا ہون کہ جو منش شردھا سے اِس کے ایک یا آدھے اشلوک کو بھی پڑھین گے وہ بھی منوکامنا پاوینگے۔ منش کو اُچت ہی کہ اِچھیا اور بھے یا لوبھ سے کبھی اپنے دھرم کو نہ چھوڑے اور جیون کے نمت بھی دھرم کو نہ چھوڑے۔ دُکھ سُکھ آدک سب بستو ناشمان ہین دھرم ابناشی ہی۔ جیو آتما ابناشی ہی اور اُس کا ہیتو ارتھات ابدیا ناشمان ہی۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے سرگاروہن پرب مہاتم برنن پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

راجہ جنمے جے کا پرشن کہ مہابھارت کتھا سُنکر دان پُن آدک سے کیا کرنا چاہیے

بیشم پاین جی کا جواب

بیشم پاین جی سے راجہ جنمے جے نے پوچھا کہ گیانی پرشون کو مہابھارت کتھا سُنکر کیا دان پُن کرنا اُچت ہی اور اِسکی پارنا مین کس دیوتا کا پوجن جوگ ہی مہامُنی بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتھا کے شرون کرنے کا پھل پہلے تم کو سناتا ہون کہ سری کرشن جی سے آدلیکر سب دیوتا پرتھی پر کریڑا کرنے (کھیل تماشا) کو آئے تھے جس کارج کو آئے تھے جب وہ کارج ہو چکا تو وہ سُرگ کو چلے گئے اور جس جس دیوتا کا روپ یا انس تھا اسی مین جا ملے جیسا کہ مین پہلے پرب مین سُنا چکا ہون سری نارائن اور دیوتاؤن کا جنم اور پراکرم برنن کرنے سے منش کے سب پاپ دور ہوجاتے ہین جو شردھا وان پرش مہابھارت کا پاٹ کرے وہ نس سندیہہ (بلاشبہہ) پرم سدھی ارتھات موکش کو پراپت ہوگا جو منش اس کے ارتھ اور بھاو کو چت لگا کر شردھا سے پڑھے پڑھاوے گا وہ پُشکر آدک تیرتھون کے اشنان کا پھل پاویگا پنڈت لوگ بیاس ارتھات اسکا پارائن کرینگے جو منش سروَن کرے اور اُن مہاتماؤن کا جنکا جنم اِس پستک مین برنن ہوا اُنکا شرادھ کرے اور شردھا شکت (مقدور کے موافق) برہمن

کرا دے وہ موکش کا ادھکاری ہو شروتا کو اوچت ہے کہ گئو دان کانسے کی دوہنی سمیت کھانے پینے کی سب سامگری پرتھی - بستر - پاٹ (اونی پارچہ) پیتامبر (ریشمی پارچہ) گھوڑے - ہاتھی آدک - پلنگ - پالکی - رتھ وغیرہ سواریان دان کرے اور راجا مہاراجاؤن کو اوچت ہے کہ وہ اپنا شریر اور استری - پتر - پتری وغیرہ کا دان کرین جو شردھا وان دھرماتما ایسا دان کرتے ہین ان کو پرابت ہوتا ہے وہ اور ان کے باپ دادا پردادا تک سرگ مین نواس کرتے ہین شروتا پرش (کتھا سننے والون کو شروتا کہتے ہین) شردھا سے یکت چت ہو کر پرشن شوک سندیہ رہت ایکاگر چت (یکسو خاطر) اندریون کو جیتنے والا پرائے گن مین دوش نہ لگانے والا بید پاٹھی برہمن مدھر بھاشی (شیرین کلام) شاسترون کا جاننے والا کام کرودھ لوبھ رہت اپنے کرم مین سادھان برہمن سے اس کتھا کو شرون کرے جسکے آچارن مین اکثر بھنگ نہ ہووے پریت سے کتھا سناوے کتھا کے آرنبھ سے پہلے سری نارائن اور نرون مین اتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے کتھا آرنبھ کرے - ایسے شروتا (سننے والے) اور بکتا (سنانے والے) دونون بوانون مین بیٹھ کر سرگ کے بھوگ بھوگتے ہین اپسرا اور گندھرب ان کا آدر ستکار کرتے ہین پرتھم پارنا ارتھات پہلے پارنا مین اگنی گوشٹم جگ کا اور دوسرے پارنا مین اتی راتری جگ اور تیسرے پارنا مین دوادشاہ جگ کا پھل پاکے دونون یعنی سننے سنانے والے کو سرگ پراپت ہو اور بوانون مین بیٹھ کر دیوتاؤن کے ساتھ بہار کرتے اور ہزارون برس تک سرگ کے بھوگ بھوگتے ہین چوتھے پارنا مین باجپیئے جگ پھل اور پانچوین پارنا مین دوگنت جگ اور چھٹے پارنا مین بھی دوگنت جگ کا پھل اور ساتوین پارنا مین ترگنت جگ کا پھل پاکر سرگ مین ہزارون برس نواس کرتا ہے آٹھوین پارنا مین راجسوی جگ کا پھل پاکر چندرمان کے سمان بوان مین دیوتاؤن کے ساتھ نواس کرتا ہے - نوین پارنا مین اسومیدھ جگ کا پھل پاکر بہت اچھے پرکاشمان بوانون مین دیوتاؤن کے ساتھ سرگ مین نواس کرتا ہے گندھرب اور اپسراؤن سے پوجن کیا جاتا ہے - پھر بشن لوک کو پراپت ہوتا ہے اب وہ برنن کرتا ہون جو کتھا کہنے والے برہمن کو بھینٹ کرنی چاہیے پہلے کتھا کے آرنبھ ہونے پر برہمنون سے سوستی بچن کرا کے پرب کے سماپت ہونے پر اپنی سامرتھ کے انوسار برہمنون کا پوجن کرے پوشاک اور بستر سگندھ وستوؤن سے سگندھت کرکے کھیر اور مشٹان بھوجن کراوے اور پھر مول پھل آدک میوہ سمیت بستر برہمن کو دیوے - سبھا پرب کے ختم ہونے پر ابو ولڈو آدک یعنی شیرینی بھوجن کراوے بن پرب (ارن پرب) کے شروع ہونے پر مول پھل (میوہ تر و خشک) بھوجن کراوے اور بن پرب کے سماپت ہونے پر کنبھ دان (جل برتنون مین بھر وا کر) پن کرے - براٹ پرب سماپت ہونے پر نانا پرکار کے بسترون کا دان کرے - ادیوگ پرب سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن وید پاٹھی برہمنون کو کھلاوے اور اچھے اچھے پھول مال چندن اور سگندھی سے پوجن کرے - بھیشم پرب سماپت ہونے پر اچھی اچھی سواریان دان کرے اور اچھے بھوجن کھلاوے - درون پرب سماپت ہونے پر پلنگ اور دھنش بان اور اچھے اچھے شستر کھڑگ وغیرہ دینے جوگ ہین - کرن پرب کے سماپت ہونے پر پرم بھوجن - اور شل پرب سماپت ہونے پر لڈو وغیرہ سب طرح کی مٹھائی دیوے - اسی طرح گدا پرب کے سماپت ہونے پر مونگ سے بھوجن - استری پرب کے ختم ہونے پر رتن اور جواہرات کا دان کرے اور ایشک پرب یعنی استری پرب کے آرنبھ مین گھی - آٹا - چانول وغیرہ کا دان کرنا جوگ ہے اسی طرح شانتی پرب کے آرنبھ مین ہب یعنی گھی آدک بھوجن کی بستوؤن کا دان [illegible]

... سومیہ وہ پرب اور نیز آشرم باس پرب کے سماپت ہونے پر بہت بھوجن کراوے موسل پرب کے ختم ہونے پر اچھے بھوجن سگندھیون سے معطر کیے ہوے کھلاوے۔ چندن سے پوجن برہمن کا کرے اسیطرح پرستھانک اور سُرگارُدھن پربون کے سماپت ہونے پر من بانچھت بھوجن (جو بھوجن برہمن بھوجن کرنے والے کو پسند ہون) کراوے اور برہمنون کو تریت کرے۔ ہرنیش پرب سماپت ہونے پر ہزار برہمن جماوے اور نشک[1] سورن سمیت ایک گاے بھی برہمن کو دیوے اور اچھے بھوجن کراوے اور پوشاک سفید بستردن کی اتھواسن کی پارشیمی بستردن کی برہمن کو دینے جوگ ہے۔ ہے راجن جو کتھا سننے والا غریب ہے تو بھی اُسکو کتھا کے شرون کرنے پر مقدور کے موافق جو اوپر برنن ہوا ہے دان کرنا جوگ ہے ہرایک شروتا کو پرب سماپت ہونے پر اور ہرنیش کے ہرایک پارنا پر بدھ پوربک تسمی کے بھوجن کراوے اور ریشمی بستر یا سن کے بستردن کی پوشاک برہمن کو سگندھ ملت کرکے پہناوے اور پھول مال سے پوجن کرے اور مہابھارت کے سماپت ہونے پر پوتھی مہابھارت کی سُورن سنجکت کتھا کہنے والے برہمن کو ارپن کرے اور چارون پرکار کے بھوجن شردھا سے کھلاوے اور سونے کی دکشنا برہمن کو دیوے کیونکہ برہمنون کے پرسن ہونے پر دیوتا بھی پرسن ہوتے ہین کتھا سنانے والے اور سننے والے کو اس کتھا کے شرون کرنے سے بڑا پھل ملتا ہے اسی کارن اچھے بھوجن اور بستردان کرنے سے برہمنون کو تریت کرنا جوگ ہے اِس کتھا کا سُننا اور پاٹ کرنا انت پھل کا داتا ہے جس کے گھر مین مہابھارت ہو وہی پُرش کلیان پراپت کرنے والا ہے اور جس کے ہاتھ مین یہ پستک ہے اُسی کے ہاتھ مین لکشمی ہے اور جیسے ہے اِس مین بہت پرکار کی کتھائین برنن ہوئی ہین یہ کتھا دیوتاؤن سے سیون کی گئی اور دیوتاؤن کی پیاری ہے کہ اِس مین سری نارائن اور نروتم نر کے پوتر جش برنن ہوے ہین اسی کارن سے یہ کتھا موکش اور سدھی کی دینے والی ہے۔ ہے راجہ رامائن اور مہابھارت مین سری بھگوان کے جش اور کیرتن گائے گئے ہین پرم پد کے چاہنے والے پُرشون کو ان دونون کتھاؤن کے شرون کرنے سے موکش اور من بانچھت پھل سنسار مین پراپت ہوتا ہے اور جو پاپ من شریر بانی سے ہوجاتے ہین وہ دور ہوجاتے ہین اٹھارہ پُرانون کے شرون کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہے وہ پھل اِس مہابھارت کے شرون کرنے سے ملتا ہے سنتان چاہنے والے استری پرشون کو ہرنیش سننا اور پانچ نشک[2] سونا برہمن کو ارپن کرنا اور بچھیا سمیت گاے بستردن سے النکرت برہمن کو دینے جوگ ہے اور آبھوشن شردھا اور سامرتھ کے انوسار دینے چاہیین پرتھی دان کے سمان کوئی دان نہین ہے جو پُرش اِس مہابھارت کو سدا سنتا اور سناتا ہے وہ سب پاپون سے نورت ہوکر وشنوپد کو پراپت ہوتا ہے اور گیارہ پیڑھی اُسکی پارنا سے استری پترون سمیت سُرگ باس پاتی ہین ارتھات گیارہ پیڑھی تک اودھار ہوجاتا ہے اِسکی پارنا مین جو دان ہین اوپر لکھا گیا اس کے ساتھ دشانش ہون بھی کرنا جوگ ہے یہ پھل مہابھارت کتھا شرون کرنے کا لکھا ہے۔

بھجن سنچھیپت (خلاصہ) بھارت چرتر برنن راگ بسنت یا دیش

منی بیاس مہا[3] کوی اتی سجان	بھارت کرشن جش کیو بکھان
भारत कृष्ण यश कियो बखान ।।	मुनि व्यास महा कवि अति सुजान।।

---

[1] نشک ایک مقدار ہے ایک تولہ کی جسکے برابر سونا اور گاے برہمن کو دیوے ۱۲

[2] نشک مقدار مقرر ہے جس کا وزن تولہ بھر کے قریب ہے ۱۲

[3] مہاکوی کوی اور کبی بمعنی شاعر دبیشر کبتا مہا کا لفظ مہت کی جگہ آتا ہے جیسے آنند مہا آنند ۱۲

بیشم پائن سوئی کتھا سنائی جنمے جے کو سکھ دیو اگھائی
जन्मे जय को सुख दियो अघाय बैसमपायन सोई कथा सुनाय॥
کہی دھرتراشٹ سوں سنجے آن سب جدھ کتھا سینا پرمان
सब युद्ध कथा सेना प्रस्थान॥ कही धृतराष्ट्र सों संजय आन॥
سوئی بمل کتھا مین کہی سنائی جہی سنت سجن من نہین اگھائی
जेहि सुनत सज्जन मन नहिं अघाय सोई बिमल कथा में कही सुनाय
پانڈون کا جنم اور بل پرتاپ گاندھاری سن جم کیو بلاپ
गांधारी सुनि जिमि कियो बिलाप पांडव का जन्म और बल प्रताप॥
سو پتر ہوے دھرتراشٹ گیہہ بغض کر کورو پانڈو نہین بہیو سنیہہ
कौरव पांडव नहि भयो स्नेह सौ पुत्र हुए धृतराष्ट्र गेह ॥०॥
لاکھا مندر مین دیے آگ پانڈو سرنگ سے گئے بھاگ
पांडव सुरंग से गये भाग लाखा मन्दिर में देय आग
دروپدی سویمبر گئے بیر بھرمتی مچھلی کے مارو تیر
भ्रमती मछली के मारो तीर द्रोपदी स्वयम्बर गये बीर
پانڈو ارجن کو بل بکھان جم جدھ کرن سے بھیو ندان
जिमि युद्ध करन सों भयो निदान पांडव अर्जुन को बल बखान
پانچون بھراتن سون بھیو بواہ بھائیوں لائے دروپدی کو بھیو اوچھاہ یعنی خوشی ہوئی
लाये द्रोपदी को भयो उछाह॥०॥ पाचों भ्रातन सों भयो बिवाह
کیو جگ راجسو دھرم راج دلی مین بھاری جرو سماج
दिल्ली में भारी जुरो समाज॥०॥ कियो यज्ञ राजसू धर्मराज॥
پانڈون کا بہت ایشرج دیکھ درجودھن ایرکھا بھئی بشیکھ
दुर्योधन ईर्षा भई बिशेख पांडों का बहुत ऐश्वर्य देख॥
سب راج کوش خزانہ چھل لیو جیت دیو بنو باس کری ات انیت
दियो बनो बास करी अति अनीत सब राज कोष छल लियो जीति
دیو بارہ برس کو بنو باس تیرھوین برس کرین گپت باس
तेरहवें बर्ष करें गुप्त बास॥ दियो बारह बर्ष को बनो बास
جم ارجن کیو تپ بدری جائے شنکر ارجن کو جدھ سنائے
शंकर अर्जुन को युद्ध सुनाय॥ जिमि अर्जुन कियो तप बद्री जाय
ارجن پر شیو جی ہوئے نہال پھرا ئے چارون لوک پال

अर्जुन पर शिव जी ह्वै निहाल
फिर आये चारों लोक पाल
گئو ارجن سرپت لوک ماہین
نر دیہ سمیت جہان جائین ناہین

गयो अर्जुन सुरपति लोक माहिं
नर देह सहित जहँ जांहिं नाहिं
بیشم پائن سب کتھا سنائی
جم ارجن پاے ششتر جائی

बैसम पायन सब कथा सुनाय॥
जिमि अर्जुन पाये शस्त्र जाय॥
سُرپت ارجن کو پریم گاے
جنمے جے سُن ہرکھے اگھاے

सुरपति अर्जुन को प्रेम गाय॥
जन्मेजय सुनि हरखे अघाय ॥१०॥
آیو ارجن ششترن سمیت
مل بھراتن سون انند لیت

आयो अर्जुन शस्त्रन समेत
मिल भ्रातन सों आनंद लेत
پانڈو براٹ گھر چھپے جاے
کورون نے گھیرو نگر آے

पांडव बिराट घर छिपे जाय
कौरव ने घेरो नगर आय
راجہ براٹ کورون کا جدھ
پانڈو چھڑایو لینی سُدھ

राजा बिराट कौरव का युद्ध
पांडवन छुड़ायो लीनी सुद्ध
بھیشم درون جب گئے پراے
ارجن نے بستر تب چھینے جاے

भीष्म द्रोण जब गये पराय
अर्जुन ने वस्त्र तब छीने जाय
پُن ابھمنو کو بھیو بواہ
سری کرشن آے بھیو ات اوچھاہ

पुनि अभिमन्यु को भयो बिवाह
श्री कृष्ण आये भयो अति उछाह
جم درجودھن نہین کیو کان
سمجھایو مادھو بہو بدھان

जिमि दुर्योधन नहिं कियो कान
समझायो माधव बहु बिधान
دکھلایو تب نج بسو روپ
اسچرج مگن بھئے سکل بھوپ

दिखलायो तब निज विश्वरूप
अश्चर्य मगन भे सकल भूप
گیارہ چھونی کورون لواے
ڈیرہ کینو کرو چھتر جاے

ग्यारह क्षोनी कौरव लिवाय
डेरा कीनो कुरुक्षेत्र जाय
پھر سات چھونی پانڈو لے آے
سینا جمائی پچھم مین جاے

फिर सात क्षोनी पांडव ले आय
सेना उभारी पश्चिम में जाय॥
بھیشم دس دن کیو گھور جدھ
آپن پراے نہین رہی سدھ

भीषम कियो दस दिन घोर युद्ध
आपन पराव नहीं रही सुद्ध
سنگرام بھیو اتے کرال
بھئے کال بس بہُت بھوپال

संग्राम भयो अतिशय कराल
भय काल बिबश बहु तिक भुआल

سلہ بھاگ گئے ۱۲ سلہ [illegible] ۱۲ سلہ [illegible] ۱۲ سلہ مشغول ۱۲ سلہ اپنا بیگانہ ۱۲

سرشٹیا بھیشم گرے جاے
کورو دل اتسے شوک پاے

सर शैया भीषम गिरे जाय
कौरव दल अतिशय शोक पाय
پن پانچ دوس کیو درون جدھ
برھماستر چھوڑو رہی نہ سُدھ

पुनि पांच दिवस कियो द्रोण युद्ध
ब्रह्मास्त्र छोड़ा रही न सुद्ध
جب دھرشٹ دمن تہی مارو جاے
سب کورو دل تب چلو پراے

जब धृष्टद्युमन तेहि मारो जाय
सब कौरव दल तब चलो पराय
سیناپت کینو کرن لاے
دو دن اُس نے کیو جدھ جاے

सेनापति कीनो करन न लाय
दो दिन उसने कियो युद्ध जाय
رتھ چکر بھوم مین گئے سماے
ارجن نے کاٹ لیو سیس دھاے

रथ चक्र भूमि में गये समाय॥
अर्जुन ने काट लियो सीस धाय
پھر لڑو شل پانڈون سے آے
تہہ مار جدھشٹر کر اُپاے

फिर लरो शल्य पांडव से आय
तेहि मार युधिष्ठिर करि उपाय॥
درجودھن لکھ نج سین ناس
گئو بھاگ ہرد مین کیو نواس
تالاب

दुर्योधन लखि निज सेन नाश
गयो भाग हृद में कियो निवास
لیو گھیر پانڈو ہرد جاے
نکسو درجودھن تب لجاے

लयो घेर पांडव हृद जाय ॥०॥
निकसो दुर्योधन तब लजाय॥०॥
بھیو بھیم سین سے گدا جدھ
تن توڑی جانگھ کورو کو بدھ

भयो भीम सेन से गदा युद्ध ॥०॥
तिन तोरी जांघ कौरव कु बुद्ध
اسوتھامان گیو بھوپ پاس
درجودھن گت لکھ اتی اوداس

अस्वत्थामा गयो भूप पास
दुर्योधन गति लखि अति उदास
تہہ کین پرن پانڈون ناس
کرپا کرت برما بھئے نراس

तेहि कीन परा पांडवन नाश
किरपा कृत बर्मा भये निराश
سمجھایو بہو بدھ دے گیان
اسوتھامان نہین بچن مان

समझायो बहु बिध देय ज्ञान
अस्वत्थामा नहीं बचन मान
جم درون پتر کیو گھور پاپ
پانڈو کین بھاری بلاپ

जिमि द्रोण पुत्र कियो घोर पाप
पांडवन कीन भारी बिलाप ॥
سری کرشن بچاے پانچون بھاے
لیو برہم سر ہی پرکشت بچاے

श्री कृष्ण बचाये पाँचो भाय
लियो ब्रह्म शरनहि परीक्षित बचाय
رہو جیو دان سب کو سناے
کیو جاگ پانڈو دھن فرت لاے

سلہ سرشیّا یعنی تیروں کی سیج ۱۲ سلہ برھماستر برھما جی کا ہتھیار ۱۲ سلہ درشٹ رام راجہ کا بیٹا ۱۲

दियो जीवदान सब को सुनाय॥ कियो यज्ञ पांडु धन मरुत लाय
موسل پربھاو جادون ناش پانڈو تن تج جم گئے اکاش

मूसल प्रभाव यादवन नाश पांडव तन तजि जिमि गये आकाश
لکھی دھرم راج گت بکل بھوپ پُن دیکھے بھرات آسن انوپ

लखि धर्म राज गति बिकल भूप पुनि देख भ्रात आसन अनूप
کہی سکل کتھا یت دھرم گیان سردھا سون جو کوئی کرے گان

कही सकल कथा युत धर्म ज्ञान श्रद्धा सों जो कोइ करे गान॥०॥
جو گاوے پریت سون چت لگاے اور بھگت پریم من مین ڈرہاے

जो गाय प्रीति सों चित लगाय और भक्ति प्रेम मनसें दृढ़ाय
ہری بھگت ہوے سکھ بہ بدھ پاے اگلا پچھلا سب اگھ نساے

हरि भक्ति होय सुख बिबिध पाय अगला पिछला सब अघ नशाय
مایا سمبھو سب کٹین جال سری کرشن مہا پربھو ہون کرپال

माया संभव सब कटें जाल॥ श्री कृष्ण महा प्रभु हों कृपाल॥
کل کال مین جپ تپ بن نہ آسے سری رام بھجن بن نہین اپاے

कलि काल में जप तप बनन आय श्री राम भजन बिन नहिं उपाय

اتی سری رام کرت مہابھارت سے سُرگارُوہن پرب سماپتم مہابھارت برنن ۔ چھٹا ادھیاے ۔

مہابھارت سماپت شُبھم

[1] انوپ یعنی خوشنما و پسندیده ۱۲ [2] مستقل کردیا ۱۲ [3] دور ہو جاسے ۱۲

خاتمہ سری رام کرت مہا بھارت

اہاہا کیسے دلچسپ واقعات نصیحت آمیز عبرت انگیز کورو پانڈون اور زمانہ حال کے نوجوانون کو حیرت مین ڈالنے والے حالات مہاتما رشیون کے جو ماضی و مستقبل و حال کے جاننے والے سجن پرشون کے آنند دینے والے مہامنی مہاکبی (شاعر افضل) بید بیاس جی نے مہابھارت مین لکھے جنکے پڑھنے اور سننے سے من کا میل چت کا اندھکار دل کی پریشانی خاطر کی کدورت و غبار رفع ہوکر سورج روپ گیان کا پرکاش اودیا یعنی جہل و گمرہی اور طرح طرح کی شنکاؤن کا ناش ہوتا ہی خاطر محزون کو فرحت و دل اندوہگین کو مسرت حاصل ہوتی ہی دن بھر کاروبار متعلقہ سرکاری سے مجھکو فرصت نہین ہوتی تھی بلکہ رات کا بھی ایک حصہ اسی مین صرف ہوتا تھا شب کے وقت اسکو لکھنے بیٹھتا تھا تمام دن کا کسل و تکان رفع ہوکر ایسی دلبستگی ہو جاتی تھی کہ سستی پاس نہین آتی تھی نصف شب اور کبھی دو دو بجے رات تک اسی کا شغل اور اسی مین مصروفیت رہتی تھی یوم تعطیل بس غنیمت تھا سری نارائن کی کرپا اور اُسکے فضل و کرم سے اتنی بڑی پستک تھوڑے عرصہ مین ختم ہوگئی مخزن فیض فیضی کی مہابھارت سے اسکو بنانا مدنظر نہ تھا جس کے دیباچہ مین ابو الفضل نے تعصب سے اپنے خیالات فاسد ظاہر کیے اور نہ اُس سے یہ مقصد حاصل ہوتا تھا جو اسکے ہر ایک پرب مین پایا جاوے گا مسبب الاسباب کی عنایت و کرم سے سنسکرت مہابھارت ٹیکا سمیت اور ناگری بھاشا کے اٹھارہ پرب مختلف اوقات کے طبع شدہ اور بجے لکتا دلی و مہابھارت فارسی مترجمہ بالا بلا زیادہ کوشش و تلاش کے جمع ہوگئین اور یہ امر ملحوظ خاطر رہا کہ یہ مہابھارت بھاشا اپنی مادری زبان مین لکھی جاوے جو الفاظ اکثر پنڈت لوگ کتھا بانچنے مین استعمال کرتے ہین وہی اسمین لکھے جاوین بعض اتہاس غیر ضروری متروک اور بعض بخیال طوالت اور زیادہ ہو جانے ضخامت کے مختصر لکھے گئے تھے کورون پانڈون کے کل حالات بموجب اصل سنسکرت پستک اور چند اتہاس مہابھارت فارسی و بجے لکتا دلی و سری مدبھاگوت جو سنسکرت مہابھارت مین نہین پائے اس مین بموقع مناسب درج کیے گئے اور اسی وجہ سے اس کا نام سری رام کرت مہابھارت رکھا گیا ہی وہ ولولہ شوق جس نے مجھے اور میرے دل پریشان کو محصور و مجمع کرکے اس کی طرف مائل و متوجہ کیا دیباچہ مین درج ہوا۔ شروع کرنے کے وقت ختم ہونا اس کا عرصہ کثیر سا لہا سال مین بوجہ عدیم الفرصتی از کار متعلقہ اور درپیش ہونے چند امور دنیاداری متخیل ہوتا تھا یہ ایک ایسا بار گران تھا جو ہمت کو پست کیے دیتا تھا مگر بقول اُستاد ع بہر کاریکہ ہمت بستہ گردد ٭ اگر خارے بود گلدستہ گردد ٭ بھادون سدی پنچمین سمت ۱۹۴۹ بکرماجیت کو یعنی مدت ایک سال دس ماہ مین اس پستک کو بمقام فیروزپور پنجاب ختم کیا گیا ہنوز تکمیل باقی تھی کہ بیماری ماشرا دفعتاً لاحق ہوگئی بندوبست ضلع کا اختتام کو پہونچا بہ مجبوری رخصت لے کر دہلی مین علاج مرض لاحقہ کا کرایا تین ماہ تک سخت تکلیف اُٹھائی چہرہ پر داغ ہنوز نمایان تھے کہ حکم تبدیلی پشاور کا صادر ہوگیا اور وہان پہونچکر خاص صدر تحصیل پشاور جو دیگر تحصیلات ضلع سے بڑی تھی میرے تفویض ہوئی اور کام سیٹلمنٹ کا جو پہلے بھی کرتا رہا تھا تفویض ہوکر درہ خیبر اور دریاے کابل کے متصلہ دیہات مین اول پیمایش شروع ہوئی اختیارات اسسٹنٹ کمشنر درجہ دوم گورنمنٹ پنجاب سے عطا ہوکر سرکاری گزٹ مین مشتہر ہوے پٹواریون کی ناواقفیت اور بندوبست کا

له ماشرا ایک بیماری [illegible] درد سر [illegible] نصف چہرہ پر درد اکثر ہو جاتا ہی [illegible] اور دھن سے [illegible] - [illegible] ۱۲۱

شروع کثرت کار سے ایک سال تک اسکا مسودہ بستہ مین بند رہا آخر وہی رات کا وقت نظر ثانی کے لیے مقرر کیا گیا جا بجا مختصر رگون مین بھجن بنا کر شامل کیے گئے دو ڈھائی سال پشاور مین قیام کرکے بوجہ متحمل نہ ہونے محنت شاقہ بند و بست اور پوری ہوجانے مدت ملازمی سی سالہ کے درخواست پنشن دیکر دہلی مین چلا آیا اور ہمہ تن اُس کی تکمیل مین مصروف ہوا بخیال زندگی ناپائدار سرسری نظر ثانی کرکے مطبع ودیا درپن میرٹھ مین جلد طبع ہونے کو بھیج دیا طبع اول کی ایکہزار جلد ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگئین اور اسکی طلب مین خطوط آنے لگے لہذا مکرر چھپوانے کا مصمم ارادہ کرکے اصل مہابھارت سے ازسرنو مقابلہ کیا اور نظر ثانی سنہ ۱۹۰۸ع مین وہ متروکہ اتہاس اور برہم گیان وغیرہ جو مرتبہ اول چھوڑ دیے تھے یا بخیال طوالت مختصر لکھے گئے تھے مکمل طور پر بجاے خود درج کیے گئے چار سال کی محنت سے اس مہابھارت کی ضخامت بہت بڑھ گئی اور اب یہ پستک مکمل ہو گئی حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند کے زمانہ سلطنت مین اسکو ترجمہ کرکے پورا کیا گیا تھا اُن کے بعد دس سال تک جناب فیض مآب ایڈورڈ ہفتم نے سلطنت کی اُنکے آخری عہد مین اسکی نظر ثانی چار سال تک کی گئی اب شاہنشاہ جارج پنجم بہادر کا زمانہ شروع ہوا ہے اور طبع ثانی اسکی ہونے لگی پیارے ناظرین آپ کو اس مہابھارت مین جملہ امور متعلق دھرم شاستر و نت نیم بزرگون کی خدمت سے فیض پانا اپنے دھرم پر ثابت قدم رہنا دشمن کے فریب سے بچنا ادب آداب و قواعد اکل و شرب و حفظ تندرستی و دیگر معاملات اصل دنیاداری پاوینگے جو اپنے اپنے موقع پر تحریر ہوے بھگوت گیتا اصل مع ترجمہ بشنو سہسر نام گجیندر موکش ساوتری ستوتر اور چند استوتر سنسکرت مین بھی لکھے گئے کہ پوجا پاٹ کرنے والون سجن پرشون کے کارآمد ہون بجہت سرور خاطر ناظرین خلاصہ مہابھارت کا یہان درج کیا جاتا ہے کہ جملہ واقعات آسانی سے چند سطور مین معلوم ہوکر جمیع مطالب ذہن نشین ہوجاوین راقم نے چند مطابع کی چھپی ہوئی مہابھارت وقتاً فوقتاً مقابلہ کے لیے مختلف اشخاص سے منگائین اور وہ مہابھارت جسکا ترجمہ بھاشا زبان مین بخط ناگری اور نیز انگریزی مین بہت محنت اور روپیہ صرف کرکے کیا کل کو خرید کر لیا مگر ہر ایک کو نامکمل پایا کسی مین راجہ بربریک کا اتہاس اُڑا دیا کسی مین انوساسن بہت بڑا پرب ہی ندارد کردیا ہے جسکی وجہ بشن سہسر نام کے استوتر اور گجیندر موکش اور بہت سے اتہاس مہابھارت سے نکال دیے وہ سب مہابھارت نامکمل نظر آئین اور ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوئین مگر یہ مہابھارت بہت مہابھارتون سے مکمل کی گئی ہے اور حتی الوسع اسکی تکمیل مین بہت کوشش کی گئی ہے —

قبل ازان کہ کورون پانڈون کا حال شروع کیا جاوے راجہ دشنت اُن کے مورث اعلی کی نسبت اتنا لکھنا واجب سمجھا گیا کہ آدپرب مین اس راجہ کا حال بموجب سنسکرت مہابھارت تحریر ہوا۔ کبی کالی داس جو مہاراجہ بکرماجیت کے وقت مین مشہور کبیشر (شاعر) ہوے ہین انھون نے شکنتلا ناٹک مین جسکا ترجمہ انگریزی و بنگالی وغیرہ بہت زبانون مین ہوکر مدرسون و کالجون مین اعلی جماعت کے طالبعلمون کو پڑھایا جاتا ہے کسی قدر اختلاف کے ساتھ لکھا ہے کہ وہ بہت دلچسپ و مسرت انگیز قصہ ہے اس لیے جس طرح کبیشر کالی داس نے راجہ دشنت و شکنتلا کا حال لکھا ہے وہ معرض تحریر مین لایا ہون ۔

راجہ دُشنت کا شکار کھیلتے ہوے تپوبن مین جانا اور شکنتلا پر موہت ہونا

آریہ ورت کے راجگان مین راجہ دُشنت ایک مشہور راجہ ہوا جسکا بواہ شکنتلا سے ہوکر راجہ بھرت پیدا ہوے جنکے نام سے ہندوستان بھارت ورش نامزد ہوا وہ راجہ دشنت ایک روز شکار کھیلتے ہوے تپوبن کیطرف چلے گئے اور جب وہ متبرک بن جسمین کنوا رکھ مہاتما رشی تپ کر رہے تھے قریب آیا باس ادب راجہ دشنت رتھ سے اُتر مع وزیر پیادہ پا تپوبن مین گئے وہان کے رہنے والے رشیون نے اِن شکاریون کو دیکھا تو ہاتھ اُٹھا کر کہا کہ یہان کسی مرگ کو مت مارو یہ پوتر آشرم ہنسا کرنے جوگ نہین ہی راجہ دشنت نے اپنا دھنش بان اور راج چنہ سارتھی (رتھبان) کو دیدیے اور تپوبن کی سیر کرتا ہوا آگے چلا دیکھا کہ جہان تہان چکنی چکنی سل ہنگوٹ چننے کے لیے درختون کے نیچے رکھی ہین ندی مین جگ ساگری کے پھول پتے بہے چلے آتے ہین نہایت صاف شفاف ندی کا پانی اپنی موج سے بہہ رہا ہی درختون پر طرح طرح کے جانور میٹھی میٹھی بولیان بول رہے مرگ اور مرگ کے بچے (غزال) سرسبز (مرغزار) مین کلول کرتے ہوے ہری دوب چرتے پھرتے ہین آدمیون سے ایسے مانوس کہ گویا پلے ہوے ہین جا بجا ہون کرنے کی بیدی بنی رشی لوگ مون سادھے تپ کر رہے ایک تپیشوری نے انکو دیکھکر کہا کہ کنو رشی کا آشرم سامنے ہی وہ سوم تیرتھ سے آتے ہونگے اُن کے درشن کرتے ہوے آگے جانا کنو رشی کا نام سُنکر راجہ دشنت بہت ہی پرسن ہوے اور کہنے لگے کہ ضرور مہاتما رشی کے درشن سنساری منشیون کو دُرلبھ ہین آشرم مین جاکر درشن کرونگا یہ کہکر سارتھی سے راجہ نے کہا کہ تم یہان ٹھہرو مین مہاتما کنو جی کے درشن کرکے آتا ہون سب ساتھیون کو وہان چھوڑکر راجہ اپنے منتری کو ساتھ لیکر کنو رشی کے آشرم کو چلا دیکھا کہ درخت بہت گنجان تھا اور بیلون سے خوشبو آرہی ہی برگدون کے نیچے توتون کے کترے ہوے میٹھے پھل جا بجا پڑے ہوے ہین۔ سروور مین طرح طرح کے کنول کھلے ہوے ہین راجہ اور منتری اُس آشرم مین پرسن چت چلے جاتے تھے کہ راجہ کی داہنی بھجا پھڑکنے لگی اُسنے بچار کیا کہ شگون اچھے ہوے ہین تپوبن سے کچھ لابھ ضرور ہوگا۔ آشرم کے باہر ایک ادبھت سروپ والی کنیان پھولون کے گہنے پہنے ہوے عجیب انداز سے کھڑی ہوئی دیکھی چار پانچ استریان مٹی کے برتن پانی سے بھرے ہوے ہاتھون مین لیے ہو درختون لتاؤن کو سینچتی پھرتی ہین منتری کو وہان چھوڑکر راجہ دُشنت آگے چلا اور اُس اپسرا کنیان کو دیکھکر دل مین کہنے لگا کہ ایسی سروپ وان استری آجتک مین نے نہین دیکھی یہ کوئی دیو کنیان ہی یا ناگ کنیان یا اپسرا کی پتری ہی مانشی استری کا ایسا روپ اور یہ چمک دمک کبھی نہین ہو سکتی شکنتلا کو دیکھتے ہی راجہ موہت ہوگیا انسویا [illegible] پتنی نے شکنتلا سے کہا کہ مادھوی لتا کو جو گرو کنو جی کو بہت پیاری ہی تم نے نہین سینچا اُسکو کیون بھول گئین شکنتلا نے بھولے پن سے کہا کہ ہے سکھی کسی دن مین اپنے آپ کو نہ بھول جاؤن سکھی پریم ودا (پیاری بولی بولنے والی) بولی پیاری شکنتلا تو بڑی چتر ہی تیرے انگ پھڑک رہے ہین مجھے ایسا شگون پرتیت ہوتا ہی کہ تم کو من بھاونتا (جس کو دل چاہے) بر ملیگا شکنتلا کچھ ایک آنکھ اور بھوون کو چڑھا کر کہنے لگی کہ تمھین آج کیا ہوگیا ہی پریم ودا نے کہا کہ مین جھوٹ نہین کہتی ہون پتا کنو رشی جو وید دن کے گیاتا (جاننے والے) ہین اُنھون نے بھی ایسا ہی کہا تھا اور اسی لیے برکشون لتاؤن کا سینچنا تم کو بتایا ہی انسویا نے کہا کہ ہے سکھی تیرا نام پریم ودا اسی لیے رکھا ہی کہ تو پیاری پیاری باتین کرتی ہے وہان یہ باتین ہو رہی

تھین کہ راجہ دشنت گنجان درختون کی اوٹ سے سنتا ہوا آشرم مین پہونچا پھولون کا رس لینے والا بھونرا شکنتلا کے مکھاربند پر آن کر گونجنے لگا اُس نے بھوون کو مڑوڑ کے کہا کہ ہے دئی (ریہ پیشر) یہ نردئی (بیرحم) بھونرا مجھے کیون ستانے آیا ہی اسے کوئی ہٹاؤ۔ پریم ودا نے کہا تجھے اچھا سن بیسا (مژدہ) سنانے آیا ہی اسے راجہ دشنت جو اس تپوبن کا رکشک (محافظ) ہی ہٹادیگا۔ راجہ دشنت یہ باتین سُنکر بہت خوش ہوا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ میرے رنواس مین ایسی ایسی خوبصورت رانیان ہین جنکی سمان پرتھی پر کسی راجہ کے ہان نہوگی پرنت وہ اس رشی کنیان کے پاسنگ بھی نہین مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہی کہ یہ رشی کنیان نہین کسی کشتری کی پتری ہی جس کے گلاب سے مُنھ پر بھونرا گنجار کے پھول کی پنکھڑی سمان ہونٹون کا رس لے گیا۔ پھر جھٹ پٹ آگے بڑھ کر کہنے لگا کہ ہے رشی کنیاؤن جبتک مین اس پرتھی کا رکھوالا ہون تمھین کوئی دُشٹ نہین ستادیگا انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوئی منش ستانے والا تو نہین ہی یہ بھونرا ہماری سکھی شکنتلا کو گھیر رہا تھا۔ راجہ دشنت نے شکنتلا سے کہا کہ ہے سندری تمھارا اتپوبرت سپھل ہو شکنتلا راجہ کو دیکھ کر شرما گئی اور دونون ایک دوسرے کی سندرتائی پر موہت ہو گئے انسوئیا نے کہا کہ آؤ مہاراج آشرم مین براجمان ہو اور شکنتلا سے کہا کہ اپنے پیارے پاہنے (عزیز مہمان) کا آدرستکار کرو۔ شکنتلا نے آسن بچھادیا راجہ آسپر بیٹھ گیا اور اُن سے کہا کہ تم بھی برکشون کو سینچتے ہوئی تھک گئی ہوگی بیٹھ جاؤ وہ بھی بیٹھ گئین۔ انسوئیا نے پریم ودا سے آہستہ سے کہا کہ یہ کوئی راجکمار پرتیت ہوتا ہی پرم سندرتائی کے ساتھ اُسمین گمبھیرتا بھی ہی یہ لکشن پرتاپی راجاؤن کے ہین پریم ودا نے کہا مجھے تو راجہ دشنت بھی پرتیت ہوتا ہی شکنتلا اپنے من ہی من مین کہہ رہی تھی کہ ہے دیو سنجوگ تو بہت اچھا بنادیا ہی جو کداچت پتاجی یہان ہوتے تو اوش ہی میری کامنا پوری ہوجاتی راجہ دشنت نے سوچ بچار کر کہا کہ پُروبنسی راجاؤن نے مجھے راج کاج سونپ رکھا ہی مین تمھارے اور مہاتما کنوجی کے درشنون کو آیا ہون پریم ودا نے کہا کہ آپ کے آنے سے ہم بن باسی سناتھ ہوئے راجہ نے کہا کہ یہ (اشارہ شکنتلا کی طرف کر کے) کس کی کنیان ہین انسوئیا نے کہا کہ مہاراج کوشک بنس مین ایک پرتاپی راج رشی ہی اُسکی کنیان ہین۔ راجہ دشنت نے کہا کہ تم بسوامترجی کا نام لیتی ہو مین نے اُنکا حال سُنا ہی یہ بسوامترجی کی کنیان ہین اور کنوجی کو اپنا پتا تم کہہ رہی تھین اس کا کیا کارن ہی پریم ودا نے کہا کہ مہاراج جب ہماری سکھی کا نال بھی نہین کٹا تھا کہ پتا کنوجی اس کو ندی کے کنارے برکش کے نیچے سے اُٹھا لائے تھے اور پتری کی سمان پالا پوسا ہی راجہ نے کہا کہ برکش کے نیچے سے اُٹھالانے کا برتانت مجھے سُناؤ انسوئیا نے کہا کہ جب راج رشی (بسوامتر) نے اوگرتپ کیا تو دیوتاؤن نے اُن کا تپ ڈگانے کے نمت مینکا اپسرا کو بھیجا دشنت نے ہنس کر کہا کہ دیوتا ایسے ہی ہین کہ اورون کا اوگرتپ دیکھ کر ڈر جاتے ہین کہ اندراسن نہ چھین لیوین پھر آگے کیا ہوا انسوئیا نے کہا کہ جب اندر کی بھیجی ہوئی مینکا رشی کے پاس گئی تو وہ اپسرا کے موہنی روپ کو دیکھ کر (اتنا کہکر شرما گئی) راجہ دشنت نے کہا کہ ہان مین سمجھ گیا یون کہو نا کہ تمھاری سکھی (شکنتلا) راج پتری ہی اور اپنے من مین بہت پرسن ہوا کہ کنو رشی ارتھات برہمن کی کنیان ہین تو سمجھ رہا تھا اب مجھے پرتیت ہوتی چلی کہ داہنا انگ آشرم مین آتے ہی پھڑکنے لگا تھا میری منوکامنا سپھل اور سدھ ہوگی پھر انسوئیا کی طرف دیکھ کر راجہ نے کہا کہ تمھاری سکھی بواہ ہونے تک اس باتپرست آشرم مین رہیگی اتھوا یہ مرگ نینی مرگون کے ساتھ بہار کریگی (اس کا مدعا یہ ہی کہ

شکنتلا بیاہ ہونے تک ہی بن مین رہیگی یا بیاہ ہونے کے پیچھے بھی) انسوئیا نے کہا کہ ہمارے گرو کنو رشی یہ چاہتے ہین کہ شکنتلا کے انوہار ہی بر ملے ہماری سکھی پرائے بس ہی - **شکنتلا** - اپنے من مین جب سے اس راج رشی (راجہ دشنت) کو مین نے دیکھا میرے من مین وہ بات آئی جو تپوبن کے جوگ نہین - **دشنت** - اپنے دل ہی دل مین - جیسا میرا چت اس پدمنی پر آشکت ہوا ویسا ہی اسکا من میرے اوپر آیا ہوا اسکی چتون سے پرتیت ہوتا ہی پھر انسویا سے کہنے لگا کہ کنو جی کب تک آوینگے - انسویا نے کہا کہ ٹھیک وقت تو مین نہین بتا سکتی پرنت آج آجاوینگے - راجہ دشنت نے چمیلی کے پھول ایک طرف سے اٹھا کر داہنے ہاتھ سے شکنتلا کے روبرو رکھدیے اسو مُدرت راجہ کے ہاتھ کی مہر جس مین دشنت کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا اور پریم ودا اور انسویا نے دیکھ لیا اور ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگین ان کو یقین ہو گیا کہ راجہ دشنت یہی ہی اور انسویا اور پریم ودا دونون اپنے دل مین سمجھ گئین کہ شکنتلا راجہ دشنت کی خوبصورتی کو دیکھ کر موہت ہو گئی اور راجہ شکنتلا کو دیکھ کر - پھر انسوئیا نے شکنتلا سے کہا کہ گوتمی تیرا انتظار کرتی ہوگی - شکنتلا نے کہا کہ میری پسلی مین درد ہونے لگا یہ کہکر سب اُٹھ کھڑی ہوئین اور راجہ سے کہنے لگین کہ آپ کا آدر بھاو ہم سے کچھ نہین ہو سکا - ہم کو یہ کہتے ہوے شرم آتی ہی کہ آپ پھر بھی آشرم مین آکر درشن دین - راجہ نے کہا کہ جیسا ستکار تپیشری لوگون کا ہوتا ہی ویسا ہی تم نے میرا ستکار کیا تمھارے درشنون سے ہی میرا من پرپھلت (دل شگفتہ) ہو گیا - جیے گا تو پھر آؤنگا اور من مین کہنے لگا کہ شکنتلا کے دیکھے بغیر مجھے چین نہین پڑیگا ڈیرے پر جا کر کیا کرونگا - شکنتلا اپنی سکھیون سمیت آشرم کی طرف گئی اور راجہ رتھ مین سوار ہو کر منتری اور سینا کے لوگون سمیت اپنے رنواس کو چلا رستہ مین شکنتلا کی خوبصورتی اور نزاکت کا ذکر منتری سے کرتا ہوا جاتا تھا کہ ایسی استری آجتک میری درشٹی مین نہ آئی یہ چھب یہ نوین جوبن یہ رنگ روپ استریون مین ہوتا ہی نہین نشچے یہ اپسرا کی پتری ہی دیکھا چاہیے یہ روپ کی راس (حسن کا خزانہ) ان بندھا موتی اچھوتا پھول (وہ پھول جس کو ہاتھ نہ لگا ہو) کس بڈبھاگی پرش کو (خوش نصیب آدمی کو) پراپت ہو - منتری نے کہا کہ آپ کے سوا اس اکھنڈ رتن کا بھوگنے والا دوسرا کون ہو سکتا ہی - شکنتلا کا ذکر کرتے ہوے راجہ رنواس مین داخل ہو گئے -

دو تپیشری رشیون کا آنا راجہ دشنت کو جگ کی رکشا کے لیے تپوبن مین لیجانا شکنتلا و دشنت کا گندھرب بواہ

ایک روز دوار پال نے کہا کہ مہاراج دو تپیشری تپوبن سے آئے ہین - راجہ نے کہا کہ بلا لو دونون تپیشری راج دربار مین گئے - اور ایک نے راجہ کو دیکھ کر دوسرے سے کہا کہ راجہ دشنت بڑا تپیشری راجہ ہی اس سندرتائی پر یہ پرتاپ اسکی مستک پر چمتکار کر رہا ہی کہ ہمارا بھے (خوف) اس کے درشنون سے جاتا رہا - دوسرے نے کہا کہ یہ وہ راجہ دشنت ہی جو اندراسن پر راجہ اندر کی برابر براجمان ہوتا ہی اور پرتھی بھر مین راجہ اندر کا سکھا بکھیات ہو رہا ہی - سامنے پہونچتے ہی دونون برہمنون نے راجہ کو آشیرواد دی - دشنت نے نمسکار کرکے پوچھا کہ آپ کیونکر آئے ہین - گوتم - ایک تپیشری - مہاراج کنو رشی تپوبن مین نہین ہین - راچھس جگ مین بگھن کرتے ہین تپیشری لوگون نے ہمکو بھیجکر پرارتھنا کی ہی کہ آپ ہمارے جگ کی رکشا کرین (ماتھیب منتری نے مسکرا کر کہا کہ اب تو من کی کامنا (دلی آرزو) بر آئی - راجہ نے ان دونون تپیشریون سے کہا کہ آپ چلیے مین ابھی آتا ہون اسوقت منتری کو آگیا دی کہ

سواری کا تمام استر شستر سمیت منگاؤ تھوڑے آدمی سینا کے اور سیناپت میرے ساتھ چلیں جبتک لوٹ کر آؤن یہان کا انتظام سب بدستور ہوتا رہے ڈیرہ خیمہ آگے روانہ ہوگیا راجہ دشنت منتری سمیت تھوڑی سی سینا لیکر تپوبن مین پہونچے اور ندی کے کنارے کنو رشی کے آشرم کے نزدیک اپنے ڈیرے استادہ کرکے سینا کے لوگون کو ڈیرے پر چھوڑکر آپ اُسی جگہ گیا جہان کنو رشی کے آشرم کے پاس شکنتلا اور انسوئیا پریم ودا سے باتین کر آیا تھا منتری کو بھی قدم پیچھے چھوڑ گیا وہان جاکر دیکھا کہ آشرم کے نزدیک شکنتلا چبوترے کے اوپر کشا آسن بچھائے لیٹی ہوئی اور انسوئیا و پریم ودا آپس مین باتین کرتی ہین راجہ دشنت درختون کی اوٹ مین چبوترے کے پاس جا بیٹھا گنجان درختون کے سبب شکنتلا نے بھی نہین دیکھا لیکن راجہ نے شکنتلا کو دیکھ کر جانا کہ کچھ بیمار ہی چہرہ زرد ہورہا ہی بیمارون کی طرح لیٹی ہوئی اپنی سکھیون سے باتین کرتی ہی انسوئیا نے کہا کہ ہے سکھی تو دن بدن دبلی ہوتی جاتی ہی رنگ پیلا پڑگیا مکھار بند تیرا مرجھا گیا سچ بتا تجھے روگ کیا ہی شکنتلا نے کہا کہ تم سے اپنا روگ نہین کہونگی تو اور کس سے کہونگی پرنت جلدی نہین کہونگی پریم ودا نے کہا کہ یہان اور کوئی نہین ہی تو اپنا حال تو بتا روگ کیا ہی تب شکنتلا نے کہا کہ جس دن سے مین نے اُس راج رشی پرو ونسی یہان کے راجا کو دیکھا بس (اگر دن تجھکا کر شرم سے آگے کچھ نہ کہا) پریم ودا نے کہا کہ ہان ہم جان گئے ہمنے تو پہلے ہی انسوئیا سے کہہ یا تھا کہ تیری گت ایسی پرتیت ہوتی ہی جیسے لگن لگے ہوئے منشون کی انسوئیا نے کہا کہ چلو اچھا ہوا من پھنسا بھی تو اچھی جگہ پریم ودا نے کہا کہ کویل تو آنب کے درخت پر ہی پرسن ہوتی ہی اُسے کریل کا برکش کب بھاتا ہی یہ سب تخلیہ کی باتین راجہ دشنت لتا کی اوٹ مین بیٹھا ہوا سن رہا تھا بہت ہی پرسن ہوا کہ جیسا مین سمجھ رہا تھا ویسا ہی ہوا میرا من ہرنے والی رشی کنیان نے اپنی بتھا حالت زار آپ کہہ دی مین بھی تو اُسی دن سے دیوانہ بن رہا ہون نہ دن کو چین نہ رات کو آرام پریم ودا بولی کہ کوئی ترکیب اُس راج رشی کے ملنے کی کرنی چاہیے وہ پرتاپی پرش بھی ہماری سکھی کو دیکھ کر اسکی زلفون کے بالون مین من اپنا پھنسا ہوا چھوڑ گیا ہی اور اب وہ یہان آیا ہوگا - انسوئیا نے کہا کہ اِن دونون کے ملنے کی تدبیر بتاؤ پریم ودا نے کہا کہ سہل ہی پرنت پتا جی (کنو رشی) بھی آجاوین تو بہت اچھا وہ تو یہی چاہتے ہین کہ کسی راجہ کو ہماری سکھی بیاہی جاوے - انسوئیا نے کہا کہ دشنت سے اچھا کون خوبصورت راجہ ہوگا جو ہمارے تپوبن کا رکھوالا اور راجہ اندر کا منتری ہی پریم ودا بولی کہ ہے سکھی تو ایک چھند بنا اور اپنے ہاتھ سے پریم پتر (خط محبت) لکھ ہم اُسکو پرشاد مین رکھ کے راجہ کو دیدینگے شکنتلا نے کہا کہ ہان مین نے لکھ رکھا ہی پرنت ابھی تم کو نہ دونگی راج رشی کو یہان آجانے دو اتنے مین گوتم چیلا کنو رشی کا یہ کہتا ہوا آشرم مین آیا کہ ہمارا راجہ کیسا پرتاپی پرش ہی کہ اُس کے آنے کی خبر سنکر ہمارا جگ نربگھن ہوگیا رنی سے جگ اگن کیسی پرجلت نکلی ہی سب کا من پرسن ہوگیا یہ کہکر گوتم نے منترون کا پڑھا ہوا جل پریم ودا کو دے کر کہا کہ شکنتلا کے لیے یہ جل بھیجا ہی تھوڑا جل مستک اور نیترون پر لگا کر انھین پلا دو ان کا شریر نروگ ہوجاوے گا اور تھوڑی سی بھبوت اگن کنڈ کی بھی دی - انسوئیا نے وہ جل شکنتلا کو پلا کر بھبوت کا تلک لگایا اور تھوڑی سی چٹا دی شکنتلا نے کہا کہ جل پیتے ہی میرا کملایا ہوا من پرسن ہوگیا گوتم کشا ہاتھ مین لیے ہوے جگ کی بیدی کے پاس جا بیٹھا اور شکنتلا نے اپنا بنایا ہوا چھند پریم سے پڑھا - چھند -

تیرے پریم مین ہوئی متوالی پیا تن من کی کچھ سدھ نہ رہی
کہا کرون من مانت ناہین پرما تم مین بھوری بھئی

तेरे प्रेम में हुई मतवाली पिया तनमन की कुछ सुधनरही
कहाकरूं मन मानत नाहीं प्रेमा तुममें भोरी भई ॥

درس دیو من چھین لیو پھری تہا سجن نہین جا کہی	من ملین تن سوکھ گیو اور نینون سے جل دھار بہی
मनमलीन तन सूख गयो अंसुनैनों से जलधार बही	दरस दियो मन छीन लियो मेरी बिथा सजन नहीं जायकही
رین دوس کل ناہین پڑے اور برہ تہا نہین جا سہی	ابلا شکنتلا پیا توری تو چرنن کی داسی بھئی
अब ला शकुन्तला पिया तोरी चरनन की दासी भई	रैन दिवस कल नाही परै और बिरह बिथा नहीं जयसही

راجہ دشنت درختون کی اوٹ سے جھٹ پٹ نکل کر یون کہنے لگا۔

آہو پریا میرو جانے جیا ہین درس دیکھ تپت بجھیو	موہنی مورت چھین لیو ہین تن من دھن سب بھول گیو
मोहनी मूरत छीन लयो मैं तन मन धन सब भूलगयो	अहो प्रिया मेरो जाने जिया मैं दरश देख आप्राप्त भयो
تو مکھ چندر چکور نین مورے تیرے چتون برماے رہیو	تیرے جوگ مین بہیو بروگی برہ تہا نہین جا کہیو
तेरे जोग में भयो बिरोगी बिरह बिथा नहीं जाय कह्यो	तवमुख चन्द्र चकोर नयन मोरे तेरी चितवन बिरमाय रह्यो
راج پاٹ من بھاوت ناہین تیرے آشرم آسر دلیو	نج ستی مکھ سون امین پلاؤ تو جگ مین دشنت جیو
निज प्रिया सुख सों अमी पिलायो तो जग में दुष्यन्त जियो	राजपाट मन आवत नाही तेरे आश्रम आसरो लियो

انسوئیا اور پریم ودا دونون خوش ہو کر کہنے لگین کہ آپ خوب ہی وقت پر آئے شکنتلا بھی آدر ستکار (تعظیم) کے لیے اُٹھنے لگی راجہ دشنت نے کہا کہ تم تکلیف مت کرو تمہارا نازک بدن بہت کمزور ہو رہا ہے پریم ودا نے کہا کہ شکنتلا کے پاس چبوترے پر آپ بھی براجیے (تشریف رکھیے) دشنت وہان بیٹھ گیا اور ہنسی خوشی کی باتین ہونے لگین۔ پریم ودا نے باتون ہی باتون مین یہ بھی کہا کہ مہاراج اسوقت کا ملنا اور ہماری سکھی کا پریم جو آپ مین ہو گیا ہے اسکو بھول نہ جائیے گا راجاؤن کا دھرم ہے کہ پرجا کا ہت کرین اُنکا دکھ مٹاوین ہماری سکھی کو تمھاری لگن نے اس دشا کو پہونچا دیا ہے دشنت نے کہا کہ ہان راجاؤن کا پرم دھرم یہی ہے کہ پرجا کا کلیش اور دکھ نوارن کرین دوسری بات جو آپ نے کہی اسکا جواب یہ ہے کہ ہمارے اور انکی (اشارہ شکنتلا کی طرف) پریت پرسپر اُس دن سے بڑھتی گئی سچ پوچھو تو انھون نے مجھے کرتارتھ کر دیا (انکی محبت نے مجھے فیض یاب و بہرہ مند کر دیا) شکنتلا بولی کہ مہاراج کے رنواس مین مجھ سریکھی سیکڑون ہونگی اُنکی یاد آتی ہوگی راجہ نے کہا کہ میرے دل سے پوچھو رانیان تو کئی ہین پرنت ہے سندری تم سے ادھک کوئی نہین نہ تمھارے سروپ کے سامنے کوئی درشٹی مین آتی ہے تمھاری موہنی مورت میری آنکھون مین بس گئی اور مجھے موہت کر لیا۔ ان دونون کی پریت پرسپر دیکھ کر پریم ودا اور انسوئیا دونون اُٹھ کھڑی ہوئین اور کہنے لگین کہ دیکھو کیسی سہاؤنی کالی ملی گھٹا پورب سے اُٹھی ہے مور اور مورنی ان بادلون کو دیکھ کر کیسے پرسن چت ناچنے اور کلول کرنے لگے جگ کی سامگری باہر رکھی ہے آئیے آشرم کے اندر رکھ آوین یہ کہکر دونون وہان سے چلی گئین اب شکنتلا اور دشنت دونون رہ گئے راجہ نے کہا کہ بہت سے رشی کنیاؤن نے گندھرب بواہ راجاؤن سے کیا ہے اب تم میری منو کامنا سپھل کرو شکنتلا نے کہا کہ پتا کنو جی بھی آتے ہونگے اُن کے آنے کا انتظار کرو وہ تمھیں میرا بواہ آپ سے کر دینگے راجہ نے کہا کہ کنو رشی دیا وان کے اگیاتا دھرم کے جاننے والے ہین اُنکا بھے مت کرو یہ کہکر شکنتلا کے گلے مین ہاتھ ڈال دیا شکنتلا نے کہا کہ جو آپ کی یہی اچھا ہے تو آپ مجھے پٹ رانی کرکے رنواس مین رکھین (اسکا مطلب یہ ہے کہ جو سنتان میرے گربھ سے ہووے وہی راج پاوے) راجہ نے اتی پریم سے کہا کہ پٹ رانیون مین سب کی شرومن کرکے رکھونگا اور پھر دونون نے کام بس ہوکر گندھرب بواہ کر لیا اور

دونون پر سیر بہت پرسن ہوے ۔ دشنت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی جس مین اُس کا نام کھدا ہوا تھا شکنتلا کو دیکر کہا کہ مین ہستنا پور جاکر تم کو جلدی بلا لونگا شکنتلا نے وہ انگوٹھی اپنے ہاتھ مین پہن لی ۔ یہ باتین ہو رہی تھین کہ پانون کی چاپ سُنکر شکنتلا نے کہا کہ مہاراج ہمارے پتا جی کی چھوٹی بہن سامنے سے آتی ہین آپ اس لتا کی اوٹ مین ہو جاوین ۔ راجہ گنجان لتا کے پتون مین چھپ گیا گوتمی نے شکنتلا سے کہا کہ مین تیرے لیے منترون کا پڑھا ہوا جل لائی ہون اِسے پی لے شکنتلا نے کہا کہ یہ جل تم میرے منھ مین ڈالدو گوتمی نے اپنے ہاتھ سے جل پلا کر کہا کہ تیری تپ جاتی رہی شکنتلا نے مسکرا کر کہا کہ ہان گھٹ تو گئی گوتمی نے نبض پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ اب تو تیرا شریر نردگ جان پڑے ہے اِس کے بعد بچے ہوے جل کے چھینٹے دے کر کہا کہ ہے سکھی دھوری سانجھ کے سمے تو بن مین اکیلی کیون بیٹھی ہے آشرم مین جا بیٹھ کالی گھٹا برسنے لگے گی تو بھیگنے سے تپ ہو جاویگی تیرا شریر بہت دُربل ہو رہا ہے شکنتلا نے کہا کہ پریم ودا اور انسویا ابھی میرے پاس سے چلی گئی ہین اب مین بھی آشرم کو جاتی ہون تم چلو گوتمی چلی گئی تب شکنتلا نے راجا سے کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے دشنت نے کہا کہ ہے پیاری تم اپرادھ جوگ نہین ہو جیسا تم نے مجھے اپنی پریت سے پرسن کیا ہے نارائن تمھاری منو کامنا سپھل کرے شکنتلا راجہ سے الگ ہو گوتمی کے پیچھے پیچھے چلی اور من ہی من مین کہتی جاتی تھی کہ ہے من تیری کامنا تو پوری ہو گئی تو بھی تیری چنتا نہ مٹی اور پرمیشر کا دھیان کر کے کہنے لگی کہ ہے انترجامی بھگت جنون کی کامنا پورن کرنے والے راجہ دشنت کو میری پریت دن دونی بڑھتی رہے یہ کہتی ہوئی گوتمی کے ساتھ ہو لی دوسری طرف سے ایک تپیشری کا لڑکا یہ کہتا ہوا آیا کہ ہے راجا سندھیا کے سمین جگ کرم کے آرنبھ مین مانس اہاری راچھسون کا سایہ متوتاشن کی بیدی پر دکھائی دینے لگا ہے سب کو بھے ہو رہا ہے آپ جلدی اِسطرف آوین دشنت نے اُسی وقت بلند آواز سے کہا کہ ہے تپیشری (جنگل مین چٹان پر بیٹھ کر جاپ کے منتر پڑھتے ہین) لوگون بھے بھیت (خوفناک) مت ہو مین آن پہونچا ہون اور اپنے نوکرون کو آواز دی کہ سب اکٹھے ہو کر ادھر آجاؤ اور آپ ندی پر اشنان کرنے لگا ۔

دُرباشا رشی کا آنا شکنتلا کا آدر بھاؤ نہ کرنا ۔ اُن کا سراپ دینا

انسویا نے پریم ودا سے کہا کہ ہے سکھی پرمیشر نے ہمارے گرو کنو مہاراج کی بھلا کہا پوری کر دی کہ شکنتلا کو بر بہت اچھا ملا اور اُن کا گندھرب بواہ ہو گیا پریم ودا نے کہا کہ پتا جی کی اچھا تو یہی تھی پرنت آنے پر دیکھو کیا کہین اتنے مین معلوم ہوا کہ کوئی اتتھے سادھو آشرم مین آیا انسویا نے کہا کہ کوئی سادھو آشرم مین گیا ہے دیکھیو کہ وہان شکنتلا بیٹھی ہے پریم ودا نے کہا کہ ہان بیٹھی تو ہے پرنت اُس کا چت ٹھکانے نہین ہے ایسا نہ ہو کہ اتتھہ کا آدر ستکار نہ کرے اور اپنے سوچ بچار مین پاشان مورت کی سمان (پتھر کی مورت کی مانند) بیٹھی رہے ہم تم پوجا کے لیے پھول بین چکے ہین وہان چلین دیکھین کون آیا ہے اور شکنتلا کو گور دجا کر اٹھا دین ۔

ایک رشی کنو آشرم مین آئے شکنتلا راجہ کے سوچ مین بیٹھی تھی اُس نے رشی کی طرف دھیان بھی نہین کیا تپوبن کے تپیشری آدر ستکار نہ ہونے سے شکنتلا کو یہ کہتے ہوے چلے کہ جس کے سوچ مین تو مگن ہو رہی ہے (مستغرق) وہ تیرا انادر کرے اور تجھے بھول جاوے پریم ودا نے کہا کہ ہاے شکنتلا نے اُس رشی کو آشرم مین نہین بٹھایا وہ کچھ کہتے ہوے چلے جاتے ہین انسویا آگے جا کر کہنے لگی ارے یہ تو دُرباسا رشی ہین تو نے سنا بھی کیا کہتے ہین (پریم ودا)

سچ کہو مین نے نہین سُنا۔ **انسوئیا۔** وہ یہ کہتے چلے جاتے ہین کہ جس کے سوچ مین تو بیٹھی ہوئی ہی وہ تیرا انرادر کرے

پریم ودا۔ انسوئیا تو جلدی سے اُنکو لوٹا لا مین اُن کے لیے ارگھﻠﮧ سنجوتی ہون۔ انسوئیا نے درباسا رشی کے چرن پکڑکر کہا کہ مہاراج شکنتلا نے پہلے آپ کے درشن نہین کیے ہین وہ سوچ مین بیٹھی تھی اپرادھ چھما کیجیے رشی نے کہا کہ مین تو سراپ دے چکا اچھا تیری پرارتھنا پر کہتا ہون کہ جب اُس کا پت اپنی انگوٹھی دیکھیگا تو اُس کو یاد آجاویگی۔ انسوئیا نے بہت پرارتھنا کی تو بھی درباسا رشی نہین ٹھہرے چلے گئے تب انسوئیا نے پریم ودا سے سب حال کہا پریم ودا بولی کہ درباسا رشی بڑے کرودھی ہین چلو اتنا تو ہوا کہ اُنھون نے اپنے مُکھار بند سے یہ تو کہدیا کہ راجہ اپنی انگوٹھی دیکھکر پہچان لیگا وہ انگوٹھی جس مین راجہ کا نام کُھدا ہی راجہ دشنت شکنتلا کو دے گیا ہی اُسکو اچھی طرح رکھنا چاہیے اور سراپ کا برتانت شکنتلا کو نہین سنانا چاہیے کہ اُس کا سبھاؤ بہت کومل ہی۔ دونون آشرم مین جاکر بیٹھ گئین اور یہ کہنے لگین کہ راجہ دشنت جگ پورا کرا کے ہستناپور چلا گیا دیکھا چاہیے کب شکنتلا کو بلا وے اور پھر سو رہین۔

کنو رشی کا آشرم مین آنا اپنے جوگ بل سے سب حال جان لینا شکنتلا گربھ وتی کو بدا کرنا

ابھی سورج اودے نہین ہوا تھا کہ ایک چیلا یہ کہتا ہوا آیا کہ گُروجی (کنو رشی) اگنی ہون کرنے بیٹھے تھے کہ آکاش بانی سنائی دی پرنت سوا اُنکے اور کسی کی سمجھ مین نہین آئی۔

انسوئیا۔ (پریم ودا سے) دیکھو راجہ دشنت نے ہستناپور جاکر شکنتلا کو نہین بُلایا وہ نشچے بھول گیا شکنتلا گربھ وتی ہی کنو مہاراج اُسے ہستناپور بھیجنا چاہتے ہین۔

پریم ودا۔ شکنتلا تو سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی کنو مہاراج آئے اور یون کہنے لگے کہ آج اگن کنڈ پر شوبھا چھا رہی ہی آہتی بیچ کنڈ کے پڑتی ہی۔ ہے شکنتلا اب مین تم کو راجہ دشنت کے پاس بھیجونگا جس نے تمھارا پانی گرہن (یعنی ہاتھ پکڑنا) کیا ہی۔

انسوئیا۔ ہے سکھی وہ تو یہان تھے بھی نہین اُن سے سارا سماچار کس نے کہا۔

پریم ودا۔ کہتا کون آکاش بانی کہہ گئی۔

انسوئیا۔ (بڑے اچنبھے سے) سکھی مین نے نہین سنا کہ کیا آکاش بانی ہوئی۔

پریم ودا۔ جب رشی جی ہون کرنے بیٹھے تو یہ آکاش بانی اُنھون نے سُنی کہ ہے کنو تیری پُتری شکنتلا نے پرتھی کی رکشا کے لیے راجہ دشنت سے ایک انش اُس کے تیج کا گرہن کیا۔

انسوئیا۔ ناگ کیسر رولی گوروچن دوب آدک منگلیک بستو تھالی مین لے کر چلی کہ اُس نے اُسی دن کے لیے اکٹھی کی ہوئی تھین۔

آگے جاکر دیکھا کہ شکنتلا سورج اودے ہونے پر اشنان کرکے کھڑی ہوئی ہی اور بہت سی استریان ہاتھون مین رولی چاول لیے آشیرواد دینے کو گرد کھڑی ہین انسوئیا اور پریم ودا بھی وہان پہونچین۔

ایک تپسیری کی استری۔ ہے راج بدھو تو اپنے پت کی پیاری ہو۔

دوسرے تپسیری کی استری۔ تیرے اودر سے چکرورتی راج کرنے والا پتر پیدا ہو۔

ﻠﮧ ارگھ سنجونا جل کا کلس پھول۔ رولی۔ چاول چندن۔ تھالی یا کسی درخت کے چوڑے پتے پر رکھکر رشی منی کا پوجن کرنا،،

شکنتلا نے آشیرواد لے کر سب کا آدر سنکار کیا پھر انسوئیا اور پریم ودا کی طرف دیکھ کر شکنتلا کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے اور یہ کہا کہ دیکھا چاہیے تم سے پھر کب ملنا ہو۔

پریم ودا۔ ہے شکنتلا منگل سمین رونا اوچت نہین تو اپنے گھر جاتی ہو (یہ کہکر اُس کے بھی آنسو نکل آئے اور انسوئیا بھی رونے لگی)۔

پریم ودا۔ تیرے سندر کومل انگ کے انوسار تو اچھے اچھے ابھوشن اور پوتیت بستر (پیتامبر ریشمی کپڑے) ہونے چاہیین پرنت بن بن رشیون کو وہ بستر کہان جیسے آشرم مین پھول پتون کے گہنے مین پہناتی ہون یہ کہکر شکنتلا کا سنگار کرنے لگی اتنے ہی مین دیکھا کہ کنو رشی کا چیلا بستر اور ابھوشن لایا اور یون کہنے لگا کہ رانی شکنتلا کو یہ بستر اور ابھوشن پہناؤ گرو جی نے بھیجے ہین اُن بستر دن کو دیکھ کر سب رشی تپنی حیران ہوگئین۔

گوتمی۔ بٹیا ہاریت یہ بستر اور ابھوشن کہان سے آئے۔

چیلہ۔ گرو کنو جی کے تپ کے پربھاؤ (قوت عبادت) سے آئے۔

گوتمی۔ کیا من کے بچارتے ہی بشوکرمان نے بھیجدیے۔

چیلہ۔ نہین مہاتما کشیپ جی نے ہم کو آگیا دی کہ شکنتلا راجہ دشنت کے پاس جاتی ہو اِس لیے اچھے بستر اور بھوشن[1] لاؤ مین اتنا کہتے ہی کسی بن دیوی نے ہاتھ اُٹھا کر چندرمان کے سمان سپید ادبھت ساڑھی اور یہ رتن مَن جٹت ابھوشن دیدیے۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) بن دیوی سے ایسے ادبھت پدارتھ ملنے بہت اچھے شگون ہین راج اور لکشمین تجھے پراپت ہوگی۔

انسوئیا۔ ایسے بستر اور آبھوشن کبھی نہین دیکھے اور نہ اُنکا پہننا ہمین معلوم ہی پرنت چترپٹ کے (علم مصوری) پرتاپ سے تیرا سنگار کردونگی۔ اتنے مین سامنے سے کنو رشی آتے دکھائی دیے (کنو رشی اپنے دل ہی دل مین) شکنتلا آج اپنے پت کے پاس جاویگی بدا ہونے کے سمین میرا سر دا اندوہ وہیگا جب میرا یہ حال ہی تو گرہستی پرشون کی ایسے سمین کیا گت ہوتی ہوگی (دل بہلانے کو ٹہلنے لگے)

گوتمی۔ ہے شکنتلا پتا جی تم سے ملنے آتے ہین۔

شکنتلا۔ (اُٹھ کر) پتا جی نمشکار۔

کنو رشی۔ ہے پتری جیسے راجہ ججات کو سرمشٹا پیاری تھی ایسی تو راجہ دشنت کو پریہ ہو۔ اور جیسا راجہ پُرد چکرورتی پیدا ہوا ایسا ہی تیرا پتر چکرورتی راج کرے۔ اب تم اگن کنڈ کی پروکشا کرلو مہورت بہت اچھا ہی بدا ہو شکنتلا نے اپنی سکھیون اور رشی تپنیون (رشیون کی استریون) سمیت اگن کنڈ کی پرکرما کی۔

کنو رشی۔ یہ اگنی تیری رکشا سدیو کرتی رہے۔ پھر سارنگ براور سارددت دو چیلون کو بلاکر کہا کہ تم اپنی بہن کے ساتھ جاؤ اور شکنتلا سے کہا کہ بن دیوی کو نمشکار کرو۔ کویل نے آنب کی ڈالی سے منوہر شبد اُچارن کیے اور کنو رشی کہنے لگے کہ شکنتلا بن دیوی تم کو آگیا دیتی ہی۔ یہ جاترا تم کو منگل کاری ہو۔ اُسوقت سگندھت پاوتر پرکش اور لتاؤن سے پھولون کی برکھا ہونے لگی۔

انسوئیا۔ کداچت راجہ تجھے بھول گیا ہو تو یہ انگوٹھی اُسکی دکھادیجیو۔

شکنتلا۔ (گھبراکر) ہین بھول جانے کا تم نے کیا ذکر کیا مجھے تو سوچ ہوگیا۔

[1] بھوشن دا ابھوشن بمعنی زیور ۱۲

پریم ودا ۔ گھبرانے کی کوئی بات نہین ہی راجاؤن کے پاس جانے کے وقت بہت باتین ہردے مین آئین ہوا کرتی ہین ۔ راجہ کو یاد نہ رہی ہو تو اس انگوٹھی کو دکھا دیجیو ۔

کنو رشی ۔ آو بدا ہونے کے سمین ایک دفعہ سب اور مل لو سردور کے پاس پھر سب نے شکنتلا کو گلے سے لگا کر آشیرواد دی کہ تو اپنے پیا کی پیاری ہو کر رہتی اور بہری بھاگت راجہ کی ماتا ہو ۔

شکنتلا ۔ کوئی آنچل میری ساڑی کا پیچھے سے کھینچتا ہی ۔

پریم ودا ۔ یہ وہی بچہ ہرن کا ہی جسکی ماں مرگئی تھی اور تو نے پالا ہی ۔ ہے سکھی تیرے بیوگ مین سارے پشو پکشی آشرم کے بیکل ہو رہے ہین وہ دیکھو سامنے مور اور مورنی کھڑے ہوئے تیرا منھ دیکھ کر رو رہے ہین ۔

شکنتلا ۔ رونے لگی ۔

کنو رشی ۔ ہے پتری ایسی بیکل مت ہو تو پٹ رانی ہوگی اور جب تیرے تیجسوی پتر پیدا ہوگا ۔ تب تو یہان کی سب باتون کو بھول جاویگی ۔ چلتے ہوئے مین تجھے سکشا (ہدایت) دیتا ہون کہ تو اس مین رہکر پتی کا آدر بڑون کی ٹہل کیجیو اور رانیون سے سوت بھاؤ مت رکھیو سب سے میٹھا بولیو سب نوکرون کو سمان جانیو ۔ اپنے پت کی ٹہل (خدمت) ٹہلنی کی سمان کیجیو جو کدا چت تیرا پت تر سکار (جھڑکنا) بھی کرے تو کبھی اُسکی آگیا سے باہر مت ہو جیو جب پت سنمکھ آوے تو اُٹھ کر ستکار کیجیو جو بچن وہ کہے اُسے آدر سے سُن لیجیو جیسا وہ کہے ویسا ہی کیجیو اُس کے چرنون مین درشٹی رکھیو جب وہ سو رہے تب آپ آرام کیجیو اُس سے پہلے اُٹھیو اور سب سے میٹھی زبان بولیو جو استریان ایسا کرتی ہین وہی کل بدھو (اچھے خاندان کی بہو) کہلاتی ہین ۔

گوتمی ۔ (شکنتلا سے) رشی جی کا اُپدیش اچھی طرح گرہ باندھیو ۔ پھر سب ملکر شکنتلا کو پہونچانے چلین ۔

سارتھی ۔ اب سرود آگیا دھرم شاستر انوسار جب کوئی جلاشی (جل بھرا ہوا استھان مراد ندی یا تالاب یا کنوین سے ہے) آجاوے تو اُس سے آگے نہین جاتے تم سب دور چلے آئے ہو ہم کو بدا کرو ۔ سرود تک شکنتلا کو پہونچا کر واپس آشرم کو چلے گئے ۔

شکنتلا کا راج محل مین پہونچنا اور راجہ دشنت سے بباد

دوارپال نے راجہ دشنت کو اطلاع کی کہ مہاراج ہمالے پربت کی ترائی کے دو تپیشری استریون سمیت آئے ہین اور کنو رشی کا سندیسا لائے ہین ۔ راجہ دشنت (اشچرج کرکے) استریون سمیت کیون آئے ہین ۔ اچھا بلالو ۔

شکنتلا ۔ جب راجہ کے سامنے گئی داہنی[لہ] آنکھ پھڑکنے لگی اداس ہوکر اُسنے گوتمی سے یہ حال کہا ۔

گوتمی ۔ نارائن کُشل کرے اور تجھ کو سکھ پراپت ہو من مین دھیرج رکھ ۔

راج پروہت ۔ مہاراج کنو رشی کے چیلے کچھ سندیسا لائے ہین سُن لیجیے ۔

راجہ ۔ ہان مین سنتا ہون ۔

سارنگ بر ۔ مہاراج کی جے ہو ۔ کنو رشی ہمارے گرو نے آپ کو آشیرواد دیکر کہا ہی کہ آپ کا اس کنیا کے ساتھ بیواہ ہوا ہم نے پرسنتا سے انگی کار کیا جیسے آپ دھرم دھاریون مین سرشیشٹ ہین ویسے ہی شکنتلا بھی لکشمین سروپ ہی

[لہ] مستورات کی بائین آنکھ اور مردون کی داہنی آنکھ پھڑکنے لگے تو شگون نیک سمجھا جاتا ہی اور اسکے خلاف شگون بد ۱۲

اب یہ (شکنتلا کی طرف اشارہ کرکے) تم سے گربھ وتی ہوئی (حاملہ) اِسکو اپنے رنواس مین رکھیے۔

گوتمی۔ مہاراج مین بھی آپ کا شیل سبھاؤ دیکھ کر کچھ کہتی ہون۔ ہماری سکھی شکنتلا اور آپ نے ہمارے گروجی کے آنے کا بھی انتظار نہین کیا آپ ہی آپ دونون نے بواہ کر لیا آپ اور یہ دونون ملکر بات چیت کر لو۔

راجہ دُشنت۔ (اشچرج کرکے) یہ کیا بات تم نے کہی کیا تمھاری سکھی کا میرے ساتھ کبھی بواہ ہوا تھا۔

شکنتلا۔ (اُداس ہوکر) من ہی من مین کہنے لگی جو مجھے ڈر تھا وہی آگے آیا۔

سارنگ بر۔ مہاراج کیا آپ بھول گئے اپنا کیا ہوا کرم تو کوئی سجن پُرش بھولا نہین کرتا۔

دُشنت۔ تم جھوٹی بات کو سچا بنا کر کہتے ہو ایسا کٹھور بچن مت کہو۔

گوتمی۔ (شکنتلا سے) تو اِسوقت لاج مت کر تیرا پت تجھے بھولا جاتا ہی گھونگھٹ کھول دے۔ اور گھونگھٹ اُٹھا دیا۔ دُشنت شکنتلا کو دیکھ کر (من ہی من مین) واہ کیا بدھاتا کی رچنا ہی ایسی سُندر استری تو مین نے کبھی نہین دیکھی جب مین بچارتا ہون کہ اِسکے ساتھ میرا بواہ ہوا تو میری گت اُس بھونرے کی سمان ہو جاتی ہی جو اُس مین (شبنم مین) بھیگی ہوئی کُند کلی پر گنجار کرتا ہی نہ اُسپر بیٹھ سکتا ہی اور نہ اُسکو چھوڑ سکتا ہی۔

سارنگ بر۔ مہاراج چُپکے کیون ہو گئے۔

دُشنت۔ ہے تپیشری مین بہت یاد کرتا ہون پرنت مجھے یاد نہین آتا کہ میرا اِس کنیا کے ساتھ کبھی بواہ ہوا ہی پرائی استری کو کیونکر رنواس مین رکھ لون۔

سارنگ بر۔ مہاراج ایسا مت کہو جس مہاتما رشی نے تمھارا اپرادھ چھما کرکے اپنی پران پیاری کنیان اسطرح بھیجدی جیسے کوئی چور کے پاس اپنا دھن دولت بھیجدے آپ اُسکا اپمان نہ کرین۔

سارد وت۔ دوسرا چیلہ ناراض ہوکر کہنے لگا شکنتلا تم کیون چپکی بیٹھی ہو تمھارا اندر دئی پت (بیرحم شوہر) اپمان کرتا ہی تم اُسکو تپوبن جانے اور بواہ ہو جانے کی یاد کیون نہین دلاتی ہو۔

شکنتلا۔ (دُشنت سے) لمبی سانس لیکر۔ کیا آپ کو تپوبن مین جانا اور پریم پریت کی باتین کرنا یاد نہین آیا۔

دُشنت۔ (کان پر ہاتھ رکھکر) کیا مجھ نردوش کو دوش لگایا چاہتی ہو۔

شکنتلا۔ بڑے اشچرج کی بات ہی کہ ایسے دھرماتما راجہ کہلا کر مجھے کلنک لگاتے ہو اچھا مین تمھاری دی ہوئی انگوٹھی دکھاتی ہون یہ کہکر جب انگلی کو دیکھنے لگی تو انگوٹھی ہاتھ مین نہ تھی ہاے وہ انگوٹھی کہان گئی جس کو مین گھر سے انگلی مین پہنکر چلی تھی۔

گوتمی۔ جب تم نے شکراوتار کے نکٹ شچی تیرتھ مین آچمن کیا تھا اُس سمین انگوٹھی جل مین گر گئی ہو گی۔

دُشنت۔ (مسکرا کر) یہ ہی تو تریا چرتر کہلاتے ہین۔

شکنتلا۔ ابھی اور کئی باتین یاد دلاتی ہون جو دھرم کو نہ چھوڑو کیا آپ کو یاد نہین کہ مادھوی کُنج مین آپ نے میرے چھند بنائے ہوئے پر ایک چھند اُسی سمین بنا کر پڑھا اور کنول کے پتّے مین جل بھر کر ہرن کے بچے کو تم نے پلانا چاہا اُس نے تمھارے ہاتھ کا جل نہین پیا اور مین نے اپنے ہاتھ سے جل اُسکو پلایا تو اُس نے پی لیا آپ نے کہا تم دونون بن باسی ایک سے نیتر رکھنے والے پردیسیون کو نہین پتیاتے ہو (اعتبار نہین کرتے ہو)

دشنت ۔ کیون جہل کی باتین کرتی ہو۔

گوتمی ۔ کرودھ کرکے کہنے لگی بس راجہ تیرا دھرم دیکھ لیا تپوبن کی رہنے والی کنیان جہل کرنا کیا جانیں ۔

دشنت ۔ استریون کے چرتر منش نہین سمجھ سکتا یہ چھل سے بھری ہوئی منشون کو مدھر بچن سنا کر دھرم سے ڈگا دیتی ہین دیکھو کوئل اپنے انڈے بچے کوے کے نیچے رکھ کے پلواتی ہی ۔

شکنتلا ۔ (کرودھ ونت ہوکر) تم بڑے نرلج (بے شرم) اور پاکھنڈی ہو دھرم کا بھیکھ بنا کر سچے سیدھے منشون کو جھوٹا بناتے ہو ایسا کپٹی راجہ پرتھی پر کوئی نہ ہوگا جیسا تو ہی تو نے دھرم کے بھیکھ مین اس طرح کپٹ اور پاکھنڈ کو چھپایا ہوا ہی جیسے کیچڑ بھرے ہوے مٹکے پر کوئی ٹکی رکھا ہو اتھوا گہرے کنوین کے منھ پر گھاس پھونس بچھا دو

دشنت ۔ شکنتلا کو کرودھ مین بھرا دیکھ کر سوچنے لگا کہ یہ کنورشی کی پتری شاید سچی ہو پرنت مجھے کوئی پتہ کی بات یاد نہین آتی ۔ مت بھرم ایسا ہو رہا ہی کہ چت ٹھکانے نہین سوچ بچار کے کہنے لگا یہ دشنت کا سبھاو سنسار مین بدت ہی تمہارا پریوجن کیا ہی وہ کہو ۔

شکنتلا ۔ بیاج استوتی کرکے (ظاہرداری کی باتین بناکر) کہنے لگی کہ ہان تمہین تو دھرماتما راجہ ہوکر سنسار مین مرجاد چلاتے ہو اور تمہین لوک ریت جانتے ہو ۔ مین دکھیا استری دھرم کی بات کیا جانون اچھے مہورت مین پتا کنورشی نے تمہارے پاس بھیجا اور اچھے مہورت مین تجھ پردیسی راجہ سے میرا گندھرب بواہ ہوا میرے ہردے مین ایسی نراس (ناامیدی) چھائی کہ اگنی سی پرگٹ ہوکر شریر کو بھسم کرنے لگی یہ کہہ شکنتلا گھونگھٹ منھ پر ڈالکر رونے لگی ۔

سارنگ بر ۔ ہم تپیشری بن باسی لوگ سنا کرتے تھے کہ دشنت راجہ اندر کا منتری بڑا ست بادی (راست گو) راجہ ہی سو آنکھون سے اسکا ست اور دھرم دیکھ لیا بس ہمارا راجہ سے کیا کام ہی اپنے گورو کا سندیسا سنا دیا جو کوئی گپت سمبندھ (پوشیدہ طور پر بواہ کا سمبندھ) کرے اسے چاہیے کہ پریکشا پہلے کرلیوے ۔ یہ کہکر اٹھ کھڑا ہوا اور ساردوت گوتمی سے کہنے لگا کہ اب یہان سے چلو ایسی دشٹ سبھا مین بیٹھنا اچت نہین ۔

دشنت ۔ ہان تم بڑے ست بادی ہو بھلا یہ تو کہو کہ مجھے اس استری کو دوش لگانے سے کیا ہاتھ آوے گا ۔

سارنگ بر ۔ کرودھ مین آکر بھاری بپت اور مہا کلیش (یعنی سخت مصیبت اور سخت رنج تم کو حاصل ہوگا) ۔

دشنت ۔ تپیشری کا کٹھور بچن سنکر ہردے مین ڈرا اور ظاہر مین کہنے لگا کہ نہین پردیسی راجاؤن کو کبھی بپت نہین ہوگی ۔

ساردوت ۔ ہے سارنگ بر اس بواد کرنے سے کیا پریوجن ہی چلو یہان سے شکنتلا ابھاگی کے کرم مین ایسا ہی بدھاتا نے لکھدیا ہمارا کیا بس ہی چاہے جسطرح اسے رکھے اور شکنتلا سے کہا کہ اب تو راجہ کے یہان رہکر داسی کرم کر ہم نے تجھ کو بدا کر دیا ہی ساردوت اور گوتمی اٹھ کھڑے ہوے ۔ سارنگ بر کا ہاتھ پکڑکر شکنتلا نے کہا کہ بھائی مجھے کس نردئی کے پاس چھوڑے جاتے ہو ۔

ساردوت ۔ جب تیرا پتی تجھے گرہن نہین کرتا اور بیبھچاری سمجھتا ہی تو پتا کے ہان تیرا کیا کام ہی تو یہان رہو ۔

دشنت ۔ کیون اس استری کو جھوٹی آشا (امید) دلاتے ہو یعنی بدچلن مین پرائی استری کو نہین رکھونگا ۔

ساردوت ۔ تیرا دھرم دیکھ لیا تو اپنی بیاہتا استری کو دوش لگاتا ہی اور لاج نہین آتی ۔ (یہ بات سنکر دشنت دکھی

لوک ریت زمانہ کے رسم و رواج ہی۔

ہوکر سوچنے لگا۔ پرنت سراپ کے بس پچھلی باتون کو بھول گیا تب اپنے پروہت سے کہنے لگا کہ مین تپشوی کا بچن سُنکر بہت یاد کرتا ہون اسوقت چت مین بھرم ہو رہا ہی کیا کرون۔

راج پروہت ۔ مہاراج ہان آپ سچ کہتے ہین۔ جبتک آپ کو یاد آوے تب تک یہ کنو رشی کی پُتری میرے گھر رہے آپ کے رنواس مین کوئی رانی گربھ وتی نہین ہی جوتشیون نے کہا ہی کہ آپ کے چکرورتی پُتر پیدا ہوگا جو اس رشی کنیا کے ویسا ہی پرتاپی پُتر پیدا ہوا اور آپ کو تپوبن مین گندھرب بواہ کرنا یاد آ گیا تو ایسے انمول پدارتھ کو تیاگنا جوگ نہین میرے گھر استریون مین پُتری کے سمان یہ کنیا رہیگی۔ سب نے پروہت کی بات پسند کی۔

گئوتمی ۔ (شکنتلا سے) ہے پُتری کچھ دن راج پروہت کے گھر نواس کر تھوڑے دنون مین راجہ کا بھرم مٹ جاویگا تو رانی ہوگی اور تیرا پُتر چکرورتی راجہ ہوگا کنو رشی کا بچن کبھی متھیا نہین ہوگا تجھے درباسا رشی کا آنا اور وہ بچن کہنا یعنی پت تیرا اپمان کریگا تجھے یاد نہین رہا۔

سارنگ بر ۔ گئوتمی اور سارد وت کو ساتھ لے کر چلے اور شکنتلا راج پروہت کے پیچھے پیچھے روتی ہوئی چلی۔

شکنتلا کا بلاپ سُنکر مینکا اپسرا کا آنا اور شکنتلا کو اڑا لے جانا

جب سارنگ بر اپنے ساتھیون کو ساتھ لے کر تپوبن کی طرف چلا اور شکنتلا روتی ہوئی راج پروہت کے پیچھے چلی تب بھی راجہ دشنت نے بہت سوچا اور شکنتلا کو سچا جانا پرنت درباسا کے سراپ سے اُس کو ایسی بھول ہوگئی کہ شکنتلا کے ساتھ بواہ کرنا بالکل یاد نہین رہا۔

شکنتلا ۔ ہے پرتھی تو پھٹ جا اور مین تجھ مین سما جاؤن ایسا جینا دھکار ہی

راج پروہت ۔ (آئیے آئیے) راجہ دشنت دیکھنے لگے۔

پروہت ۔ مہاراج بڑا اشچرج ہوا جب مین شکنتلا کو ساتھ لے کر گھر کی طرف چلا وہ روتی ہوئی میرے ساتھ چلی جب ہم اپسرا تیرتھ کے پاس پہونچے شکنتلا نے رو کر کہا کہ ہے پرتھی تو پھٹ جا مین تجھ مین سما جاؤن تب ہی ایک استری نور کی بجلی سی آئی اور شکنتلا کو چھاتی سے لپٹا کر اُڑ گئی۔ (راج پروہت کے بچن سُنکر سب اشچرج کرنے لگے)

دشنت ۔ مجھ کو تو پہلے ہی سے پرتیت ہوتا تھا کہ اس مین کچھ چھل ہی وہی ہوا آپ بسرام کیجیے اور اس کا کچھ سوچ نہ کیجیے راجہ شکنتلا کی باتین یاد کر کے من مین کہتا تھا کہ مین بہتیرا یاد کرتا ہون کہ مُنی کنیا سے کبھی میرا بواہ ہوا۔ مجھے یاد نہین آتا مجھے ایسا نشچے پرتیت ہوتا ہی کہ اُسکا بچن جھوٹا تو نہین ہی۔

کوتوال کا دھیمر کو مع انگوٹھی کے لانا اور دشنت کو شکنتلا کی یاد آنا

دوارپال ۔ مہاراج کوتوال اور دو سپاہی ایک دھیمر کو مارتے ہوے لیے آتے ہین۔

دشنت ۔ اچھا کوتوال کو میرے سامنے بلاؤ۔

کوتوال ۔ (ادب سے ڈنڈوت کر کے) مہاراج کی ایک جڑاؤ مُہر دھیمر مچھلی پکڑنے والا بازار مین بیچتا پھرتا تھا کوتوالی کے دو برقندازون نے اُسکے دیکھا اور چوری کا مال اُسے سمجھ کر مارتے ہوے میرے پاس لائے مین نے پوچھا۔ تو دھیمر کہتا ہی

کہ شکر اوتار تیرتھ کے پاس شچی تیرتھ مین مچھلی پکڑتا ہون کل ایک روہو مچھلی جال مین پھنس گئی جب اُسکو مکان پر لاکر تراشا تو اُسکے پیٹ مین سے یہ چیز نکلی مچھلی کی بدبو ضرور آتی ہی یہ کہکر انگوٹھی کوتوال نے راجہ دشنت کے سامنے پیش کی ۔

دُشنت ۔ (انگوٹھی لے کر کوتوال سے) ابھی اس دھیمر کو چھوڑ دو اس انگوٹھی کے کھوے جانے کا حال مجھے معلوم ہے دھیمر کا کچھ قصور نہین ایک ہزار روپیہ ابھی خزانہ سے اسکو دلا دو ۔ یہ کہکر راجہ دشنت کو موُرچھا سی آگئی اور سر پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا ۔

کوتوال ۔ باہر آیا دھیمر نے سمجھا کہ اب موت آئی کوتوال نے دھیمر سے کہا ارے دھیمر تو بڑی قسمت والا ہی ۔ مہاراج نے ہزار روپیہ تجھ کو انعام دیا ہی دھیمر نے جھک جھک کر سلام کیا اور کہا کوتوال جی تم نے میرے پران بچائے ۔ برقنداز نے سخت نگاہ سے دھیمر کو دیکھا ۔

دھیمر ۔ تم کو بھی ٹھرا پینے کو روپیہ دونگا ۔

برقنداز ۔ تو تو ہمارا دوست ہی ۔

کوتوال ۔ (اپنے دل ہی مین) مہاراج انگوٹھی کو دیکھ کر کیون ایسے بیکل ہو گئے جیسے کسی پیارے متر کی یاد آتی ہی اُن کو موُرچھا آگئی ایک تھیلی ہزار روپیہ کی خزانہ سے منگا کر کوتوال نے دھیمر کو مہاراج کے سامنے دے دی ۔ وہ اپنے بدن مین پھولا نہ سمایا ۔

مسترکیشی کا مینکا کے کہنے سے راجہ کا حال دیکھنے کو آنا

مسترکیشی اپسرا ۔ راجہ دُشنت کا حال دیکھنے کو طبیعت چاہتی ہی شکنتلا کا نرادر کر کے اُس کا اب کیا حال ہی مینکا نے کہدیا ہی کہ پرگٹ ہوکر کوئی کام نہین کرنا چاہیے پھر تھوڑی دیر بعد پون پر سوار ہو راج بھون کو دیکھتی ہوئی باغ مین پہونچی راج بھون مین کیون اُداسی چھا رہی ہی اِس کا کارن کیا ہی ۔ دو چیلی راج بھون سے آرہی ہین ان سے سب حال معلوم ہوگا ۔

ایک چیلی دوسری چیلی سے ۔ تم نے سُنا جب کوتوال نے انگوٹھی مہاراج کو دی دیکھتے ہی شکنتلا کا دھیان آگیا اور بہت بیاکل ہوگیا راجہ دشنت کا اُتسو بند کر دیا راج محل مین اُداسی چھا رہی ہی ۔

مسترکیشی ۔ مین نے گندھرب لوک مین انگوٹھی ملنے تک کا برتانت سنا تھا پرنت آگے کا حال ان لوگون سے معلوم ہوگا جو راجہ کے پاس رہتی ہین ۔

دوسری چیلی ۔ جب انگوٹھی مل گئی اور راجہ کو شکنتلا کی یاد آگئی اور بسنت اُتسو کو منع کر دیا اس کے آگے کا برتانت بھی سناؤ ۔

ایک چیلی ۔ باغ کا مالی جو راجہ کے پاس روز پھول اور گلدستے بنا کر لے جاتا ہی اُس سے پوچھو ۔ (دونون چیلی مالی کے پاس جا کر راجہ کا حال پوچھنے لگین ۔

مالی ۔ جب انگوٹھی راجہ نے دیکھی تو یون کہنے لگا کہ شکنتلا میری بیاہتا رانی ہی اُسوقت میری مت ٹھکانے نہین تھی

ہائے اُسنے مجھے اتنا پتہ دیا تو بھی مجھے یاد نہ آئی - سارے کاج راج کے کرنے چھوڑ دیے رات بھر جاگتا رہتا ہی دن کو پلنگ پر پڑا رہتا ہی جب کوئی استری رنواس کی سامنے آجاتی ہی تو شکنتلا کہکر پکار اُٹھتا ہی کوئی اُشتھ کرنے کو اُسکا جی نہیں چاہتا -

مسرکیشی - (آپ ہی آپ) خوب ہوا ایسے آدمی کا ایسا ہی حال ہونا چاہیے میری پیاری شکنتلا کے نرادر کرنیکا پھل بھوگے گا دیکھو شکنتلا کیسی بہت بڑا استری ہی کہ مینکا اپنی ماں کے پاس کشپ جی کے آشرم میں راجہ کے ملنے کے کارن برت نیم کیے جاتی ہی رنگ پیلا پڑ گیا لالی جاتی رہی -

مالی - راجہ نے منتری سے کہلا بھیجا ہی کہ میرا چیت کسی کام میں نہیں لگتا کچھ دن نگر کے باہر رہونگا جو کچھ کام پرجا سنبھالنی ہو وہ ہمارے پاس لکھ کر بھیجدیں

سارنگ برنے راجہ سے کہا پاہی کہ شکنتلا کے نرادر کرنے سے بھاری بپت بھوگنی پڑیگی - رشی کا بچن سچا ہوگا -

راجہ نے ایک دن گھبراکر اپنے منتری سے کہا کہ شکنتلا کا چتر کسی کے پاس ہو تو منگا دو -

منتری - مہاراج آپ دھیرج دھارن کریں آپ کی پیاری رانی شکنتلا جلدی آپ کو ملجاویگی جب شکنتلا مہاراج کے پاس آئی تھی اُس سمیں اُسکو چتر کار (چتر بنانے والے یعنے مصور) نے بھی دیکھا ہوگا جو اُس کے پاس تصویر ہوگی تو منگاتا ہوں مانڈھب منتری نے شبیہ شکنتلا کی منگاکر راجہ کو دکھائی -

دیکھو ضمیمہ نمبر ۱۲/

راجہ - ہاں یہی اُس چندر مکھی کی تصویر ہی جس کو دیکھ کر نش موہت ہو جاتے ہیں پرنت ابھی اس میں کسر ہی رنگ اچھا نہیں بھرا گیا چتر کار سے کہا کہ چتر آلے (تصویر خانہ) سے تصویر بنانے کے رنگ اور قلم لے آؤ اور اسکو پورا کردو

چترکار - (واپس آنکر) مہاراج رنگ کا ڈبہ رانی بسومتی نے چھین لیا -

دشنت - (منتری سے) رانی بسومتی سوت بھاو سے شکنتلا کے چتر کو نہیں بنانے دیگی -

منتری - ہاں مہاراج سچ ہی اُنکو بڑا اجھان ہو گیا ہی -

مانڈھب - اندر گیا اور ایک دفعہ ہی شور وغل مچنے لگا - (آواز آئی کہ مہاراج مجھے اِس دُشٹ سے بچاؤ جس طرح بلی چوہے کو دبا لیتی ہی اُسی طرح مجھے اِس دُشٹ نے پکڑ رکھا ہی -

راجہ - ہیں میرے رنواس میں بھی پشاچ آنے لگے - میرا دھنش بان لاؤ - دھنش بان لے کر اُس طرف چلا جس طرف سے آواز آتی تھی -

مانڈھب - مجھے مار مت میں برہمن ہوں ارے کوئی بچاؤ یہ میرا گلا گھونٹے ڈالتا ہی -

دشنت - میں تجھے چھڑاؤنگا یہ کہکر دھنش تان لیا اور کہا کہ او پشاچ چھوڑ دے نہیں تو میرے ہاتھ سے مارا جاویگا - جھٹ پر گیا دیکھا تو وہاں کچھ نہیں -

آواز آئی کہ مجھے بچاؤ مہاراج میں آپ کو دیکھتا ہوں پرنت آپ مجھے نہیں دیکھ سکتے -

دشنت - میرا یہ بان پشاچ کی جان لیگا اور برہمن کی رکشا کریگا -

ماتل رتھ بان اندر کا آنا راجہ دشنت کا اندر لوک جانا

ماتل - (ظاہر ہوکر) ہے راجہ ان بانوں سے راچھسوں کے مارنے کو راجہ اندر نے آپ کو بلایا ہی -

دشنت - (تعجب سے) ماتُل تم خوب آئے ہین راچھس سمجھا تھا۔

مانڈھب - یہ ہی میرے پران نکالے ڈالتا تھا آپ اِس کا آدر کرتے ہین۔

دشنت - ہے منتری یہ (ماتُل کی طرف انگلی اُٹھاکر) اندر کے سارتھی ہین ان کا آدر سب دیوتا کرتے ہین۔

ماتُل - کال نیم کے بنش مین راچھسون کا ایسا سموہ اکٹھا ہوگیا ہی کہ اندر اُنکو نہین جیت سکتا آپکو بلایا ہی۔ رتھ لایا ہون

دشنت - دیوراج نے میرے اوپر بڑی کرپا کی۔ ہے ماتُل تم نے میرے منتری کو کیون اتنا ستایا۔

ماتُل - آپ کو بہت اُداس اور من ملین دیکھ کر مین نے جتن کیا ہی جس طرح سانپ چھیڑنے سے پھن اُٹھاتا ہی ایسے ہی تیجسوی پُرش کرودھ دلانے سے پراکرم دکھاتے ہین۔

دشنت - مانڈھب راج منتری سے کہدو جب تک میرا دھنش راچھسون کے ناش کرنے مین لگا رہے تُم پرجا کے کام کرو اور رنواس کی رکشا کرو مین جاتا ہون۔

دشنت - (ماتُل سے) اندر کی آگیا پالن کر کے مجھے بہت بڑائی ملی کوئی کٹھن کام تو نہین تھا جتنی پرتشٹھا (بڑائی) مجھے ملی۔

ماتُل - آپ نے دیوتاؤن کا بڑا اُپکار کیا راجہ اندر بہت پرسن ہوے اور آپ کے نزدیک کچھ بڑا کام نہین تھا۔

دشنت - راجہ اندر نے میرا بڑا آدر ستکار کیا اندراسن پر اپنے پاس مجھے بٹھایا جس پر جینت اُن کے پُتر کو بیٹھنے کی ابھلاکھا ہی ہری چندن میرے انگ پر لگایا اور کلپ برکش کے پھولون کی مالا پہنائی جاتے ہوے ہم نے اِس پربت کو نہین دیکھا جو سب سے اونچا درشٹ آتا ہی اور بہت رمنیک پرتیت ہوتا ہی۔

ماتُل - یہ استھان کشپ جی کے تپ کرنے کا ہی یہان وہ ادتی ماتا سمیت تپ کرتے ہین۔

دشنت - مہاتما کشپ جی کے درشن کرتے چلین پھر ایسا وقت نہین ملیگا ہم کس مارگ مین جا رہے ہین۔

ماتُل - یہ وہی مارگ ہی جس مین آکاش گنگا کے تٹ پر سورج اور تارا گن گھومتے ہین پُروا پون کا مارگ کہلاتا ہی اور اب ہم میگھون کے مارگ مین آگئے کہ رتھ کے پہیے بھیگے ہوے معلوم ہوتے ہین بھوگول (پرتھی) یہان سے گیند کی سمان پرتیت ہوتی ہی اور اب ہیم کوٹ پربت آگیا کشپ جی کے درشن کیجیے رتھ ٹھہراتا ہون۔ ماتُل نے رتھ ٹھہرایا اور دونون رتھ سے اُترے۔

ماتُل - مین آپ کے آنے کا سندیسا اندر کے پتا کشپ جی سے کہہ آؤن۔

راجہ دشنت کو اپنے پُتر کو دیکھ کر اچنبھ ہونا شکنتلا کا ملنا کشپ جی کے درشن

ایک بالک پربت کے شکھر پر سنگھ کے بچے کو پکڑے ہوے آتا ہی اور دو بردھ استری ضعیف عورت اُسکے پیچھے پیچھے کہتی آتی ہین کہ بیٹا اِس کو چھوڑ دے اس کی مان آتی ہوگی وہ تیرے اوپر دوڑےگی۔

بالک - مجھے اُسکا ایسا ہی ڈر ہی۔ آنے دو۔

بالک - ارے شیر کے بچے اپنا مُنھ کھول دیکھون تیرے مُنھ مین کتنے دانت ہین۔

بڑھیا - ارے ہٹیلے بالک سنگھ کے بچے کو مت ستا وسے کھیل مین بھی تو شیرون کے بچون کو پکڑ لاتا ہی اِسی لیے بیٹا

کشپ جی نے تیرا نام پہلے ہی سرب دمن رکھدیا ہی۔

دشنت - کیا کارن ہی کہ میرے داہنے انگ پھڑکنے لگے اور اس بالک کو دیکھکر میرے دل مین پُتر بھاو پرگٹ ہوتا ہی اس لیے کہ مین سنتان رہت ہون بالک کا ہاتھ دیکھکر اہا اس کے ہاتھ مین چکرورتی کے چنہ ہین انگلیون مین کیسا اچھا جال ہو رہا ہی بالک کو راجہ نے گود مین اُٹھا لیا۔

بڑھیا - اشچرج کی بات ہی کہ بالک اس پُرش کی گود مین چلا گیا ان دونون کی صورت بھی ملتی ہی۔

دشنت - ہے تپسونی یہ کس کا پُتر ہی۔

بڑھیا - یہ لڑکا پرونسی ہی اسکی مان اپسرا کی بیٹی ہی اُس کے پت نے اپنی بواہتا استری کو بنا اپرادھ چھوڑ دیا ہی مین اُس کا نام نہین لونگی۔

راجہ دشنت بہت خوش ہوا کہ یہ سب باتین مجھ سے ملتی ہین۔

بڑھیا - (گھبرا کر) ہین بالک کی بانہہ سے گنڈا کہان کھُل پڑا۔

دشنت - گنڈا یہ پڑا لو مین اُٹھائے دیتا ہون۔

بڑھیا - ہین ہین گنڈا مت چھونا - تم نے تو اُٹھا ہی لیا - دونون استریان اشچرج سے ایک دوسرے کیطرف دیکھنے لگین

دشنت - تم مجھکو اسکے اُٹھانے سے کیون روکتی تھین۔

بڑھیا - یہ گنڈا مہاتما کشپ جی نے دیا تھا جب یہ پیدا ہوا تھا - سوائے اس پُتر کے مان باپ کے اور کوئی اس گنڈے کو زمین سے نہین اُٹھا سکتا اگر دوسرا اُٹھا لیوے تو یہ سرپ بن کر اُسے ڈسے (کاٹ کھاوے)۔

دشنت - کبھی پہلے ایسا ہوا کہ کسی غیر نے اس گنڈے کو زمین سے اُٹھانے کا ارادہ کیا ہو اور یہ گنڈا سانپ بنگیا ہو

بڑھیا - کئی دفعہ ایسا ہوا اور اسکو اُٹھانے والے سانپ کو دیکھتے ہی گنڈہ پھینک کر علیحدہ جا کھڑے ہوے۔

دشنت نے خوش ہوکر بالک کو گود مین اُٹھا لیا اور اُسکے پراکرم دیکھکر اشچرج کرنے لگا۔

بالک - مجھے چھوڑ دو مین اپنی ماتا کے پاس جاؤنگا۔

دشنت - ہے پُتر تم میرے ساتھ چلنا۔

بالک - میرا پتا دشنت ہی تم نہین ہو۔

دشنت - (مسکرا کے) ہے پُتر تو کیا جانے۔

اتنے مین شکنتلا جو سارا حال سُن رہی تھی اپنے جوگن بھیکھ مین وہان آئی دشنت نے دور سے دیکھا کہ میلے بستر پہنے لمبی چوٹی لٹکائے ادھر اُدھر دیکھتی ہوئی آہستہ آہستہ چلی آتی ہی کچھ بھرم اور سندیہہ سے راجہ کہنے لگا کہ یہ ہی میری پران پیری شکنتلا ہی یا اور کوئی۔

شکنتلا - (راجہ کو دیکھکر) کیا یہ ہی میرا پران پت راجہ دشنت ہی جو میری برہ مین ملین مکھ اور بہت دبلا ہو رہا ہی مشرکیشی کا کہنا سچ ہوا۔

بالک دشنت کی گود سے اُتر کر شکنتلا کے پاس چلا گیا اور کہنے لگا کہ مان یہ پُرش مجھے اپنا پُتر بتلاوے ہی۔

دشنت - ہے پریا مین نے تیرے ساتھ نٹھرائی (بدسلوکی) تو کی پرنت اُسکا پرنام (انجام) اچھا ہوا تیرا انادر

کر کے مین بہت پچھتایا - کیا کرون اُس وقت میرا من ٹھکانے نہین تھا تم میرا اپرادھ چھمان کرو یہ کہکر اُسکو چھاتی سے لگا لیا -

شکنتلا - ہے پران پت تم سدا پرسن رہو -

دشنت - ہے پران پیاری تیرے بیوگ مین میرا بُرا حال ہوا ہان اب تیرا چندرمُکھ دیکھ کر مین پرسن ہوا اور مین نے جان لیا کہ بپت کے دن تبیت ہوے -

شکنتلا - مہاراج کے .... اتنا کہتے ہی گدگد بانی ہو گئی -

دشنت - ہان تم جو کچھ کہنا چاہتی ہو پریم مین اسکت ہو کر آگے کچھ کہا نہین گیا میری جے تو آج ہو گئی کہ تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے اور پھر شکنتلا کو گلے سے لگا کر آنسو پونچھنے لگا -

بالک - مان یہ کون ہین -

شکنتلا - ہے پُتر میرے بھاگ (قسمت) سے پوچھ اور بے اختیار رونے لگی -

دشنت - ہے پریا میرا اپرادھ چھمان کرو میرا چت اُس سمے ٹھکانے نہین تھا بھرم اور سندیہ مین ہو گیا جو کچھ ہونا تھا یہ کہتا ہوا شکنتلا کے پانون مین گر پڑا -

شکنتلا - مہاراج اُٹھو ایسا مت کرو شوک کا سمان تبیت ہوا راجہ اُٹھا اور رانی کے آنسو پونچھنے لگا اپنے نیترون سے جل کا پرواہ ہو رہا تھا - شکنتلا کو وہی انگوٹھی راجہ کے ہاتھ مین دکھائی دی اُسکو دیکھ کر کہنے لگی کہ اِس انگوٹھی نے مجھے بڑا دھوکا دیا پھر تمھارے پاس کسطرح آ گئی -

دشنت - اسی کو دیکھ کر مجھے تمھاری سُرت آئی لو اسے پھر پہن لو -

شکنتلا - مجھے اِسکا بسواس اور بھروسا نہین رہا پھر راجہ کے چرن پکڑ لیے -

دشنت - نے پریم سے پھر یہی کہا کہ میرا اپرادھ چھمان کرو مجھ سے بڑی بھول ہوئی -

اتنے مین ماتل لوٹ کر آیا اور دونون کو پاس کھڑے ہوے دیکھ کر کہنے لگا کہ مہاراج آج کا دن دھن ہی جو آپنے اپنی پت برتا استری کو بہت سے سنکٹ اُٹھا کر پایا اور کُل پوتر کرنے والے پُتر کا مُکھ دیکھا -

دشنت - متر دن کی دیا اور کرپا سے میری ابھلاشا پوری ہوئی - کیون ماتل اِس برتانت کو راجہ اندر بھی جانتے تھے -

ماتل - (ہنسکر) کیون نہین دیوتا سب برتانت مرت لوک کا جانتے ہین اب مہاتما کشپ جی کے درشن چلکے کیجیے -

دشنت - (شکنتلا سے) پیاری تم بھی چلو سرب دمن کو بھی لے چلو -

شکنتلا - بڑون کے سامنے ساتھ جاتے ہوے مجھے شرم آتی ہے -

دشنت - ایسے شبھ سمین (مُبارک وقت) مین شرم کی کیا بات ہے -

کشپ وادتی کا پرسن ہوکر دشنت اور شکنتلا کو آشیرواد دینا

کشپ جی مہاراج اور ادتی ماتا سنگھاسن پر بیٹھے ہوے نظر آئے -

کشیپ جی - بیٹے دکش سُتا (راجہ دکش کی دختر) تمھارے پتر (اندر) کی سینا کا اگر گامی (آگے چلنے والا) مرت لوک کا راجہ دشنت یہ ہی ہی اسی کے دھنش کے آگے اندر کا بجر شوبھا اتر (بے رونق) رہگیا ہی -

ادتی ماتا - ہان مہاراج یہ ہی راجہ دشنت ہی جس کا جش مرت لوک آدک مین پکھیات (مشہور) ہو رہا ہی -

ماتل - (راجہ دشنت سے) دوادش آدتون کی ماتا پتا شری کشیپ جی مہاراج اور ادتی ماتا آپ کو پیار کی درشٹی (محبت کی نظر سے) دیکھ رہی ہین آگے چلکر ڈنڈوت کیجیے -

راجہ دشنت - کیا یہی مہاتما مریچ کے پتر برھما جی کی پوتی بارہ آدتون کی ماتا پتا ہین جنکے ہان اندر اور باون جی نے جنم لیا تھا اور راجہ دکش کی پتری یہ ہی ہین جو کشیپ جی کے بائین انگ براجمان ہین ان دونون کے تپ کا تیج دیکھو کہ نظر سامنے نہین ہوتی -

ماتل - ہان مہاراج یہ ہی مہاتما کشیپ جی اور ادتی ماتا ہین جو سرشٹی کے اُتپن سمین سب سے پہلے پیدا ہوے دیوتا منش دانو انھین کی سنتان ہین ہین -

راجہ دشنت نے جھک کر ڈنڈوت کی - ماتل نے کہا مہاراج آپ کو راجہ دشنت پرنام کرتے ہین آپ کے پتر اندر کا کارج کرکے آپ کے درشنون کو آئے ہین -

کشیپ جی - اکھنڈ راج رہے - منوکامنا سپھل ہو -

ادتی ماتا - سنگرام مین سدیو بجے ہوتی رہے - اور شری بھگت دن دونی ہو -

شکنتلا - مہاراج مین بھی آپ کے چرنون مین بالک سمیت ڈنڈوت کرتی ہون -

کشیپ جی - بیٹی تیرا سوامی اندر کی سمان اور تیرا پتر جینت کی سمان پرتاپی ہو اور تو بھی اندرانی کی سمان سوبھاگنی (سہاگ والی) ہو -

ادتی ماتا - بیٹی تیرا سہاگ بنا رہے تیرا پتر چکرورتی راجہ اپنی کل کا دیپک دیرگھ آیو (عمر دراز) ہوکر تم دونون کو سکھ دے -

کشیپ جی - نے ایک ایک کو اچھی طرح دیکھ کر راجہ دشنت سے کہا کہ تم بڑے بڑبھاگی (خوش قسمت) ہو ویسی ہی پتی برتا یہ شکنتلا ہی اور یہ سرب دمن تمھارا پتر آگیا کاری لچھن بھگت چکرورتی راجہ ہوگا -

دشنت - آپ کی کرپا سے میری کامنا آج پوری ہوئی یہ آپ کے درشنون کا پربھاؤ ہی درشن پیچھے ہوے اور کامنا پہلے پوری ہوگئی -

ماتل - مہاتما رشیون کے درشن سدا ہی شبھ کاری اور منوکامنا کے داتا ہوتے ہین -

دشنت - ہے مریچ کل بھوشن (مریچ رشی کے خاندان کے زیور یعنی رونق دینے والے) آپ کی داسی شکنتلا کا گندھرب بواہ مجھ سے ہوا جب کنو رشی نے ان کو میرے پاس بھیجا مین ایسا بھولا کہ یاد کرنے پر بھی مجھے بواہ کا ہونا یاد نہ آیا جب انگوٹھی مین نے اپنی دیکھی تب مجھے یاد آئی اُس دن سے اب تک (یعنی پانچ برس) مہا کلیش مین بیتیت ہوے کہ میرا دل ہی جانتا ہی آج آپ کے درشنون کے پرتاپ سے سب کلیش دور ہو گئے نرادر کرنے کا اپرادھ مجھ سے ہوا یہ ایسا شوک تھا جو بغیر ان کے (شکنتلا کے) ملے اور اپرادھ چھما کرنیکے کسی طرح دور نہین ہوسکتا تھا -

کشپ جی ۔ ہے پتر اب سارے شوک اور سندیہہ جاتے رہے انکو چت سے دور کرو ۔ جب اپسرا تیرتھ پر شکنتلا تمھارے پرتیاگ (چھوڑ دینے) سے بہت بیاکل ہوئی تب مینکا اُسکی ماں شکنتلا کو اُٹھا کر ان کے اشارہ ماتا اوتی کی طرف پاس لے آئی تو مین دھیان کرکے بچارنے لگا اور جوگ شکتی سے جان لیا کہ درباسا کے سراپ سے تم نے اپنی دھرم پتنی کو نہین پہچانا اور سراپ کی اودھ (میعاد) اس وقت تک تھی جبتک انگوٹھی تم نہ دیکھو

دشنت ۔ (من ہی من مین) مین اپرادھ کرنے سے بچا یہ اپرادھ سراپ کے سر پڑیگا ۔

شکنتلا ۔ (من ہی من مین) راجہ نے جان کر مجھے نہین تیاگا درباسا جی کے سراپ سے اُس کے چت مین بھرم ہوگیا تھا جیسا کہ اُسوقت بھی راجہ نے اپنی زبان سے کہا تھا ۔ درباسا جی جب آئے مجھے سوچ ہو رہا تھا کہ راجہ مجکو بھول گئے اب تک کیون نہین بلایا درباسا جی اپنا نرادر سمجھکر سراپ دے گئے اور سکھیون نے مجھ سے سراپ کا حال اشنیہ بس نہین کہا تو بھی یہ کہدیا تھا کہ جو راجہ نہ پہچانے تو انگوٹھی دکھا دیجیو ۔

کشپ جی ۔ (شکنتلا سے) تم نے سارا برتانت سُن لیا درباسا کے سراپ کی بشیورت ہوکر راجہ دشنت نے اُس وقت نہین پہچانا اور تمھارا انرادر ہوا راجہ کا اپرادھ نہین تھا سراپ کے سبب سے اُنکو بھرم ہوگیا تھا اب تو پٹ رانی ہوئی اور تیرا پتر بڑا پرتاپی ہوگا اس کا نام مین نے سرب دمن رکھا ہے پھر راجہ کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے اپنے پتر کو بھی دیکھا ۔

دشنت ۔ ہان مہاراج مین اس کا برتانت ابھی سے ایسا دیکھتا ہون کہ جنگل کے پشو سنگھ سریکھے اسکے ادھین ہین شیر کے بچے کے دانت دیکھ رہا تھا کہ کتنے نکلے ہین ۔

کشپ جی ۔ اسی لیے مین نے اس کا نام سرب دمن رکھا اور سب جات کرم اس کے مین نے وید انوسار کیے اور مین گیان درشٹی سے جانتا ہون کہ یہ بالک چکرورتی راجہ ہوگا ساتون دیپ مین اکھنڈ راج کریگا جیسے اسنے بن کے پشو سنگھ بھیڑیے آدک کو ادھین کرکے سرب[1] دمن نام پایا ایسے ہی ترن اوستھا مین (جوانی کی عمر مین) پرتھی اور پرجا کا بھرن پوشن کرنے سے بھرت کہلاویگا اور اسی بھرت نام سے بھارت ورش نام اسکے راجدھانی کا مشہور ہوگا ۔

دشنت ۔ جس بالک کے جات کرم آپ نے کیے اور آپ سے سکشا پائی وہ اوش ہی سب گن کی کھان ہوگا ۔

ادتی ماتا ۔ ہے پتری شکنتلا تیری ماتا مینکا تو سب باتین[2] یہان دیکھ اور سن رہی ہے پرنت اس ہرکھ برتانت راجہ کے یہان آنے اور سرب دمن کو ساتھ لے جانے کا کنو جی کو بھی سنانا جوگ ہے کنو جی آپ اپنے تپ پربھاو سے سب جانتے ہین پرنت یہ منگل کا بچار سُنانا بھی چاہیے کسی تپسوی چیلے کو بلاؤ ۔

گالو ۔ مہاراج کیا آگیا ہے ۔

کشپ جی ۔ بیٹا تم ابھی آکاش مارگ ہوکر کنو جی کے پاس جاؤ اور یہ سب برتانت جو دیکھ رہے ہو کنو رشی کو سُنا آؤ ۔

گالو ۔ بہت اچھا ابھی جاتا ہون اور اُن سے کہدونگا کہ راجہ دشنت نے پتر وتی شکنتلا کو پہچانکر انگی کار کرلیا ۔

کشپ جی ۔ (راجہ سے) اب تم اپنی رانی اور راجکمار کو لے کر اندر کے رتھ مین سوار ہو اور راجدھانی مین جاکر

---

[1] سرب دمن اس نام کے معنی مین سب کا زیر کرنے والا پانچ چار برس کی اوستھا مین شیر کے بچے کو پکڑ لایا ۱۲

[2] بمعنی خوشی کا حال ۱۲

جگ کرو کہ اندر پرسن ہوکر اچھی برکھا کرے اور پرجا اور پریوار کو سکھ دو۔

راجہ **دشنت**۔ کشپ جی اور ادتی ماتا کو ڈنڈوت کرکے رانی اور پتر سمیت رتھ میں سوار ہوکر اپنے راج محل میں آیا ہستناپور باسیوں نے نگر کو خوب سجایا رنواس میں سب رانیاں شکنتلا اور اُس کے پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں شکنتلا پٹ رانی ہوئی نگر میں منگلاچار ہونے لگا۔ تھوڑے دنوں کے پیچھے سرب دمن کو راجہ نے جوراج (ولی عہد) کیا اور پھر راج گدی پر بیٹھ کر راجہ سرب دمن نے جس کا نام بھرت ہوا بہت جگ کیے اور بیشمار دھن کنو رشی کو دیا اسی بھرت راجہ کے نام سے یہ پرتھی بھارت ورش اور بھرت کھنڈ کے نام سے بکھیات ہوئی۔

پانچہزار سال منقضی ہوئے کہ ارسطو و فلاطون وغیرہ دانشوران و حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ و محمدؐ صاحب پیمبران کی پیدائش سے بہت پہلے ہند (آریہ ورت) میں راجہ شانتن شاہنشاہ ہفت کشور فرمانروائی کرتا تھا بڑے بیٹے اُس کے بھیشم جی دوسرے چتر انگد۔ تیسرے بچتر بیرج پیدا ہوئے بڑے راج کمار (بھیشم جی) اگرچہ شاستر اور ششتر ودیا میں یگانہ زمان تھے لیکن متقی اور پارسا ہونے سے راج کاج کو جنجال جانکر اور پرمیشر کے تصور و دھیان میں خوش حال رہکر خوش زندگی بسر کرتے تھے بعد وفات پدر خود تخت و تاج قبول نہ کرکے اُنھوں نے اپنے چھوٹے بھائی چتر انگد کو مسند نشین کیا وہ چند سال حکمرانی کرکے گندھربوں کی لڑائی میں مارا گیا تب اُس کے چھوٹے بھائی بچتر بیرج کو بھیشم جی نے راج تلک کردیا اُسکی صغر سنی کے سبب سے بڑے بڑے امور سلطنت کے عدل و انصاف سے خود انجام دیتے تھے بچتر بیرج کے دھرتراشٹ اور پانڈو اور بدر جی تین پسر پیدا ہوئے اور پیمانہ عمر اُسکا بھی لبریز ہوگیا۔ بڑے پسر نابینا تھے اس لیے بھیشم جی نے پانڈو کو تخت نشین کیا چند دن فرمانروائی کرکے پانڈو ایک عابد کی بددعا سے راج کو چھوڑکر عبادت کرنے کوہ ہمالیہ پر مع رانی کنتی و مادری کے چلا گیا اس لیے بھیشم جی نے دھرتراشٹ نابینا کو تخت و تاج حوالہ کیا ایک سو ایک پسر اُس کے بڑے مغرور و دلاور پیدا ہوئے اور راجہ پانڈو کے جدھشٹر بھیم سین ارجن رانی کنتی سے اور نکل سہدیو دوسری رانی مادری سے تولد ہوئے پانچوں بھائی حسین اور وجیہہ خوبرو و خوشخو۔ بعد وفات پانڈو اور ستی ہونے رانی مادری کے ہمراہ کنتی ہستناپور میں بلائے گئے بھیشم جی نے اُن کے چہرہ سے آثار شجاعت و مردانگی دیکھ کر بہ کمال محبت بزرگانہ یتیم جانکر اُن کی پرورش و تعلیم میں مصروفیت رکھی درجودھن دوساسن وغیرہ پسران دھرتراشٹ کو ان کی طاقت و ذہانت پر رشک و حسد تقدیراً پیدا ہوگیا وہ بازیہاے طفلانہ میں پانڈو کے پانچوں پسران سے ہار کر فتنہ انگیزی کرنے لگے ایک روز لب گنگ جلسہ کرکے بھیم سین کو زہر کھلا دیا اُسکی زندگی باقی تھی بچ گیا راجہ دھرتراشٹ نے بدین خیال کہ بھائی بھائیوں میں آتش رنج و فساد مشتعل نہ ہوجائے پانڈوں کو اپنے راج سے کچھ حصہ دیکر برناوہ میں بھیجدیا کہ وہ اپنے بھتیجوں سے اُنکی سعادتمندی سے خوش اور اپنے ناخلف پسران سے ناراض تھا درجودھن نے بسازش شکنی والے قندھارا اپنے ماموں و دوساسن وغیرہ برادران حقیقی کے وہ عمارت جو پانڈوں کے رہنے کے لیے برناوہ میں تیار ہورہی تھی ایک محل کلان رال و لاکھ مادہ آتش گیر سے تعمیر کرایا کہ پانچوں بھائیوں کو رات کے وقت آگ لگا کر خاکستر کردیں رحم دل بدر جی کو اس دھوکہ دہی سے آگاہی ہوئی اُنھوں نے یتیموں پر رحم فرماکر پانڈوں کو مطلع کردیا اُنھوں نے درپردہ ایک سرنگ بنوائی اور خود ہی اُس مکان کو

آگ لگا کر اُس سرنگ سے مع رانی کنتی اپنی ماں کے رات کے وقت سلامت نکل گئے پانچ فقیر کمبختی کے مارے نشہ شراب مین سرشار مع اپنی والدہ کے اُس مکان مین جل مرے عام باشندگان برناوہ درجودھن کی دغا اور پانڈون کے جلنے سے کف افسوس مل رہے تھے اور مکان جلین جاتا تھا درجودھن مع اپنے مشیرون کے یہ خبر سنکر کہ پانچون بھائی مع والدہ خود اُس مکان مین جل گئے ۔ دل مین خوش بظاہر غمگین بنا ہوا تھا یہ پانچون اُس لاکھا مندر سے نکل کر کورون کے ظلم سے خوفناک صورت اپنی اپنی بدل کر دشت نوردی کرتے رہے اور جنگلون مین بک و ہڈمب وغیرہ دیوزادون کو مار کر برہمنون سے درپدی سوئمبر کا حال سنکر وہان پہونچے تا درانداز ارجن نے سوئمبر کے اژدحام خلقت مین سرعت سے چکر کھانے والی مچھلی کو نشانہ بنایا اور سوئمبر کی شرط پوری کر کے جےمال زیب گلو کی درجودھن و کرن مع بہت سے راجگان کے مایوس اور آشفتہ ہو کر ارجن سے آمادہ جنگ ہوئے بھیم سین سے درجودھن اور ارجن سے کرن مقابل ہوئے مگر دونون مغرور ہار گئے اُن کو شبہہ رہا کہ یہ پانڈو ہین یا اور کوئی شور بیر کہ برہمنون کے لباس مین بلا کا سامنا کر رہے ہین بعد فتحیابی پانچون بھائی دروپدی کو لے کر اپنی فرودگاہ مین گئے مہاراجہ سری کرشن و بلرام جی نے وہان پہونچ کر اپنی بھوا رانی کنتی اور اُسکے بیٹون سے ملکر اظہار مسرت فرمایا اور بڑی دھوم سے درپدی کی شادی ہوئی یہ خبر راجہ دھرتراشٹ کو پہونچی اور حسب ہدایت بھیشم جی و درونا چارج و بدر جی راجہ نے اپنے بھتیجون کو سفیر بھیجکر پنجاب یعنی درپد نگر سے بلا کر کھانڈو بن کا راج راجہ جُدہشٹر کو دے دیا جُدہشٹر نے وہان پہونچ کر لب جمن پر فضا میدان مین اندر پرست (دہلی) شہر آباد کیا اور عمارہ عمدہ محل و دیوان خاص و عام بڑی بڑی عالیشان عمارات تعمیر کرائین اور راجسو جگ کی تیاری کر کے بھیم سین کو مشرقی جانب اور ارجن کو شمال کی سہدیو کو دکھن کا اور نکل کو پچھم کی طرف مع فوج کثیر روانہ کیا ان چارون بہادرون نے روئے زمین کی ہر ایک اقلیم اور جزائر مین جاکر سب کو اپنا مطیع کر لیا جس نے سر اُٹھایا اُس کے دار الخلافت کو سخت نقصان پہونچایا اور آخر کار اُسکو سر نیاز جھکانا پڑا اور عرب و عجم و ایران و توران و سیلون اور یورپ و چین سب دیشون کے والیان ملک سے تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ جُدہشٹر کی قدمبوسی کو حاضر ہو گئے اور دہلی مین یہ جگ راجسو بڑی عظمت و شان سے ہوا مہاراجہ سری کرشن چندر مع اپنے پریوار کے رونق افروز تھے اس وجہ سے اور بھی زیادہ رونق اُس جگ مین ہوئی اس عظمت و جلال و شوکت و اقبال پانڈون کو دیکھ کر درجودھن کے دل مین نایرہ حسد بھڑ مشتعل ہوا پانڈون نے تو اپنا بھائی جانکر وہ دیوان عام جو مے نامی انجینیر (اعلی درجے کے معمار) نے طلسمات کا بنایا تھا درجودھن اور اُس کے بھائیون کو معائنہ کرایا اُنھون نے کچھ کہا پانڈون کو ہنسی آئی وہ مغرور بدبختی سے بُرا مان گیا اور شکنی اپنے مامون کے ساتھ ناراض ہو کر ہستناپور چلا گیا اور حسد اور بغض کے سبب کہ پانڈون کے مقابلہ کی ہرگز طاقت نہ دیکھی خودکشی کو آمادہ ہو گیا شکنی نے سمجھایا کہ مین جعلی پانسے بنا کر جُدہشٹر کو جوا کھیلنے مین جیت لونگا ایک مرتبہ اُسکو یہان بلاؤ کرن دوساسن شکنی اور بکرن درجودھن کے ہمراہ راجہ دھرتراشٹ کے پاس گئے اور اس چنڈال چوکڑی نے اُس کو قمار بازی کے لیے راضی کر کے اُسکی طرف سے جُدہشٹر کو بلایا ۔ ہر کمالے را زوالے ۔ اب جُدہشٹر کے ایام نحوست نے باوجود منع کرنے بھائیون کے جوا کھیلنے پر آمادہ کر دیا اور سیدھے سادے جُدہشٹر کو قمار باز و دغاباز شکنی نے ایسا ہرایا کہ وہ تمام راج اور مال و متاع ہار کر رانی دروپدی کو داؤ پر لگا بیٹھا اور

اُسکو بھی ہار گیا بدرجی بھیشم پتامہ درونا چارج کرپا چارج اور جن راجہ اِس فریب و دغابازی سے کانپ اُٹھے درجودھن نے دوساسن کو بھیج کر رانی درو پدی کو اُس بھری سبھا مین ایک بستر[لہ] یعنی ساڑھی اوڑھے ہو کشان کشان بلایا اور سب کے سامنے برہنہ کرنا چاہا درو پدی نے اُس حیرانی اور پریشانی کی حالت مین کہا کہ جب راجہ جدہشٹر اپنے آپ کو پہلے ہار چکے تو مجھے داؤن پر لگانے اور ہارنے کا اُن کو کسی صورت مین اختیار نہ رہا مگر اِس کا جواب کسی نے نہ دیا اور حسب ایماے درجودھن دوساسن نے اُسکی ساڑھی کو بدن سے اُتارنا چاہا کہ اُسکو برہنہ کرکے ذلیل و خوار کرین پانڈو درو پدی کو ایسی حالت زار مین بیٹھے دیکھتے رہے مگر جدہشٹر کی مرضی کے خلاف کسی نے دم نہ مارا حاضرین دربار ان حالات کو دیکھ کر دم بخود تھے اور دل ہی دل مین کہہ رہے تھے کہ اِس ظلم کا مال کار کیا ہوگا جب درو پدی کو پانڈون کی طرف سے مایوسی ہوئی۔ چارہ گر بیچارگان فریادرس مظلومان سری کرشن مہاراج کو یاد کرکے پرارتھنا کی کہ تمھارے سواے کوئی میرا نہین جو اِس وقت میری لاج رکھے اُن کی کرپا سے درو پدی کا چیر اننت (بے انتہا) ہو گیا کہ دوساسن سا قوی اور تنومند کھینچتا کھینچتا تھک گیا بستر کا انبار سبھا مین لگ گیا سبھا کے بیٹھنے والے متعجب و حیران ہو گئے اور درجودھن دوساسن کو گالیان دینے لگے جب کچھ نہ ہوسکا تو درجودھن نے درو پدی کو اپنی ران دکھا کر اشارہ کیا کہ پانڈو تیرے پت نہین رہے یہان آن کر بیٹھ جا اُس وقت بھیم سین سے ضبط نہ ہوسکا سب کو سُنا کر اُس نے یہ عہد کیا کہ دوساسن کو مار کر اِس کا خون پی جاؤنگا اور درجودھن کی اِس ران کو اگر نہ توڑ ڈالون تو راجہ پنڈو کا بیٹا نہین ۔

جدہشٹر سب کچھ ہار کر تیرہ برس کے بنباس کا داؤ لگا کر ہار گیا اور اپنا لباس شاہانہ اُتار کر بھیشم پتامہ و دھرتراشٹ وغیرہم کو ڈنڈوت کرکے بھائیون اور درو پدی سمیت جنگل کو چلا گیا اور یہ ظلم کورون کا تمام زمانہ مین مشہور ہو گیا یہ بیچارے بن مین بھی جپ تپ اور تیرتھ جاترا کرتے رہے اور بدین خیال کہ کورون سے ایک دن جنگ کرنی ہوگی ارجن کوہ ہمالیہ پر جا کر لوک پالون سے اور اندر لوک مین رہا اندر سے استر شستر لے کر پانچ سال مین وہان سے شستر بدیا و رقص و سرود سیکھ کر واپس آ گیا بارہ برس گذر کر تیرھوین سال مین گپت یعنی پوشیدہ رہنے کی شرط تھی کہ اگر اُن کو کورو شناخت کر لین تو پھر از سر نو بارہ برس پانڈو صحرانوردی کرین سب بھائیون نے صلاح کرکے راجہ براٹ کے یہان جا کر بہ تبدیل لباس و وضع نوکری قبول کی راجہ جدہشٹر کنک (منتری وزیر) اور بھیم سین بلو۔ اور ارجن برہنلا۔ نکل گرنتھک و تنت پال۔ سہدیو گوال اور درو پدی سیرندھری (مشاطہ) بن کر محلون مین رہی وہان کیچک اُس کا خواستگار اور درپے آزار ہوا اُس کی دست درازی سے تنگ آن کر بھیم سین سے اُس نے فریاد کی شب کے وقت بھیم سین درو پدی کے لباس مین مکان مقررہ مین جہان درو پدی نے کیچک سے ملنے کا وعدہ کیا تھا جا لیٹا کیچک نے درو پدی جان کر بڑے شوق سے بھیم سین کو چھاتی سے لگا کر آتش شوق کو منطفی کرنا چاہا دفعتاً زنانہ لباس سے ایک مرد قوی ہیکل کیچک کو نظر آیا اور باہم خوب زد و کوب ہوئی بھیم سین نے اُسکی چھاتی پر چڑھ کر روح قبض کر لی اور اُس کو مضغہ گوشت بنا کر اپنے بستر پر آن پڑا صبح کیچک کے بھائیون نے اُسے مردہ دیکھ کر سخت کہرام مچایا اور درو پدی کو اُسکی لاش کے ساتھ چتا مین جلانے کیچک کے بھائی لے چلے بھیم سین نے گندھرب روپ بنا کر ایک لمبا درخت بیرون شہر اُکھاڑ سب کیچک کے بھائیون کو مارا اور چتا مین سے درو پدی کو نکال کر محلون

[لہ] ایک بستر رہنا دن سے مراد ماہواری یعنی حالت حیض ہے ۱۲

مین پہونچا دیا درجودھن کے قاصدون نے پانڈون کا کہین نہ ملنا اور کیچک کا دفعتاً مارا جانا سنایا درجودھن نے راجہ براٹ پر فوج کشی کر دی اس کی طرف سے راجہ سوسرمان نے راجہ براٹ سے جنگ کر کے راجہ کو کمند مین اسیر کر لیا کنک جی (راجہ یدھشٹر) کے ایما سے بلو و تنت پال و گوال (بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو) نے راجہ کو سوسرمان کی قید سے چھوڑا کر شکست فاش دی دوسری طرف سے درجودھن نے راجہ براٹ کے گوشالہ کو گھیر لیا راجہ براٹ کی عدم موجودگی مین اوتر اس کا بیٹا ارجن کو جو بلباس مخنث اوترا اس کی بہن کو ناچنا گانا سکھاتا تھا رتھ بان بنا کر تھوڑی فوج لے کر کورون کے مقابل ہوا ارجن نے پہلے اپنے شستر بالائے درخت جھونکر واقعہ مسان بیرون شہر سے اتار کر انکو صاف کر کے اپنے جسم پر آراستہ کیا بعدہ رتھ کو اڑا کر میدان رزم گاہ مین پہونچا بھیشم جی و درونا چارج جی کو سامنے دیکھ دو تیر ایسے مارے کہ ایک بھیشم جی کے دوسرا درونا چارج جی کے پانون کو چھوتا ہوا پار نکل گیا دونون نے درجودھن سے کہا کہ لو سنبھل جاؤ راجہ براٹ کی جانب سے شور بیر ارجن میدان مین آگیا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ خوب ہوا ہنوز تیرہ سال منقضی نہین ہوئے کہ پانڈو ظاہر ہو گئے پھر تیرہ ۱۳ برس تک خاک چھانین گے بھیشم جی نے کہا کہ نہین تیرہ سال پر ایک ماہ اور چند یوم زیادہ گذر گئے ہین پانڈون کا عہد وفا ہو چکا یہان یہ ذکر ہو ہی رہا تھا کہ ارجن نے تیرون کی جھڑی لگادی اور لحظہ بھر مین ہزارون کوروی سپاہ کو مار گرایا اوتر نے ایسی خونریزی پہلے کبھی نہین دیکھی تھی میدان جنگ سے رتھ چھوڑ کر بھاگا ارجن نے رتھ سے کود اوتر کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہین راجہ براٹ کا بیٹا ہو کر ایسی بزدلی اور نامردی کرتا ہے تو رتھ پر بیٹھا ہوا گھوڑون کو قابو مین رکھ مین ابھی دشمنون کو فتح کرتا ہون اور پھر دشمن کی فوج کو اپنے تیرون سے پس پا کر دیا اور افسران فوج کو اپنے تیرون سے بیہوش کر کے اکثر سردارون کے قیمتی پارچہ ہائے پوشیدنی اوتار لیے۔ بھیشم جی نے درجودھن سے کہا کہ بہتر یہ ہے کہ سیدھے ہستناپور زندہ و سلامت پہونچ جاؤ ورنہ ارجن کے تیرون سے سب اسی جگہ ڈھیر ہو جاوین گے درجودھن نے مصلحت سمجھ کر بھاگتی ہوئی سپاہ کو جمع کیا اور براٹ کے مویشی وہان چھوڑ کر گھر کا رستہ لیا۔ اوتر راج کمار ارجن کی دلیری او شستر بدیا معائنہ کر کے حیران ہو گیا اس نے پوچھا کہ آپ سچ بتاؤ کہ آپ کون ہین ارجن نے اپنا مختصر حال سنا کر کہدیا کہ ابھی راجہ صاحب سے میرا حال ظاہر نہ کرنا وہان راجہ براٹ محلون مین تفریح خاطر کے لیے کنک جی سے چوسر کھیلنے لگے خبر دہندون نے مبارکباد دے کر راجہ سے کہا کہ اوتر راج کمار نے بھیشم درون اور درجودھن سریکھے شور بیرون کو بھگا دیا۔ کنک جی نے کہا کہ جب برھنلا اس کی رتھبانی کرتا ہے تو دیوتا بھی اس کے سامنے سے بھاگ جاوین گے کورون کی کیا حقیقت ہے۔ راجہ نے اوتر کی بہادری اور کنک نے برھنلا کی شجاعت مکرر سہ کرر بیان کی راجہ کو غصہ آگیا اور پانسے زور سے کنک جی کے چہرہ پر مارے سیرندھری نے فوراً خون اپنے ہاتھ پر لے لیا اتنے مین اوتر فتح پا کر آیا تو یدھشٹر کی ناک سے خون بہتا ہوا دیکھا چونکہ وہ پانڈون اور دروپدی کو جان گیا تھا اس لیے اس نے اپنے باپ سے کہا کہ آپ اپنا اپرادھ کنک رشی سے چھما کراوین۔ راجہ نے ندامت سے عذر خواہی کی پھر اوتر نے علیحدہ مکان مین لیجا کر یہ بیان کیا کہ ایک شور بیر نے میری ایسی مدد کی کہ سب کورون کو بھگا دیا وہ شور بیر دیوتا کا پتر عنقریب ظاہر ہو جاویگا ارجن نے اوتر کی صلاح سے راجہ یدھشٹر کو اشنان کرائے اور خود بھی مع دروپدی کے شاہانہ لباس زیب تن کیے پانچون بھائی اپنی اصلی صورت و لباس سے راجہ براٹ کے دربار مین اجلاس کرنے لگے راجہ یدھشٹر مسند پر مع دروپدی

کے اور چاروں بھائی زرّین کرسیون پر اُن کے چپ و راست بیٹھے چھتر چنور پنکھہ وغیرہ لے کر راجہ براٹ کے ملازم کھڑے ہو گئے درباری جمع ہوئے مگر کسی کو تاب دریافت حال نہین تھی وہ رعب چھایا ہوا تھا کہ آنکھہ سامنے نہین ہوتی تھی راجہ براٹ محل سے برآمد ہو کر معمول کے موافق دیوان عام مین آئے تو یہان کا اور ہی ڈھنگ دیکھا۔ تعجب سے کہنے لگے کہ مین میرے سنگھاسن پر کون آن بیٹھا اُس وقت نکل نے راجہ براٹ سے کہا کہ زہے خوش نصیبی اُس راجہ کی جس کے ہان مہاراجہ جدھشٹر نے ایک سال اپنے عہد کے موافق پوشیدہ بسر کر کے اُس کی تخت و سلطنت کو زینت بخشی یہ وہ مہاراجہ ہفت اقلیم ہے جس کے قدمون پر ساری دنیا کے راجہ جبین نیاز جھکاتے ہین جدھشٹر کا نام سُنکر راجہ براٹ کو شادی و غم نے گھیر لیا خوشی اس بات کی تھی کہ مہاراج جدھشٹر اُس کے سنگھاسن پر براجمان ہین اور رنج اس امر کا تھا کہ کل ہی اُس نے پانسہ اُن کے چہرہ پر کھینچ مارا تھا یکایک راجہ براٹ کی طبیعت پر خوف مستولی ہو گیا اور سوا اس کے کچھ بن نہ آیا کہ دست بستہ جدھشٹر کے قدمون پر سر رکھا مہاراج جدھشٹر نے راجہ براٹ کو اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا راجہ براٹ نے کہا کہ مین اپنے گناہون سے ازبس شرمندہ ہون یہ تلوار حاضر ہے میرا سر تن سے جدا کر دیجیے ہے ہے مہاراج آپ ایک سال سے میرے یہان رونق افروز ہین مہمان داری کے عوض مین نے کیسی گستاخی کی ہائے مہارانی دروپدی کو جو میری دھرم کی مان ہے کیچک کے ہاتھ سے کیسا سخت صدمہ پہونچا اُس نے تو اپنے اعمال کی سزا پائی مگر مجھکو زندہ درگور کر دیا مجھے ایسی بے غیرتی سے چلّو بھر پانی مین ڈوب مرنا چاہیے مہاراجہ جدھشٹر نے راجہ براٹ کے ایسے دردناک کلام سُنکر اُس کی تشفی کی اور سمجھایا کہ مین نے اس عرصہ مین مع اپنے بھائیون اور دروپدی کے تمھارے ہان ایام مصیبت بسر کیے میری زبان نہین جو تمھارا شکریہ ادا کرون غرض بہت دیر تک راجہ براٹ عذر تقصیرات بیان کر کے نادم ہوتا رہا اور راجہ جدھشٹر اور اُس کے بھائیون نے بہت دلجوئی کی رفع ندامت کے لیے راجہ براٹ نے اپنی دختر اُوترا کا بیاہ ابھمنون پسر ارجن سے کیا سری کرشن جی مع بلرام جی بڑے جلوس سے ابھمنون کی برات لائے اور شادی مین خوب جلسے رہے راجہ دروپد مع دیگر راجگان بھی اس شادی مین شریک تھے بعد ختم ہونے شادی کے مشورہ ہو کر یہ قرار پایا کہ درجودھن سے اپنا موروثی راج لینا چاہیے چنانچہ پردہت کو راجہ دھرتراشٹر کے پاس اسی غرض سے روانہ کیا گیا اُس کے بعد درجودھن کے سمجھانے کو خود سری کرشن مہاراج ہستناپور تشریف لے گئے اور جلسہ عام مین نشیب و فراز زمانہ دکھا کر بہت طرح سے سمجھایا تا کہ وہ روبراہ آجاوے مگر درجودھن نے پانڈون کو پانچ گانون دینے سے بھی انکار کیا۔ سری مہاراج یہ کہکر کہ لڑائی مین سخت خونریزی ہو کر کروڑون کا خون تیری گردن پر ہوگا واپس چلے آئے اور پانڈون کو بخوبی سمجھا کر دوارکا تشریف لے گئے۔ دونون طرف سے فوج کشی ہو کر میدان وسیع کوروکشیتر کا فریقین کی سپاہ سے پُر ہونے لگا درجودھن نے اپنی فوج جانب مشرق تالاب کروکشیتر اور جدھشٹر نے جانب غرب کہ وہ حصہ ہموار تھا فوج کے قیام کے لیے مقرر کیا۔ نقشہ میدان جنگ شامل کیا جاتا ہے۔

اکثر راجہ شل والی مدردیش یعنی مدراس جو قوی اور زور مند اور پانڈون کا ماماں تھا اور نیز دیگر بہادر راجہ و بادشاہ اور ملکون کے مہاراجہ جدھشٹر کو مظلوم سمجھ کر اُن کی امداد کے لیے بڑی شان و شوکت سے فوج کثیر لے کر اپنی دار السلطنت سے روانہ ہوئے اُن مین سے چند دلاورون کو درجودھن اور اُس کے بھائیون نے راستہ مین

تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کرلیا اور وہ کشتری دھرم کی پابندی سے اُن کی طرف ہوکر پانڈو سے لڑے (کشتریون کے ہان قاعدہ مستمرہ تھا کہ جو کوئی پہلے اُن سے مدد مانگے وہ اُسی کی طرف ہوجایا کرتے تھے) پانڈو کو اعتقاد صادق تھا کہ جسکی طرف سری کرشن مہاراج ہون گے وہی فتحیاب ہوگا چنانچہ دُرجودھن اور ارجن جلدی کرکے دونون ایک ساتھ سری مہاراج کے محل مین پہونچے مغرور دُرجودھن سرہانے اور مستمند (ارجن) پائینتی جا بیٹھا مہاراج نے بیدار ہوتے ہی ارجن کو دیکھا اور محبت سے علی الصباح آنے کا سبب دریافت کیا ہنوز اُس نے جواب نہ دیا تھا کہ درجودھن جلدی سے بول اُٹھا کہ مہاراج مین ان سے پہلے آیا ہون۔ سرہانے نظر کی تو درجودھن کو دیکھا اور اپنی خوش اخلاقی اور شیرین زبانی سے دونون کو محظوظ کرکے فرمایا کہ مین نے ارجن کو پہلے دیکھا ہی اس موقع پر بھی امتحان دانائی و خردمندی کا ہوا سری کرشن چندر مہاراج نے دونون سے دریافت حال قرارداد جنگ کرکے فرمایا کہ ایک طرف نارائنی سینا اور کوش (خزانہ) دوسری طرف مین تنہا خالی ہاتھ (بے اسلحہ) درجودھن اضطرابی اور شتابی سے بولا کہ مین نارائنی سینا لونگا ارجن نے بعدہٗ مین کہا کہ مین تو آپ کو چاہتا ہون ششتر آپ لیدین یا نہ لیدین یہ آپ کی مرضی ہی مہاراج نے درجودھن سے کہا کہ بہت اچھا مین ایک کشونی سینا آپ کو دونگا پہلے مین نے ارجن جی کو دیکھا وہ اوّل اور آپ اُن کے بعد (وہی رعایت دھرم جو اوپر تحریر ہوے) مہاراج نے بعد چلے جانے درجودھن کے مسکرا کے پوچھا کہ ارجن تم نے کیا سمجھ کر مجھ نہتّے کو اپنی طرف لیا ارجن نے دست بستہ عرض کیا کہ جہان آپ ہین وہان فتحمندی دولت و اقبال سب کچھ آپ کے ساتھ ہی مجھے فوج اور خزانہ کی پروا نہین ہی مین تو ہمیشہ سے آپ کا خادم رہا ہون دیکھو تقدیر کا اُلٹ پھیر درجودھن نے فوج اور خزانہ اپنی خوشی سے لے لیا اور اُسکے مانگنے مین ضبط و خردمندی کو کام مین نہ لایا کہ مبادا ارجن نارائنی سینا مانگ لے حقیقت کار سے تقدیراً بے خبر رہا اور نہ سمجھا کہ جس طرف سری کرشن مہاراج ہونگے فتح و ظفر اُسی طرف ہوگی کہ وہ مدام وابستہ دامن دولت ہی نارائنی سینا لے کر گمراہی و ضلالت سے سمجھ گیا کہ فوج اور خزانہ مین نے لے لیا ہی سری کرشن جی نہتّے کیا کرلین گے یہ ہی غفلت ہی اور اسی کا نام جہالت اور بیدانشی ہی کہ مغز سخن اور حقیقت کار کو نہ سمجھا ظاہری باتون پر اصل مطلب اور منشے سے بے بہرہ رہا مگر کرشن مہاراج ارجن کی دانشمندی سے بہت خوش ہوے اور یہ فرمایا کہ ارجن تم میرے سکھا اور پرم چیتر ہو درجودھن مورکھ ہی اور وہ اپنے اعمال نکوہیدہ کی سزا پاوے گا ای ارجن جو شخص ادھرم کرنے سے ناش ہوا چاہتے ہین اُن کی عقل دیوتا ہر لیتے ہین ناش کالے بپریت بدّہی विनाशकाले विपरीत बुद्धिः یہ قول بہت ٹھیک ہی جب تک درجودھن بھیشم پتامہ کے پاس واپس نہ گیا اُس وقت تک وہ یہ ہی سمجھتا رہا کہ مین فتح پاؤن گا لیکن بھیشم پتامہ جی نے جب یہ سب حالات دریافت کرلیے تو درجودھن سے کہا کہ مین تمھاری طرف سے سنگرام تو کرونگا مگر فتح پانڈون کی ہوگی جہان دھرم ہی وہان سری کرشن ہین اور جہان سری کرشن ہین وہان سب کچھ ہی تم نے ابھیمان بس (متکبر ہونے سے) غلطی کھائی اور ارجن بازی لے گیا جس کی طرف سری کرشن بھگوان ہون گے اُسی کی جے ہوگی اور وہی ہوا۔ فریبی و دغاباز کورون کا اَن کھاکر بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے مہاتماؤن کی عقل پر غفلت کا پردہ پڑ گیا کہ وہ پانڈون پر ظلم کرنے سے درجودھن کو نہ روک سکے اور باہمی جنگ و جدال قرار پانے پر ناعاقبت اندیش درجودھن کے طرفدار ہو گئے۔

مہاراجہ جدھشٹر نے اپنی پانڈوی سینا کے لیے ایک خاص نشان تجویز کرکے افسروں سے پیادہ سپاہ لشکر تک کے سینہ پر لگا دیا تھا جس سے معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ سپاہی پانڈو کی سینا کا ہے ہندوستانی سرخ و زرد زرق برق لباس اور مشرقی سپاہیانہ انداز دیگر ولایتوں کے ماتمی سیاہ و نیلہ و سبز لباس سے ہمیشہ سب کی نظروں میں باوقعت رہا ہے ہر ایک راجہ زریں لباس فاخرہ سے آراستہ تیر و کمان و شمشیر جگہ دور سے پیراستہ بجائے جال کرچ کے ریشمی دوپٹہ اور تلوار لگائے ہوئے بڑی شان و شوکت سے اپنی فوج کو آراستہ کرکے میدان جنگ میں لائے پیر دکہن سال بیمار و ناطاقت یا کم سن بچہ لشکر میں نہ تھا سب جوانمرد وردی اور اسلحہ سے آراستہ دونوں طرف صف بستہ جان بکف سر بر دستی کو آمادہ نظر آتے تھے فرق نازک اتنا ہی تھا کہ کوروں کا لشکر پژمردہ دل اور پانڈوں کی فوج شگفتہ خاطر تھی یہ ہی آثار فتحمندی کے تھے اور اسی وجہ سے راجہ دھرتراشٹ اپنے محلوں میں بیٹھا ہوا بخوبی جانتا تھا کہ پانڈو فتحیاب ہونگے نشان یعنی دھجا ہر ایک راجہ اور سردار لشکر کی مختلف علامتوں سے منقوش و مرتسم تھے بھیشم پتامہ جی کی دھجا میں تاڑ کا سنہری درخت اور درجودھن کی دھجا میں سنہری سانپ درونا چارج کا نشان بیدی کمنڈل مع دھنش کرپا چارج کا نشان رتھ مع بیلوں کے کنول برن راجہ کا گجیندر یعنی ہاتھی اسوتھاما ن شیر تایہ۔ چترسین پرومتر نبلشٹ کی دھجا میں جامبو ند یعنی جمبو کا اکار رنگ کے اختلاف سے منقوش تھا ارجن کی دھجا میں سری ہنومان جی کی سنہری مورت بھیم سین کے نشان میں شیر علی ہذا سب راجاؤں کے نشان مختلف صورتوں اور علامتوں کے تھے۔ یہ اونچے اونچے نشان ہر ایک سردار کے رتھ پر لگے ہوئے تھے فیل سوار اسپ سوار راجاؤں کی دھجا سپاہیوں کے ہاتھ میں سب سے آگے تھے اور ہر ایک نشان کے ساتھ مختلف باجے۔ گؤمکھ۔ بھیری۔ تبو۔ دندبھی آنک اور مردنگ جھانجھ وغیرہ اور سنکھ اپنا اپنا خود سردار لشکر بجایا کرتے تھے چنانچہ نام سنکھوں کے بھیشم پرب میں مفصل درج ہوئے جیسے کہ اس زمانہ میں طیاری فوج اور دشمن پر حملہ کرنے کا بگل بجایا جاتا ہے اس زمانہ میں سنکھ بجایا کرتے تھے جس کی آواز کوسوں تک پہونچتی تھی۔ جب کہ ارجن نے راجہ جیدرتھ کے مارنے کا پرن (عہد) کیا درونا چارج سپہ سالار کوروں نے راجہ مسطور کو بیشمار فوج دے کر چند راجاؤں کی حفاظت میں چھ کوس پیچھے استادہ کیا تھا ارجن نے اسکے مارنے کا قصد کرکے دشمن کی فوج کے اندر مردانہ وار جا کر بہت سے راجاؤں کو انکے لشکر سمیت قتل کرکے جیدرتھ کا سر کاٹا اور اپنے پرن کے پورا کرنے کی اطلاع بذریعہ آواز سنکھ کے اپنے بھائی کو دی مہاراجہ جدھشٹر نے کہ چھ کوس کے فاصلہ پر جنگ کرتا تھا دیودت نامی ارجن کے سنکھ کی آواز سنکر جان لیا کہ دلیر ارجن نے جیدرتھ ابھمنوں کے قاتل کو مار لیا۔

تیر و کمان کے علاوہ بہت سے اسلحہ وقت نبرد سردار و سپاہی اپنے پاس رکھتے تھے تفصیل اُن کی ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

تفصیل تیر و کمان

نام اسلحہ	کیفیت	نام اسلحہ	کیفیت
دھنش بان تیر و کمان	تیر کی بہت اقسام مہابھارت میں درج ہیں ناراچ - مارگن - شلی مکھ - اردہ چندر -		شام بان - شر و ابھلون کا تیر وغیرہ وغیرہ اردہ چندر تیر ایسا تیز ہوتا ہے کہ سر کے بال اُتر

نام اسلحہ	کی مانند تراش دیتا ہے۔ راجہ جدھشٹر وارجن
	وغیرہ پانچون بھائیون اور اُن کے پسران کے دھنش جداگانہ نامون سے موسوم تھے مثلاً گانڈیو دھنش ارجن کا اور ماہیندر دھنش بایو دھنش۔ بشنو دھنش۔ رودر دھنش اگن دھنش۔ جمراج دھنش وغیرہ جنکا ذکر ہنگام جنگ مفصل درج ہو چکا ہے
کھڑگ	تلوار کو کہتے ہین کشتریون مین اس کی پوجا
	ہوتی ہے اسکی وجہ بھی درج کی گئی ہے
موسل	بشکل موسل یہ ہتیار وزنی ہوتا ہے
گدا	آگے سے نوکدار باقی مثل گرز کے ہوتا ہے۔
بجر	فارسی مین اسکو گرز کہتے ہین۔
تومر	بشکل نیزہ ہوتا ہے دونون سرون پر تیز نوک ہوتی ہے۔
ہل	بشکل ہل جو آلات کشاورزی مین کار آمد ہے آہنی بنایا جاتا ہے بلدیو جی مہاراج ہل اور موسل اپنے پاس ضرور رکھتے تھے یہ دونون خاص ہتیار بلدیو جی کے ہین ہل موسل والے مشہور ہوئے۔

نام اسلحہ	کیفیت
پرگھ	لمبا اور نوکدار ہوتا ہے۔
قدگر	جس کو مگدر کہتے ہین اور ورزش کرنے کے کام آتا ہے اُسی کے ہمشکل ہوتا ہے۔
پھرسا	عوام مین پرسا کہتے ہین پرسرام جی کا خاص ہتیار ہے۔
بھالا	مشہور ہتیار ہے۔
برچھی	ایضاً
بھنڈیپال	ہمشکل بھالا۔
شتگھنی جنتر	توپ کو کہتے ہین۔
لوہے کی نال	بندوق۔
چکر	حلقہ لوہے کا دھاردار سکھ لوگ بیشتر پگڑی
	وعمامہ پر باندھتے ہین۔
پاش	کمند کو کہتے ہین۔
بڑی نال	لمبی توپ کو کہتے ہین۔
اگن بان	تیر جو مشعل کی طرح جلتے ہوتے ہین۔
شکت	برچھی کو کہتے ہین۔
ترشول	مشہور ہتیار ہے۔ ایک دستہ مین تین نوکین
	آگے کی طرف نکلی ہوئی ہین۔

نارایَن استر۔ برہم استر۔ رودر استر۔ بشنو استر وغیرہ دیوتاؤن کے نام سے ششتر یعنی اسلحہ منترون کے زور سے چلائے جاتے تھے جنکو اِس زمانہ کے لوگ بالکل نہین جانتے ان مین سے ایک ایک استر تمام لشکر کے جلانے اور مارنے کو کافی ہوتا تھا اور بغیر ریاضت وعبادت شاقہ کے میسر نہین ہوتا تھا۔

راجہ درجودھن کو کامل یقین تھا کہ بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج وکرپا چارج واسوتھامان اور راجہ کرن ایسے شجاع ہین کہ ان سے کوئی ہمنبرد نہین ہو سکتا ہے یہ پانچون شوربیر اجے ہین یعنی انکو کوئی جیت نہین سکتا اور واقعی یہ خیال اُس کا غلط نہ تھا لیکن ظلم وادھرم کرنے سے درجودھن نے شکست فاش کھائی بھیشم جی اور درونا چارج کورون کی طرف سے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی پانڈون کی جانب سے قبل از شروع ہونے جنگ کے بیوہ رچنا یعنی فوج کی قلعہ بندی کیا کرتے تھے۔ بیوہ رچنا مین ذکر گرڑ بیوہ و مکر بیوہ واردہ چندر بیوہ وغیرہم کا کیا گیا ہے اُس سے یہ مراد ہے کہ جس نام کا بیوہ رچا جاتا تھا اُسی کی شکل کے موافق فوج کو استادہ کیا جاتا تھا اور

یہ کام آسان نہین تھا جو شستر ودیا سے واقفیت رکھتے تھے وہی اس بیوہ کو بنا کر سپاہ کو رزمگاہ مین لڑا سکتے تھے جب درونا چارج نے چکر بیوہ جس کو چکا بیوہ عوام کہتے ہین جس کا طول ۲۴ - کوس اور عرض دس کوس تھا بنایا تو راجہ جدھشٹر کو فکر ہوا کہ یہ پیچیدہ قلعہ سوائے ارجن و ابھمنون یا سری کرشن و پردمن جی کے اور کوئی شکست کرنا نہین جانتا اور ارجن دوسری طرف جنگ کے لیے بلایا گیا ہی۔ ابھمنون سے کہا کہ ہے نور چشم آج اس کے قلعہ کو سوائے تیرے اور کوئی فتح کرنے والا نظر نہین آتا اُس نے کہا کہ آپ کے اقبال سے مین اِس قلعہ کو شکست کرونگا۔ کمک کے لیے فوج میرے عقب مین چلی آوے مین اس قلعہ کے اندر جا کر سنگرام کرونگا اور دشمن کی فوج کو مار کر پیچیدہ قلعہ سے باہر نکل آونگا۔ جدھشٹر نے چند راجاؤن کو نامزد کردیا کہ وہ ابھمنون کے ساتھ مدد کے لیے جاوین۔ ابھمنون بہادری سے دشمن کے افسران فوج کو مارتا ہوا چکر بیوہ مین گھس گیا درونا چارج اور جیدرتھ وغیرہ نے اُسکی مدد کے لیے پانڈوی فوج کے سردارون کو اندر نہ جانے دیا اکیلے ابھمنون نے سیکڑون سردارون اور ہزارون سپاہ کے شوربیرون کو تہ تیغ کیا کمک نہ پہونچنے سے اُس نوجوان دلاور ابھمنون کو چھ مہارتھی راجاؤن نے چکر بیوہ کے اندر گھیر کر قتل کرڈالا جو صدمہ اِس شجاع اور ہونہار نوجوان کے قتل ہونے سے پانڈون کے فریق کو علی قدر رشتہ پہونچا وہ حیطۂ تحریر سے باہر ہی جبتک ارجن نے راجہ جیدرتھ والی سندھ پنجاب قاتل اپنے پسر کو سری کرشن مہاراج کی سرپرستی و امداد سے قتل نہ کرلیا اُسے کسی پہلو چین نہ پڑا نقشہ چکر بیوہ کا ذیل مین دکھایا جاتا ہی

نقشہ چکر بیوہ

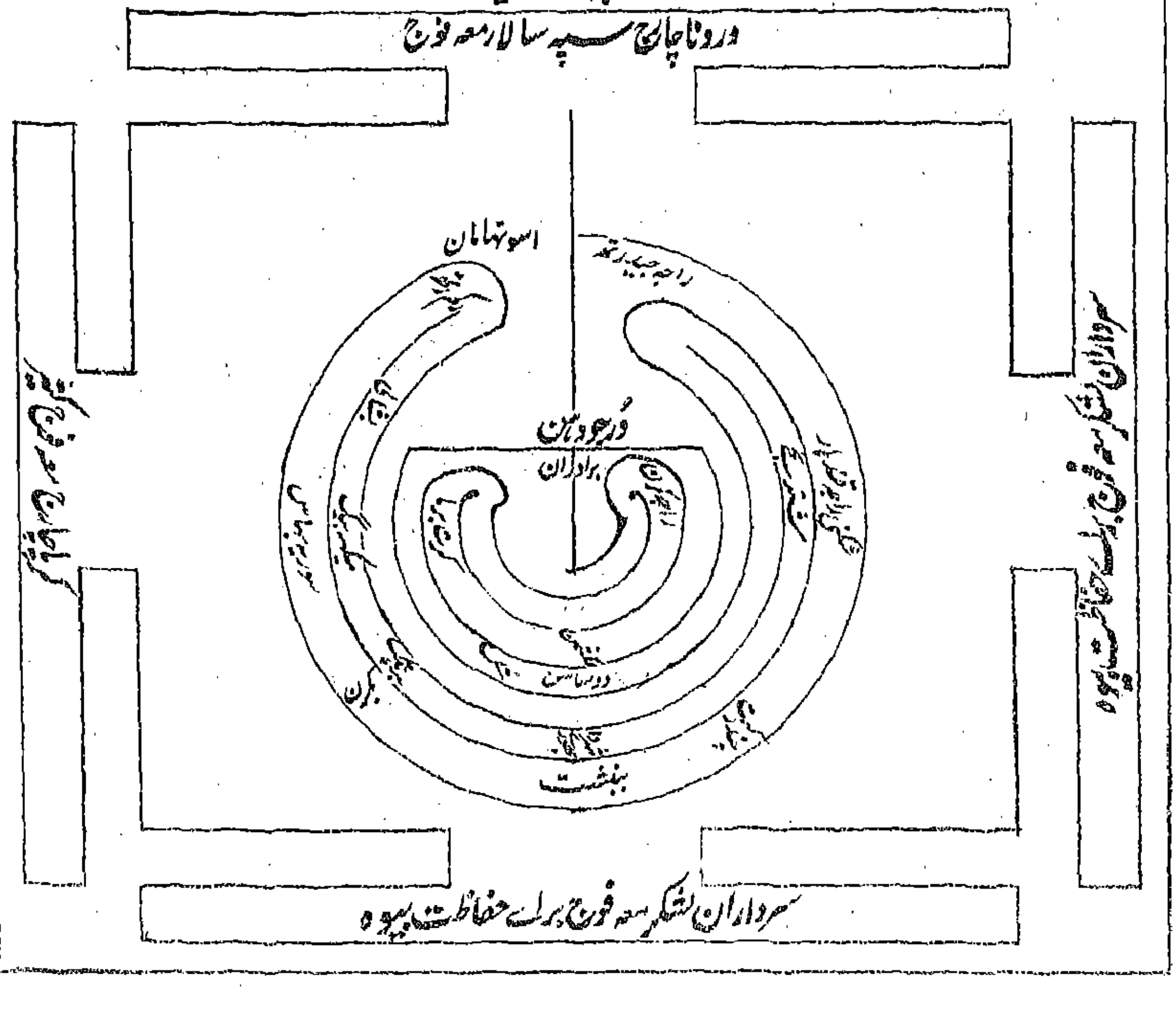
درونا چارج سپہ سالار معہ فوج
اسوتھامان
راجہ جیدرتھ
دریودھن
برادران
دوساسن
بکرن
بنشت
سرداران لشکر معہ فوج برائے حفاظت بیوہ

अर्जुनः फालगुनोजिष्णुः किरीटी स्वेतवाहनः॥ बिबत्स बिजियी कृष्ण सव्यशाचीधनञ्जयः

چکر بیوہ کا نقشہ مع اشلوک مندرجہ سرخ چندن سے بہ شکل ہلال کانسے کی تھالی یا رکابی پر لکھ کر جس عورت کو دردزہ ہو رہا ہو پانی سے دھو کر پلاتے ہین بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہی۔

نوٹ۔ کورکشیتر مین جس مقام پر سیناہت و بیاس ہرد کلچھیتر کنڈ موجود ہین اور سورج گرہن پر بڑا بھاری میلا ہوتا ہی کورو و پانڈوون کے لشکر اُن تالابون کو بیچ مین چھوڑ کر یعنی شرقی سمت مین درجودھن نے اور غربی جانب مین راجہ جدھشٹر نے اپنی سپاہ کا فرودگاہ قرار دیا دونون کے لشکر کوسون مین پڑے ہوے تھے تخمیناً دو کوس درمیان مین میدان رزمگاہ چھوڑا ہوا تھا پہلے اس میدان وسیع کورکشیتر مین پرسرام جی نے ۲۱ دفعہ کشتریون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا جہان لاکھون آدمیون و جانورون کا خون زمین نے پیا پھر بھی اُسکو سیری نہ ہوئی مہابھارت سنگرام مین بیشمار جاندارون کی جان جاکر کروڑون شورویرون کا خون اس سرزمین نے نوش کیا جب نہین پیا گیا تو خون کی ندیان بہتی ہوئین نظر آئین (دیکھو تعداد اٹھارہ کشونی کی آدیوگ پرب مین مفصل لکھی گئی) جب سورج گرہن ہوتا ہی راجگان و سرداران و رئیسان عامہ خلائق کا بڑا اژدحام یہان ہوتا ہی اور دان پن بہت کیا جاتا ہی مگر خاص تالاب کلچھیتر مٹی سے بھر گیا ایام بارش مین تھوڑا سا پانی بھر جاتا ہی وہ چند ماہ کے بعد خشک ہو جاتا ہی۔ تالاب سیناہت مین پانی کا قیام بارہ مہینے رہتا ہی پنجاب کے راجاؤن مین سے کوئی راجہ اگر کلچھیتر کے تالاب کو صاف کرا کے پختہ زینے بنوا دے تو نیکنامی دنیا و ثواب آخرت متصور ہو۔

بھیشم جی نے جس وقت کہ ارجن کے تیرون سے سخت زخمی ہو کر گر پڑے تھے سرشیا پر لیٹے ہوے اور دروناچارج و اسوتھامان نے میدان جنگ مین درجودھن کو بہت سمجھایا کہ تمھاری طرف کے بہت سے پراکرمی راجہ مع لشکر پانڈون نے مار ڈالے اب بھی تم پانڈوون سے صلح کر لو مگر اُس نے نہ مانا اور آخر وقت تک اُس کو اپنی فتحیابی کا خیال خام مظنون خاطر رہا کرن کے مارے جانے پر اُس کی ہمت پست ہو گئی اور راجہ شل و شکنی کے قتل ہونے پر قطعی مایوسی ہوئی مگر دلیری اور شجاعت اُس کی قابل تعریف ہی کہ جب وہ تمام لشکر کے قتل ہونے پر بیاس ہرد نام تالاب مین جاکر چھپا اور پانڈوون نے تعاقب کر کے اُس کو وہان بھی جا گھیرا اُس وقت بھی وہ گدا جدھ کو آمادہ ہو کر بھیم سین کے مقابل ہو گیا اور ایسا گدا جدھ ہوا کہ بھیم سین سے قوی ہیکل جوانمرد کو سخت مجروح کر دیا اگر سری کرشن مہاراج کے ایما ہو جب بھیم سین اُس کی ران پر گدا مار کر نہ توڑتا تو کبھی نہ مارا جاتا۔ بلدیو جی مہاراج اسی وجہ سے بھیم سین پر خفا ہوے کہ اُس نے خلاف کشتری دھرم کے درجودھن کو مارا کمر سے نیچے کے جسم مین گدا مارنا خلاف کشتری جدھ کے ہی سری کرشن جی کے فرمانے پر کہ بھیم سین نے درجودھن کی ران توڑنے کا (جب درجودھن بار بار اپنی ران دکھا کر دروپدی کو اشارہ کرتا تھا کہ یہان بیٹھ جا) پرن کر لیا تھا اس لیے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا ہی اُسکا قصور نہین تب بلدیو جی کا غصہ فرد ہوا پھر بھی اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کا ادھرم سے مارنے والا قرار دیا اگر سری کرشن مہاراج پانڈوون کی دستگیری نہ کرتے تو کورون پر ہرگز فتح نہین پاتے ساری دنیا کے راجہ مہاراجہ اس جنگ عظیم (مہابھارت سنگرام) مین جمع ہو گئے تھے نام اُن کے مختلف پربون مین اور اُن کی راجدھانی اور دیش کا نام سنسکرت زبان مین لکھا ہی جو عوام کی سمجھ مین نہین آویگا علاوہ فیضی فیاضی نے اکثر ملکون کے نام کی صراحت کی ہی

مگر بہت سے نام بغیر شرح ملک و دیش لکھے ہین جہانتک اُس سے معلوم ہوسکا اور بعض پنڈت لوگون سے پوچھ کر اس فہرست مین درج کیے جاتے ہین اس تفصیل سے واضح ہوگا کہ کون کون راجہ دونون فریق کے کس گروہ مین شامل تھا اور کس کے ہاتھ سے مارا گیا۔

تفصیل لشکر پانڈوان

نمبر	نام راجہ	نام ملک و دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱	مہاراجہ جدھشٹر	والی اندرپرستہ نگر دلّی متھرا	مہارتھی۔ ایک کشونی	یہ پانچون بھائی شجاعت اور مردانگی مین مشہور ومعروف ہوے اُنھون نے دشمن کے کئی کشونی دَل کو مع اُن کے سردارون کے قتل کیا اور سری کرشن مہاراج کی عنایت سے فتحیاب ہوے ۶۳- سال تک بعد مہابھارت مہاراجہ جدھشٹر نے اکچھت راج پرتھی کا کیا۔
۲	بھیم سین۔	ایضاً	ایضاً	
۳	ارجن۔	ایضاً	ایضاً	
۴	نکل۔	ایضاً	ایضاً	
۵	سہدیو	ایضاً	ایضاً	
۶	سری کرشن مہاراج	دوارکا دیش سلہ	مہارتھی	بغیر ہتیار لیے ارجن کے سارتھی ہوے مظہر کل اور خالق کائنات وموجودات ہین
۷	ابھمنون پسر ارجن	ہستناپور دہلی	مہارتھی	چکربیوہ مین چھ مہارتھی راجاؤن اور پسر دوساسن نے گھیر کر بیرحمی سے مارڈالا
۸	شرت کیرت پسر ارجن	ایضاً	ایضاً	اِن پانچون کے سر اسوتھامان نے شبخون مین کاٹے اور درجودھن کو دکھا کر یہ کہا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین صبح کاذب کا وقت تھا ہنوز روشنی نہین ہوئی تھی کہ درجودھن نے ایک ایک سر کو دبا کر توڑا جب بھیم سین کا سر اسوتھامان نے بتایا۔ تب درجودھن نے کہا کہ تم نے معصوم دروپدی کے بچون کے ناحق سر کاٹے اور ہمارا بیج ناش کردیا اسی غم مین درجودھن مرگیا خوشی اسکو یہ تھی کہ پانچون پانڈو مارے گئے اِس خوشی اور غم مین مرگیا کہ اُسکی تقدیر مین یہی لکھا تھا۔
۹	پرتابند پسر جدھشٹر	ایضاً	ایضاً	
۱۰	ستسوم پسر بھیم سین	ایضاً	ایضاً	
۱۱	شتانیک پسر نکل	ایضاً	ایضاً	
۱۲	شرت کرما پسر سہدیو	ایضاً	ایضاً	

سلہ یعنی دوارکا [illegible] ۱۲

نمبر	نام راجہ	نام ملک ودیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۱۳	گھٹوت کچ پسر بھیم سین	جزیرہ سماترہ مین حکمرانی کرتا تھا	اَت رتھی مع ایک کشونی[1]	کرن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۴	ببھرباہن پسر ارجن	راجہ منی پور نانان کی گود	ایضاً	اس کا نام لڑائی مین بھی آیا اور بعد ختم جنگ جب جدہشٹر نے جگ کیا اسوقت بھی اس کا شریک جگ ہونا لکھا ہے اور ارجن کو لڑائی مین فتح کرنا مہابھارت مین لکھا ہے۔
۱۵	اراوان پسر ارجن		ایضاً	یہ تینون بھائی ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶	ایراوت[2] پسر ارجن		ایضاً	
۱۷	سرمان پسر گھٹوت کچ	جزیرہ بحر ہند	ایضاً	
۱۸	یویوتس[3] برادر درجودھن	ہستناپور	ایضاً	اپنے بھائیون کو چھوڑکر پانڈون سے ملگیا اور خوب لڑا اور اخیر جنگ تک زندہ رہا۔
۱۹	راجہ دروپد پسر راجہ پرشٹ	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہے	ایضاً	ایک شونی سینا فوج جرار ان کے ہمراہ تھی بھاری جنگ کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	سکھنڈی پسر راجہ دروپد	ایضاً	ایضاً	اس نے ارجن کو اپنے پیچھے کھڑا کرکے بھیشم جی کو سخت مجروح کرکے گرا دیا اور بڑی شجاعت و دلیری سے فوج غنیم کو مارا اخیر روز کے شبخون مین اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	دھرشٹدمن پسر راجہ دروپد	راجہ کشمیر جسکو کمپلہ لکھا ہے	مہارتھی	سپہ سالار فوج پانڈون کا بڑا دلیر و شجاع تھا باقی بشرح صدر۔
۲۲	چھتردیو پسر سکھنڈی	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۲۳	جیاشو پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارے گئے
۲۴	سورتھ پسر دروپد	ایضاً	ایضاً	
۲۵	راجہ براٹ	براٹ سنگھانہ	ایضاً	ایک کشونی فوج ان کے ہمراہ تھی بھاری سنگرام کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۲۶	سنکھ پسر براٹ	ایضاً	ایضاً	پانڈوی فوج کا افسر بھیشم جی کے ہاتھ سے

[1] اسکی طاقت مہارتھی لوگون سے بھی زیادہ لکھی ہے ۱۲ [2] الوپی کے بطن سے ۱۲ [3] دوسری مان سے ۱۲

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۲۷	شویت پسر براٹ	براٹ سنگھانہ	مہارتھی	مارا گیا۔ پانڈوی فوج کا جنرل بڑی بہادری کرکے بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۸	ادتر ایضاً	ایضاً	ایضاً	راجہ شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۹	پروجت	ایضاً	ایضاً	درونا چارج سے جدھ کرکے مارا گیا
۳۰	دھرشٹ کیت	راجہ چندیری	ایضاً	ایک کشونی لایا تھا بشرح صدر
۳۱	چیکتان	پسر دھرشٹ کیتو راجہ پنجاب	ایضاً	پانڈوں کا رشتہ دار بڑا بہادر تھا
۳۲	کاشی نریس	راجہ بنارس	ایضاً	درونا چارج سے بڑا جدھ کرکے مارا گیا۔
۳۳	کنتی بھوج خالوے یدھشٹر	راجہ گوالیار	ایضاً	رانی کنتی کا حقیقی بھائی بڑا شوربیر بشرح صدر
۳۴	شیب	جونپور	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۳۵	یودھان جادون	دوارکا	ایضاً	ایک کشونی سینا سری کرشن جی کے ہمراہ لایا جو اسکے تحت میں تھی۔
۳۶	ساتکی جی	ایضاً	ایضاً	سری کرشن جی کے چچا ہزاروں سپاہ و افسران فوج دشمن کو مار کر اخیر تک زندہ رہے۔
۴۶	دس پسران ساتکی جی کے	ایضاً	رتھی	بھورے شروا سے جدھ کرکے مارے گئے
۴۷	راجہ شترووت	راجہ کیکئے یعنی پنجاب	ایضاً	اُس وقت پنجاب روہیل کھنڈ تک شمار ہوتا تھا۔
۴۸	یُدھامنو	راجہ پنجاب	مہارتھی	بشرح صدر لکشمن پسر درجودھن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۴۹	اُتموجس	ایضاً	ایضاً	شب خون میں اسوتھامان نے مارا
۵۰	اُتموجا	پنجاب کا راجہ	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۱	سہدیو پسر جراسندھ	راجہ مگدھا	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا اور بڑی بہادری کرکے درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۵۲	چندرسین	راجہ مالوہ دانوپ دیش	رتھی	دونوں درونا چارج کے ہاتھ سے مارے گئے
۵۳	سمدرسین برادرشل	ایضاً	ایضاً	مذکورہ بالا
۵۴	بیاگھردت ایضاً	ایضاً	ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۵۵	شترنجیہ	ایضاً	شوربیر	

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۵۶	راجہ سکیت	سنڈی سکیت کا راجہ	رتھی	کرپا چارج۔
۵۷	راجہ پانڈ	راجہ کالپی	مہارتھی	اسوتھامان
۵۸	راجہ جیدشور	نمبر ۵۰ سے ۴۶ تک	ایضاً	غالباً سنجوے
۵۹	راجہ شرت مرتیج	یہ سب راجہ ہندوستان	ایضاً	قتل ہوئے۔
۶۰	جیانیک راجہ	سے غربی ملکون کے	ایضاً	
۶۱	راجہ دُرمکھی	فرمانروا تھے۔	ایضاً	
۶۲	راجہ چھیمے جے		شور بیر	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۶۳	راجہ چندرسین		ایضاً	اسوتھامان نے مارا۔
۶۴	راجہ رودرسین		ایضاً	
۶۵	راجہ کیرتی دھرما	ناہن سری نگر وغیرہ	ایضاً	
۶۶	راجہ بسوچندر	کوہستان کے راجہ	ایضاً	
۶۷	راجہ رام چندر		ایضاً	
۶۸	راجہ سنگھ چندر		ایضاً	
۶۹	راجہ سنجے		ایضاً	لچھمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۰	راجہ سورج دت	اضلاع جنوبی ہند کے	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۷۱	رتھ باہن	راجہ	ایضاً	
۷۲	ستانیک	ایضاً	ایضاً	
۷۳	راجہ سنجت	راجہ پنجاب	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۴	برکھ سین	ایضاً	ایضاً	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۷۵	کشیتر دھرمان	ایضاً	رتھی	درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۶	راجہ شودی	اُشی نر متصل قندھا	ایضاً	ایضاً سری کرشن جی کا خسر یعنی پانچ پسران طرفدار پانڈوان ۔
۷۷	راجہ سترادہ	ایضاً	شور بیر	اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا
۷۸	پرسٹ دھر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۹	ستانیک دیگر		شور بیر	راجہ شل سے جدھ کرکے مارا گیا۔
۸۰	سور سین	پنجاب کا سردار	ایضاً	راجہ کرن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۸۱	بھان دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۲	چتر سین ثانی	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
۸۳	سینابند	راجہ سورت بمبئی	شوربیر	دروناچارج کے ہاتھ سے قتل ہوا
۸۴	بال بھدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۵	نارائن ہری	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۶	سنجت پسر راجہ پنجاب	پنجاب	رتھی	دروناچارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۷	سریجان پسر امیشت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۸۸	برہنت	ملک برھما	ایضاً	ایضاً
۸۹	راجہ انشمان	ڈیرہ جات	ایضاً	ایضاً
۹۰	بھوج راج	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۹۱	راجہ نیل	سیالکوٹ	ایضاً	اسوتھاماں کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۲	راجہ تیل	کنارہ سمندر	ایضاً	ایضاً
۹۳	راجہ چیترایدہ	راجہ چین	ایضاً	دروناچارج کے ہاتھ سے مارا گیا
۹۴	چیتر ودھی	نیپال	ایضاً	ایضاً
۹۵	راجہ ستر برما	ایضاً	ایضاً	لکشمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۶	سورتھ کشتری	ایضاً	شوربیر	اسوتھاماں کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۷	راجہ جگ سین	راجہ کیکے	مہارتھی	دروناچارج کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۹۸	بشوک پسر جگ سین	ملک پنجاب	ایضاً	کرن نے قتل کیا۔
۹۹	سینابند پسر ملس پال	ایضاً	شوربیر	دروناچارج نے قتل کیا۔
۱۰۰	سبھاندبانی	ترہت یعنی جنک پور	ایضاً	ایضاً
۱۰۱	راجہ ششش کیتو	اور اسکے ملحق مشرقی	ایضاً	ایضاً
۱۰۲	چیتر دیو	و جنوبی ہند۔	بڑا شوربیر	ایضاً
۱۰۳	سرنی مان	ایضاً	ایضاً	بھیشم جی کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۴	پربھدرک		ایضاً	شل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۰۵	گھوشڑ	بنگالہ	ایضاً	ارشی سرنگ راچھس کے ہاتھ سے مارا گیا
۱۰۶	راجہ جیوان	ایضاً	مہارتھی	شبخون میں اسوتھاماں نے مارا۔
			لشکر کوروان	
۱	راجہ دریودھن	ہستناپور	مہارتھی	بھیم سین سے گدا جدھ کر کے مارا گیا۔
۲	دوساسن برادر	ایضاً	ایضاً	ایک سو پسران راجہ دھرتراشٹ میں سے

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	
۳	بکرن	ہستنا پور	مہارتھی	جیوتس تو سمجھ کر پان بیسران ہیں وارجن کے ہاتھ سے باقی کل درجودھن کے بھائی بھیم سین نے چن چن کر قتل کیے وہی یوتس ایک پسر راجہ کا بچا۔
۴	ووسہ	ایضاً	ایضاً	
۵	درمرشن	ایضاً	ایضاً	
۶	بنلشت	ایضاً	ایضاً	
۷	چتر سین	ایضاً	ایضاً	
۸	جے بھوج	ایضاً	ایضاً	
۹ لغایت	پرومتر	ایضاً	ایضاً	
۹۹	ایکسو بھائی درجودھن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۰	بھیشم پتامہ جی جد کوروان	ایضاً	ایضاً کوروی سینا کے سیناپت ایک کشونی	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے انکی بہادری کا تمام زمانہ مین شہرہ تھا دس دن تک ایک لاکھ سینا پانڈون کی انھون نے ماری اپنے تپ کے بل سے اٹھاون دن تک سرشیا یعنی تیرون کے بستر پر نارائن سمرن دھیان کرتے رہے جب سورج اترائن آیا تب اپنا قالب عنصری ترک کر دیا کوروی سینا کے سپہ سالار۔
۱۰۱	راجہ بالہیک جد کوروان	ایضاً	ایضاً	بھیم سین نے اُن کو مارا۔
۱۰۲	پچھمن پسر درجودھن	ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۰۳	باہوسالی پسر دوساسن	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۴	راجہ کنول برن	ایضاً	ایضاً	
۱۰۵	درونا چارج پسر بھاردواج رشی	کورو پانڈون کے گرو	ایضاً	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے ہزارون کو مار کر مرے۔
۱۰۶	کرپا چارج خسر پورہ درونا چارج	ایضاً	ایضاً	آخر تک زندہ رہے امر ہین
۱۰۷	اسوتھامان پسر درونا چارج	کورو پانڈون کے گرو	مہارتھی	آخر تک زندہ رہا شبخون مین ایک کشونی سینا پانڈون کی اسنے مار ڈالی پانڈون نے اس کے سر کا منی نکال لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				سری کرشن مہاراج نے اسکو سراپ دیا یہ ہمیشہ زندہ رہنے والا لوکپال بیان کیا جاتا ہے امر ہے۔
۱۰۸	راجہ کرن مشہور مہادانی	کرنال یا پانی پت کا راجہ	مہارتھی	پانڈون کا مادر زاد دشمن ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۰۹	دھرورتھ برادر کرن	ایضاً	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے سب مارے گئے۔
۱۱۰	ستروزگھ //	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱	برکھ کیت پسر کرن	ایضاً	ایضاً	زندہ رہا بعد جنگ مہابھارت بھیم سین کے ساتھ اسو میدھ جگ مین شامل تھا۔
۱۱۲	برکھ سین //	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۳	بھانو سین //	ایضاً	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۴	شکھیمن //	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۵	بسیریابو //	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۱۶	چترسین //	ایضاً	ایضاً	نکل کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۱۷	سین //	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۸	شکنی	راجہ قندھار	ایک کشونی مہارتھی	ایک کشونی سینا لایا سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔ راجہ درجودھن کا مشیر خاص تھا۔
۱۱۹		ایضاً	ایضاً	ابھمنون نے قتل کیا۔
۱۲۰	//	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۱	ہاردوک //	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۲	سہدیو پسر شکنی	ایضاً	ایضاً	سہدیو برادر جدھشٹر نے اسکو مارا۔
۱۲۳	برنکاک برادر شکنی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۲۴	راجہ جیدرتھ داماد راجہ دھرتراشٹ	پنجاب	مہارتھی ایک کشونی	ارجن نے بڑا بھاری جدھ کرکے اسکو مارا
۱۲۵	راجہ شل ماماں نکل و سہدیو پانڈون کا	راجہ مدردیش یعنی مدراس	ایضاً	کورون کی سینا کا سیناپت جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی لیکر پانڈون کی حمایت کو آتا تھا راستہ مین درجودھن نے تواضع و مدارات کرکے اپنی طرف کر لیا

نمبر	نام راجہ	ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
				رانی مادری کا حقیقی بھائی تھا۔
۱۲۶	برادران راجہ شل	راجہ مدر دیش یعنی مدراس	شوربیر	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۲۷	راجہ شیل	مندسور کا راجہ	ایضاً	جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۲۸	رکم رتھ پسر شل	ایضاً	ایضاً	سہدیو کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۲۹	راجہ سوسرمان	راجہ تجارہ ماچھی واڑہ	ایضاً	ایک کشونی۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳۰	اشوکیت پسر سوسرمان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۱	بانوتند	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۲	للتہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۳	راجہ کاک برن	ملیچھ دیش یعنی عرب	رتھی	
۱۳۴	راجہ کوشل	اجودھیا	ایضاً	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۳۵	راجہ بھگدت	کامرو ملک آسام	مہارتھی ایک کشونی	بڑا جدھ کر کے مارا گیا ارجن کے ہاتھ سے
۱۳۶	راجہ کالند	ملیچھ دیش کا راجہ	ایضاً	ایک کشونی لے کر آیا۔
۱۳۷	راجہ برہدبل	اودھ لکھنؤ	مہارتھی	ابھمنون نے اس کو مع دس ہزار سپاہ کے مارا۔
۱۳۸	پسر برہدارک	ایضاً	شوربیر	ایضاً
۱۳۹	ابجے شاہ	بادشاہ ایران	مہارتھی	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ایک کشونی اسکے ہمراہ تھی۔
۱۴۰	مالو بیگ وغیرہ پسران و برادران ابجے شاہ	ایضاً	شوربیر	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۱	شوی ،،	ملک توران	ایضاً	ایضاً
۱۴۲	امست	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۳	راجہ ستدیو		رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۴۴	کیتومنت		شوربیر	ایضاً
۱۴۵	کیتمان راجکنوار	کلنگ دیش یعنی ملک بہار	ایضاً	ایضاً
۱۴۶	راجہ جیت سین	ایضاً	ایضاً	ایک کشونی ہمراہ لایا تھا باقی بتشریح صدر۔
۱۴۷	مالکہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۸	ماگدت	ایضاً	رتھی	بھیم سین نے مارا۔
۱۴۹	شتر تاپکھہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

		ملک یا دیش	رتھی یا مہارتھی	کیفیت
		کلنگ دیش یعنی ملک بہار	رتھی	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوا
		سپہ سالار سرکار کرشن جی راجہ دوارکا	مہارتھی ایک کشونی	نارائنی سینا کا سپہ سالار آخر تک زندہ رہا۔
		دوارکا	شوربیر	افسر نارائنی سینا۔
		پسر راجہ ادجین	مہارتھی	ساتکی کے ہاتھ سے مارے گئے ایک کشونی سینا ہمراہ لائے تھے۔
۱۵۴	ان نبدو	ایضاً	ایک کشونی	
۱۵۵	راجہ سورسین	ایضاً	شوربیر	راجہ جُدھشٹر نے مارا۔
۱۵۶	راجہ نکھاد	بھیل داڑہ کا راجہ	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۵۷	کیت مان	راجہ کلنگ دیش	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۵۸	پسر راجہ کیت مان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵۹	راجہ بھانومست	راجہ کوچ بہار	رتھی	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۱۶۰	شنکر دیو برادر شل	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱	بسالی	ایضاً	شوربیر	ابھمنون کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۶۲	ستیم دھنوان	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۳	چندر کیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۴	شرتایدھ	ایضاً	ایضاً	شرتایدھ نے شکتی کرشن جی پر چلائی تھی اُس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا
۱۶۵	شرتایدو	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۶	ہشت پسران راجہ اترتھی	کوہستان مابین کابل و پشاور	رتھی	راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۶۷	″	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۸	مالو ″	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۹	المبش راچھس	امریکا یعنی پاتال	ایضاً	گھٹوت کچ نے مارا
۱۷۰	ارشی سرنگ ″	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱	المباس دیو	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۲	الایدھ راچھس	ایضاً	مہارتھی	ایضاً
۱۷۳	بھورسے شہردا	ملک برہما	ایضاً	ساتکی جی نے دونوں کو مارا۔
۱۷۴		ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵		ایضاً	ایضاً	ایضاً

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
۱۷۶	راجہ سندھو	ملک اوڑیسہ	مہارتھی	ایک کشوہنی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۷	راجہ کامبوج	کامبوج	ایضاً	ایک کشوہنی سینا لے کر آیا تھا۔ ارجن نے قتل کیا۔
۱۷۸	سودکشن پسر شل	مندسور	ایضاً	ایک کشوہنی سینا لایا تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۷۹	بھوج رج	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۸۰	سائمنی		ایضاً	
۱۸۱	چترسین پسر شل		ایضاً	دھرشٹ دمن نے مارا۔
۱۸۲	اچیوتا		ایضاً	
۱۸۳	پسر شل		ایضاً	پسران ستراٹیدھ۔ ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے۔
۱۸۴	سودیش		ایضاً	
۱۸۵	شترنجے	کافرستان	شوربیر	ابھمنون کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۸۶	بیکھ بیگ	راجہ قلات	ایضاً	
۱۸۷	سوبرجس	کوہستان کابل	ایضاً	
۱۸۸	سوریہ بھاس	ایضاً	ایضاً	
۱۸۹	برش برادر نیر	راجہ دھرتراشٹ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
۱۹۰	ست سین	افسر نارائنی سینا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۱	مترسین برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۲	نندراجہ	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے
۱۹۳	روپ نند برادر شل	ایضاً	ایضاً	
۱۹۴	راجہ انگ	شرقی ہند	ایضاً	
۱۹۵	گوپال گوپ	عوالی متھرا	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۶	راجہ برہنت	راجہ اوڑیسہ	رتھی	ساتکی جی کے ہاتھ سے مارے گئے
۱۹۷	اوگھ یان	دراوڑ دیش	شوربیر	
۱۹۸	کھیم دھورت	راجہ بنگالہ	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۹۹	بھگوت ساگر	راجہ انوپ دیش	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۰	راجہ کیکے	پنجاب	مہارتھی	ایک کشوہنی سینا لایا تھا

نمبر	نام راجہ	ملک و دیش	رتھی مہارتھی	کیفیت
٢٠١	راجہ چترسین	ملتان	رتھی	ہرت برانے مارا۔
٢٠٢	چتر برادر شل	ایضاً	شوربیر	پرت بند کے ہاتھ سے مارا گیا۔
٢٠٣	راجہ کرات	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
٢٠٤	بھدرک کستری	بھیل واڑہ کا راجہ	ایضاً	ایضاً
٢٠٥	سست کرما	ایضاً	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
٢٠٦	سودرشن	دکھن	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
٢٠٧	شل ثانی	بادشاہ ملک عرب و عراق	مہارتھی	فیضی نے اس کو ملیچھ دیش کا راجہ کہ مراد ملک عرب سے ہے لکھا ہے ساتکی جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
٢٠٨	سورسین راجہ	اضلاع بنگال	ایضاً	ارجن کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
٢٠٩	چترسین پسر شل	ایضاً	شوربیر	دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
٢١٠	شوہی	راجہ کلنگ جسکو بہار کہتے ہیں	ایضاً	بھیم سین کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔
٢١١	پسر شل	ایضاً	ایضاً	

بھیشم جی دس روز درونا چارج پانچ دن کرن دو روز راجہ شل نصف روز شام کو درجودھن سنگرام کر کے مارے گئے جن راجاؤن کی دار الخلافت در اجدھانی کا پتہ نہین چلا اُن کا صرف نام ہی درج کیا گیا بعض راجہ ایسے سخت ہنگامہ کارزار مین مارے گئے کہ کوئی خاص قاتل اُن کا تشخیص نہین ہوا یا شبخون مین پانڈو استھاما کے ہاتھ سے قتل ہوئے بقدر دریافت نام قاتل درج کیا باقی کا خانہ خالی رکھا گیا کورون کی گیارہ کشونی دل (سینا) سے صرف تین کس استھاما ۔ کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ اور پانڈون کی سات کشونی سے آٹھ آدمی پانچون پانڈو چھٹے سری کرشن جی ساتوین ساتکی جی آٹھوین یوتس زندہ و سلامت رہے اٹھارہ کشونی کے راجہ مع اپنی اپنی فوج کے اٹھارہ دن مین لقمۂ اجل ہوئے بزرگون کی نصیحت نہ ماننے کا یہ نتیجہ بربادی بخش ہوا کہ درجودھن بھی مع اپنے خاندان کے قتل ہوا اور لاکھون کروڑون آدمیون اور بیشمار جانورون کا خون اپنی گردن پر لیا پانڈون نے راجہ دھرتراشٹ اپنے تایا اور رانی گاندھاری اپنی تائی کی ایسی خدمت کی کہ اُن دونون نے بارہا ہزارون آدمیون کے جلسہ مین پانڈو کی تعریف کی اور راجہ دھرتراشٹ کے ہاتھ سے سرادھ جگ راجہ جدھشٹر نے ایسا کرایا کہ تمام زمانہ مین جدھشٹر کی فیاضی مشہور ہوگئی باوجودیکہ بھیم سین نے راجہ جدھشٹر کو منع بھی کیا کہ ہم سرادھ اپنے دو احقون کا خود کرینگے پاپی درجودھن کو تلانجلی بھی نہین دینگے مگر راجہ جدھشٹر نے درجودھن کا سرادھ کیا اور حسب مرضی اپنے تایا کے اُن کے ہاتھ سے سرادھ جگ کرایا بیاس جی نے اپنے تپ کا بل آخر وقت اپنے باقی بچے ہوئے خاندان کے لوگون کو اُنکی دلی منشا کے موافق دکھایا کہ رن بھوم مین قتل ہوئے شوربیرون کو سب سے ملا دیا اور سب بیوہ استریون کو اُن کے پت یعنی شوہرون کے ساتھ عالم بالا مین بذریعہ قوت اپنی عبادت کے پہونچا دیا یہ سرگذشت بھیشم پاپڑ

جی سے سُنکر راجا جنمے جے کو بہت تعجب ہوا۔ اُنھون نے بھیشم پاین جی سے کہا کہ جو شر ر بگرا سے عالم جاودان ہو چکے وہ پھر کیونکر اپنے قالب فنا شدہ سے آنکھون کے آگے جی نے سوچا کہ اگر راجا جنمے جے کو اسوقت ثبوت نہ دیا جائے گا تو اُن کی شردھا جاتی مہابھارت کی کتھا سُنانے کا کچھ پھل نہین ہوگا اس لیے اپنے تپ کے پربھاو سے راج ونہیرون اور ہیمکت رشی وسرنگی منی کے پرتکش دکھایا۔ تب راجا جنمے جے کو اعتقاد کامل آئندہ کا حال اس نے پوری سردھا سے سُنا۔ یہ جملہ حالات مفصل طور پر اٹھارہ پرب بیان ہین اُن کے دُہرانے کی ضرورت نہین۔ رشیون اور بھیشم پتامہ جی کے اُپدیش صراحت کے ساتھ شانت پرب و انشاسن پرب وغیرہ مین تحریر ہوے اُن پر عمل کرنا خردمندون کا کام ہے وہ مذاق معنی جو سنسکرت دبھاشا الفاظ سے حاصل ہوتا ہی دوسری زبان مین نہین ہوتا اس لیے اکثر مقامات پر وہی الفاظ شرح کے ساتھ درج ہوئے مہابھارت سی دھرم پستک کو قصہ کہانی کے طرز پر لکھنا مناسب نہ سمجھا گیا گو شاید نوجوانان اس طرز کو پسند کرتے۔ راقم کا دلی مدعا یہ ہے کہ سنسکرت وہندی زبانون کا شوق ورواج بڑھے۔

چند مہابھارتون سے اس کا مقابلہ کرکے مارچ سنہ ۱۹۰۸ء سے شروع کرکے اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء مین بعہد حضور شاہنشاہ جارج پنجم اسکو ختم کیا گیا۔

۲۳۔ فروری سنہ ۱۹۱۳ء کو جناب منشی سری رام صاحب مترجم مہابھارت نے اس دنیاے فانی سے رحلت کی۔ یہ کتاب بار دوم طبع ہوکر ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

خاتمۃ الطبع از جانب کارپردازان مطبع

ایسے زمانے مین جبکہ شجاعت وبہادری کا نام اوہام باطلہ کیطرح مٹ رہا ہی اور شجاعان زمانہ کے کارنامون کو پڑھ کر مسخرا پن کیا جاتا ہی اور اُسی کے ساتھ مذہب کی عقیدت ودین کی حمیت بھی کم ہوتی جاتی ہی ایسی کتابون کا شائع ہونا نہایت مناسب و انسب معلوم ہوتا ہی جنمین پُرانے سجن پرشون ومہاتماؤن کے حالات درج ہون تاکہ حال کے نوجوانون کو اُس سے استفاضہ حاصل ہو۔ چنانچہ یہ کتاب لاجواب مہابھارت ایک نہایت متبرک و باعظمت و مستند پستک ہے جس نے زبان سنسکرت مین جنم لیا تھا اور ایک عالم جسکی بزرگی اور عظمت کا قائل رہا ہی اور ہمیشہ رہیگا اسکے علاوہ ہندون کے غیر مذاہب والون کو بھی اپنا گرویدہ بنائے بغیر نہ چھوڑا چنانچہ مختلف ترجمے اسکے زبان فارسی وغیرہ مین ہوے یہانتک کہ شاہجہان بادشاہ کے بڑے بیٹے دارا شکوہ نے خود اسکا ترجمہ فارسی مین کیا اور بہت مقبول ہوا اگرچہ فارسی زبان مین سنسکرت کے پورے الفاظ اپنی خوبی معنے کے ساتھ نہ ادا ہو سکے مگر خیر جو کچھ بھی ہوا غنیمت ہوا۔ اب جبکہ فارسی کا بھی قدم دنیا سے اُٹھنے لگا اور انگریزی زبان نے ہندی وسنسکرت کو بھی قریب قریب اُسی کے ہم پلہ کر دیا تو اسکی ضرورت پڑی کہ یہ کتاب سلیس اُردو زبان مین ترجمہ ہوکر شائع کیجائے تاکہ اُردو خوان حضرات کو اس سے نفع کثیر حاصل ہو چنانچہ اسی مطالب کو پیش نظر رکھکر منشی سری رام صاحب متخلص بہ حسین دہلوی نے نہایت محنت وجانفشانی سے

اسکو اُردو کا جامہ پہنا کر اس مین چار چاند لگا دیے کتاب کیا ہی ایک دریاے زخار پُر از دُرِ شہوار ہی حقیقت ت یہ ہی کہ بوقلمون اور گوناگون مضامین کی عکسی تصویر کا مرقع ہی۔ اور ہر شخص کے خیالات کا آئینہ جب پڑھیے نیا عالم۔ جب نظر ڈالیے نیا انداز۔ جب نگاہ کیجیے نیا تماشہ نظر آتا ہی ایک بار یہ ترجمہ چھپ کر سرمۂ چشم مشتاقان ہو چکا ہی لیکن چونکہ اب نایاب ہوگیا تھا لہٰذا پھر دوسری بار بہ نظر ثانی و صحت تمام نہایت آب و تاب سے حسب ایماے جناب منشی بشن نراین صاحب مالک مطبع ہٰذا نولکشور پریس لکھنؤ مین باہتمام بابو کیسری داس صاحب سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع باہزاران خوبی زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر جلوہ آراے جہان و نور بخش چشم جہانیان ہوا

قطعۂ تاریخ طبع حال از نتیجۂ فکر ہیچ مقال محمد منیر متخلص بہ منیر لکھنوی مصحح مطبع ہٰ

تھے جو ذہ کایستھ باثمر دہری
یہ مہا بھارت کا اُردو ترجمہ
پھر چھپا ہی اِنکی دوئیم مرتبہ

آفتاب علم و فن روشن ضمیر
نفع بخش ہر جوان و طفل و پیر
شوق سے لین ہر صغیر و کبیر
از سر اتمام لکھدو سال طبع

نام تھا منشی سر اہم ایکا
خلق مین ہی آج اُنکا یادگار
کیا ہی یہ کیون ہم عبث حیران ہو
کیا مہا بھارت ہی دیکھو بے نظیر
سنہ ۱۹۱۸ء

طبع گوہر بار نکلی ابر مطیر
اِس سے اک خلقت کو ہی فیض کثیر
فکرِ تاریخ اشاعت مین منیر

نام کتاب	قیمت
آتما پوچن۔ از منشی میوالال	۶ پائی
ترجمہ کھوز گیت۔ از سوبیاگر بزبان	
بھاشا مترجمہ منشی تھولال	۷ر
مخزن برمھ گیان مسمی بہ آئینہ	
مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ	۴ر۳ پائی
ست نام بہار بندرابن	
از راے بندرابن جی	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جاتھا بھرن مترجمہ	
لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	ار۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔	
از منشی رام سہاے تمنا	ار
مہابھارت منظوم۔ از منشی	
طوطا رام شایان۔	۹ر۶ پائی
گور سیوا منظوم۔ از منشی رام سہاے	
تمنا لکھنوی۔	۳ پائی
سدامان چرتر منظوم فارسی اُردو	
باتصویر از منشی جگناتھ سہاے	۶ پائی
رام گیتا منظوم از منشی میوالال	
متخلص بہ عاجز	۶ پائی
کتھا نرسنگھ اوتار۔ مترجمہ منشی	
تھولال صاحب بھارگو	۶ پائی
پرہلاد چرتر [illegible] مسمی بہ بیس پنج دوہاے	
مترجمہ لالہ نسبی دھر مصنوعہ	۶ پائی
جانکی بیج منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	[illegible]
سیتا سویمبر منظوم از بابو گردھر نرائن	۲ر
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت لال نشتر	عہ

نام کتاب	قیمت
کتھا ست نارائن منظوم۔ از	
جگناتھ سہاے۔	۶ پائی
گیان چوسر عجیب غریب کھیل	
گیان مین کا غذ خانی	۶ پائی
گیت ساگر مؤلفہ لالجی کایستھ	۵
اشٹ کتھا۔ باتصویر از منشی	
رام ٹہل تخلص مبارک	۶ پائی
پرہلاد چرتر منظوم۔ مترجمہ لالہ	
گردھاری لال کھتری	ار
ترجمہ سودامان چرتر منظوم مسمی	
بہ منظومہ فرح از منشی گردھاری لال	
کایستھ۔	۶ پائی
گجندر موکش منظوم۔ از منشی	
جگناتھ خوشتر	۶ پائی
ست نام بھاشا از منشی جیکرن	۳ پائی
شنکٹ چالیسی۔ از منشی	
شنکر دیال فرحت	۳ پائی
امان پٹ و کبت از منشی لالجی مل	
سوانح عمری سری پنڈت امان پٹا	
تیواری اجودھیا نواسی	ار۶ پائی
مجموعہ بدھان یعنی دان لکھنیٹا	
شامل ہوجن کرن، گرو کرن، پنت کرم	
بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی	۳ر۶ پائی
دیوی چرتر مع قصائد حسینہ جانکی چرتر	
پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	ار
گیا مہاتم مترجمہ منشی لالجی۔	ار۶ پائی

نام کتاب	قیمت
پوتھی نو کش گیان۔ از جے گوپال	۶ پائی
بھگت بھوبھنجن۔ معروف بہ	
نیہ نرنجن	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی	
رام سہاے تمنا۔	۶ پائی
بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ	
بدیا کی کتاب ہے۔	۵ر
بشن لیلا منظوم باتصویر حسب	
مراتب بالا	ار۶ پائی
خیالات ماتادین حسین خیال	
لاونی برمھ گیان عجیب غریب منظوم	
ہیں جو مصنفہ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۱۰ر
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بناسی	
پرم ہنس جی۔	۳ر۶ پائی
سائیں کے سو خیال معروف بہ	
چمنستان خیالات گوہر مجموعہ خیال	
لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گنیشی لال	
صاحب حصہ اول و حصہ دوم	۱۱ر
سائیں کے سو خیال حصہ سوم	
حسب مراتب مذکورہ بالا۔	۱۰ر
تقریب غریب معروف بہ	
سدامان چرتر تلنگی منظوم۔	۴ر
دھوشی مہاتم	ار
مجموعہ صفات انسانی۔ از	
منشی لالجی مل قوم کایستھ	ار۶ پائی
سرون کتھا۔ اردو نظم	۳ پائی

نام کتاب	قیمت
مرم درپن۔ دراظہار	
فرائض ذاتی کایستھان ترجمہ	
منشی لال جی کاکوروی	۵
کاشف حقائق مذہب ہنود	
از حکیم لچھمن لال	۱/
ہتوپدیش از منشی لالجی کاکوروی	۸/
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف	
ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی	
سوامی دیال۔	عہ/
بھگت مال۔ مع فرہنگ از	
منشی تلسی رام۔	عہ/ ۱۲
جوگ رتن مصنفہ سری مہنت	
ست گورسرن داس جی	۲/۶ پائی
سفرنامہ سری بدری ناتھ	
جاتیرا مصنفہ لالہ مہیش پرشاد	
صاحب نہایت مفید	۱/۳ پائی
پوتھی گیان پرکاش اردو	۱/۶ پائی
از منشی گلزاری لال صاحب	
سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۲/۶ پائی
رکمنی منگل۔ اردو منظوم از منشی	
چھدمی لال۔	۱/۶ پائی
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی	
چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۱/
جنم ساکھی۔ گرونانک شاہ	
جس مین سرست مہاتما	
بابا نانک شاہ کے	

نام کتاب	قیمت
چرترلوچترادسی انت تک برنن	
ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے	
گرمکھی زبان سے اردو مین	
ترجمہ کیا۔	۱ عہ/
لال چندریکا۔ مشتمل برترجمہ	
جانک نیت درپن ورلری شتک	
مؤلفہ مہیش لال سنگھ	۳/۶ پائی
منہاج السالکین ترجمہ جوگ	
بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن	
فریدآبادی۔	عہ/
گیان ساگر از منشی گردھاری لال	۳/۶ پائی
گلدستہ معرفت۔ مشتمل بر مضامین	
تصوف مولفہ برج موہن لال	۱/۶ پائی
بودھ پرکاش مع فرہنگ از	
منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر یہ	
برہمہ ندیا کی رچی کتاب	۵/
گلشن فیض۔ ترجمہ بھوج پربندسار	
تذکرہ راجہ بھوج ونصائح مفید از	
لالہ نندکشوری لال۔	۳/
سورج پوران۔ بزبان بھاشا	
بخط اردو۔	
بارہ کھڑی ہتوپدیش مصنفہ منشی	
چھدمی لال صاحب کایستھ	
بھٹناگر اردو نظم	۳ پائی
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی	
دت لالجی صاحب	۶ پائی

کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا وسنسکرت اتہاس بھاشا

نام کتاب	قیمت
مہابھارت ناٹک۔ بھاشا	
کامل اٹھارہ پرب مع ہر پرب	
چھاپہ ٹیپ۔	
اور اُسکے متفرق پرب بھی حسب	
ذیل فروخت ہوتے ہین۔	
۱- آدپرب	عہ/ ۱۴
۲- سبھاپرب	۱۱/
۳- بن پرب	عہ/ ۱۴
۴- براٹ پرب	۱۱/
۵- اد یوک پرب	عہ/
۶- بھیشم پرب	عہ/ ۹
۷- درون پرب	عہ/ ۸
۸- کرن پرب	عہ/ ۵
۹- شلی مع گدا	عہ/ ۲
۱۰- سوپتک استری پرب	۸/
۱۱- انوشاسن پرب	عہ/
۱۲- شانت پرب مع راج دھرم و	
آپدودھرم وموچھ دھرم کامل یکجائی۔	للعہ/
۱۳- اشومیدھ پرب۔ وغیرہ ۰۰۰	
مہابھارت ۰۰۰	
مترجمہ گو	
اٹھا	

س۲۲ ج

۸۹۱٫۴۳۳

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.

MAULANA AZAD LIBRARY A.M.U

MAULANA AZAD LIBRARY A.M.U

۳۳۳۱